بعون صناع مکین و فضل خلاق زمین و زمان

[illegible]

مطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع مقبول جہان ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر سنگ میں شرار ہے تیرے ظہور کا ۔ موسیٰ نہیں کہ سیر کروں کوہ طور کا

پڑھیے درود حسن صبیح و ملیح پر ۔ جلوہ ہر ایک پہ ہے جسکے نور کا

بعد گذارش مضامین حمد اور سپاس نعت کی عرض کرتا ہوں کہ اکثر تحصیل اکثر کتب علمیہ کی کہ زمانہ سابق میں زبان یونانی سے ترجمہ ہو کر عبارات عربی میں تحریر ہو چکے ہوئے بغیر صرف اور نحو کے مشکل تھی اسی واسطے اکثر ان پڑھ لوگوں کو ان علوم کا حاصل کرنا دشوار تھا علما نے سہولت پر نظر کر کے اکثر کتب صرف و نحو بلکہ بعضے رسالہ منطق اور بہت کتابیں علم طب وغیرہ کی زبان فارسی میں ترجمہ کیں اور اسکا فائدہ یہاں تک عام ہوا کہ ہر کوئی تھوڑی سی فارسی پڑھ کر ان علوم کی ہوس کرنے لگا خصوصاً علم طب کہ اکثر بعض اطبائے حال سے مسئلہ شرح اسباب اور نفیسی اور قانون کا پوچھو تو جواب سوال کا

کیا بلکہ شاید وہ عبارت بھی کبھی اونکی گوش زد نہوئی ہوگی اور ترجمہ فارسی کی تحصیل سے
علاج معالجہ اونکا بہت خاصہ ہی بلکہ اکثر ایسے ہین کہ اونکی معالجہ پر باوجود کمی استعداد
علمی کے کوئی انگشت اعتراض نہین رکھہ سکتا یہان سے معلوم ہوا کہ ازبس زبان فارسی اہل ہند
کی زبان سے غیر ہے اگر وہ علوم زبان اردو مین ترجمہ کیے جاتے تو تحصیل انکی زبان کی
حیثیت سے بہت سہل ہو جاتی اسیواسطے بالفعل اکثر صاحبان عالیشان کو اس امر کی طرف
بہت توجہ ہے خصوصاً صاحب والامناقب بلند مراتب منصف دوران نوشیروان زمانہ
لیوتھبیس صاحب بہادر پرنسپل مدرسہ اور اونکی سعی سے اکثر کتب زبان انگریزی اور بعض
زبان عربی اور چند نسخہ سیر اور تاریخ کی زبان فارسی سے اردو مین ترجمہ ہوئی ہین اور الحق
کہ حدائق البلاغت شمس الدین فقیر کی کہ عبارت اوسکی فارسی ہے طالب علمون کے سوا
کوئی اوسکو ہاتھہ مین نہین لیتا تھا اور جب سے اس احقر نے بموجب فرمایش جناب ممدوح
کے اردو مین ترجمہ کیا اکثر کم استعداد ونّے جنکو فن شعر سے مناسبت تھی اوسکو
سمجھہ بہونچا کر کچھہ فائدہ اُٹھایا اور یہانتک ہمت اونکی اسی امر مین مصروف ہے
کہ اس زبان کی فصاحت ہونیکے واسطے مدرسہ انگریزی مین بیشتر لوگون کو اردو کتابون
کی تعلیم ہوتی ہے اور ازبسکہ قواعد کی تحصیل مین زیادہ تر فائدہ ہوتا ہے اس احقر سے
ارشاد کیا کہ اردو کی صرف اور نحو کے قواعد مین ایک رسالہ تالیف کیجیے تاکہ اوس
فائدہ تام اور منفعت عام حاصل ہووے اور اوسکی آخر مین الفاظ مشترکہ اور چند لغت
اور اصطلاحات اور محاورہ زبان اردو کے اور مثلین جو اکثر زبان زد ہین کچھہ بطور درج
کرے اسیواسطے احقر نے اس رسالہ کو ایک مقدمہ اور چار باب پر مرتب کیا
مقدمہ زبان اردو کی تحقیق مین اور جو اس سے متعلق ہے (۱)

پہلا باب علم صرف مین ۔ باب دوسرا علم نحو مین ۔ تیسرا باب بیان لغت مین
چوتھا باب مثالون کے بیان مین

مقدمہ ۔ معلوم کیا چاہیے کہ زبان اردو ہندوستان کی زبانون مین مثل زبان دری کی ہے جو فارسی زبانون
سے ہے ہر چند دری کی معنی مین اختلاف اقوال کا ہے لیکن جو تحقیق ہے وہ یہ ہے کہ دری مرکب ہے
لفظ در اور یای نسبت سے اور در بمعنی دربار کے ہے پس دری کی معنی یہ ہین کہ منسوب دربار کے ساتھ
اور دربار سے جمشید کا دربار مراد ہے یعنی یہ زبان جمشید کے دربار کے حاضر ہونیوالونکی ہے اور محل خاص
مین اس زبان کی علیحدہ ہونیکا سبب یہ ہے کہ ازبسکہ اطراف کے لوگ وہان جمع ہوتے تھے اون سبکی
زبان کے الفاظ مخلوط ہو کر ایک زبان جداگانہ حاصل ہو گئی اسیطرح سے زبان اردو اور یہ لفظ
فارسی ہے بمعنی لشکر کے ظاہر لشکر سے اس جاے مین مراد لشکر شاہجہان بادشاہ ہے
کسواسطے کہ اردو شاہجہان آباد کے رہنے والون کی زبان کا نام ہے ازبسکہ اردوے معلی
شاہی مین اطراف وجوانب کے آدمی مجتمع تھے اون سبکی زبان ملکر یہ زبان حاصل ہوئی
اور اوسکو زبان اردو کہتے تھے بعد مدت کے لفظ زبان کا محذوف ہو کر اوس زبان کا
نام اردو ہو گیا اسیواسطے اس زبان مین الفاظ عربی اور فارسی بلکہ سنسکرت کی بھی
پائی جاتی ہین + پوشیدہ نرہے کہ بعضے الفاظ مرکب ایسے ہوتے ہین کہ اگر بعضے اجزا اونکے
علیحدہ دیکھے جاوین تو وہ غیر فصیح ہین اور باوجود اسکے مرکب ہو کر زبان فصحا پر بھی
جاری ہین مثلاً ۔ بھلا مانس کہ لفظ بھلا بمعنی اچھی چیز کے اگرچہ اس زبان مین اکثر
بولتے ہین لیکن فصحا کی زبان پر مقامات مخصوصہ کے سوا اور جاے مین مستعمل نہین مثلاً
فصحا اون نہ کہینگے کہ وہان بھلے بھلے مکان ہین اور بھلے بھلے آدمی ہین یعنی اچھے مکان
اور اچھے خوبصورت آدمی البتہ بھلے آدمی بمعنی مرد اشراف اور خوش خلق کے بہت مستعمل

اور لفظ مانس معنی آدمی کے سنجر گوار ونکے یا بعض ہندوون کے جو زبان کی خوبی سے آگاہ نہین ہین اور کوئی نہین تلفظ کرتا حالانکہ بھلا مانس فصیح اور غیر فصیح سبکی زبان پر جاری ہوتا ہے + اور یہ بھی معلوم کیا چاہیے کہ زبان ہر زمانہ مین متغیر اور متبدل ہوتی رہتی ہے اس وضع سے کہ جو محاورہ اور الفاظ کہ متقدمین اوسکو استعمال کرتے تھے متاخرین بنابر زیادتی امتیاز کے یا کسی اور وجہ سے اوسکو مکروہ جانکر متروک کردیتے ہین چنانچہ اسکا حال متقدمین کے اشعار سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ جو الفاظ آبرو اور ولی کے اشعار مین مستعمل ہوچکے ہین سودا کے اشعار مین نہین پائے جاتے تھے اون الفاظ اور محاورون مین سے ایسے ہین کہ اونکو ہم سمجھتے ہین مگر بسبب کراہت کے اپنے استعمال مین نہین لاتے اور بعضے ایسے ہین کہ اکثر وہ الفاظ متروک ہوگئے ہین ہمکو اونکے معنی پر ہرگز اطلاع نہین اور یہ بعینہ اون الفاظ فارسی کی مانند ہین کہ خاقانی اور عسجدی اور عنصری اور فردوسی وغیرہم کے کلام مین مستعمل ہین اور ہم جبتک فرہنگون کو مطالعہ نہین کرتے انکی معنی نہین معلوم ہوتے۔ محاورہ اور الفاظ پہلی قسم کے جیسے جگ نین اور بہ نین نون کی زیادتی سے سیم اور یاے تحتانی کے بیچ مین یعنی دنیا مین اور قبل مین اور بھیتر بمعنی اندر اور بجای سی کے سوں اور پچن بمعنی قول کے اور انکھیان بجای آنکھون کے اور الپ بغیر مد کی بمعنی اپنے اور دہن ہای ساکن سے بمعنی منہ کے اور اسی قسم سے بہت سے الفاظ کہ تعداد انکی محال ہے ان دو چار کی مثال ولی کے اشعار سے ظاہر ہے ابیات

خمار ہجر نے جسکے دیا ہے درد سر مجھکو / رکھون نشہ سین انکھیان مین کر وہ مست نازکی
عجب نہین گر گلاب ودہن پکڑ کر صورت تری / اواسون جب چمن بیچ وہ سرو سر فرازکی
تا حشر ہے ایسی گلاب اوسکی عرق سے تر / جس بہ نین کیا رو وہ گل پیرہن آکے

سایہ ہوا ہے سبزہ رنگ پر جلوہ کے
کھینچیں اپس انکھیاں نہیں جون کحل جواہر
ہرگز سخن سخت کو لاوے نہ زبان پر +

گر خواب میں وہ نوخط شیرین سخن آوے
عشاق کے گر ہاتھ وہ خاک چرن آوے
جس دہن میں یکبار وہ ناوک بدن آوے

اور یہاں احتمال یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بجاے دہن ذہن ذال منقوطہ سے ہو لیکن موافق تصحیح اہل طبع کے دال مہملہ سے ہے پس معشوق کے دہن میں آلے سے مراد یہ ہے کہ دہن اوسکا ذکر کیا جاوے اور الفاظ دوسری قسم کے جیسے + دستا + اس شعر میں ولی کے بیت

یہ تل تجھ مکھ کے کعبہ میں مجھ کو اسود حجر دستا
زنخدان میں تیرے مجھ چاہ زمزم کا اثر دستا

اور اوسکے دیوان میں تین غزلیں اسی ردیف کی پایے لکھی ہوئی ہیں اور اسکے معنی مجھ پر منکشف نہیں ہوئے جو شخص زبان ہندی کا خوب ماہر ہو وہ جانتا ہوگا اور سودا کے کلام میں بھی بسبب قرب کے زمانہ سابق ہی بعضے الفاظ قسم اول سے مستعمل ہیں جیسے سجن اور ڈبرا دال ثقیلہ ہندی

بیت لے دیدہ تر جا ٹھہر گئے ہم ہو | ڈبرے سے جو خشک ٹھہر گئے ہم

اور اس زمانہ کی نسبت اس زمانہ کی زبان نے ایسی تراش پائی ہے کہ بافوق اس سے متصور نہیں اور اس کلام سے جسکو اوسے سطاہ کے واسطے ایسے فصحا استعمال کرتے ہیں شعر کی زبان بھی انسب افصح ہوتی ہے چنانچہ یہ معنی عقلا پر واضح ہے۔ اور یہ بھی ہوتا ہے کہ شعرا فصاحت کے پایہ میں ایک دوسرے سے ممتاز ہوتے ہیں چنانچہ غزل گوئی میں میر تقی علیہ الرحمۃ بہ نسبت سودا کے فصاحت زیادہ رکھتا ہے گو سودا بھی شاعری میں مسلم الثبوت ہے جب یہ مقدمہ تحقیق ہو چکا اب جاننا چاہیے کہ جو اہل زبان ہیں انکو اس امر میں ہدایت کی حاجت نہیں لیکن متتبع کو ضرور ہے کہ یہ لحاظ رکھے کہ جو لفظ اہل زبان کے کلام میں جسطرح مستعمل ہوا ہے اوسیطرح استعمال کرے اور قیاس کو دخل نہ دے وگرنہ استعمال اسکا غلط ہو جائیگا مثلاً

اردو مین حقہ پینا بولتے ہین اور فارسی مین قلیان کشیدن اگر بلحاظ فارسی کے حقہ کھینچنا
کہین یا بلحاظ اردو کے قلیان نوشیدن اہل فہم اسپر ہنسین گے اور کلام اسکا خالی خبط سے
نہوگا اور اسیطرح سے الفاظ مرکب کی اجزا کو ترکیب کے قیاس پر علیحدہ استعمال کرنا جبتک
کہ مفرد بذاتہ مستعمل نہوا ہو اگر غلط نہوگا فصاحت کے واسطے ضرور مضر ہوگا مثلاً ادنی لفظ
بھلے مانس کے اجزا کو خصوصاً لفظ مانس کا گوارون کی زبان کے سوا اور کوئی نہین
بولتا اور چاہیے کہ استعمال مین بھی اس زبان پر اعتماد کرے جسکو فصحا نے زیادہ استعمال
کیا ہو اور وہ زبان ہندوستان مین حضرت شاہجہان آباد صانہا اللہ عن الآفات
والفساد کی ہے اور زبان اردو اور دیار کی اسی کی فرع ہے چنانچہ یہ مشہور ہے کہ ازبس
انقلاب دہر سے لوگون پر تنگی معاش نے ہجوم کیا یہان کے رہنے والے علی الخصوص
شعرائے بلیغ مثل میر تقی اور سودا کہ انکی اصل بھی خاک پاک سے اطراف کو نکل گئے اور
انکی بود و باش کے طفیل سے وہان کی زبان نے ایک تراش نو پیدا کی اور وہان کے
لوگون نے انھین غفران پناہون کے کلام کی تتبع سے ایک پایہ فصاحت کا حاصل کیا اور
ازبسکہ اہل زبان اور متتبع مین باوجود سعی وافر کے فرق اور تفاوت رہتا ہے اتنا سا
بھی اس سواد کی زبان باوجود اسطرحکی تراش اور اصلاح کی نسبت شاہجہان آباد
کی زبان کے تکلف سے خالی نہین معلوم ہوتی پس اگر ایک محاورہ کسی اور شہر کے شعرا کے
کلام مین ہو اور اسپر روزمرہ اہل شاہجہان آباد کا مساعدت نکرے اسکے استعمال مین ضعف
کلام ہے باعتبار فصاحت کے نہ باعتبار غلط و صحت کے جب یہ مقدمہ تمام ہوا اب مقصود
سے پہلے ایک مقدمہ اور تمہید کیا جاتا ہے کہ اس سے عبارت کا پڑھنا بسہولت و آسانی
حاصل ہوتا ہے معلوم کیا چاہیے کہ عبارت پڑھنے مین بعضے مقام پر اسطرح سے آواز

تغیر ہو جاتی ہی کہ اوس سے معلوم ہوتا ہی کہ فلان مقام توقف کا ہی اور مراتب توقف
کی بھی متفاوت ہوتی ہین بعضی جگہہ کم اور بعضی جگہہ زیادہ مثلاً مین نے سنا تھا کہ کل آپ میرے گھر
تشریف لائے تھے ازبسکہ مجھسے ملاقات نہوئی بی تامل چلے گئے آج تشریف لانے مین کمال
بندہ نوازی ہی سنا تھا پر کچھ توقف کیا گیا ہی۔ اور لائے تھے پر اوس سے زیادہ اور کسیطرح
نہوئی پر بھی گونہ توقف ہوا ہی اور چلے گئے پر اوس سے زیادہ اور بعضی مقام مین زمانہ کو
کچھ دخل نہین بلکہ تغیر آواز اسواسطے ہوتی ہی کہ اس سے امتیاز مضمون کی ہو جاوے مثلاً اگر
یہ عبارت وہ آویگا محتمل دو وجہ کو ہی اخبار یا استفہام بوقت اخبار کی تغیر آواز کی
اور طرح ہی اور بوقت استفہام کے اور طرح چنانچہ روزمرہ دان پر یہ بات ظاہر ہی پس
بعضے عقلا نے یہ چاہا کہ بعضی علامتین ایسی مقرر کرنا چاہیین کہ لکھی ہوئی عبارت مین
بھی امتیاز ان امور کی ہو سکی اور یہ جاننا چاہیے کہ موافق تقسیم سابق کے علامتین منقسم ہوئین
دو قسم پر ایک وہ کہ اونسے تغیر آواز مع کمیت ازمنہ کے دریافت ہوتی ہی۔ اور دوسرے
یہ کہ فقط تغیر آواز پر دلالت کرتے ہین مع امتیاز مضمون کے اور ان علامتون مین سے اگرچہ
بعض مین کمیت ازمنہ کو بھی دخل ہی جیسے پرن تھی سس یعنی حشو کہ اسکا حال آیندہ
معلوم ہو جاویگا لیکن چونکہ صفت امتیاز مضمون مین علامات اولی سے ممتاز ہی اسواسطے
اسکو اس قسم مین داخل کیا علامات قسم اول کی تین ہین یعنی ایک تھوڑی توقف کیواسطے
حرف واو اور اوس سے دو چند توقف کیواسطے دو نقطہ بالای یکدیگر۔ اور اس سے دو چند کیواسطے
ایک خط عرضی اول کا نام واو دوسرے کا زوج تیسرے کا مد رکھا گیا چنانچہ

علامتیں	اسامی	
و	واو	اسامی انکی مع نشانون کے یہ ہین علامات
:	زوج	قسم دوم کی بھی تین ہین یعنی اگر استفہام کا

مضمون ہو اوسکی واسطے نو کے ہندسہ کی صورت اور اوسکے نیچے ایک نقطہ اور اگر تعجب یا تہدید یا تحقیر یا اظہار رنج طبیعت یا مستعد کرنا کسی امر پر ہو اوسکی واسطے ایک خط طولانی اور اوسکے نیچے ایک نقطہ اور جملہ معترضہ کے واسطے دو خط منحنی ایک اول جملہ مذکورہ کی اور دوسرا بعد اوسکے اول کا نام استفہام اور دوسرے کا فاصلہ تیسرے کا حشو انکی اسامی مع نشانون کے یہ ہین۔

اسامی	علامت
استفہام	؟
	:
فاصلہ	!
حشو	( )

تفصیل علامت قسم اول کی واو کا بیان

جاننا چاہیے کہ فقرہ مفرد ہی یا مرکب مفرد وہ ہی کہ اول سے آخر تک کہین توقف واقع نہو مثلاً کل اپنے دوستون سے ملاقات کرونگا۔ اور مرکب وہ ہی کہ کئی فقرون مفرد سے ملکر ایک فقرہ حاصل ہوا ہو پس جتنے اجزا اسکے ہون اون سب پر واو لکھے جاوے تاکہ وہ اجزا ایک دوسرے سے ممتاز ہوجاوین اور وہ فقرے مفرد جو فقرہ مرکب کے اجزا ہوتے ہین خواہ جملہ بالفعل ہون خواہ بالقوہ مثال جملہ بالفعل کی ایک شخص جو کل راہ مین ملاقی ہوا تھا یعنی بھائی زید کا - آج میرے گھر آیا تھا - یہ تمام ایک فقرہ مرکب ہی اور اوسکے اجزا یعنی جو کل راہ مین ملاقی ہوا تھا اور یعنی بھائی زید کا اور آج میرے گھر آیا تھا تب علیحدہ علیحدہ جملہ بالفعل ہین - اور چونکہ ہر جگہ ایک توقف واقع ہوا ہی اسواسطے علامت واو کی لکھی گئی - مثال جملہ بالقوہ کی میری بھلائی برائی رنج راحت سب تمپر واضح ہین - یہ واقع مین اسطرحسے ہی کہ میری بھلائی سب تمپر واضح ہی میری برائی سب تمپر واضح ہی میرا رنج سب تمپر واضح ہی میری راحت سب تمپر واضح ہی انکی امتیاز کے واسطے بھی واو علامت کی رقم ہوئی اور جب کہ حرف عطف بیچ مین آجاوے تو اوسکو اس قاعدہ سے مستثنا کیا جاتا ہی اور

دہانسے واو علامت کی ترک کیجاتی ہے مثلاً علم اور جہل ایک جگہ جمع نہین ہوتی یا کوئی
شخص کمال علم کو نہین پہونچتا بغیر محنت اور مشقت کے۔ زوج کا بیان جبکہ ایک عبارت کئی
حصص مین منقسم ہو اور ہر حصہ بھی کئی حصو نمین تقسیم کیا جاوے تو پہلے حصو نمین امتیاز کیواسطے
زوج لکھا جاتا ہے مثلاً جب تم میرے گھر نہ آؤگے تاکہ کتاب مین ہر علم کی جو ایک حصہ مین ہی
مدت سے بند مین علٰحدہ کردو تو البتہ مین بھی جہان تک ہوسکے گا ایک لمحہ کاروبار ضرور
سے فارغ ہوکر اس کام مین مصروف رہونگا۔ اگر ایک حصہ سے تمام مضمون مفہوم ہوجاوے
اور انتظار مابعد کا باقی نرہے اگرچہ وہ حصہ مفرد ہو لیکن نشان زوج کا وہان بھی لکھ سکتے ہین
مثال یہ بحث دو قسم پر مشتمل ہے۔ قسم اول قواعد علم صرف قسم دوم قواعد علم نحو۔ بیان مد
کا جبکہ ایک فقرہ اسطرح سے تمام ہوجاوے کہ دوسرے فقرہ سے اوسکو تعلق نہو تو
اوسکے اخیر مین مد کا نشان کرتے ہین مثلاً آج اس مدرسہ مین دو تین طالب علم تحصیل علم
کے واسطے وارد ہوے ہین۔ مین نے آپکی خدمت مین چند بار عرض کیا کہ اگر آپ مہربانی
کرین تو میرا مطلب بسہولت و آسانی حاصل ہوجاوے لیکن آپنے اس التماس کو قبول
نکیا۔ اور بعض مطلب ایسا جدا اور علٰحدہ مطلب اول سے ہوتا ہے کہ اول سے ثانی کو کچھ علاقہ
نہین ہوتا بلکہ وہ ایک مطلب دوسرا شروع ہوتا ہے فقط مد کی نشان پر کفایت نہین
کیجاتی بلکہ سفیدی بہت چھوڑی جاتی ہے تاکہ بسبب اسکے توقف بہت کیا جاوے۔
تفصیل علامت قسم ثانی کی ۹ علامت استفہام کی ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس جملہ
مین کسی امر سے استفہام کیا گیا ہے اور معلوم کیا چاہیے کہ استفہام تین طرح ہے استخباری
اقراری اور انکاری۔ استفہام استخباری وہ ہے کہ اوس سے فقط پوچھنا اور سمجھنا ایک امر کا
مطلوب ہو جیسے کہان جاتی ہو جبکہ مخاطب کی جانے کے مقام سے سوال کیا جاوے۔ اور

اقراری وہ ہے کہ اوس سے اثبات ایک امر کا مطلوب ہو مثلاً تم وہاں نہیں گئے تھے
یعنی مقرر گئے تھے اور انکاری وہ ہے کہ اوس سے نفی ایک امر کی مطلوب ہو مثلاً تم وہاں
جاسکتے ہو یعنی نہیں جاسکتے یا وہاں کون جاسکتا ہے یعنی کوئی نہیں جاسکتا پس صورت میں اگر اوس
علامت کے ساتھ کوئی اور علامت زیادہ کیجاتی تو امتیاز ہر قسم استفہام کی بخوبی ہو جاتی
علی الخصوص جس وقت کسی ایک عبارت میں استخباری اور اقراری یا استخباری اور انکاری دونوں کا
احتمال ہو سکتا ہے مثلاً تم کہاں جاؤگے یا تم وہاں نہیں گئے تھے اول میں استخباری اور اقراری اور دوسرے
میں استخباری اور انکاری دونوں کا احتمال ہے پس علامت خاص سے مطلب خاص بخوبی
سمجھ میں آجاتا لیکن چونکہ ہر قسم استفہام کے واسطے انگریزی میں وہی ایک علامت ہے لہذا
مطابقت کے واسطے یہاں بھی اوسی علامت کو برقرار رکھکر ہر قسم استفہام کی امتیاز کیواسطے
قرینہ مقام پر کفایت کی مثلاً جس وقت کہا جاوے تم کہاں جاؤگے ؟ پس اگر مقام مقتضی استخبار
کا ہے یہ استفہام استخباری ہے اور اگر مقتضی نفی کا ہے انکاری ہے اور اسی قیاس سے امتیاز استخباری
اور اقراری کی — ! یہ علامت اکس کلی میشن یعنی فاصلہ کی ہے اس سے تعجب یا تہدید یا
تحقیر یا اظہار رنج طبیعت یا مستعد کرنا کسی امر پر معلوم ہوتا ہے مثلاً وہ کیا خوبصورت ہے —
! — کیا کرتا ہے ! یا خبردار ! — شرم کی بات ہے ! — حیف ہے ! دلیر ہو ! — ( )
یہ علامت پیرن تھی سس یعنی حشو کی ہے اس سے جملہ معترضہ معلوم ہو جاتا ہے اس طرح سے کہ
یہ جملہ ان دونو خطوں کی درمیان میں واقع ہوتا ہے مثلاً اگر علم بہتر ہے (اور یہ امر واقعی
ہے کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہیں) تو تم اس دولت کی تحصیل سے کیوں محروم
رہتے ہو — اس فقرہ میں عبارت اور یہ امر واقعی ہے کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہیں
جملہ معترضہ ہے جبکہ یہ عبارت دونوں خطوط منحنی کے درمیان واقع ہوئی تو معلوم ہوا کہ
یہ

جملہ معترضہ ہے۔ علاوہ قواعد مذکورۃ الصدر کے معلوم کیا چاہیے کہ کبھی کسی عبارت مین
عبارت مذکورہ بالا کو بطور نقل کے تکرار کرتے ہین تو اوسکے امتیاز کے واسطے یہ مقرر ہوا کہ دو
معکوس واو اوس عبارت سے پہلے اور دو معکوس واو اوس سے پیچھے لکھے جاوین تا کہ
معلوم ہو کہ جو عبارت انکی بیچ مین واقع ہوئی ہے بطور نقل کے ہے مثلاً مثال سابق مین
یہ فقرہ ،، اور یہ امر واقعی ہے کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہین ،، جملہ معترضہ ہے
معلوم کیا چاہیے کہ اگر کسی جا سے مین افادہ حصر یا تاکید کا مطلوب ہو تو اوس لفظ کے نیچے جس سے
وہ فائدہ حاصل ہوتا ہے ایک خط عرضی کھینچتے ہین مثلاً وہ آدمی خوب ہے یعنی وہ ہی آدمی خوب
ہے۔ یا آدمی سب آگے ہتے نشان خط عرضی کا دال ہے اسپر کہ وہ کلمہ تاکید کا ہے واسطے لفظ
آدمی کی۔ اور اگر کوئی لفظ مشترک ہو شخص اور کسی شی کے نام مین تو علم شخص کے امتیاز کے واسطے
اوس لفظ کے اوپر ایک خط عرضی کھینچین مثلاً ادہم بمعنی گھوڑے کے ہے اور علم شخص کا بھی ہے پس
جب علم شخص کا ہو وہ خط عرضی اوپر کھینچین جیسے مین نے ادہم کو بازار مین دیکھا تھا اور جب
بمعنی گھوڑے کے ہو اوس خط کو ترک کرین جیسے مین نے ادہم کو طویلہ مین دیکھا جب یہ مقدمہ
تمام ہوا اب اصل مقصود کی راہ مسلوک ہوئی تھی

باب پہلا علم صرف مین

مقدمہ۔ اسمین چار فصل ہین۔

پہلی فصل۔ معلوم کیا چاہیے کہ صرف اصل واحد کی پھیرنے کا نام ہے بطرف امثلہ مختلفہ کی فصل اول
تا کہ اون امثلہ سے معانی متفاوتہ حاصل ہو جاوین اور مراد اصل واحد سے مصدر ہے اور امثلہ
سے صیغے او صیغی عبارت ہین اون کلمات سے کہ اونمین بسبب عارض ہونے حرکت و سکون

اور تقدیم اور تاخیر حروف کی ایک ہیئت اور حاصل ہو جاوے مثلاً کھانا مصدر ہی اور
کھایا ماضی اور کھاویگا استقبال اور کھاتا ہی حال اور کھا امر اور مت کھا نہی اور
کھانیوالا اسم فاعل اور کھایا گیا اسم مفعول یہ سب چیزین مصادر سے مشتق ہوتی ہین
لیکن اسمین ایک شبہہ واقع ہوتا ہی کہ ہم دیکھتے ہین کہ الفاظ بعضے صیغون کے مصدر کی
لفظ کی غیر ہوتی ہین جیسی جانا مصدر ہی اور گیا ماضی اسکی پس اسکا مصدر سے نکلنا کیونکر
متحقق ہو ہم کہتے ہین کہ اسمین دو احتمال ہین ایک یہ کہ شاید ماضی مین بجاے کاف کے
اصل لغت مین جیم ہوا اور بعد مرور زمنہ اور تغیر السنہ کے جیم کو کاف سے بدل لیا اور
جیم اور کاف کا ابدال پایا جاتا ہی جیسے کھال کاف تازی سے بمعنی پوست کے اور
چھال جیم فارسی سے بھی بمعنی پوست کے غایت یہ ہی کہ روزمرہ حال مین کھال عام ہی
اور چھال فقط پوست درخت کو کہتے ہین اور ترادف اسکا مرگ چھالا کی لفظ سے
معلوم ہوتا ہی کیونکہ مرگ ہرن کو کہتے ہین اور مرگ چھالا ہرن کی کھال کو کہ اسکو فقرا
بچھا کر بیٹھتے ہین ظاہرا اسی قبیل سے ہی چھالا بمعنی آبلہ کسواسطے کہ چھالا پوست ہی کہ
بسبب جمع ہونے مائیت کے بلند ہو جاتا ہی اور جیم تازی اور جیم فارسی اور کاف تازی و فارسی متحد
بالذات ہین اور تفرقہ فقط صفاتی ہی اس ماضی مین بدلنا جیم تازی کا کاف فارسی سے
اسی قبیل سے سمجھا چاہیے اور دوسرا یہ کہ اس مصدر کے ماضی اور ہوا اور اس ماضی کا
مصدر اور لیکن استعمال مین اس مصدر کے ماضی اور اوس ماضی کا مصدر متروک
ہو گیا پس وہ ماضی بسبب اتحاد معنی کے اس مصدر کے ساتھ لگا دی گئی — اور اگر کوئی
کہے کہ جاوس ماضی کے واسطے مصدر اور ہوتا پس چاہیے تھا کہ سوا اس ماضی کے کوئی صیغہ
اُس سے اور بھی مستعمل ہوتا ہم کہتے ہین یہ کچھ ضرور نہین کیونکہ بعضے مصادر ایسے ہوتے ہین

کہ انسے بجز چند صیغون کے اور صیغے مستعمل نہین ہوتے اور اُسکے نظائر زبان فارسی مین اکثر
پائے جاتے ہین جیسے خفتن سے خفت کے سوا اور کوئی صیغہ مستعمل نہین اور خوابد اور
مخواب وغیرہا خوابیدن سے مشتق ہین اور خوابیدن مصدر جعلی ہے کہ خواب کے لفظ مین
تصرف کرکے بنا لیا ہے اور باشد اور باش دو لفظ ہین اول مضارع اور دوسرا امر انکا
مصدر مستعمل نہین یہان تک کہ کوئی اُسپر مطلع نہین اور سوا ان دو لفظ کے کسی اور
صیغہ کا استعمال نہین کیا جاتا اور دیدن سے مضارع اور امر مستعمل نہین اور بینید اور بین
کا مصدر مستعمل نہین لیکن چونکہ انمین اتحاد معنی کا ہے اسواسطے کہتے ہین کہ دیدن کا مضارع
اور امر بیند اور بین ہے پس معلوم ہوا کہ سب صیغون کا اشتقاق مصدر سے ہوتا ہے
اور مصدر کی تعریف یہ ہے کہ مصدر ایک اسم ہے کہ اوس سے افعال اور اسما نکلتے ہین اُسکی
علامت ہندی مین نون اور الف ہے بشرطیکہ اُسکے دور کرنے کے بعد صیغہ امر کا باقی رہجاوے
جیسے آنا جانا کھانا کھلانا بیٹھنا وغیرہا کہ بدون نا کے آ اور جا وغیرہا صیغے امر کے باقی
رہتے ہین اور اگر امر باقی نرہے تو وہ اسم جامد ہے مصدر نہین جیسے گنّا بمعنی نیشکر کے
اور نیگا وہ آب کہ جسمین تمر ہندی ترکی ہو کہ نا کی دور کرنے سے گن اور نین لفظ بمعنی باقی
رہتا ہے نہ امر دوسری فصل جاننا چاہیے کہ مصدر دلالت کرتا ہے فعل کے صادر ہونے پر فاعل
سے یا اوسکے قائم ہونے پر فاعل کے ساتھ جیسے کھانا یا کھلانا اس بات پر دال ہے کہ یہ فعل
زید سے مثلاً صادر ہوا اور مرنا اور جینا دال ہے اس امر پر کہ موت اور حیات مردہ یا زندہ
کے ساتھ قیام رکھتی ہے اور ایک کیفیت نفس الامری اس سے مفہوم ہوتی ہے جو اسم
اسپر دلالت کرے اوسکو حاصل بالمصدر کہتے ہین اور اُسکی بنائین لاتعد اور لاتحصی
ہین اور سب سماعی ہین بعد تتبع اور استقرا کے معلوم ہوا کہ علامت مصدر کی گرانے سے

باقی رہتا ہے کبھی وہی حاصل بالمصدر ہوتا ہے جیسے پکارنے سے پکار اور مارنے سے مار اور بیٹھنے سے بیٹھ اور لوٹنے سے لوٹ اور کاٹنے سے کاٹ اور اوتارنے سے اوتار اور بگاڑنے سے بگاڑ اور اسیطرح سوار اور سہار اور سمیٹ اور لپیٹ اور جیت اور ہار اور کبھی اوسکی اخیر مین واو فقط زیادہ کرتے ہین جیسے لگانے سے لگاو اور چڑہانے سے چڑہاو اور دبانے سے دباو اور بچھانے سے بچھاو اور کبھی الف مع الواو جیسے سمٹنے یا سمٹنے سے سمٹاو اور پھیلنے سے پھیلاو اور بہنے سے بہاو اور اوبھنے سے اوبھاو اور الف اور باے فارسی زیادہ کرنے سے جیسے ملنے سے ملاپ مگر زیادتی ان دو حرف کے سوا اس لفظ کی اور جاے نہین دیکھی گئی اور بعضے اسما رجاہد کی اخیر مین الف اور باے فارسی مع الالف بھی لاتی ہین مثلاً بہناپا یعنی بہن بنانا ایک عورت کا دوسرے عورت کو لیکن اس لفظ مین ایک احتمال اور بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ کیا عجب ہے کہ بہناپا مرکب ہو بہن اور آپا سے اور یہ دونون لفظ بمعنی خواہر کے ہین چنانچہ شاہجہان آباد کے شرفا کے گھر مین عورتین اپنی بڑی بہن کو آپا ہی کہتی ہین پس بہناپے کے یہ معنی ہوے کہ لفظ بہن آپا کا زبان پر دونون کے آیا اسنے اسکو بہن کہا اور اسنے اوسکو آپا اور بعد مرور از منہ کے ایک لفظ سمجھکر اسکا ہی شتق سے محاورہ مین استعمال کرنے لگے مثلاً بہناپا کرنا اور بہناپا جوڑنا اور بہناپے کا ٹوٹنا یعنی آپس سے اوس عہد کا زائل ہونا پس اسصورت مین یہ لفظ ما نحن فیہ نہوا اور اسی قبیل سے ہے بڑھاپا یعنی پیرانہ سری اور تناپا یعنی جوانی لیکن یہ مجاز ہے اور اصل مین بمعنی تنی کے ہے چونکہ حالت جوانی مین تنا اور اکڑنا بہت ہوتا ہے اسواسطے بمعنی جوانی کے استعمال کرلیا ہے اور ظاہر الوجاپا اس قبیل سے نہین کسواسطے کہ پوجاپا اوس طعام کو کہتے ہین کہ پوجا کے وقت سامنے رکھہ لیتے ہین پس جائز ہے کہ آپا اس لفظ مین کلمہ نسبت ہو اور جائز ہے کہ بڑھاپا اور تناپا مین بھی اسی قبیل سے یعنی ایسی

حالت کہ منسوب بوڑھے کے ساتھ اور ایسی حالت کہ منسوب تنی کے ساتھ ہوا ور وہ پیری اور
جوانی ہی لیکن اِن دو لفظون مین احتمال اول اقوی ہے اور پچاپا کے لفظ مین یہی احتمال ہی کہ
اصل مین حاصل بالمصدر ہو اور بمعنی طعام مذکور کے مجاز واللہ اعلم بالصواب اور کبھی یای تحتانی
زیادہ کرتے ہین جیسے ہنسی سے ہنسی اور کبھی با وجود یائے تحتانی کی رے مہملہ زائد ہو جاتی ہے
جیسے بکنی سی جو بمعنی بیچ کے ہی بکری اور کبھی تحتانی کی ساتھ تاے فوقانی جیسے بڑھنے سے جو
باے موحدہ اور راے مثقلہ کے ساتھ بمعنی زیادہ ہونے کے ہی بڑھتی اور بھرنے سے جو باے موحدہ
مخلوط بہا اور راے مہملہ مخففہ کی ساتھ بمعنی پر کرنے کی ہی بھرتی اور لفظ بھرتی کا کبھی بمعنی اوس
چیز کے بھی مستعمل ہوتا ہی جسکو کسی چیز مین بھرین مثلاً پوکھلی کی پرشش کے واسطے جو لکڑیان ڈالتے
ہین اونکو بھرتی کہتے ہین اور کبھی اسم جامد کے اخیر مین تحتانی زیادہ کرتے ہین جیسے ستھرا اور ستھرائی
اور بمعنی جاروب کی مجاز ہی اور کبھی اسم جامد ہی بمعنی حاصل بالمصدر کے حاصل ہوتے ہین
جیسے جھمیل اور ریل اور جب اونکی اخیر مین الف زیادہ ہوتا ہی اوس سے معنی نسبت کے
حاصل ہوتے ہین جیسے جھمیلا اور ریلا یعنی ایسا امر جو جھمیل اور ریل سے منسوب ہی اور لفظ
ریلا کا بدون الف کے اکثر پیل کے لفظ کے ساتھ مستعمل ہوتا ہی اور تنہا کم جیسے ریل پیل جہان
کسی چیز کی کثرت ہوتی ہی وہان یہ لفظ بولتے ہین اور پیل شاید قسم اول یعنی مارا و پیٹ
وغیرہ کے قبیل سے ہو کس واسطے کہ پیلنا مصدر ہی اور اوسکے معنی یہ ہے کہ کسی چیز کو صدمہ
سے آگے بڑھانا اور ریلا الف کے ساتھ تنہا ہی مستعمل ہوتا ہی ہمراہ پیل کے نہین دیکھا گیا
اور یہ امر استعمال کے خصائص سے ہی اسمین قیاس کو کچھ دخل نہین اور کبھی اسم جامد مین
تغیر کرکے اوسکے اخیر مین الف اور سین مہملہ زیادہ کرتے ہین جیسے میٹھی سی میٹھاس اور
کھٹی سی کھٹاس اور کبھی بعد گرانے علامت مصدر کے واو اور الف اور سین بھی زیادہ کرتے

ہین جیسے بکنی جو بات ہو جاوے کے ساتھ بمعنی کلام بیہودہ اور بہت کلام کرنے کی ہے بکواس
اور ظاہرا پیاس اس قبیل سے نہین بلکہ مرکب ہی پی سے کہ بمعنی پینے کی ہے اور آس سے
کہ بمعنی امید کی ہے پس پیاس پینے کی امید ہوئی چونکہ تشنگی مین طلب آب کی ہوتی ہے پیاس
بمعنی تشنگی کے مستعمل ہو گیا اور کبھی اسم جامد کے اخیر مین تاے فوقانی زیادہ کرتے ہین جیسے
رنگ سے رنگت اور سنگ سے جو بمعنی ہمراہ کے ہے سنگت اور کبھی اوٹ یعنی الف اور واو
تاے فوقانی متصلہ کے اور آہٹ یعنی الف اور ہاے ہوز مع تاے فوقانی کے زیادہ کرتے
ہین جیسے رکنے سے رکاوٹ اور چمکنے سے چمکاہٹ اور کبھی فقط ہٹ یعنی ہاے ہوز مع تاے
متصلہ جیسے بلبلانے سے بلبلاہٹ اور یہان سے معلوم ہوا کہ آہٹ حاصل بالمصدر ہے
آنی سے اور بمعنی آواز پا کے مجازاً مستعمل ہو گیا ہے یہ چند الفاظ مثال کے واسطے کافی ہین
اور شکل ماضی کے بھی ہوتا ہے وہ ماضی لازم سے ہو یا متعدی سے جب اوسپر گیا کا لفظ جو صیغہ
ماضی کا ہے جانے سے زیادہ کردین جیسے آیا گیا اور اوٹھایا گیا مثلاً اور گیا اس صورت مین
ترجمہ شد کا ہے جو فارسی مین افعال ناقصہ سے ہے اور کبھی نامہ بھی ہوتا ہے پس گیا بھی
تامہ ہے اسواسطے کہ اگر کہا جاوے مثلاً کہ مجھسے فلانی شے اوٹھائی گئی تو مراد اوس سے
یہ ہوگی کہ اوٹھانا اوسکا مجھسے وقوع مین آیا اور کبھی اوسکو ہو سکنے کے معنی مین بھی استعمال
کرتے ہین مثلاً کہین کہ اگر مجھسے اوٹھا گیا تو اوٹھونگا کیونکہ پہلی معنی کی صورت مین تحصیل
حاصل لازم آتی ہے یعنی اوسکے معنی یہ ہو جاتے ہین کہ اگر مجھسے اوٹھنا وقوع مین آئیگا تو
اوٹھونگا پس بعد وقوع اوٹھنے کے پھر اوٹھنا کیونکر صورت پکڑے اور اگر یون کہین کہ اگر
مجھسے اوٹھا گیا تو اوٹھاونگا تو اب البتہ بمعنی واقع ہونے ہی کی ہے اور کبھی صیغہ استقبال کا
جانے بھی لگا دیتے ہین جیسے اگر مجھسے اوٹھا جائیگا مثلاً تیسری فصل معلوم کیا چاہیے کہ

مصدر دو قسم ہوتا ہے ایک لازم دوسرا متعدی لازم وہ ہے کہ جسکے معنی اوسکے فاعل ہی تک تمام
ہو جاویں اور مفعول تک نہ پہونچیں جیسے آنا جانا رہنا اور اٹھنا بیٹھنا اور متعدی وہ ہے
کہ اسکے معنی فاعل سے متجاوز ہوکر مفعول تک پہونچے اور متعدی تین قسم ہے اول
متعدی بیک مفعول جیسے کھانا طعام کا اور پینا پانی کا دوسرا متعدی بدو مفعول جیسے
دینا دینار کا زید کو تیسرا متعدی بسہ مفعول جیسے دلوانا دینار کا زید کو عمر سے یا بتلانا زید
کو عمر کا فاضل ہونا چوتھی فصل متعدی دو قسم ہے ایک یہ کہ اصل میں اسی معنی کے واسطے چہارم
موضوع ہو دوسرا یہ کہ حروف تعدیہ کی اوسپر داخل کرکے بنایا ہو قسم اول جیسے کھانا
اور پینا متعدی بیک مفعول اور دینا متعدی بدو مفعول اور بتلانا متعدی بسہ مفعول کہ ہے
انکا بیان گذر گیا اور قسم دوسری چار طرح پر ہے ایک یہ کہ حروف تعدیہ علامت مصدر سے
پہلے آویں اور حروف تعدیہ بعض جا میں وا کہ اوسکے پہلے لام ہو اور کہیں فقط
وا اور کہیں لام اور الف اور بعض کلمہ ان سب حالتوں پر ہوتا ہے مگر فصحا ان تین
سے بعض حالت اختیار کرتے ہیں اور بعض کو ترک اور بعض مقام میں فقط الف ہوتا ہے
اور جو حروف کہ علامت مصدر کے ماقبل ہیں اونمیں بھی حروف تعدیہ کے داخل ہونیکے
بعد کچھ تغیر واقع ہوتی ہے اوسکا ضبط قاعدہ سے مشکل ہے وہ فقط سماعت پر موقوف ہے
اور تفصیل اسکی یہ ہے کہ فعل لازم کا تعدیہ بیک مفعول ہوتا ہے اور متعدی بیک مفعول کا
بدو مفعول اور متعدی بدو مفعول کا بسہ مفعول پس اگر لازم کو متعدی بیک مفعول
بناویں الف یا لام مع الالف یا وا علامت سے آویں جیسے بیٹھنے سے بٹھانا یا بٹھلانا
اور رونے سے رلانا یا روانا یہ دونوں مستعمل ہیں مگر اول فصیح ہے اور اگر متعدی بیک
مفعول کو متعدی بدو مفعول کریں لام مع الالف یا وا فقط لے آویں جیسے کھانے سے

کھلانا یا کھوانا مگر کھوانا ان گواروں کی ہے اور فصحا کی زبان پر کھلانا جاری ہے اور
اگر متعدی بدو مفعول کو متعدی بسہ مفعول کریں کبھی واسع الام متقدم اور کبھی فقط
و اور کبھی الام الف لے آتے ہیں جیسے کھلانے سے کھلوانا اور دکھلانے سے جو بکسر اول
ہے دکھلوانا اور پلانے سے جو بمعنی شورانیدن آب کے ہے پلوانا اور دینے سے دلوانا
اور دِوانا اور دلانا مگر دِوانا فقط واو کے ساتھ فصحا کی زبان پر جاری نہیں ہے طرح
دوسری یہ کہ مصدر کے اول میں سے کچھ الفاظ اوڑیں وہ مصدر لازم ہو یا متعدی بیک مفعول کو
اور مفعول سے بدو متعدی ہو مثلاً آنا جانا دونوں لازم ہیں جب اونکے اول میں لفظ لی
کا رکہا گیا یعنی لے آنا اور لیجانا متعدی بیک مفعول حاصل ہوا اور اسی قبیل سے لے پہونچنا
اور لے چلنا اور لے دوڑنا اور لے بیٹھنا اور لے اڑنا اور لے نکلنا اور طرح تیسری یہ ہے
کہ فعل کے فا کلمہ کے بعد حروف علت زیادہ کریں علت جیسے مرنے سے مارنا اور تننے سے تاننا
اور دبنے سے دابنا اور کٹنے سے کاٹنا اور بندھنے سے باندھنا اور واو جیسے گھلنے سے جو کاف
فارسی مضموم سے ہے گھولنا اور رکنے سے روکنا اور کھوٹنے کو ان الفاظ کے قبیل سے قرار
دینا یعنی اونمیں سے جنمیں فا کلمہ کے بعد واو ہوا اسواسطے ہے کہ فا کلمہ مع ہائے مخلوط کے بمنزلہ
ایک حرف کے شمار میں آتا ہے اور اسی سبب سے عروضی اوسکو تقطیع میں گرا دینگے مثلاً
کھولا فعلن کے وزن پر ہے جیسے بولا اسی وزن پر اور یائے تحتانی جیسے پسنے سے پیسنا اور
طرح چوتھی یہ ہے کہ کوئی حرف صحیح دوسرے سے بدل جاوے مثلاً بکنے سے بیچنا اور چھوٹنے سے چھوڑنا
اور ٹوٹنے سے توڑنا مقدمہ تمام ہوا یہاں سے شروع ہے بیان مقاصد کا + پہلی جنس اشتقاق
کے بیان میں معلوم کیا چاہیے جو چیزیں کہ مصدر سے مشتق ہوتے ہیں یہ ہیں فعل ماضی فعل
مضارع امر نہی اسم فاعل اسم مفعول اسم آلہ اور اسم تفضیل اور صفت مشبہ اور ظرف مصدر

سے مشتق نہین ہوتی ہر کیف سب کا حال جدا جدا ذیل انواع مین مذکور ہوتا ہے۔
نوع پہلی فعل ماضی کے بیان مین ماضی اوس فعل کو کہتے ہین جو گذرے ہوئے زمانے سے تعلق رکھتا ہو اور فعل ماضی کے بارہ صیغے ہین اسطرح پر کہ فعل واحد مذکر غائب کا فعل جمع مذکر غائب کا فعل واحد مونث حاضر کا فعل جمع مذکر حاضر کا فعل واحد مونث غائب کا فعل جمع مونث غائب کا فعل واحد مونث حاضر کا فعل جمع مونث حاضر کا فعل واحد متکلم مذکر کا فعل جمع متکلم مذکر کا فعل واحد متکلم مونث کا فعل جمع متکلم مونث کا اگرچہ قیاس مقتضی تھا اس امر کا کہ ازبس فاعل یا مذکر ہے یا مونث اور ہر واحد یا غائب ہے یا حاضر یا متکلم اور ہر ایک انمین ایک ہے یا دو یا زیادہ دو سے پس یہ سب اٹھارہ صیغے ہوئے لیکن ازبسکہ زبان اہل ہند مین مافوق واحد کے حکم جمع مین ہے صیغہ تثنیہ کی بالکل ساقط ہو گئی معلوم کیا چاہیے کہ ماضی کی چار قسمین ہین مطلق قریب بعید استمراری اور ہر واحد معروف ہے یا مجہول اور ہر واحد معروف اور مجہول سے مثبت ہے یا منفی پس سولہ قسمین ہوئین ماضی مطلق مثبت معروف ماضی مطلق منفی معروف ماضی مطلق مثبت مجہول ماضی مطلق منفی مجہول اور اسی قیاس پر اقسام باقیہ اور ہم اختصار کے واسطے ان سبکو چار صنف میں بیان کرتے ہین صنف پہلی ماضی مطلق کے بیان مین ماضی مطلق سے مراد یہ ہے کہ جسمین قید قریب یا بعید یا استمرار کی کچھ نہو اور معروف اوسے کہتے ہین کہ جسکا فاعل معلوم ہو اور مجہول اوسے کہتے ہین کہ جسکا فاعل معلوم نہو اور مثبت وہ ہے جسپر حرف نفی کا آیا نہو اور منفی وہ جسپر حرف نفی کا آیا ہے جب یہ معلوم ہو گیا اب جاننا چاہیے کہ اشتقاق صیغہ ماضی مطلق معروف مثبت کا اسطرح پر ہے کہ بعد گرانے علامت مصدر کے یعنی نا کے فقط علامت واحد مذکر غائب کی یعنی الف اوسکے آخر مین لاحق کرنے سے فعل ماضی واحد مذکر غائب کا

حاصل ہوتا ہی بشرطیکہ باقی کے اخیر مین حروف مدہ یعنی الف اور واو ساکن ماقبل مضموم
اور یاے ساکن ماقبل مکسور نہو جیسے بچنے سے بچا اور اوٹھنے سے اوٹھا اور جاگنے سی جاگا
اور رہنے سی رہا اور گرنے سے جو کاف تازی مفتوح سے ترجمہ ہے گردن کا اگرچہ ماضی گرا تھا
لیکن فصحا بسبب کراہت کے اسکو ترک کرکے اسکی جگہ گیا استعمال کرتے ہین یہان سے
معلوم ہوا کہ یاے تحتانی زمی سے بدلی ہوئی ہے نہ اوس قبیل سے جو حروف مدہ کے بعد
زیادہ کیجاتی ہی چنانچہ آگے مذکور ہوتا ہے اور اگر آخر مین یا جیسے کہ حکم اخیر مین ہو حروف
مدہ ہون یا بین علامت فاعل اور حرف مدہ کی یاے تحتانی احتمال فتحہ کے واسطے لاتے ہین
کسو اسطے کہ ماقبل الف کے فتحہ چاہیے اور حروف مدہ بسبب سکون کے فتحہ اوٹھا نہین سکتے
مثال اوسکی جسکے اخیر مین حروف مدہ ہون جیسے ملانے سے ملایا اور کھانے سے کھایا
اور بلانے سے بلایا اور جانے سی گیا لیکن یہان جیم کاف فارسی سے بدل گیا اور الف
جو جیم کے بعد تھا کثرت استعمال سے حذف ہو گیا اور شاید یہ لفظ اور مصدر سے مشتق ہو یہ
دونون احتمال مصدر کی تعریف مین مذکور ہو گئے ہین اور جیسے کھونی سے کھویا اور سونی سی
سویا اور جینے سے جیا اور دینے سے دیا اور پینے سے پیا اور موافق اس قیاس کے حکم
کیا جاتا ہی کہ جن لفظون کے اخیر مین یاے تحتانی اصلی ہو دوسرے کی زیادہ کرنیکے بعد
وہ تحتانی گر پڑتی ہے کیونکہ اجتماع دو یا کا مکروہ ہے والا جیا اور مثل اسکے مین چاہیے تھا
کہ دو یاے تحتانی ہوتین ایک اصل کلمہ کے اور دوسرے وہ کی کہ احتمال فتحہ کی ضرورت
سے زیادہ ہوئی تو سمجھ جاننا چاہیے کہ مصدر اگر متعدی ہولیں وہان دو حال ہین اور وہ
یہ ہی کہ ضمیر منفصل مفعول کی یعنے اوسی اور اوسکو یا اسم اشارہ یعنی وہ اور یہ یا اسم ظاہر مراد
فعل ماضی کا مذکور کرین یا نکرین اگر مذکور کرین تو اسمین تفصیل ہے اگر ضمیر منفصل مفعول کی

مذکور کرین پس مفعول اوس فعل کا خواہ مذکر ہو خواہ مونث واحد ہو یا جمع فعل کے اخیر مین الف
زیادہ کردینگے جیسے اوسنے یا اوسنے کھایا یعنی روٹی یا سالن کو اور اوسکو سنا یا یعنی
کلام یا بات کو اور اوسکو بلایا یعنی مرد یا عورت کو اور اسی قیاس پر جمع اور اگر اسم
اشارہ یا اسم ظاہر بدون علامت مفعول کے مذکور کرین فعل مین مفعول کے تذکیر یا تانیث کی علامت
لاحق کردینگے واحد ہو مفعول یا مجموع یعنی واحد مذکر کے واسطے الف اور مونث کے واسطے
یاے تحتانی اور مجموع مین مذکر کے واسطے یاے مجہولہ اور مونث کے واسطے تین یاے
معروفہ جیسے وہ کھایا یعنی سالن اور وہ کھائی یعنی روٹی اور وہ کھائے یعنی کئی سالن اور
وہ کھائین یعنی کئی روٹیان اور اگر اسم اشارہ کیساتھ مشار الیہ بھی بدون علامت
مفعول کے ذکر کرین جب بھی یہی حال ہے جیسے وہ روٹی کھائی اور وہ سالن کھایا +
قس علی ہذا + اور اگر اسم ظاہر مع علامت مفعول کے یا اسم اشارہ اور اسم ظاہر
اور علامت مفعول اکٹھی مذکور ہون تو فعل کے اخیر مین ہمیشہ الف رہیگا خواہ مفعول
واحد ہو خواہ مجموع مثلاً سالن کو یا سالنون کو یا روٹی کو یا روٹیونکو یا اوس روٹی کو
یا اون روٹیون کو کھایا اور تفصیل علامت جمع کی معلوم ہوجاویگی اور جاننا چاہیے کہ
علامت مفعول مجموع کے لگنے سے فعل جمع کا نہین ہوجاتا مادام کہ فاعل مجموع نہو پس
روٹیان کھائین اونسے مثلاً اس عبارت مین کھائین فعل واحد کا ہے اور کھائین نہ کہ آئے
فعل جمع کا اور اگر مذکور نکرین تو اعتبار اگر مذکر سے مقصود ہو علامت تذکیر کی اور اگر مونث
سے علامت تانیث کی اوسکے اخیر مین لاحق کرینگے مثلاً اگر روٹی کے کھانیسے خبر دینی مقصود ہے
تو کہینگے کھائی اور اگر سالن کے کھانے سے تو کہینگے کھایا اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ جیسے فعل
متعدی کے اخیر مین ایسی علامت لاحق ہوتی ہے جو مفعول کے تذکیر اور تانیث اور وحدت

اور جمع پر دال ہو ایسی ہی اوس جگہ اور ایسے لفظ کا ذکر کرنا بھی درست ہے کہ اوسکی وحدت
اور جمع پر دلالت کرے مثلاً ایک سیب کھایا یا کئی سیب کھائے یا ایک بہی کھائی اور
کئی بہی کھائین اور اگر فعل ماضی واحد مونث کا بناوین لازم مین یاے تحتانی معروف
لگاوین کہ یہ علامت فاعل مونث کی ہے جیسے بیٹھنے سے بیٹھی اور اوٹھنے سے اوٹھی اور سونے
سے سوئی اور فعل متعدی مین مذکر اور مونث کی علامت کا حال مثل صیغہ واحد
مذکر کے ہے جیسا مذکور ہوا مثلاً اوسکو کھایا یعنے روٹی کو یا وہ روٹی کھائی اوس مرد نے
یا عورت نے اور اگر صیغہ جمع مذکر غائب کا بناوین پس فعل اگر لازم ہو تو جس فعل مین
یاے تحتانی احتمال حرکت کے واسطے زیادہ کی جاتی ہے یاے تحتانی کے بعد اور جسمین زیادہ
نہین کیجاتی اوسی لفظ باقی کے بعد جو علامت مصدر کی گرانے سے رہا ہے یاے تحتانی مجہول مذکر
کے واسطے اور یاے معروفہ مع النون مونث کیواسطے زیادہ کردین جیسے آئے چند مرد اور
آئین چند عورتین اور اگر متعدی ہو فعل جمع کا مثل فعل واحد کے ہوتا ہے مگر بسبب فاعل کے
امتیاز حاصل ہو جاتی ہے جیسے سیب کھایا یا بہی کھائی لوگون نے یا اونھون نے اور یہ ضمیر
منفصل فاعل کی مشترک ہے مذکر اور مونث مین اور اگر فعل واحد مذکر مخاطب یا مونث
مخاطب یا جمع مذکر مخاطب یا مونث مخاطب یا متکلم واحد یا مع الغیر کا بناوین اوسکی تفصیل
یہ ہے کہ لازم مین جو فعل غائب مذکر یا مونث کا تھا اوسکے بعد مذکر واحد یا مونث واحد کیواسطے
ضمیر منفصل مخاطب یا متکلم کے لگا دین جیسے آیا تو یا آئی تو اور آیا مین یا آئی مین اور یہ ضمیرین
مذکر اور مونث مین مشترک ہین اور متعدی مین بعد ضمیرون کے لفظ نے کا بھی زیادہ کیا جاتا ہے
لغات فصیحہ مین جیسے کہا تو نے مرد ہو یا عورت یا کہا مین نے علی ہذا القیاس اور ترک کرنا لفظ
نے کا ضمیر مخاطب یعنی تو کے آخیر سے موافق روزمرہ حال کے غلط محض ہے البتہ زبان قدیم مین تو

کی جگہ تین بولتی تھی اور اوسکے اخیر سے لفظ نے کا ترک بھی کرتے تھے جیسے کہا تین اور بی زنہا فقط تین ہو یا تینے لفظ نے کے ساتھ استعمال اوسکا موجب شنا ہو اور متکلم کا ہے اور بعد ضمیر متکلم واحد کو ترک کرنا نے کا اگرچہ مکروہ ہی مگر خیر ان مثل فصاحت کہ بھی نہین نینے کہا میرے کی جگہ کہا مین اور فعل جمع مذکر مخاطب اور متکلم مین اگر لازم ہو بعد اسقاط علامت مصدر جو باقی رہی اوسکے اخیر مین یاے تحتانی مجہولہ اور ضمیر منفصل مخاطب یا متکلم کے یعنی تم اور ہم لگا دین جیسے آئی تم اور آئی ہم اور اگر متعدی ہو صیغہ واحد مذکر غائب کو بعد ضمیر جمع مخاطب یا متکلم مع الغیر کے مع نی کے لگا دین جیسے کہا تم نے اور کہا ہمنے اور فعل جمع مونث مخاطب یا متکلم مین اگر لازم ہو بجای یاے مجہولہ کے یاے معروفہ مع النون اور اوسکے بعد ضمیرین لگا دین جیسے آئین تم اور آئین ہم اور متعدی مین بعینہ وہی صیغہ جو جمع مخاطب یا متکلم کے واسطے گذرا یعنی کہا تمنے اور کہا ہمنے اور لفظ نی کے ترک کا حال مثل سابق کے ہی اور یہی تفصیل سکی اور اسی ماضی پر جب نون یا لفظ نہین کا لگا دین ماضی معروف منفی ہو جاوے جیسے نہ آیا اور اور نہین آیا مگر ان دونون مین فرق اسقدر ہی کہ فقط نون مین محض آنی کی نفی ہی اور نہین کی لفظ مین اوسکی نفی ہی زمان تکلم تک یعنی آنا زید کا مثلاً ابتک واقع نہین ہوا اور جب ماضی معروف سے چاہین کہ مجہول بناوین اور یہ بھی معلوم ہی کہ چونکہ اسناد فعل مجہول کے مفعول کیطرف ہوتی ہی اور حاصل مفعول مین فعل متعدی ہوتا ہی نہ لازم اسواسطے چاہیے کہ مجہول بھی فعل متعدی سے حاصل کیا جاوی پس فعل متعدی کے اخیر مین گیا کا لفظ کاف فارسی مفتوح سی کہ وہ بصورت ماضی کے ہی جو جانے سے مشتق ہی بڑھا وین جیسے بٹھایا گیا اور اوٹھایا گیا اور بلایا گیا اور دکھایا اور سکھایا گیا اور علی ہذا القیاس اور یہ جو ہمنے گیا کے لفظ کو کہا ہی کہ وہ بصورت فعل ماضی کے ہی نہ فعل ماضی کا اسواسطے کہ اوٹھایا گیا مثلاً ایک فعل معروف تھا اور گیا دوسرا فعل ہوا

دونون چونکہ فعل معروف ہین ان دونون کی نسبت فاعل کی طرف ہوتی ہی نہ مفعول
کی طرف پس فعل مجہول متحقق نہوتا اور قطع نظر اس سے ترکیب دو فعل کی بدون تقدیر
واو کے مہمل ہی پس اسصورت مین معنی یہ ہوتے کہ اوٹھایا اوسکو اور گیا وہ اور یہ خلاف
ارادہ کے ہی اور ایک اور قباحت یہ ہی کہ فعل مفرد ہوتا ہی اور یہ مرکب ہی پس گیا اصل
مین موضوع ہی علامت مجہول کے واسطے اور وہ ماضی بعد تبدیل جیم کے کاف ہی اسکے
ساتھہ ملتبس ہوگئی ہی اور گیا کا لفظ جو فعل لازم پر آتا ہی جیسے آیا گیا اور بیٹھا گیا مثل صیغہ مجہول
کی تحصیل کے واسطے نہین ہی بلکہ اس ترکیب مین آیا اور بیٹھا مثلاً حاصل بالمصدر ہی اور گیا ماضی
جانے سے اور اسکا حال حاصل بالمصدر کے بحث مین تفصیل گذرا صنف دوسری ماضی قریب کے بیان مین
اور اسکا حصول اسطرح ہی کہ ماضی مطلق کے صیغہ کے اخیر مین ہی ہای مفتوح ہی اور اخوات اوسکے
زیادہ کردین جیسے آیا ہی اور گیا ہی مثلاً اور یہ دلالت کرتا ہی کہ آنا اور جانا کہ فاعل سے زمانہ ماضی مین
سرزد ہوا زمانہ تکلم سے قریب کھتا ہی اور اوسکی تفصیل یہ ہی کہ واحد کیواسطے ہی مذکر خواہ مونث غائب
ہو یا حاضر جیسے آیا ہی اور آئی ہی اور آیا ہی تو اور آئی ہی تو اور جمع کی واسطے مذکر ہو یا مونث ہین یان
غائب سے جیسے آئی ہین اور آئین ہین اور جمع مخاطب کے واسطے مذکر ہو یا مونث لفظ ہو جیسے
آئی ہو تم یا ہی مجہولہ سے مذکر اور آئی ہو تم یا معروفہ سے مونث کے واسطے اور فعل مونث
کا اصل مین نون غنہ کے ساتھہ تھا لیکن روزمرہ مین استعمال نون کا بسبب کراہت
کے متروک ہی اور فعل متکلم واحد کے واسطے خواہ مذکر ہو خواہ مونث ہون آتی ہی مضموم
اور واو معروفہ سے اور اوسکی اخیر مین نون غنہ جیسے مین آیا ہون اور مین آئی ہون اور
جمع متکلم کے واسطے خواہ مذکر ہو خواہ مونث ہین جیسے ہم آئے ہین مذکر اور ہم آئی ہین مونث
اور یہ فعل مونث کا نون غنہ کے ساتھہ مستعمل ہے صنف تیسری ماضی بعید کے بیان مین

اور یہ اسطرح ہو کہ لفظ تھا آخر مین زیادہ کر دین جیسے آیا تھا اور گیا تھا لفظ تھا دال ہے
اس بات پر کہ زمانہ ماضی مین سرزد ہونا اس فعل کا فاعل سے زمانہ تکلم سے بہت بُعد
رکھتا ہو اور معلوم کیا چاہیے کہ علامتین تذکیر اور تانیث کی فعل اور علامت دونو نمین
لاحق کرتی ہین جیسے آیا تھا ایک مرد آئی تھی ایک عورت آئی تھی کئی مرد یا مجہول سے
آئی تھین کئی عورتین یاے معروف سے مع نون غنہ کے آیا تھا تو ایک مرد آئی تھی تو ایک
عورت یاے معروف سے آئی تھی تم کئی مرد یاے مجہولہ سے آئین تھین تم کئی عورتین یاے
معروفہ سے مع نون غنہ کے آیا تھا مین ایک مرد آئی تھی مین ایک عورت یاے معروفہ سے
آئے تھے ہم کئی مرد یاے مجہولہ سے آئین تھین ہم کئی عورتین یاے معروفہ سے مع نون غنہ کے
صنف چوتھی ماضی استمراری کے بیان مین اور یہ وہ ہو کہ زمانہ گذشتہ مین فعل فاعل
کے استمرار اور ہمیشگی پر دلالت کرے اور اشتقاق اسکا مصدر سے اسطرح پر ہو کہ بعد نقط
علامت مصدر کے جو کچھ باقی رہے اوسکے اخیر مین تاے فوقانی مع الالف کو ہمراہ لفظ تھا کے
زیادہ کر دین اور علامت تذکیر یا تانیث واحد یا جمع کی تا اور تھا دونون کے اخیر مین لاحق
کرین اسکی تفصیل یہ ہے کہ واحد مذکر غائب کا صیغہ مثلاً آتا تھا اور جاتا تھا الف کے ساتھ
اور مونث غائب واحد کا فعل مثلاً آتے تھے اور جاتے تھے یاے معروفہ سے اور مذکر جمع
غائب کا فعل مثلاً آتے تھے یاے مجہولہ سے اور مونث مجموع کا فعل آتین تھین یاے معروفہ
سے مع نون غنہ کی اور ضمایر منفصلات کے اخیر مین لگانے سے متکلم اور مخاطب واحد اور جمع کا فعل
حاصل ہو جاتا ہے واحد کی ساتھ ضمیر واحد کی جمع کے ساتھ جمع کے مذکر کے ساتھ مذکر کی
مونث کے ساتھ مونث کی جیسے آتا تھا تو آتی تھی تو آتے تھے تم آتین تھین تم آتا تھا مین
آتی تھی مین آتے تھے ہم آتین تھین ہم اور استمراری کو جب حالت شرط مین استعمال کرتے ہین

لفظ تھا کا محذوف کر دیتی ہین اور الحاق علامتون کا فقط تا کے اخیر مین ہوتا ہے مثلاً
اگر وہ آتا یا اگر وہ آتی او علی ہذا القیاس اور ضمائر خواہ شرطیہ مین یا غیر شرطیہ مین فعل کی اول بھی مذکور ہو سکتے
ہین جیسے کہتا تھا مین یا اگر کہتا مین اور بالعکس جیسے مین کہتا تھا اور مین اگر کہتا یا اگر مین کہتا
حرف شرط اور فعل کے بیچ مین اور نفی ان سبکی بھی اُسیطرح سے ہے جیسے ماضی مطلق کی بحث
مین مذکور ہوئی اور ماضی استمراری اسطرح سے بھی حاصل ہوتی ہے کہ لفظ کرتا تھا اخیر مین
ماضی مطلق کے کسی مصدر سے ہو زیادہ کر دین جیسے وہ آیا کرتا تھا اور جایا کرتا تھا اور اُٹھا کرتا تھا
اور بیٹھا کرتا تھا اور کبھی جاتا تھا کا لفظ زیادہ کرتے ہین مگر اتنا فرق ہے کہ جب لفظ کرتا تھا کا
زیادہ کرتے ہین صیغہ ماضی مذکور ہمیشہ الف کے ساتھ رہتا ہے اور علامتین وحدت اور جمع او
مذکر اور مونث کی کرتا اور تھا دونون کے اخیر مین لاحق ہوتے ہین جیسے آیا کرتا تھا وہ مرد
اور آیا کرتی تھی وہ عورت اور جب جاتا تھا زیادہ کرتے ہین وہ ماضی کا صیغہ ہمیشہ یائے مجہولہ
کے ساتھ رہتا ہے اور علامتین بدستور جاتا اور تھا دونون کے اخیر مین لاحق ہوتے ہین مثلاً
آئی جاتا تھا اور آئی جاتی تھی اور کبھی قسم اول ماضی استمراری کے اخیر مین لفظ رہتا تھا زیادہ کرتے
ہین اور علامتین ماضی استمراری اور رہتا اور تھا تینون کے اخیر مین لاحق ہوتی ہین
جیسے آتا رہتا تھا وہ ایک مرد آتی رہتی تھی وہ ایک عورت آتی رہتی تھی وہ کئی مرد آتین
رہتین تھین وہ کئی عورتین او علی ہذا القیاس اور جمع مونث کا نون لفظ اول سے گر بھی
پڑتا ہے یعنی آتی رہتین تھین وہ کئی عورتین بھی مستعمل ہے اور پہلی صورت کی نسبت ان
صورتون مین معنی استمرار کی زیادہ تر واضح ہین مگر بعد تامل کے معلوم ہوا کہ ان سب صیغون
سے کرتا تھا اور جاتا تھا فقط ماضی استمراری ہے اسی واسطے علامتین تذکیر اور تانیث
فاعل کی انھین مین لاحق ہوتی ہین اور وہ الفاظ بصورت ماضی مطلق کے اپنی اول

آتی ہین وہ حاصل بالمصدر ہین صیغہ ماضی کی صورت مین ہے واسطے وہ ایک صورت پر
رہتے ہین جیسے جایا کرتا تھا وہ ایک مرد اور جایا کرتی تھی وہ ایک عورت اور آیے جاتا تھا
وہ ایک مرد اور آتی جاتی تھی وہ ایک عورت انکا حال خواہد آمد اور خواہد رفت کا سا ہے
شمار فارسی ہین جو بالفعل ناواقفون کے نزدیک صیغہ استقبال کا مشہور ہے کہ اصل صیغہ
مضارع کا خواہد ہوا اور اوسکے اخیر مین آمد یا رفت یا اور کچھ سوا اوسکے حاصل بالمصدر رہتا
کہ ترکیب نحوی مین اوسکا مفعول واقع ہوا ہے پس ترجمہ خواہد رفت کا اردو مین یہی ہے
چاہتا ہی جاتی کو اس صورت مین حاصل ان دونون صورتون کا یہ ہوا کہ رہتے ہیں مثلاً آتا
یا جاتا ہمیشہ وقوع مین آتا تھا زمانہ گذشتہ مین جب ماضی کے چارون قسمون کے مشتقات
کا حال بہ تفصیل معلوم ہو چکا تو اب زیادتی توضیح اور آسانی فہم کیواسطے مناسب معلوم ہوا کہ
ایک کی گردان یہان لکھ دینی چاہیے اسواسطے لکھی جاتی ہے + گردان ماضی مطلق کی فعل
لازم سے + آیا وہ ایک مرد + آئے وہ کئی مرد + آئی وہ ایک عورت + آئین وہ کئی عورتین +
آیا تو ایک مرد + آئے تم کئی مرد + آئی تو ایک عورت + آئین تم کئی عورتین + آیا مین ایک مرد +
آئے ہم کئی مرد + آئی مین ایک عورت + آئین ہم کئی عورتین + گردان فعل ماضی مطلق
کی فعل متعدی سے موافق تفصیل سابق کہ مفعول کی ضمیر منفصل کے ساتھ اسطرح + اوسنے کھایا
اوسنے اسکو کھایا + اور اوسکو سنایا + الخ مفعول مظہر کی ساتھ مع علامت مفعول کے +
روٹی یا سالن کو کھایا + کلام یا بات کو سنایا + معلوم کرنا چاہیے کہ افعال ہندی مین
ضمائر متصلہ ہمیشہ مستتر ہوتی ہین اور ضمائر منفصلہ جو بعد بعض افعال مثل فعل مخاطب
یا متکلم کے واقع ہوتی ہین انکی تاکید کیواسطے ہین کیونکہ اگر الف یا یاے تحتانی مثلاً جو تذکیر
یا تانیث فاعل کی علامت کے واسطے اخیر مین زیادہ کی جاتی ہین ضمیرین ہوتین پس

چاہیے تھا کہ افعال کے فاعل ہوتین اور باوجود انکے فاعل مظہر کا مذکور کرنا درست نہوتا
جیسے آیا زید + اور گیا عمرو والا لازم آتا ہی کہ ایک فعل کے واسطے دو فاعل ہون اور یہ
بات اوسپر جو صرف و نحو سے واقف نہین مخفی نہین ہی مگر یہ کہ اضمار قبل الذکر کے
قائل ہون۔ نوع ۲ دوسری مضارع کی بحث مین مضارع سے وہ صیغہ مراد ہے جو
صیغہ استقبال اور صیغہ حال دونو کے معنی مین مشترک ہو اور اسکا اشتقاق مصدر سے
اسطرح ہوتا ہی کہ علامت مصدر کی گرانے کے بعد جو کچھ باقی رہے اگر اوسکا حرف اخیر
حرف مدہ ہو تو ی یعنی یای ساکن اور ئی یعنی ہمزہ مکسور مع یای ساکن کے اور وے یعنی
واو مکسورہ مع یائی مجہولہ علامت واحد غائب یا مخاطب کی مذکر ہو یا مونث اور ین
یعنی یاے تحتانی ساکن مع نون غنہ کی اور ئین ہمزہ اور وین واو اور یاے مجہولہ سے
علامت جمع غائب یا جمع متکلم مع الغیر کی مذکر ہو یا مونث اور و یعنی واو ساکن
اور ؤ ہمزہ مضمومہ مع واو ساکن کے علامت جمع مخاطب کے مذکر ہو یا مونث
اور وُن واو ساکن مع نون غنہ کے اور ؤن ہمزہ مضمومہ مع واو کے علامت
واحد متکلم کے مذکر ہو یا مونث لاحق کردین اور مضارع کے بھی ۱۲ بارہ صیغہ ہوتے
ہین اس تفصیل سے + آی آئی آوے فعل واحد غائب یا غائبہ کا۔ آین آئین
آوین فعل جمع غائب یا غائبہ کا + آی تو آئی تو آوے تو + واحد مخاطب یا مخاطبہ
آو تم آؤ تم + + جمع مخاطب یا مخاطبہ + + آون مین آؤن مین + + واحد متکلم
مذکر یا مونث + آئین ہم آئین ہم آوین ہم + + متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور اگر
حرف صحیح ہو مفرد غائب یا مخاطب کے واسطے مذکر ہو یا مونث یاے مجہولہ فقط جیسے
بیٹھے وہ یا تو اور جمع غائب یا متکلم مع الغیر کے واسطے مع النون جیسے بیٹھین وہ یا ہم

مذکر ہو یا مونث آور جمع مخاطب کے واسطے واو جیسے بیٹھو تم مذکر یا مونث آور متکلم واحد
کے واسطے واو ما قبل مضموم اور نون غنہ بعد واو کے جیسے بیٹھون مذکر یا مونث لیکن
اسقدر ہے کہ بعینہ ان الفاظ کا استعمال بمعنی حال یا استقبال کے متروک ہوگیا ہے اور جب
انکے ساتھ علامت استقبال یا حال کے جو ان دونون زبانون سے ایک کو خاص کردے
نہ لگا دینگے استعمال نہین کرینگے علامت استقبال کی گا اور حال کی ہے اور علامتین
تذکیر اور تانیث کی انمین بھی لاحق ہوتی ہین صیغہ استقبال کا + آہی آئی گا آویگا
تینون صورتون کے ساتھ فعل واحد غائب مذکر کا + آہی گی آئی گی آویگی فعل واحد
مونث غائب کا - آہین گے آئین گے آوینگے + کاف فارسی سے مع یاے مجہولہ کے جمع
مذکر غائب کی + اور گی کے بیچ معروفہ ہووے تو یہ جمع مونث غائبہ کی ہے + اور انہین
صیغون کے بعد اگر ہم کا لفظ لگا دین متکلم مع الغیر ہو جاوے + ہرچند یہ سب صورتین
فصیح اور غیر فصیح سب کی کلام مین مستعمل ہین لیکن بعضی فعلون مین کوئی صورت
زیادہ تر فصیح ہے اور کوئی کم مثلاً ہوگا + اور ہووے گا زیادہ تر فصاحت رکھتا ہے اور
ہوئیگا + کم اگرچہ شعر مین شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالیٰ کے جو راقم کے الطاف گستر

شفیق ہین سے ہی بندھا ہوا ہے + س		ہوئیگا کشتی طوفان زدہ تابوت اپنا
آگیا اپنے اگر مرنے پہ رونا ہمکو		اور یہی صورت بعضے کلمون کو فصاحت

سے نہین گراتی جیسے کھووے گا کھونے سے + اور رو ویگا + رونے سے + اور سمجھنا اس امر کا
وجدان صحیح اور ذوق سلیم پر موقوف ہے اسکے واسطے کوئی قاعدہ نہین آور معلوم کیا
چاہیے کہ بعض کلمون مین سے جنکے اخیر مین یاے تحتانی مجہولہ اصلی ہووے یاے تحتانی
ساکن جو علامت واحد غائب کی ہے حذف کردیتے ہین جیسے دیگا اور لیگا اسواسطے

کہ اجتماع دو یائی کا ثقیل ہے اور یاے اول اصلی ہے اور دوسری زائد پس باوجود زائد کے اصلی
کا گرانا مناسب نہین اور بعد فعل کے لفظ گا کا علامت دوسری بھی موجود ہے اور دلیل اس
حذف پر وجود نون غنہ کا ہے جمع مین جو یاے تحتانی کے ساتھ ہوتا ہے جیسے دینگے اور لینگے
اور اگر اس قاعدہ پر نظر کرین کہ علامت نہین محذوف ہوتی تو یہ کہینگے کہ حرف
اصلی کو گرایا ہے مگر اول بہتر ہے کسواسطے کہ دوسری علامت کی ہونے مین اس امر کا کچھ
اندیشہ نہین اور اگر بعد اون کلمون کے یاے تحتانی معروفہ ہو اوس اصلی یے کو کسرہ
کی حرکت دیتی ہین جیسے پیے گا اور جیے گا اور سیے گا اور صیغہ حال کا اسطرح کہ انہین
الفاظ مذکورہ کے بعد خواہ صیغہ مفرد ہو خواہ صیغہ جمع مفرد کے بعد ہے اور جمع کے بعد
ہین لگا دین مگر جمع مذکر یا مونث مخاطب مین بجاے ہین کے لفظ ہو اور متکلم واحد
مین ہون زیادہ کیا جایگا تصریف اون صیغون کے جنکی اخیر مین الف ہے آسے ہے
آئی ہے آوی ہے + مفرد مذکر یا مونث غائب + + + آین ہین آئین ہین
اوین ہین جمع مذکر یا مونث غائب آئی ہے تو ائی ہے تو آوے ہے تو مونث
یا مذکر مفرد مخاطب + آؤ ہو تم + جمع مذکر مخاطب یا مونث مخاطب + آؤ ہون مین +
اؤن ہون مین متکلم واحد مذکر یا مونث + آئین ہین ہم آئین ہین ہم آوین ہین ہم
متکلم مع الغیر مذکر یا مونث معلوم کیا چاہیے کہ اگرچہ عوام شاہجہان آباد کی ان الفاظ
کو اکثر محاورے مین بھی استعمال کرتی ہین لیکن فصحا بیانکے کم بولتی ہین اور اگر انکے
کلام مین پایا جاتا ہے تو بسبیل شاذ جیسے اس شعر مین شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی کے
بیت وا دریغ شور محبت خوب ہی چھپکا نمک ۔ استخوان میری ہمان کس کس مزہ سے کھاگئے
اور صیغہ حال کا جو کثیر الاستعمال اور مختار فصحا کا ہے اسطرح ہے کہ بعد اسقاط علامت

مصدر کی جو کچھ باقی رہی اوسکے اخیر مین تاے مثناۃ فوقانی زیادہ کردین مع اور حروف
کے مثلاً واحد غائب یا مخاطب مذکر کے واسطے الف اور واحد مونث کے واسطے غائب ہو یا
مخاطب یاے مثناۃ تحتانی معروفہ اور جمع مذکر غائب یا متکلم مع الغیر کیواسطے جو مذکر
ہو یاے مجہولہ بے نون یا مع نون غنہ کے مگر متکلم ضمیر منفصل سے ممتاز ہو جایگا اور جمع
مونث غائب یا متکلم مع الغیر کے واسطے یاے معروفہ مع نون غنہ کے اور امتیاز
ان دونون کے بھی بواسطہ ضمیر منفصل کے حاصل ہوتی ہے اور واحد مذکر یا مونث مخاطب
کے واسطے وہی صیغہ غائب کا ہے اور امتیاز کے واسطے ضمیر مخاطب اوسکے اخیر مین
ہین اور جمع مذکر مخاطب کے واسطے یاے مجہولہ بعد تے کے اور بعد تحتانی کے لفظ ہو
بجاے ہین کے اور جمع مونث کے واسطے یاے معروفہ مع کلمہ ہو کے اور واحد متکلم
کے واسطے الف مع لفظ ہون کے اور واحد متکلم مونث کے واسطے بجاے الف کے
یاے معروفہ اور اوسکے اخیر مین ہون تصریف آتا ہے مذکر غائب یا مخاطب آتی ہے مونث
مخاطب یا غائب آتی ہین بے نون غنہ یا آتین ہین مع نون غنہ کے جمع مذکر غائب
آتین ہین جمع مونث غائب آتے ہو تم جمع مذکر مخاطب آتی ہو تم جمع مونث مخاطب
آتا ہون مین متکلم واحد مذکر آتی ہون مین متکلم واحد مونث آتی ہین ہم یا آتین ہین ہم
متکلم مع الغیر پہلا مذکر اور دوسرا مونث کا ان الفاظ مین جمع مذکر غائب اور متکلم مذکر
مع الغیر اور جمع مونث غائب اور متکلم مونث مع الغیر کے امتیاز کے واسطے اخیر مین ضمائر
منفصلہ یعنی وہ اور ہم کا لانا واجب ہے جیسے آتی ہین وہ اور آتے ہین ہم آتین ہین وہ
آتین ہین ہم اور باقی صیغون مین چاہین لائین چاہین نہ لائین اور ضمائر مین یہ بھی
اختیار ہے چاہین صیغہ کے اول لاوین چاہین اخیر مین جیسے آتی ہین وہ یا وہ آتی ہین

علی ہذا القیاس تصریف ان صیغون کی جنکے اخیر مین واو ہی پہلی صورت روئی ہی روئی ہی
روئی ہی وہ شخص یا تو مذکر یا مونث روئین ہین بے ہمزہ یا واو روئین ہین مع الواو
جمع غائب اور متکلم مع الغیر مذکر یا مونث روو ہو تم مذکر یا مونث روون ہون بی ہمزہ یا روون
مع الہمزہ مفرد متکلم مذکر یا مونث صورت دوسری روتا ہی وہ یا تو مذکر یا مونث غائب یا
مخاطب روتی ہی تو مونث مخاطب روتی ہین وہ سب مرد یا ہم سب مرد بیای مجہول جمع
مذکر غائب یا متکلم مع الغیر مذکر روتی ہین وہ سب عورتین یا ہم سب عورتین بیای معروف ہم
دونون عنصر جمع مونث غائب یا متکلم مع الغیر روتا ہون مفرد متکلم مذکر روتی ہون بای معروفہ
مفرد متکلم مونث تصریف اون صیغون کی جنکے اخیر مین یای تحتانی ہی صورت پہلی دی ہی دیوی یا دیوے
وہ ایک یا تو مذکر یا مونث دین ہین یا دیوین ہین وہ کئی یا ہم جمع مذکر یا مونث غائب یا متکلم مع الغیر
دو تم جمع مذکر یا مونث مخاطب دون یا دیون ہین مفرد متکلم مذکر یا مونث صورت دوسری دیتا
تو ایک مرد دیتی ہی تو ایک عورت دیتے ہین وہ کئی مرد یا ہم کئی مرد یای مجہول سے
دیتی ہین وہ کئی عورتین یا ہم کئی عورتین یای معروفہ سے دیتے ہو تم کئی مرد یا
مجہول سے دیتی ہو تم کئی عورتین یای معروفہ سے دیتا ہون مین ایک مرد دیتی ہون
ایک عورت یای معروفہ تصریف اون صیغون کی جنکے اخیر مین حرف صحیح ہو صورت پہلی بیٹھے
وہ یا تو ایک مرد یا عورت بیٹھین ہین وہ کئی مرد یا عورت یا ہم کئی مرد یا عورت سب
صیغہ یای مجہول سے بیٹھو ہو تم کئی مرد یا عورتین بیٹھون ہون مین ایک مرد یا عورت صورت
دوسری بیٹھتا ہی وہ ایک مرد یا تو ایک مرد بیٹھتی ہی وہ ایک عورت یا تو ایک عورت
بیٹھتے ہین وہ کئی مرد یا ہم کئی مرد یای مجہول سے بیٹھتی ہین وہ یا ہم یای معروفہ سے
بیٹھتے ہو تم یای مجہول سے بیٹھتی ہو تم یای معروفہ سے بیٹھتا ہون مین بیٹھتی ہون مین یای معروفہ

۔ تیسری نوع امر کی بحث مین ہرچند مصدر سے بلا واسطہ اشتقاق صیغہ امر کا ممکن
ہے لیکن چونکہ فارسی اور عربی مین اشتقاق اسکا بواسطہ مضارع کے ہوتا ہے اور اردو کو
اکثر امور مین متتبع فارسی اور عربی کے ہین لہذا مناسب معلوم ہوا کہ صیغہ امر کا اردو زبان
کے مصدر سے بھی بواسطہ مضارع کے حاصل کیا جاوے جاننا چاہیے کہ صیغہ استقبال سے
جمیع زواید کے دور کرنے سے صیغہ امر حاضر واحد کا باقی رہتا ہے اور بواقی سے فقط علامت
استقبال یعنی گا مثلاً گرانی سے جو باقی رہتا ہے صیغہ جمع امر حاضر اور واحد اور جمع امر غائب
کا حاصل ہوتا ہے مثال آ تو کھو تو دے تو بیٹھ تو واحد امر حاضر مذکر یا مونث آنی اور
کھولی اور دیتی اور بیٹھنے سے بواسطہ آئیگا یا آئیگی یا آویگا اور کھوے گا یا کھووے گا
اور دیگا اور بیٹھیگا جو صیغہ مضارع کے ہین آؤ تم بے ہمزہ آؤ تم مع الہمزہ کھو تم
مع واو علامت کے بعد واو اصلی کے دو تم بیٹھو تم جمع امر حاضر کے مذکر یا مونث اور
دو کی اصل دیو ہے یعنی واو ہے بعد یاے تحتانی اصلی مکسورہ کی پس تحتانی کو بسبب کراہت
کے ساقط کر دیا اور دال کو واو کی موافقت سے ضمہ دیدیا اور صیغہ امر غائب کا فقط علامت
استقبال کے گرانے سے مثلاً آوے کھوے یا کھووے دیوے بیٹھے صیغہ واحد امر غائب کا
مذکر یا مونث آویگا وغیرہ کے واسطے سے آوین کھووین دیوین بیٹھین اور جمع امر غائب کے
مذکر آوینگے وغیرہ کے واسطے سے جسکی علامت استقبال کی یاے مجہول کے ساتھ ہے اور مونث
آوینگی وغیرہ کے واسطے سے جنکی علامت مین یاے معروفہ ہے چوتھی نوع نہی کی بحث
مین امر حاضر ہو یا غائب اسکی اول مین لفظ مت یا نون کے لگانے سے نہی حاصل ہوتی ہے لیکن اسقدر
ہے کہ نون مشترک ہے حاضر اور غائب دونون مین اور مت مختص ہے نہی حاضر کے ساتھ مثلاً مت آ
نہ آ مت کھو نہ کھو وغیرہ یعنی واحد حاضر مت آ او نہ آ او مت کھو نہ کھو واو علامت کے ساتھ بعد واو اصلی

جمع نہی حاضر کی نہ آوے نہ کہو ہی نہی واحد غائب کو مذکر یا مونث نہ آوین نہ کہوین
جمع نہی غائب کے مذکر یا مونث اور اسی پر قیاس کرنا چاہیے باقی صیغون کے حال کو
پانچوین نوع اسم فاعل کی بحث مین یعنی نام اوسکا جس سے فعل صادر ہوتا ہی مثلاً جسسے
آنیکا فعل صادر ہوا اسکو آنیوالا کہتے ہین اور جس سے کھانیکا فعل صادر ہوا اوسکو کھانیوالا
اور علی ہذا القیاس اسکا اشتقاق مصدر سے اسطرح پر ہی کہ علامت مصدر کی الف کو یای مجہول سی بدل کر
اسکے اخیر مین لفظ والا کا واحد کیواسطے اور والی یای معروفہ سی مونث کیواسطے اور والے یاے مجہول سے
جمع مذکر اور والین یای معروفہ مع نون سی جمع مونث کے واسطے لگا دیتے ہین مثلاً آنیوالا
واحد مذکر آنے والی واحد مونث آنے والے جمع مذکر آنے والین جمع مونث اور والیان
لفظ یان کے ساتھ بیشتر مستعمل ہے اور کبھی فعل لازم کی اخیر مین لفظ ہوا اسم حالیہ
مذکر اور مونث کی بدستور مذکور کی لاکر اسم فاعل بناتے ہین جیسے آیا ہوا مذکر واحد
آئی ہوئی مونث واحد آئی ہوئی جمع مذکر آئین ہوئین جمع مونث چھٹی نوع اسم مفعول
کی بحث مین اسم مفعول اوسکو کہتے ہین کہ دلالت کرے اوس شخص پر جسپر فعل واقع ہوا
اور جاننا چاہیے کہ اسم مفعول مشتق ہوتا ہی مصدر متعدی سی کیونکہ فعل متعدی مفعول تک
پہونچتا ہی نہ فعل لازم اور اسکا اشتقاق اسطرح پر ہی کہ بعد گرانے علامت مصدر کے جو کچھ
باقی رہے اوسکے بعد لفظ یا گیا مذکر واحد یی گئی دونون یای معروفہ کے ساتھ مونث واحد
اور یے گئے دونون یاے مجہولہ کے ساتھ جمع مذکر اور یئین گئین دونون یای معروفہ کے ساتھ
مع نون غنہ کے جمع مونث کے واسطے لاوین جیسے بٹھایا گیا واحد مذکر بٹھائی گئی واحد مونث
بٹھائے گئے جمع مذکر بٹھائین گئین جمع مونث اور اصل ان الفاظ کی یہ ہے کہ واحد مذکر
کے واسطے الف اور واحد مونث کے واسطے یاے تحتانی معروفہ اور جمع مذکر کے واسطے

یائے مجہول یعنی اور جمع مونث کو واسطے یای معروفہ مع النون بعد فعل متعدی کو لاتے ہین اور
چونکہ اخیر فعل متعدی کے غالباً الف ہوتا ہے لہذا بین الف اور علامت کے ایک
تحتانی اور بڑھا دیتے ہین تاکہ اجتماع ساکنین لازم نہ آوے اور اسکے بعد لفظ گیا کا کاف
فارسی سے بعینہ انھین علامتون کے ساتھ جو فعل متعدی مین لاحق کی گئی ملحق آتی ہین
اور کبھی بجای گیا کی ہوا لایا کرتے انھین علامتونکے ساتھ جیسے پیٹا یا ہوا مذکر واحد تحتانی ہوئی مونث واحد
تحتانی ہوئے جمع مذکر پیٹا یا ہوئین جمع مونث اور یہ صیغہ حالیہ کے اور کہین کم مستعمل ہوتا ہے ذکر
اسم فاعل کی بحث مین بھی ہوا ـ حالیہ مین مستعمل ہے ساتوین نوع اسم آلہ کی بحث مین یعنی نام اوس
چیز کا جو فعل کا واسطہ ہو زبان اردو مین یہ اسما اکثر سماعی ہوتے ہین جیسے موسل [illegible]
علی ہذا القیاس اور بعض واسطے [illegible] کے بغیر [illegible] استعمال ہوتا ہے اور اس تقریر [illegible]
[illegible] مین [illegible] غالب ہے کہ یای تحتانی مونث کیواسطے اور الف مذکر کیواسطے مصدر کے اخیر
لگاتے ہین جیسے [illegible] جیسے کوئی [illegible] اور کترنی [illegible] جو واسطے کترنے [illegible]
جیسے [illegible] جب [illegible] ہین مشتق کرتے [illegible] ہین [illegible]
[illegible] ہوتا ہے چھپانا یا چھپانا [illegible] اصل چھپانا اور
[illegible] دونون سے کیونکہ وہ واسطے چھپانے کا اور پہلا نون [illegible] نام ہو گیا
واللہ اعلم بالصواب اور [illegible] الہ کا قیاسی نہین ہے بلکہ سماعی ہے اور یہ [illegible] اسکی
صیغے [illegible] فعل مین شاذ با وجود تلاش کے بجز الفاظ متعددہ کی زیادہ نہ نکلین ❊
آٹھوین نوع اسم تفضیل مین یعنی وہ اسم جو دلالت کرے اس بات پر کہ اوسکے مدلول
کو اپنے غیر پر زیادتی ہے اور اوسکے واسطے کوئی لفظ خاص موضوع نہین مگر حسب جای مین
معنی زیادتی کے [illegible] ہوسکتے ہین لفظ سی یا مین اوسکا قرینہ ہوتا ہے مثلاً وہ اس سے

اچھا ہی یا اچھی ہی یا بھلا ہی یا بھلی ہی یا وہ اونسے اچھا ہی علی ہذا القیاس اور جن الفاظ کو
فارسی مین تفضیل کے وقت تر کی لفظ سے استعمال کرتے ہین اردو مین اسی معنی مین بدون
تر کی استعمال کرتے ہین مثلاً زید عمر سے نیک یا قابل ہے یعنی نیک تر یا قابل تر مگر ایسی جگہ کہ
وہان لفظ تر کا بسبب کثرت استعمال کے کالجزو ہو گیا ہو جیسے وہ اوس سے بہتر ہے اور اکثر
اسم تفضیل عربی کے بعینہ اردو مین مستعمل ہین جیسے وہ افضل ہے یا احسن ہے نوین نوع
صفۃ مشبہ مین اور صفت مشبہ وہ اسم ہے کہ دلالت کرے اوسپر کہ فعل اوسکے ساتھ قایم
ہے بمعنی ثبوت کے اور یہ اسم زبان فارسی اور اردو مین مصدر سے حاصل نہین ہوتا بلکہ
اسمای جامد ہی اس معنی پر دلالت کرتی ہین جیسے فارسی مین مست اور نیک اور بد اور
خوب اور زشت علی ہذا القیاس اور ہندی مین بھلا اور برا اور اچھا اور علی ہذا القیاس
یعنی برا وہ ہی کہ جسمین برائی ہو اور بھلا وہ جسمین بھلائی ہو بطریق دوام کے نہ یہ کہ اوسمین
برائی یا بھلائی بالفعل حادث ہو گئی ہو خلاف اسم فاعل کے جیسے کھانے والا مثلاً اوسے
کہینگے جبسے فعل کھانیکا حادث ہوا ہو یا بطریق نقل کے بعضے الفاظ زبان عرب کی مستعمل
ہین جیسے حسین اور زہین اور فہیم وغیرہ دسوین نوع ظرف کے بیان مین ظرف اردو
زبان مین اکثر لفظ دان کے لگانے سے حاصل ہوتا ہی اور یہ لفظ اغلب الفاظ فارسی و عربی
سے لاحق ہوتا ہی مثل نابدان اور قلمدان اور شمعدان اور عطردان اور بعضے جا الفاظ
ہندی مین بھی لگا لیتے ہین جیسے اگالدان جسمین پان کا اگال ڈالین اور پیکدان مترادف
اوسکا اور گھونسدان جسمین گھونس یا موش کلان گرفتار کرین اور چوہہ دان مترادف
اوسکا اور چونہ دانی بازیادتی یاے تحتانی جسمین چونہ رکھتے ہین اور چونکہ برگ پان مخصوص
ہند کے ساتھ ہی پاندان بھی اسی قبیل سے ہی دوسری قسم مصدر کی اقسام کے بیان مین

ہتھیا یہین مصدر دو قسم ہی ایک وضعی یعنی واضع نے اوسکو وضع کیا ہوا ور اوسکو مصدر
اصلی بھی کہہ سکتے ہین جیسے آنا جانا کھانا پینا اور علی ہذا القیاس اور دوسری غیر وضعی
یعنی واضع نے اوسکو معنی مصدری کیواسطے وضع نہین کیا بلکہ وہ لفظ یا غیر زبان مین موضوع
ہو خواہ معنی مصدری کے واسطے خواہ غیر معنی مصدری کے اپنی زبان کے موافق حرف نا
آخر مین لگا کر اوس سے مصدر بنا لین لازم مین فقط نا اور متعدی مین کبھی الف اور کبھی واو
مع الالف اول نا کے زیادہ کرتے مین جیسے عربی مین قبول خود مصدر ہی اور ہندی مین
اسکو قبولنا لازم اور قبولوانا متعدی بنایا اور بدل سے بدلنا یا بدلوانا اور بخش فارسی
مین امر یا حاصل بالمصدر ہی اور ہندی مین بخشنا یا بخشوانا اور خرید سے خریدنا یا خریدوانا
اور اسی قبیل سے ہی اسما مثلاً شرم اور گرم اور داغ جیسے شرمانا اور گرمانا اور داغنا اور داغوانا
شرم سے مصدر لازم اور متعدی دونون طرح سے آتا ہی جیسے وہ شرما گیا یا اسکو شرما دیا اور گرم
سے مصدر لازم مستعمل نہین ہی اور یا اپنے زبان کی لفظ کو جو اصل مین مصدر نہو اسکی اخیر مین
نا لگا کر مصدر کر لین مثلاً لکی سے لکیانا اور مٹھی سی مٹھیانا اور جھگڑے سے جھگڑنا اور اچھی
اچھوانا لکیانا دو جا سے مین مستعمل ہے اول کسی شخص کو لکی سے مارنا دوسری آٹی کو گوندھتے
کیوقت لکی لگانی اور مٹھیانا بھی دو جا سے مین مستعمل ہے اول پانو دبانا اور دوسرے کسی
دراز اور مدور شی کو جو بمقدار مٹھی مین آنیکی ہو اسکو مٹھی بھر کر پکڑنا اور حقیقت مین
ماخذ دونون معنی کا ایک ہی یعنی پانو دبانے مین بھی اکثر پنڈلیا مٹھی مین پکڑتے ہین اور
وہ بھی دراز اور مدور ہین اور جو شی دراز اور مدور نہو اسکے ہاتھ مین لینی کو مٹھی مین
پکڑنا بولتے ہین اور مٹھیانا نہین بولتے ایسے امور کی تحقیق زبان اردو مین بہت تتبع پہ
موقوف ہی اور اچھوانا بہت سی چیزون سے جو اچھی طرح آپس مین ملی ہوئی ہون اچھی

چیز کے جدا کرنے کو کہتے ہین اور یہ لفظ شاہجہان آباد کی خواص استعمال نہین کرتے بلکہ عوام
ہین سے بھی قوم کمہار کی جو انٹین ڈھوتی ہین چنانچہ جو اچھی انٹین کہ اوسمین روڑی کم ہون انکو
اچھوالی کہتے ہین اور اس قوم کے سوا جو کوئی اور بھی عوام ہین سے استعمال کرتا ہے تو ایسی
چیز کی معنی مین استعمال کرتا ہے کہ اوسکو کسی کا ہاتھ نہ لگا ہو جسکو اچھوتا کہتے ہین اس لفظکی اصل
مین تین احتمال ہین ایک یہ کہ واقع مین اچھی کی لفظ سے مشتق ہو پس اون اینٹون کے معنے
مین جو اونکی نسبت اچھی ہون حقیقت ہوا اور اچھوتے کے معنی مین مجاز کسواسطے کہ عوام
مستعمل چیز کو اپنے گمان مین برا سمجھتے ہین اور دوسرا یہ کہ اچھوتے سے مشتق ہو پس اس
معنی مین حقیقت ہوا اور اول معنی مین مجاز کسواسطے کہ اکثر اوس چیز کو جو سب سے اچھی
ہوتی ہے کسی اور وقت کے واسطے علیحدہ اوٹھا رکھتے ہین اور ہر کس و ناکس اوسکو ہاتھ نہین
لگاتا اور تیسرا یہ کہ اول معنی کے واسطے اچھے سے اور دوسرے معنی کے واسطے اچھوتے سے
مشتق ہو پس اصل مین دو لغت ہوے اور دونون معنی مین حقیقت اور اسمین مجاز کو کچھ
دخل نہوا اور حقیقت اچھی اور اچھوتی کے لفظکی یہ ہے کہ یہ دونون مرکب ہین چھی اور چھوت
اور الف سے جو ہندی مین نفی کا فائدہ دیتا ہے اور چھی جیم فارسی مکسور مخلوط بہا سے بری چیز کو کہتے
ہین پس اچھی وہ چیز جو بری نہوا اور جو بری نہوگی وہ خوب ہوگی اور اس تحقیق سے معلوم ہوا
کہ اچھی اصل مین بغیر تشدید کے ہے اور تشدید فقط ثمرہ استعمال کا ہے اور چھوت کسی چیز کی بات
لگ جانے کو کہتے ہین پس اچھوت ہاتھ نہ لگنا یا وہ چیز جسکو ہاتھ نہ لگا ہو پس اچھوتا مین الف
اور اچھوتی مین یائے معروفہ اول صورت مین فائدہ نسبت کا دیتی ہین اور چونکہ اکثر اوس لفظ
کو جسکی اخیر مین الف ہو مذکر اور اوس لفظ کو جسکے اخیر مین ی ہو مونث استعمال کرتے ہین
اوسکو بھی اسی قیاس پر مذکر اور مونث استعمال کرتے ہین اور دوسری صورت مین فقط

علامت تذکیر اور تانیث کی ہین جیسے اچھی اور اچھا مین اور الف اور یای تحتانی ہندی مین
بھی نسبت کی واسطے مستعمل ہین چنانچہ وہ الف جسکو آلہ کے صیغونمین بعد مصدر کے لگاتے ہین
فی الحقیقت حرف نسبت کا ہی جیسے بیلنا اور گھونٹنا بیلن اور گھونٹی کی چیز اوسکی امثلہ سابق
مذکور ہوگئین اور یاے تحتانی جیسے دھنی بمعنی مالدار کے اور کنچنی بمعنی مطرب خصوصا عورتین
جو گا اور ناچ کر معاش پیدا کرتی ہین اور دھن مال کو اور کنچن زر کو کہتے ہین چونکہ مطرب خصوصا
طایفہ خاص زر کی سبب طالب ہوتے ہین اسواسطے اس نام سے مسمی ہوگئی ہین ظاہر اسی
قبیل سے ہو جوسی باعتبار مشابہت جنس کے اس بیان سی معلوم ہوا کہ جنس اپنی اصل مین واو
کے ساتھ ہی اور جدا و بسبب کثرت استعمال کے محذوف ہوگئی ہے اور ہند مین الف نفی کی مثال ہی
اچھی یعنی وہ جسکو خوف نہو کسواسطے کہ چھی باے موحدہ مفتوحہ مخلوط الھا اور یاے تحتانی
ساکن سے خوف کو کہتے ہین اور اچیت جسکو چیت نہو سکے بہر کیف اچھوائی کے لفظ سے
استدلال جب ہوتا ہی کہ اچھی یا چھوت سی حاصل ہوا ہو اور جائز ہے کہ اچھی یا چھوت
سے مشتق نہو بلکہ اچھوانا منفی چھوانی کا ہو جو متعدی ہی چھوتی کا اپنے گمان مین یہ غایت
تحقیق کا ہی واللہ اعلم بالصواب اور اسی قبیل سے ہوتین ہین وہ مصادر بھی جو دو یا تین
جزو سی مرکب ہون صنف پہلی یعنی وہ مصادر جو دو جزو سی مرکب ہون تین طرح پر ہے
طرح اول یہ کہ جزو اول صیغہ امر کی صورت ہو اور اسکی دو طرز ہین طرز اول یہ کہ پہلا جزو
دوسری جزو کا غیر ہو اور یہ بھی دو قسم پر ہے قسم پہلی یہ کہ پہلے جزو کا مفہوم مقصود بالذات
ہو عام ہی کہ معنی حقیقی مین مستعمل ہو یا غیر حقیقی مین اور دوسری جزو کا مفہوم مقصود بالذات
نہو بلکہ کسی فائدہ زائد کے واسطے آئے ہون اور غالبا معنی مجازی رکھتا ہو اور ان قسم
کا ضبط کرنا حیطہ قدرت سی باہر ہے اسکا سمجھنا روزمرہ دان پر موقوف ہی اور ایسے مقام مین

اکثر جانا چاہنا اور ڈالنا اور لینا اور دینا اور رہنا اور چکنا مستعمل ہوتے ہین جیسے
کھا جانا اور گھبرا جانا اور کہہ جانا اور بھول جانا اور چلنے کا لفظ جو مصدر ہے جزو ترکیب
پایا نہین گیا بجز فعل ماضی کے مثلاً گھبرا چلا اور دے ڈالنا اور مار ڈالنا اور کاٹ ڈالنا
اور لوٹ لینا اور پھیر لینا اور پڑھ لینا اور جا لینا اور دیکھ لینا اور سن لینا اور
کہہ دینا اور بو دینا اور پھینک دینا اور سو رہنا اور جا چکنا اور دے چکنا بیٹھ چکنا اور
علی ہذا القیاس مثلاً زید بیٹھا بیٹھا سب کھانا کھا گیا اور بات کرنے مین گھبرا گیا اور باتون
باتون مین یہ بھی کہہ گیا اور مین یہ بات بھول گیا اور وہ اب گھبرا چلا اور بہک چلا اور
تھک چلا اور وہ چیز اوسی دے ڈالی اور اوسے مار ڈالا اور درخت کاٹ ڈالا اور
اوسے لوٹ لیا اور وہ خوب پھیر لیا یا قاصد کبھی کا پھر گیا اور آگے بڑھ گیا اور سبق پڑھ لیا
اور جب وہ جا لیا تب تم آئے اور اُسی دیکھ لیا اور یہ بات سن لی اور مین نے کہدیا اور درخت
بو دیا اور پتھر ہاتھ سے پھینک دیا اور وہ سو رہا اور وہ کبھو کا جا چکا اور کبھی کا بیٹھ چکا
اور وہ مجکو یہ کتاب پہلے سے دے چکا ہے حاصل یہ ہے کہ ان مصادر مین جزو اول یعنی
کھا جانے مین کھانیکا اور گھبرا جانے مین گھبرانے کا مفہوم مثلاً مقصود بالذات ہے اور جانا
نہ مقصود بالذات ہے اور نہ اپنی معنی حقیقی مین مستعمل ہوا ہے کسواسطے کہ اگر کہا جاوے مثلاً کہ
زید بیٹھے بیٹھے اس کھانیکو کھا گیا تو قائل کا مقصود اصلی کھانا ہے اور لفظ جانیکا مجاز ہے نہ یہ کہ اوس
مکان سے چلا گیا کیونکہ معنی بالکل فارغ ہونے کی ہے اور علاقہ معنی حقیقی اور مجازی مین یہ ہے
کہ ایک کام کو کر کر چلے جانا دال ہے اوس سے فارغ ہونے پر اور قسم دوسری یہ کہ مفہوم دونون
جزو کا مقصود بالذات ہو جیسے جا رہنا اور جا بیٹھنا اور کہہ جانا اور اُٹھ بیٹھنا اور جا لینا اور
کھا جانا اور ہو سکنا مثلاً اگر کہا جاوے کہ زید اوس مکان مین جا رہا پس مراد اس سے یہ ہے کہ

اوس مکان مین گیا اور وہان بود و باش کی اور کھا جانے سے مراد یہ ہے کہ کھانا کھا کر چلا گیا نہ وہ کہ قسم اول مین مذکور ہوا اور الفاظ باقی ظاہر ہین - طرز دوسری یہ کہ لفظ دونون جزو کے متحد ہون جیسے دیدینا اور لے لینا اور اسی طرز مین ان دو لفظون کے سوا دیکھا نہ گیا طرز طرح دوسری یہ کہ پہلا جزو صیغہ ماضی کی صورت پر ہو مثلاً چلا جانا اور مارا جانا اور ناچا کرنا اور پہچا کرنا طرح تیسری یہ ہے کہ جزو اول صیغہ حالیہ ہو مثلاً بولتے جانا اور کہتی جانا اور کہتی رہنا اور بیٹھی رہنا اور جاگتی رہنا صنف دوسری ایسے مصادر کہ تین جزو سے مرکب ہون اور ان کا دو جزو اول صیغہ امر کی صورت پر اور یہی دونون مقصود بالذات ہوتی ہین اور جزو ثالث کسی فائدہ کے واسطے زیادہ کر دیا جاتا ہے مثلاً کہہ سن لینا بول تبلا لینا دیلیا دی دلا لینا سو اٹھا لینا کسواسطے کہ جب کہین مین سنے کہہ سن لیا مثلاً تو مراد اوس سے یہ ہے کہ اپنی بات کہہ لی اور مخاطب کی بات سن لی اور لینا کا لفظ حصول فراغ کی فائدہ کے واسطے زیادہ کیا گیا ہے فائدہ ہندی مین بعضے افعال ایسے ہین کہ تصریف مین اپنی اصل پر رہتے ہین باعتبار حروف اور حرکات سوا ے تبدیل علامات کے مثلاً مارنے سے مارا ماری مارےگا مارےگی مار مارو اور بعضے ایسی ہین کہ تصریف مین متغیر اور متبدل ہو جاتے ہین بعضے باعتبار حرفون کے جیسے جانے سے گیا اور اسکا حال پہلے مفصل معلوم ہو گیا اور مرنے سے موا اور ہونے سے ہوا والا موافق قاعدہ کے ہونا چاہیے اور بعضے باعتبار حرکات کے جیسے دینے اور لینے سے کہ دونون کے حرف اول کا کسرہ مجہول ہے دیا اور لیا کسرہ معروف سے پڑھتے ہین —

والله اعلم بالصواب، تمام ہوا باب صرف کا

باب دوسرا علم نحو کے بیان مین

معلوم کیا چاہیے کہ اردو کی نحو ایک علم ہے جس سے معلوم ہوتا ہے احوال ترکیب کلمات کا

یعنی الفاظ مرکب مین ایک کو دوسرے سے کیا علاقہ ہے اور چونکہ مرکب کی اجزا مفرد ہوتے ہین تو لازم آیا کہ پہلے مفرد کا بیان کیا جاوے جاننا چاہیے کہ کلمہ نحو کی اصطلاح مین ایسی لفظ کو کہتے ہین کہ اسکو معنی مفرد کے لیے وضع کیا ہو اب جاننا چاہیے کہ لفظ لغت مین پھینکنے کو کہتے ہین اور نحو کی اصطلاح مین ایسی صورت کو کہتے ہین کہ جو منہ سے بواسطہ مخارج کے نکلے خواہ ایک حرف ہو خواہ زیادہ بے معنی ہو یا با معنی اور وضع لغت مین رکھنے کو کہتے ہین اور اصطلاح مین کسی چیز کا رکھنا کسی اور چیز کے مقابل مین اسطرح سے کہ اول سے دوسری چیز سمجھ لیجاوے مثلاً اگر شیر کہا جاوے تو جانور درندہ مخصوص سمجھ مین آجاوے گا اور اردو مین وضع کی جگہ بنانا بولتے ہین جیسے کہین کہ شیر کا لفظ جانور درندہ مخصوص کیواسطے اور مثار کو بس پر دلالت کرنے کے واسطے بنایا گیا پس جس چیز سے کوئی اور چیز سمجھی جاوے اوس چیز کو دال کہین گے یعنی دلالت کرنے والا اور جو چیز سمجھ مین آوے اسکو مدلول یعنی دلالت کیا گیا اور جو چیزین کہ باعتبار وضع کے معنی پر دلالت کرتی ہین وہ پانچ ہین الفاظ خط اشارہ عقود نصب سواے الفاظ کے چار باقی کو دوال اربع کہتے ہین یعنی چار چیزین دلالت کرنیوالی اور معنی اوس صورت ذہنی کو کہتے ہین جو کسی چیز سے قصد کیجاوے اور معنی مفرد وہ ہے کہ اوسکے جزو پر جزو لفظ کی ہو دلالت قصد نکیجاوے جب یہ امور معلوم ہو چکے تو اب جاننا چاہیے کہ لفظ تین طرح کے ہوتے ہین اول وہ الفاظ جو بےمعنی ہین دوسرے وہ الفاظ جو معنی رکھتے ہین اور مفرد ہین تیسرے وہ الفاظ جو معنی رکھتے ہین اور مرکب ہین جب کلمہ کی تعریف مین لفظ کہا گیا اسمین یہ تینون چیزین داخل تھین وضع کی قید لگانے سے الفاظ بےمعنی نکل گیے اور مفرد کی قید سے مرکب نکل گئی باقی رہے وہ الفاظ جو بامعنی اور مفرد ہین اسیکو کلمہ کہتے ہین اب جاننا چاہیے کہ کلمہ کی تین قسم ہین اسم اور فعل اور حرف کسواسطے کہ کلمہ بنایا جاتا ہے معنی مفرد کے واسطے پس ضرور اوس معنی پر

دلالت کریگا اور وہ معنی دو حال سے خالی نہین یا کلمہ بذات خود اسپر دلالت کرتا ہے یا دلالت کرتا نہین اوسپر ایک اور کلمہ کا محتاج ہوتا کہ اوس سے ملکر معنی پہ دلالت کرے اور قسم اول بھی دو حال سے خالی نہین یا تین زمانون مین سے کوئی ایک زمانہ اوسکے ساتھ سمجھا جاتا ہے یا نہین اگر زمانہ نہین ہے اسکو اسم کہتے ہین اور اگر ہے اوسکو فعل اور قسم دوسری جو دوسرے لفظ سے ملکر معنی پر دلالت کرتی ہے اوسکو حرف کہتے ہین مثال اسم کی گھوڑا ہاتھی دیوار قلم دوات وغیرہ جب یہ الفاظ بولے جاوین سننے والا انہین الفاظ سے انکی معنی سمجھ لیگا اور کوئی زمانہ بھی اُنسے مفہوم نہین ہوتا اور مثال فعل کی آیا آویگا آتا ہے پہلے فعل سے زمانہ ماضی کا اور دوسرے سے استقبال کا اور تیسرے سے زمانہ حال کا سمجھا جاتا ہے اور مثال حرف کی سے ابتدا کی واسطے اور تک انتہا کی ان لفظون کو جب علیحدہ علیحدہ بولین مثلاً انتہا سے یا تک ان سے کچھ حاصل نہوگا مگر جب یون کہے تو مین گھر سے نکلکر بازار تک گیا اب یہ معنی حاصل ہوگئی کہ قایل کے جانے کی ابتدا گھر اور انتہا بازار ہے معلوم کیا چاہیے کہ علامت اسم کی زبان اردو مین یہ ہے کہ کوئی حرف حروف معانی یعنی اون حرفون مین سے جو معنی کا فائدہ بخشتے ہین اوسکے اول یا آخر مین ہو مثلاً اوپر کوٹھی کے یا کوٹھی پر بیچ گھر کے یا گھر مین یا کسی فعل کا فاعل ہو جیسے کہا زید نے یا مبتدا ہو جیسے گھر آباد ہے گھر مبتدا ہے اور آباد ہے خبر یا خبر ہو جیسے لفظ آباد کا اسی مثال مین یا کسی کے طرف اوسکی اضافت ہو خواہ مظہر کی طرف جیسے گھر زید کا خواہ ضمیر کی طرف جیسے گھر اوسکا گھر تیرا گھر میرا یا اوسکی طرف کسیکی اضافت ہو جیسے مضاف الیہ پہلی مثال کا یا اوسکی تصغیر کرین یعنی کوئی کلمہ اوسمین ایسا لگا دین کہ اس سے معنی چھوٹے کے حاصل ہو جاوین جیسے باغچہ اور خوانچہ یعنی چھوٹا باغ اور چھوٹا خوان اور لفظ چہ بجز الفاظ فارسی کی اور لفظ سے نہین لگتا اور فارسی مین تصغیر کے واسطے اگرچہ کاف بھی آتا ہے

مثل و خرک و شپرک لیکن ایسے الفاظ اردو مین کم مستعمل ہین بلکہ نہین بخلاف چہ کی اسواسطے اوسکی مثال کہی گئی اور عوام باغچہ کو باغیچہ یای تحتانی غین معجمہ کے بعد زیادہ کرکر کہتے ہین یہ لفظ باعتبار اصل فارسی کے غلط ہی اور اہل ہندسی خواص بھی بدون تحتانی کی استعمال کرتے ہین اور ہندی مین تصغیر کیواسطے کوئی قاعدہ قیاسی نہین کبھی الف جسکی ماقبل یای تحتانی ہو زیادہ کرتے ہین مثلاً بٹیا بہلی بای موحدہ اور بعد اوسکی تای مثقلہ ہندی چھوٹی راہ کو کہتے ہین جو بطور ایک لکیر کے جنگل مین معلوم ہوتی ہی اور یہ تصغیر ہی باٹ کی جو ہندی مین بمعنی مطلق راہ کی ہی اور کھٹیا چھوٹی چارپائی اور چونکہ تصغیر تحقیر کی محل مین بھی مستعمل ہوتی ہی جو چارپائی کہ پرانی اور ٹوٹی ہوئی ہو اکثر اوسپر اطلاق کرتے ہین اور کبھی ولہ یعنی واو ساکن اور بعد اوسکے لام اور ہاے ہوز جیسے کھٹولہ تصغیر کھاٹ یعنی چارپائی کی اور اس لفظ مین تحقیر کے معنی کو دخل نہین بلکہ مطلق چھوٹی چارپائی کو کہتے ہین اور کبھی الف زیادہ کرتی ہین جیسے ٹٹوا تصغیر ٹٹو کی اور کبھی وندہ یعنی واو اور نون اور دال اور ہای ہوز مختفی جیسے گھروندہ تصغیر گھر کی یا اوسکے اخیر مین حرف نسبت کا لگا دیا ہو جیسے دہلوی لکھنوی اور یہ بطور فارسی کے ہی اور کبھی الفاظ ہندیہ مین بھی جیسے کنچنی مرکب کنچن بمعنے زر اور یای نسبت سے چونکہ مطرب خصوصاً زنان مطربہ طالب زر بہت ہین اسواسطے انکو کنچنی کہتے ہین اور اطلاق اس لفظ کا باعتبار اصل کے مرد اور عورت دونون پر درست ہی لیکن بعرف حال مین فقط عورت کو کہتے ہین اور وہ مرد کہ اوس سے قرابت یا علاقہ بہت قریب رکھتا ہو اسکو کنچن بدون یا کے کہتے ہین اور ہندی الفاظ مین اکثر والہ کا لفظ اخیر مین لے آتے ہین جیسے دلی والہ اور لکھنؤ والہ اور علامت فعل کی یہ ہی کہ معنی ماضی کے رکھتا ہو اور اوسکے اخیر مین فقط الف یا لفظ یا کا یاے تحتانی سے یا تا کا تای مثناۃ فوقانی سے

تھا یا ہی کے لفظ کے ساتھہ یا بدون اوسکے ہوتا ہی مثلاً کہا اور سنا اور رکھا یا اور رہلایا اور کہتا اور سنتا اور رکھاتا اور رہلاتا کہا تھا اور سنا تھا اور کہا ہی اور سنا ہی اور علی ہذا القیاس یا معنی استقبال کے رکھتا ہو اور اوسکے بعد لفظ گا ہوتا ہی کاف فارسی سی اور وہ لفظ ماضی کے لفظ سی بعد کسی تصرف کے حاصل ہوتا ہی مثلاً آویگا اور جاویگا اور سنے گا اور رہلاویگا اور علی ہذا القیاس یا معنے حال کے رکھتا ہو اور اوسکے بعد لفظ تا تاے فوقانی سے یا ہی اور وہی مع لفظ ہی کے ہوتا ہی جیسے آتا ہے اور جاتا ہی اور کہتا ہی اور سنتا ہی یا آئی ہی اور آوے ہی اور جاے ہی اور جاوی ہی اور باقی اسی قیاس پر اور لانا علامات تذکیر اور تانیث کا ان الفاظ کے اخیر مین پہلے صرف کی باب مین مذکور ہو چکا اور جاننا چاہیے کہ ہی اور دی اور تا تا ی فوقانی سی ممیز ہین ماضی اور حال کے صیغہ مین والا ہی دونون مین مشترک ہے کسواسطے کہ آئی ہی اور آوے ہی اور آتا ہے تاے فوقانی سے حال ہے اور سنایا ہی یا سنا ہی یا کہا ہی یا لکھوایا ہی ماضی ہی یا امر ہو مثلاً کہہ اور سن یا نہی ہو مثلاً مت کہہ اور مت سن اور علامت حرف کی یہ ہی کہ اسم اور فعل کی علامتون مین سے کچھ نرکھتا ہو جب علامتون کے بیان سے فراغت حاصل ہوئی اب بیان اسم اور فعل اور حروف کا جدا جدا تین باب مین کیا جاتا ہے

باب پہلا اسم کی بحث مین

اسمین کئی فصل ہین فصل پہلی اسم کئی قسم پر ہی قسم اول علم اور علم وہ اسم ہی کہ نام کسی شخص یا کسی شی معین کا ہو جیسے زید اور عمر کہ نام ہین وہ آدمیون معین کے اور شاہجہان آباد اور اکبر آباد مثلاً کہ نام ہین وہ شہر معین کے اور سوا انکے اور کسی شخص یا خبر یہ

دلالت نہین کرتی اور لقب اور خطاب اگرچہ مشتمل ایک وصف پر ہوتے ہین لیکن چونکہ
وہ بھی دلالت ایک شخص معین پر کرتے ہین علم ہی مین داخل ہین مثلاً خان بہادر و فتح جنگ
و صمصام الدولہ و شیر افگن اور ان الفاظ پر لقب اور خطاب کا اطلاق تب کیا جاتا ہی
جب امرا یا سلاطین کی طرف سے ان نامون کے ساتھ سرفراز ہون و الا اگر والدین اطفال
کے وہ اسما جو اوصاف پر مشتمل ہین بدون لحاظ وصف کے اپنے لڑکون کا نام رکھ دین
وہ صرف علم ہین مثلاً امین الدین اور شیر خان اور رستم خان وغیرہا قسم دوسری
ضمیر اور جاننا چاہیے کہ ضمیر کی دو قسم ہین متصل اور منفصل متصل وہ ہی کہ لفظ سے کبھی علیحدہ
نہو سکے اور منفصل وہ ہی کہ تنہا بھی مستعمل ہو سکتی ہو اور یہ صرف کے باب مین مذکور کیا گیا
ہے کہ زبان ہندی کی افعال مین ضمیر متصل ہمیشہ مستتر ہوتی ہی اور کبھی بارز نہین ہوتی اور حرف
الف یا واو یا یاے تحتانی جو افعال کے اخیر مین لاحق ہوتی ہین مثلاً آیا اور گیا یا
آؤ اور جاؤ یا آئی اور گئی یہ فقط علامتین تذکیر اور تانیث کی ہین اب جاننا چاہیے
کہ ضمیر تین قسم ہے غائب اور مخاطب اور متکلم بیان ضمیر غائب کا وہ واحد اور جمع
کے واسطے ہی زبان شاہجہان آباد کی ہی اور شہرونمین جنکی زبان پایۂ فصاحت سے گری ہوئی
ہی ضمیر جمع غائب مین وی واو مفتوحہ مع یای تحتانی ساکن کے استعمال کرتے ہین یعنی
یہان کے لوگ جمع مین بھی بولتے ہین وہ آوینگے اور باہر کے لوگ بولتے ہین وی آوینگے
اُس اور اِس فقط واحد کے واسطے اور اُن اور اون مشترک ہی واحد اور جمع مین مثلاً
واحد مین اُن نے کہا اور اون نے کہا اور جمع مین اُنکو اور اونکو اور شاید کہ اُن نے
کہا اور اُن نے کہا مین نون مبدل ہوا سنے او سنے کی سین مہملہ سے اور اُنکو اور اونکو
مین لفظ علیحدہ ہو واللہ اعلم بالصواب آور اوتھون اور انھین فقط جمع کے واسطے

بیان ضمیر خطاب کا تو واحد کے واسطے اور باہر کے لوگون کی زبان مین تین مستعمل ہے
تم جمع کی واسطے تیرا یا تیری یا تیرے یا تحتانی معروفہ سے اور تیری یاے تحتانی مجہولہ سی واحد
کے واسطے تمہارا تمہاری یای مجہولہ اور تمہاری یاے معروفہ تینون صورت سے جمع
کے واسطے تجھ اور تجھے یای مجہولہ سی واحد کے واسطے ہم جمع کیواسطے میرا میری میرے
بھی تینون صورت سی واحد کیواسطے ہمین ہمارا ہماری ہمارے بھی جمع کے واسطے اور
ضمیرون مین تانیث اور تذکیر یکسان ہی لیکن علامتین تانیث اور تذکیر کی جو افعال
مین لاحق ہوتی ہین اون سے یا کسی اور قرنیہ سے فرق درمیان مذکر اور مونث کے
معلوم ہو جاتا ہی مثلاً مین کہتا ہون یا تو کہتا ہی اور مین کہتی ہون اور تو کہتی ہی اور
میرا گھوڑا اور میری پالکی مین اور تو مین تمیز تذکیر اور تانیث کی بسبب علامات افعال
کے حاصل ہوئی اور مجکو اور میرا اور میری کسی قرنیہ سے معلوم ہو جاویگا کہ متکلم مذکر ہی
یا مونث اور الف اور یای تحتانی جو میرا اور میری مین ہی علامت تذکیر اور تانیث
مضاف الیہ کی ہی نہ متکلم کی اور تفصیل اسکی اپنے موقع مین مذکور ہوگی جب یہ معلوم
ہو چکا اب سمجھنا چاہیے کہ ضمایر یا راجع ہوتی ہین فاعل کی طرف یا مفعول کے یا مضاف الیہ
واقع ہوتی ہین قسم اول کو ضمیر مرفوع کہتے ہین قسم دوسری کو منصوب اور قسم تیسری
کو مجرور ہم ان تینون قسمون کو تین جز مین بیان کرتے ہین جز و اول ضمیر مرفوع
یعنی فاعل کی ضمیر کے بیان مین معلوم کیا چاہیے کہ ضمیرین فعل سے پہلے اور فعل کے بعد
دونون جاے واقع ہو سکتی ہین مثلاً وہ گیا یا گیا وہ پس فعل اگر لازم ہو تو ضمیرون
غائب یا خطاب یا متکلم سے وہ تو مین واحد کے واسطے اور وہ تم ہم تثنیہ اور جمع
کے واسطے استعمال کیے جاتے ہین مثلاً وہ آیا تو آیا مین آیا مفرد مذکر کے لیے وہ آئی

تو آئی مین آئی تینون یاے معروفہ سے مفرد مونث کیلیے وہ آئے تم آئے ہم آئے
تینون یای مجہولہ سے جمع اور تثنیہ مذکر کیلیے وہ آئین تم آئین ہم آئین تینون یای
معروفہ سے نون غنہ کی ساتھ جمع اور تثنیہ مونث کے لیے اور اگر متعدی ہو تو اسمین
تفصیل ہے یعنی اگر ماضی قریب ہو یا بعید تو اوس اور اون اور تو اور مین مع لفظ
نے کے واحد کی واسطے اور انھون اور تم اور ہم مع لفظ نے کے جمع کیواسطے مثلاً وسنے کہا
یا اون نے کہا تو نے کہا مین نے کہا واحد مذکر یا مونث اونھون نے کہا تمنے کہا ہمنے
کہا جمع اور تثنیہ مذکر یا مونث اور ماضی بعید اسی قیاس پر اور اگر ماضی استمراری ہو یا
مضارع وغیرہ پس وہ اور تو اور مین واحد اور وہ تم ہم جمع کے واسطے بدون لفظ نے کے
مستعمل ہوتے ہین استمراری مین مثلاً وہ کہتا تھا تو کہتا تھا مین کہتا تھا واحد مذکر
وہ کہتی تھی تو کہتی تھی مین کہتی تھی واحد مونث وہ کہتے تھے تم کہتے تھے ہم کہتے تھے تثنیہ
اور جمع مذکر وہ کہتین تھین تم کہتین تھین ہم کہتین تھین تثنیہ اور جمع مونث اور مضارع
مین وہ کہے گا تو کہے گا مین کہونگا واحد مذکر وہ کہیگی تو کہیگی مین کہون گی واحد مونث
وہ کہین گے تم کہوگے ہم کہین گے یای مجہولہ سے تثنیہ اور جمع مذکر وہ کہین گی تم کہوگی ہم کہین گی
یاے معروفہ سے جمع اور تثنیہ مونث اور ماضی قریب متعدی مین لفظ نے کا فصحا بلکہ عوام
شاہجہان آباد کی بھی واجب التلفظ جانتے ہین اور باہر کے لوگ اکثر محذوف کرتے ہین
مثلاً مین نے کہا کی جگہہ مین کہا بولتے ہین جزو دوسرا ضمیر منصوب یعنی مفعول کی ضمیر
کے بیان مین اور مفعول کی ضمیرین یہ ہین اُسکو اُسکی تئین اوسے واحد غائب مذکر
یا مونث اُنکو اونکی تئین اونہین جمع مذکر یا مونث تجکو تیری تئین تجھے واحد مخاطب
مذکر یا مونث تمکو تمہاری تئین تمہین جمع مخاطب مذکر یا مونث ہمکو ہمارے تئین ہمین

مثلاً اوسکو مارا اوسکے تئین مارا اوسی مارا اونکو مارا اونکے تئین مارا اونہن مارا
تیری تئین مارا تجھے مارا تمکو مارا تمہاری تئین مارا تمھین مارا ہمکو مارا ہمارے تئین مارا ہمین مارا

جزو تیسرا ضمیر مجرور یعنی اون ضمیرون کے بیان مین جو مضاف الیہ واقع ہوتے ہین اور وہ ضمیرین یہہ ہین اوسکا واحد مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد مذکر ہوتا ہے اوسکے یائے مجہولہ سے واحد مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر اوسکی یائے معروفہ سے واحد مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث اونکا جمع مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد مذکر اونکے یائے مجہولہ سے جمع مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر اونکی یائے معروفہ سے جمع مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث تیرا واحد مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد مذکر تیرے یائے مجہولہ سے واحد مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر تیری یائے معروفہ سے واحد مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث تمہارا جمع مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد مذکر تمہارے یائے مجہولہ سے جمع مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر تمہاری یائے معروفہ سے جمع مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث میرا واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد مذکر میرے یائے مجہولہ سے واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر میری یائے معروفہ سے واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث ہمارا متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد مذکر ہمارے یائے مجہولہ سے متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر ہماری یائے معروفہ سے متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث

مثلاً اوسکا غلام آیا اوسکے ایک غلام نے مارا اوسکے ایک غلام کو مارا یا اوسکے غلامون نے

یا غلامون کو مارا اوسکی لونڈی نے یا لونڈی کو یا لونڈیون نے یا لونڈیون کو مارا انکا غلام
آیا اونکے ایک غلام نے یا ایک غلام کو یا غلامون نے یا غلامون کو مارا اونکی لونڈی نے
یا ایک لونڈی کو یا لونڈیون نے یا لونڈیون کو مارا تیرا غلام آیا تیرے غلام نے یا غلام کو
یا غلامون نے یا غلامونکو مارا تیری لونڈی آئی اور تیری لونڈیان آئین اور تیری لونڈی
نے یا لونڈی کو یا لونڈیون نے یا لونڈیون کو مارا اور اسی قیاس پر باقی مثالونکو سمجھ لینا چاہیے
قسم تیسری اسم اشارہ مین اور یہ دو قسم ہی ایک وہ جسکا مشار الیہ قریب ہو دوسرا وہ جسکا
بعید ہو قریب کی اشارہ کے واسطے یہ اور بعید کے واسطے وہ اور ان دونون مین واحد اور
جمع یکسان ہین مگر بعضی فرق یہ کرتے ہین کہ واحد کے واسطے یہ اور وہ ہاے ہوز کے ساتھ ہے
اور جمع کے واسطے یے یای تحتانی سے اور وو و وادی اور باہر کے لوگ اسکی بجاے مین
وی واو مفتوحہ مع الیاسے بولتے ہین اور جب ضمیر غائب کے بعد اسم ظاہر واقع ہو تو بجاے
اسم اشارہ کی استعمال کیجائیگی جیسے اوس مرد کا مکان یا اون مردون کا مکان دیکھا تھا قسم چوتھی
اسما موصولہ مین جاننا چاہیے کہ اسما موصولہ وہ اسم ہین کہ جب تک اونکے ساتھ کوئی ایسا جملہ
جسمین ایک ضمیر انہین اسمون کی طرف راجع ہو نہ لگا دین وہ اسم کسی جملہ کی جزو تام نہین
ہوسکتی یعنی نہ خود مبتدا ہوسکتے ہین نہ خبر نہ کسیکی فعل کی فاعل مگر بعد لگانے اس جملہ کے جسمین ایک
ضمیر ہے جو راجع ہو اون اسمون کی طرف اور اس جملہ کو صلہ کہتے ہین اور اسما موصولہ
یہ ہین جو جس تس جن جنھون ایسا مثلاً جو آدمی آیا تھا وہ مجھے ملا آیا تھا کے اندر ضمیر کہ
اور راجع ہی جو کی طرف اور جب تک آیا تھا اوسکے ساتھ نہ لگی وہ مبتدا نہین ہوسکتا اور
اسیطرح سے جسکو ہمنے دیکھا تھا وہ آیا تھا یا جسکو تمنے دیکھا تھا وہ آئی تھی یا جنھون کو کہوگے
وہ آوینگے یا ایسا شخص کہ اس سے کسی امر مین مصلحت کیجیے نہین ملتا اور کبھی اسما اشارہ کو

بھی اسماء موصولہ مین استعمال کرتے ہین جیسے وہ شخص کہ کل وہی تمنے دیکھا تھا یہان آیا تھا
قسم پانچوین اسماء اصوات اور یہ وہ اسم ہین کہ جنکے ساتھ حیوانات کو آواز دین یا آواز کیے
ساتھ حیوانات کی بولی کو نقل کرین اول جیسے دہت دہت اور بری بری دوسری کاین کاین
کوے کی آواز کو اور چین چین اور چون چون دونون طرح سے کنجشک کی آواز اور غٹر غون
کبوتر کی آواز اور ککڑون کون مرغ کی آواز اسکو عوام اذان دنیا مرغ کا کہتے ہین اور پیہو پیہو
پپیہے کی آواز فائدہ ہندوستان مین بعضے حیوانات کی بولی کو کبھی عبارت کے ساتھ بھی تعبیر کرتے ہین
مثلاً فاختہ کی بولی کو ان لفظون کے ساتھ کو کو تو ہی پیسون تھی حکایت کرنے کے وقت کو کون کی دوسرے
واو اور پیسون کی واو کے ماقبل کے ضمہ کو کھینچکر پڑھتے ہین اور لال کی بولی کو قرآن کی اس آیتہ کے ساتھ
صم بکم عمی فہم لا یرجعون اور چیل کی بولی کو اس آیتہ کے ساتھ کطی السجل للکتب اور تیتر کی بولی کو اس عبارت
کے ساتھ سبحان تیری قدرت اور بعضے کی بولی کو اسامی حروف کے ساتھ تعبیر کرتے ہین
جیسے کنجشک کی بولی کو جیم کے ساتھ اور کوے کی بولی کو کاف کے ساتھ قسم چھٹی اسماء ظروف
ہین اور ظرف دو قسم ہے ظرف زمان اور ظرف مکان مثال ظرف زمان کی اب جب
تب کب مثلاً اب جاتا ہون یعنی اسوقت اور جب جاؤنگا یا تب جاؤنگا یعنے اسوقت
معہودہ مین وہ کب آیا تھا یعنی کسوقت اور لفظ کب اکثر استفہام کے محل مین مستعمل ہوتا ہے
اور کبھی خبر مین بھی مثلاً کسیکے آنے کی خبر دینے کے وقت کہین کہ وہ کب کا آچکا اور بعضے وقت خبر
مین ہے کا لفظ بھی زیادہ کر دیتے ہین مثلاً وہ کبھی کا آگیا ہے اور لفظ کبھی کا معنی بعضے وقت کے بھی
آتا ہے مثلاً وہ کبھی یون کہتے ہین اور کبھی یون اور یہ لفظ یاے تحتانی کے ساتھ محاورہ فصحا
مین مستعمل ہے اور جنکو فصاحت کا لحاظ کم ہے گو کہ اسی شہر کے رہنے والے ہون لفظ کبھو واو
کے ساتھ بھی بولتے ہین اور پہلی زبانون مین یہی فصیح تھا اسی واسطے میر اور سودا کے

اشعار مین بہت ہی چنانچہ ناظرین پر ظاہر ہے جو ہین یعنی جسوقت اور وہین یعنی اوسوقت
جرأت کا شعر ﴿ جو ہین جان نکلی ہائے ہین آن نکلا ﴿ بھلا مر تو مرتے تو ارمان نکلا ﴿ یعنی جسوقت
جان نکلی اوسیوقت معشوق آن نکلا ان دونون لفظون سے معنی حصر کے بھی حاصل ہوگئے ہین چنانچہ
مثال بالا سے واضح ہے مثال ظرف مکان کی ہان مطلق مکان و ہان یہان یہ دونون لفظ ہاے مخفی
کے ساتھ ہین اور کبھی ہاے مخلوط کے ساتھ بھی مستعمل ہوتی ہین جیسے اس شعر مین ناسخ کی ﴿ شعر
سخت ہوا ہون ناتوان لگتی ہے زندگی گران ﴿ تن سے بلا لگی جان ہے یہان سر سے وبال دوش ہے
اور اس شعر مین حضرت خواجہ میر درد علیہ الرحمۃ کی ﴿ بخت سیہ برنگ شب ہنت ہے گلیم پوش ہے
شمع بھی آئی یہان اگر تو وہ سدا خموش ہے ﴿ بہر کیف پہلا لفظ بعید کے واسطے اور دوسرا قریب
کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے اور جہان اور تہان یہ لفظ اکثر جہان کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے جیسے
کہین کہ جہان تہان یہ ہی حال ہے یعنے ہر جگہہ یہان اور یہین اور کہان اور کہین کہان کا لفظ
استفہام کے واسطے موضوع ہے کبھی استفہام استخباری مین استعمال کیا جاتا ہے مثلا جب زید
کسی جگہہ چلا گیا ہوا اور پوچھین کہ زید کہان گیا یہان فقط یہی پوچھنا مقصود ہے کہ وہ کون سے
مکان پر گیا اور کبھی استفہام انکاری مین جیسے کسیکو زید کی جانیکا ظن ہوا اور یہ شخص اوسکے دفع ظن
کے واسطے کہے کہ وہ کہان گیا ہے یعنی نہین گیا اور موجود ہے اور کہین کا لفظ بھی اکثر استفہام
مین مستعمل ہے کبھی استفہام استخباری مین جیسے زید کہین گیا جب فقط اوسکی جانیکا معلوم کرنا منظور
ہوا اور کبھی استفہام انکاری مین مثلا کسیکو زید کے جانیکا ظن ہوا اور یہ اوسکا ظن مٹانیکے واسطے
کہے زید کہین گیا ہے یعنی کہین نہین گیا اور موجود ہے اور کبھی استفہام اقراری مین جیسے کسیکو زید
کے کسی جا مین جانیکا انکار ہوا اور یہ شخص کہے کہ وہ کہین نہین گیا تھا مراد یہ ہے کہ کہین گیا تھا اور کبھی
خبر مین بھی استعمال کیا جاتا ہے مثلا کہین کہ ہم آج کہین جائینگے اور گنوار کہون بولتے ہین ادھر

یعنی اسطرف اور اودھر یعنی اوسطرف کدھر یعنی کونسی طرف جدھر یعنی جسطرف تدھر اور یہ
لفظ اکثر جدھر کے ساتھہ مستعمل ہوتا ہے جیسے کہین کہ وہان لوگ جدھر تدھر کی بیٹھہ گئی یعنی جہان جہان
جگہہ پائی وہان بیٹھہ گئے + فائدہ - بعد تامل کے یہ بات معلوم ہوئی کہ ظروف مکان جتنے مذکور ہوے
ان سبکی اصل دو لفظ ہین ہان اور دھر ہان تنہا بھی اہل شاہجہان آباد کی زبان مین بہت مستعمل
ہے جیسے ہم تمہارے ہان گئے تھے یا وہ ہمارے ہان آئے تھے اور دھر اب مستعمل نہین ہے شاید پہلی زبان
مین مستعمل ہوگا اور اسمائے اشارہ اور موصولہ اور بعض حروف استفہام سے مرکب ہوکر مختلف معنی
پیدا کیے ہین وہ اسما اور حروف یہ بارہ کلمہ ہین یہ وہ جس تس کس اس اوس کی کون کوئی
جون جو اس امر کی تفصیل یہ ہے ہان کے لفظ سے جب یہ اور وہ لگا یا ہاے ہوز اونکی
آخر سے محذوف یہان اور وہان کا لفظ حاصل ہوگیا اسواسطے یہان مکان قریب اور
وہان مکان بعید مین مستعمل ہوتا ہے اور یاے تحتانی اور واو کا یہان اور وہان مین مفتوح
ہوجانا یا بسبب استعمال کے ہے یا یہ اور وہ خود اصل مین مفتوح ہونگے اور یہانکی استعمال مین
مکسور اور مضموم مستعمل ہوئی اور یہی بات قوی معلوم ہوتی ہے کسواسطے کہ اکثر دیہاتیونکی زبان میں
یہ اور وہ یاے تحتانی مفتوحہ اور واو مفتوحہ کے ساتھہ جاری ہے بلکہ یہ کہ لفظ کو بیشتر یاہ کہتے
ہین اور وہ کو وہ اور اونکی زبان مین غالبًا جو لفظ کہ اصل لغت مین ہوتا ہے بدون تصرف
اور تغیر کے استعمال پاتا ہے اور شہری اکثر تصرف کرکے صورت اوسکی بدل دیتے ہین اور یہین اور
وہین کے اصل یہان ہے اور وہان ہی ہے اور لفظ ہی کا حصر کا فائدہ دیتا ہے بعد کسی تصرف کے
یہین اور وہین ہوگیا اسی واسطے یہ دونون لفظ مکان مین حصر کا فائدہ دیتے ہین جیسے یہین
آونگا یا وہین جاونگا مراد یہ ہوتی ہے کہ اس جاسے اور اس جا کے سوا کہین اور آنے جانیکا
نہین اور جس یا تس یا کس سے بسبب کثرت استعمال کے سین محذوف ہوکر جہان تہان کہان

حاصل ہوا اور ازبسکہ تس کا لفظ بغیر جس کے کم مستعمل ہوتا ہی مثلاً جس تس کو دیا اور فقط
تس کو دیا نہیں بولتے تہان کا لفظ بھی بغیر جہان کے استعمال کم پاتا ہی اور کہان کی الف کو
یائی تحتانی سے بدل کر کہین کر لیا مگر ان دونون مین جو فرق ہی بسبب کثرت استعمال کے ہی اور فرق
یہ ہی کہ کہان بمعنی کس جگہہ کی ہی اور کہین بمعنی کسی جگہہ کی اور بہتر یہ ہی کہ یون کہین کہان کی
اصل فقط کس ہان اور کہین کی اصل کس ہی ہان ہی یعنی لفظ ہی جو حصر کا فائدہ دیتا ہی کس اور ہان
کے بیچ مین ہی اور لفظ کسی بھی اصل مین کس ہی ہی یعنی یہ جو بولتے ہین کسی جگہہ تو اوسکی اصل کس ہی
جگہہ ہی لیس ہای ہوز محذوف ہو کر کسی حاصل ہوا اور اسیطرح کہین ہین سین کس اور ہای ہوز
ہان کی محذوف ہو کر کہین حاصل ہوا یہ حاصل ہان کا تھا اور دھر کی لفظ کے ساتھ جب اِس
ہمزہ مکسور سے اور اوس ہمزۂ مضموم سے اور کس اور جس اور تس لاحق کئی تو سین محذوف
ہو کر ادھر ہمزہ مکسور اور اودھر ہمزۂ مضموم سی اور کدھر اور جدھر اور تدھر حاصل ہوئی اور جب
انمین اشباع کیا یعنی کسرہ اور ضمہ کو کھینچ کر پڑھا ایدھر اور اودھر کدھر اور جیدھر اور تیدھر ہو گئی
لیکن اسطرح اہل شاہجہان آباد نہین بولتے باہر کے لوگ استعمال کرتے ہین بعضے شعر مین بھی کیدھر
اشباع کی ساتھ دیکھا گیا ہی سو وہ شعر یا کسی قدیم شاعر کا ہی یا متاخرین مین سے کسینے بدون
لحاظ فصاحت کی استعمال کر لیا ہی اوسکا ایک مصرع بالفعل یاد ہی سو لکھا جاتا ہی ۔ طیور وحش
سب بولا گئے اب جائین ہم کیدھر + اور ازبسکہ جدھر اور تدھر کی ترکیب جس اور تس ہی سی ہی اسواسطے
تدھر بھی بغیر جدھر کے کم مستعمل ہوتا ہی مثل جس تس کی چنانچہ مذکور ہو چکا اور شاید لفظ کدھر
کی یا کون یا کوئی سے اور جدھر جون یا جو سے ترکیب پاکر حاصل ہوئی ہون اور بعضون نے
تدھر کی ترکیب تون سی اپنے رسالون مین لکھی ہے شاید یہ لفظ بھی مثل لفظ تس کے جون کی متنا ایہ ہو
اور جون کلمہ استفہام کا ہی لیکن اشباع کی دلیل سے وہی قول اقوی ہی جو پہلے مذکور ہوا واللہ اعلم

بالصواب قسم ساتوین اسمار کنایہ ہین کی کاف مفتوحہ اور یاے تحتانی ساکن سے کنایہ ہی
عدد سے اور یہ کبھی استفہامیہ ہوتا ہی اور کبھی خبریہ لیکن استفہامیہ کی فقط کاف مفتوح اور یاے
ساکن سے استعمال کیا جاتا ہی اور خبریہ کئی کاف اور یاے تحتانی کے بیچ مین ہمزہ مکسورہ اور اصل
مین کئی ہی تھا یعنی بعد کے لفظ ہی کا جو فائدہ حصر کا دیتا ہی اور بعد تصرف اور تغیر کے کئی
ہمزہ کے ساتھ ہو گیا مثال استفہامیہ کی وہان کئی آدمی تھی مثال خبریہ کی ہمنے اوس جا مین دیکھا
کئی آدمی بیٹھے تھی کتنی اور کتنے استفہام مین جیسے وہان کتنے آدمی تھے اور خبریہ مین جیسے
ہمنے وہان دیکھا کتنے آدمی تھے اور کبھی بعد اوسکے لفظ ہی کا بھی لاتے ہین جیسے کتنی ہی آدمی تھے
یون یائے تحتانی مضموم اور واو ساکن اور نون غنہ کی ساتھ کنایہ ہی حدیث سی اوسکو کبھی ایک بار
اور کبھی مکرر استعمال کرتے ہین مثلاً زید یون کہہ گیا یا یون یون کہہ گیا فصل دوسری اسم
کبھی یون تقسیم کیا جاتا ہی کہ یا وہ نکرہ ہی یا معرفہ نکرہ وہ اسم ہی کہ شی غیر معین پر دلالت کرے
جیسے ہاتھی گھوڑا پھول کانٹا آدمی مرد وغیرہ اور معرفہ وہ اسم ہی کہ شی معین پر دلالت
کرے مثلاً زید کہ ایک مسمی معین پر دلالت کرتا ہی اور اسکی چھ قسمین ہین علم اور ضمیر اور اسمار اشارہ
اور اسمار موصولہ جو پہلی تفصیل انکی مذکور ہوچکی ہین اسمار اشارہ اور اسمار موصولہ کو مبہمات
بھی کہتے ہین اور قسم پانچوین وہ اسم ہی جسکو ان معرفون مذکورہ مین سے کسیکی طرف مضاف
کرین مثلاً غلام زید کا یا غلام اوسکا یا غلام اوس مرد کا یا اون مردون کا آیا یا کام ایسے آدمی
کا کہ اوس سے عالم کو فائدہ پہونچتا ہو بند نہین رہتا پس غلام بسبب اضافت کی طرف علم اور
ضمیر اور اسم اشارہ کی اور کام بسبب اضافت کی طرف اسم موصول کے معرفہ ہو گیا اور
امثلہ اسکے بطریق لف ونشر مرتب کے واقع ہوے ہین قسم چھٹی وہ اسم جسپر ندا کا حرف واقع
ہوا ہو مثلاً اے شخص یہان آ شخص نکرہ تھا جب آئی اوسپر آیا تو از بسکہ منادا ایک شخص

خاص ہوتا ہے وہ معرفہ ہوگیا اور اگر نابینا ندا کرے اور کہے ای شخص میرا ہاتھ پکڑیے نکرہ ہی ہوگا کسواسطے کہ نابینا بسبب نہ دیکھنے کے کسیکی تعیین نہین کرتا **فصل** اسم یا مذکر ہوتا ہے یا مونث مذکر وہ اسم ہے جسمین علامت تانیث کی نہو اور مونث وہ جسمین علامت تانیث کی ہو اور علامت تانیث کا بیان ہو چکا مونث یا حقیقی ہے یا لفظی حقیقی وہ ہے جسکی مقابل مذکر حیوان ہو جیسے عورت اور اونٹنی اور گھوڑی کہ انکی مقابل مرد اور اونٹ اور گھوڑا ہے اور مونث لفظی وہ ہے جسکی مقابل مذکر حیوان نہو جیسے روٹی اور لکڑی اور آگ اور امثال انکی اور یہ سماعیات ہین اور یہ بھی معلوم رہے کہ زبان اردو مین اسامی مونث بنانیکے واسطے کوئی قاعدہ کلیہ نہین اسکا اسواسطے ضبط کرنا صعوبت سے خالی نہین پس اسکو چھوڑکر مذکر اور مونث کی معرفت کا قاعدہ لکھدیتا ہون تاکہ متتبع کو اس امر کی واسطے مفید ہو کہ جب اوس قاعدہ کے موافق نظر کرے مذکر اور مونث مین تمیز کرلے جب یہ معلوم ہو چکا اب سنا چاہیے کہ اسامی دو قسم ہین معرفہ اور نکرہ معرفہ کی تذکیر اور تانیث اوسکی معنی پر موقوف ہے مثلاً الٰہی بخش آیا اور خدایار گیا اور زینب آئی اور خدیجہ گئی اور اسیطرح سے موتی آیا تھا اگر نام مرد کا ہوا ور آئی تھی اگر نام عورت کا ہو نکرہ چار قسم ہے ایک وہ جسکی واسطے مونث نہین دوسری وہ جسکی مذکر نہین تیسری وہ جسکی واسطے مونث ہے لیکن اوسکے لفظ سے نہین چوتھا یہ کہ مونث اوسکے لفظ سے ہے قسم اول جیسے کپڑا اور گھڑا اور ہیرا اور موتی یعنی گوہر کا اور پانی اور جی اور گھی اور دہی اور دودہ اور لہسن اور بازار اور پتھر اور چھجا قسم دوسری مثلاً کھریا کاف تازی مخلوط الہا سے یعنی سفید مٹی کہ جس سے اکثر گھر کو اونکا اون کو بطور قلعی کے سفید کرتے ہین اور پگڑی یعنی دستار اور چولی اور مٹی اور دیوار اور اینٹ یہ دو قسمین بھی سماعی ہین انکی تذکیر اور تانیث مین قیاس کو دخل نہین مگر جس صورت مین کہ اسکے اخیر مین نون مع الیا یا لفظ آنی ہو اسکی تانیث قیاسی ہے مثلاً سناونی اور کہانی

قسم تیسری

جیسے مرد اور عورت اور پتا اور ماتا یا خاوند اور جورو اور شوہر اور زن انکی تذکیر و تانیث انکی مدلول پر موقوف ہے مثلاً مرد آیا تھا اور عورت گئی تھی اور علی ہذا القیاس قسم حقیقی کی دو شق ہین ایک شاذ اور دوسری مطرد شاذ یہ ہے کہ ایک لفظ کے اخیر مین الف یا یای تحتانی یا نون کچھ نہو اور ایک مین الف ہو یا ہای ہوز کہ اردو مین اوسکو بمنزلہ الف کی جانتے ہین پس یا الف والا کلمہ مونث ہے اور دوسرا مذکر جیسے نایک مرد اور نائکا عورت خالو مرد اور خالہ عورت اور اس شق مین سوا ان دو لفظون کے اور نہین دیکھا گیا مطرد کی چار قسمین ہین اول یہ کہ ایک لفظ کے اخیر مین الف ہے یا ہای ہوز اور دوسری کے اخیر مین یای تحتانی فقط یا نون فقط یا نون مع التحتانی پس یہ دوسرا مونث ہے اور اول مذکر جیسے بکرا اور بکری شاہزادہ اور شاہزادی اور بیا اور بئی بیٹا اور بیٹی بندہ اور بندی اور بیرا اور بیری دولہا اور دولہن گوالیا اور گوالن اور کونجڑا اور کونجڑن اور بنیا اور بنینی ملا اور ملانی دوسری یہ کہ ایک کی اخیر مین یاے تحتانی ماقبل مکسور ہو اور دوسرے کی نون فقط یا نون مع الیا یا تحتانی مع النون یا لفظ آئن کا پس دوسرا مونث ہے اور اول مذکر مثلاً بھائی اور بہن اور نائی اور نائن اور دھوبی اور دھوبن اور ہاتھی اور ہتھنی اور کھتری اور کھترانی اور چودھری اور چودھراین تیسری یہ کہ ایک کے اخیر مین الف یا یای تحتانی ماقبل مکسور نہو بلکہ حروف تہجی مین سے کوئی حرف سوا ان دونون کے ہو یا یای تحتانی ساکن لیکن ماقبل اسکا مکسور نہو اور دوسرے مین یای تحتانی ماقبل مکسور یا نون فقط یا نون مع الیا یا تحتانی مع النون یا لفظ آنی کا ہو پس دوسرا مونث ہے اور اول مذکر جیسے سنار اور سناری کمہار اور کمہاری بہار اور بہارنی چمار اور چماری برہمن اور برہمنی پٹھان اور پٹھانی مرغ اور مرغی اور بعضے مرغا اور مرغی کہتے ہین پس یہ اوس قسم مین سے ہو گیا جسکے پہلے لفظ مین الف ہوتا ہے اور دوسرے مین تحتانی اور سنار اور سنارن لہار اور لہارن چمار اور چمارن اور

اور اوٹنی اور پنڈت اور پنڈتاین لیکن یہ لفظ اہل شاہجہان آباد کی زبان مین مستعمل نہین بلکہ اسکی جگہہ پنڈتانی کہتے ہین اور مہتر اور مہترانی سید اور سیدانی شیخ اور شیخانی پیر اور پیرانی ماموں اور ممانی اور رای اور رانی اور یہ لفظ راجا کا مونث نہین ہی چوتھی یہ کہ ایک کلمہ کا اول مین خواہ الف ہو خواہ یای تحتانی خواہ کوئی اور حرف لیکن دوسرے کی اخیر مین لفظ یا ہو بشرطیکہ تصغیر کے واسطے لائی ہون پس یہ دوسرا بلاشک مونث ہی اور تذکیر اور تانیث اول کی موقوف سماعت پر ہی مثلاً گھڑا اور گھڑیا اور کھاٹ اور کھٹیا اور گڑیا اور گڑہیا انبہ اور انبیا معلوم کیا چاہیے کہ مونث کے اخیر مین نون فقط یا نون مع الیا یا یای تحتانی مع النون یا آنی کے ہونے سے مراد یہ ہی کہ انکا نون زاید ہو علامت تانیث کیواسطے نہ اصلی پس برہمن اور برہمنی اور پٹھان اور پٹھانی کے لفظ مین علامت تانیث کی فقط یای تحتانی ہوئی نہ نون اور رانی اور یہ جو بعضون نی لکھا ہی کہ رای اور خان کی مونث چاہیئی تھا کہ راینی اور خانن ہوتی لیکن خلاف قیاس رانی اور خانم کہتے ہین سمجھا چاہیے کہ (رانی) کا لفظ مخذوف ایسا مستعمل ہی اور اصل مین بموجب قاعدہ کے راینی ہی یای تحتانی کی ساتھہ نون تانیث کی قبل اور خانم بطور فارسی کے ہی نہ بطور ہندی کی کسواسطے کہ فارسی مین کبھی میم بھی تانیث کیواسطے زیادہ کردیتی ہین جیسے بیگم تانیث بیگ کی ہندی مین اسکو بلحاظ اسکے مفہوم کے مونث پڑھتے ہین

فصل چوتھی یہ جو کچھہ مذکور ہوا بیان تھا تانیث اسما کا اب سنا چاہیے کہ حروف تہجی مین اکیس حرف مونث مستعمل ہین اور وہ یہ ہین ب پ ت ث چ ح خ د ذ ر ز ژ ط ظ ع غ ف م و ہ ی اور باقی مذکر مثلاً جیم سین شین صاد ضاد قاف کاف لام نون اور وہ حرف مرکب جسکو لام الف کے ساتھہ تعبیر کرتے ہین وہ بھی مذکر مستعمل ہے اور اکثر یہ ہی کہ جو الفاظ تفعیل کے وزن پر ہین اونکا استعمال بطور مونث کے ہے مثلاً تقدیر

تدبیر تحصیل تکمیل تقریر تحریر توقیر تجرید تنبیہ تشبیہ تحریص تکلیف مگر ایک لفظ تعویذ
کہ وہ مذکر ہے اور لفظ تاثیر کا زمانہ حال کی روزمرہ مین موافق قاعدہ ہی کے مستعمل ہے
الا اس شعر مین سودا کی مذکر بندھا ہے ؎ سالہا ہے صنم نالہ شبگیر کیا + آہ ایک ذرہ ترے
دلمین نہ تاثیر کیا + شاید سابقین کی زبان مین مستعمل ہو اور اگر کہا جاوے کہ ضرورت
شعری سی ہے یہ بات نہایت مہمل ہے کسواسطے کہ یہ امر دال ہے کمال عجز پر اور عاجز کا کلام
قابل اسناد کی نہین ہوتا اور اگر کہا جاوے کہ یہان لفظ کو مقدر ہے یعنی ایک ذرہ نہ تاثیر
کو کیا تو اس صورت مین لفظ کیا کا لانا درست ہو جاوے گا جیسے روٹی کہ بسبب تانیث کی کھائی
کہتے ہین اور اگر لفظ کو زیادہ کر دین اور کہین روٹی کو کھایا تو لفظ کھایا کہ علامت
تذکیر کی رکھتا ہے لانا درست ہوگا پس اسکا جواب یہ ہے کہ روٹی کھائی اور روٹی کو کھایا محاورہ
مین دونون مستعمل ہین اور تاثیر کو کیا محاورہ کی روسے درست نہین اسواسطے کہ خواص سے
عوام تک تاثیر کی بولتے ہین اور تاثیر کو کیا نہین بولتے اگرچہ قاعدہ کی روسے درست ہو جاوے
اور حاصل بالمصدر جنکی اخیر مین شین معجمہ ہو وہ سب مونث ہین مثلاً سوزش اور شورش
اور طپش اور گردش اور دانش اور بینش اور خواہش اور کوشش اور ورزش اور اسیطرح
جنکے اخیر مین تای ساکن ہو جیسے قدرت اور مروت اور خلقت اور نصرت اور کثرت اور حسرت
اور عسرت اور عشرت اور شاید اسی قیاس پر لفظ نکہت اور بھگت اور سنگت وغیرہ مونث
مستعمل ہین مگر لفظ خلعت مثلاً یون کہینگے کہ زید نے خلعت پہنا اور نہ کہینگے کہ پہنی + فصل
پانچوین اسم کی تقسیم مین باعتبار دلالت کی معنی اسمی اور صفتی پر معلوم کیا چاہیے کہ اسم
اگر دلالت کرے کسی شی پر بغیر سمجھنے معنی وصفیہ کے اوسکو اسم کہتے ہین جیسے زید عمر بکر رجل
ابل فرس فیل رخت گل باغ اور اگر ذات پر دلالت کرے بواسطہ معنی وصفیہ کی اوسکو صفت

کہتے ہین مثلاً بھلا اور برا نیک اور بد اور عاقل اور جاہل اور دانش آموز اور کار فرما
اور صاحب تخت اور مالک الملک ۔ فصل چھٹی واحد اور مثنی اور جمع کی بحث مین معلوم کیا چاہیے ١٦
کہ اردو مین مثنی اور جمع کے واسطے علامت خاص جدا مقرر نہین ہوئی ایک ہی علامت
دونون کے واسطے ہے لیکن اکثر ایسا ہے کہ جب مثنی مراد ہوتا ہے لفظ دو کا بھی اوپر سے آتے ہین مثلاً
دو آدمیون نے دیکھا پھر کہین جمع مذکر یا مونث کے واسطے بشرطیکہ فاعل فعل متعدی
یا مفعول واقع ہو اور فاعل کی علامت یعنی نے اور مفعول کی یعنی کو اوسکے ساتھ مذکور
کرین واو اور نون ملاتے ہین جیسے آدمیون اور مردون اور عورتون نے کھایا یا آدمیون
اور مردون اور عورتون کو بلایا اور جب یہ علامتین مذکور نکرین مذکر کے واسطے
واو اور نون نہین لاتے بلکہ فعل جمع کا اوسکے جمع ہونے پر دلالت کرتا ہے جیسے مرد
اور آدمی کھاتے تھے اور مونث کے واسطے یا اور نون لاتے ہین جیسے عورتین کھاتی تھین
اور اگر فاعل فعل لازم کا ہو جیسے حال اوسکا مثل فاعل فعل متعدی اور مفعول کی بے علامت
ہونے کے وقت جیسے مذکور ہوا مثلاً مرد اور آدمی آئے اور عورتین آئین اور جس وقت
علامت فاعل یا مفعول کے ساتھ اسم عدد بھی مذکور کرین علامت جمع کا لانا واجب نہین
مثلاً چار مرد اور چار عورت نے کھایا یا چار مرد اور چار عورت کو کھلایا بھی درست ہے
اور واو اور نون جمع کے کبھی فائدہ حصر کا بھی دیتے ہین مثلاً دونون اور تینون اور
چارون کو کہا اور جمع فارسی یا عربی سے بھی وہ الفاظ جو بسبب کثرت استعمال کے زبان پر
بہت چڑھ رہے ہین اردو مین استعمال کرتے ہین مثلاً ہزارہا اور سالہا سال اور مقدمات
اور معاملات اور فضلا اور غربا اور امرا اور بعضے وقت جمع عربی مین علامت جمع ہندی
کی بھی لے آتے ہین جیسے احکامون اور مقدماتون اور اشرافون کو دیکھا کبھی جمع مثنی

دو لفظ کہ مفرد ہونیکی حالت مین کسی وجہ سے ممتاز ہون ایکدوسری سے ملتبس ہوجاتے ہین مثلاً بند قبا وغیرہ کی اور بندہ بمعنی غلام کے جب ان دونون کی جمع کرینگے یون کہینگے قبا کے بندون کو دیکھا اور اپنے بندون کو ذلیل رکھنا نہ چاہیے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ جمع بندہ کی اصل مین بندہون ہے لیکن ہمزہ ماقبل واو کی جو ہاے بندہ سے بدل ہوئی ہے زبان پر مکروہ معلوم ہوتی ہے اسواسطے اسکو محذوف کردیا ہے اور زبان قدیم مین الف اور نون سے بھی جمع کرتے تھے مثلاً انکھیان لیکن یہ جمع زمانہ حال مین متروک ہے اور جب یہ معلوم ہوچکا اب جاننا چاہیے کہ جن لفظون مین علامت جمع کی نہو وہ مفرد ہے مثلاً بند اور بندہ اور مرد اور عورت اور آئینہ اور برتن اور مہینہ وغیرہ

باب دوسرا

فعل کی بحث مین اسمین کئی فصل ہین (۱)

فصل پہلی۔ جاننا چاہیے کہ فعل کی دو قسم ہین لازم اور متعدی متعدی اوسی کہتے ہین کہ اوسکا سمجھنا کسی متعلق پر موقوف ہو اور متعلق لام کے فتحہ سے وہ شی ہے کہ فاعل کا فعل اوسپر واقع ہو یا بمنزلہ واقع ہونے کے ہو اور واقع ہونا فعل کا یا بمنزلہ واقع ہونیکے ہونا مفعول پر ہوتا ہے مثلاً کہین کہ اوسنے زید کو مارا یا زید کو نہ مارا اول مین فعل مثبت اور دوسرے مین فعل منفی زید پر واقع ہوا ہے یہان سے معلوم ہوا کہ فاعل کو متعلق فعل کا نہین کہسکینگے اور اسیواسطے فاعل کے حق مین کہتے ہین کہ فعل اوس سے سرزد ہوا یا اوس سے قائم ہے یا اوسکی طرف مسند ہے اور یون نہ کہینگے کہ اوس سے متعلق ہے اور یہہ امر بنا بر اصطلاح کی ہے نہ بنا بر لغت کی اور یہ کہنا ہمارا کہ بمنزلہ واقع ہونیکے ہو اسواسطے ہے کہ زید کو مارا یا زید کو نہ مارا یا مین نے ایک بات نکالی تینون

چیزین تعریف مین داخل رہین پہلی مثال مین وقوع فعل کا زید پر ظاہر ہے اور دوسری
مثال مین فعل مارنے کا خود واقع نہین ہوا کسواسطے کہ اوسکی نفی کی گئی ہے بلکہ قائم مقام
واقع ہونے کے ہے اس سبب سے کہ اگر فعل ثبت ہوتا تو یون کہتے ہین کہ فعل اوسپر واقع
ہوا اور جسوقت حرف نفی کا فعل پر لائے تو وہ فعل منفی ہوگیا اور باعتبار تاویل کے یون
کہا گیا کہ فعل منفی اوسپر واقع ہوا اور تیسری مثال مین نکالنا بات کا ہے نہ نکالنے کا وہم
کرنا بات پر لیکن اسکو بھی اندروے تاویل کے وقوع ہی تعبیر کرتے ہین جب یہ معلوم ہوچکا
آب جاننا چاہیے کہ جسوقت فعل فاعل کا مفعول پر واقع ہوا تو وہ فعل اوس تک پہونچا
اور اگر نہ واقع ہوا تو اوس تک نہ پہونچا اسیواسطے متعدی کی تعریف مین کہتے ہین کہ متعدی
وہ فعل ہے کہ فاعل سے متجاوز ہوکر مفعول تک پہونچے جب تعریف متعدی کی معلوم ہوچکی
پس جو فعل کہ اس صفت کے ساتھہ ہو یعنی اوسکا سمجھنا مفعول پر موقوف ہو لازم ہے کسواسطے
کہ جب اوسکا سمجھنا متعلق پر موقوف نہوا تو وہ فعل اپنے فاعل سے متجاوز نہوا اور حال متعدی کا
(۲) علم صرف مین تفصیل مذکور ہوچکا ہے فصل دوسری فعل دو قسم پر ہے معروف اور
مجہول معروف اوسے کہتے ہین جسکا فاعل معلوم ہو جیسے کہا زید نے اور لکھا عمر نے پس
زید اور عمر ان دونون فعلون کے فاعل ہین اور مجہول اوسے کہتے ہین جسکا فاعل معلوم
نہووے جیسے کہا گیا یا لکھا گیا یا نکالا گیا کسواسطے کہ لکھا مفعول ہے فعل کا نہ فاعل اور لکھنے والا
(۳) معلوم نہین فصل تیسری ہر فعل کو فاعل سے ناگزیر ہے کیونکہ پیدا ہونا کسی امر کا بدون
پیدا کرنے والے کے محال ہے مگر اتنا ہی فرق ہے کہ فاعل فعل معروف کا معلوم ہوتا ہے اور
فعل مجہول کا نامعلوم اور عادت نحویون کی اس امر پر جاری ہوئی ہے کہ مفعول جو بعد
اسکے مذکور ہو اوس کو قائم مقام فاعل کے جانتے ہین فعل مجہول کو فعل مالم یسم

فاعلہ اور اوس مفعول کو مفعول مالم یسم فاعلہ کہتے ہین فاعل کی طرف محتاج ہونے مین
فعل لازم اور متعدی دونون شریک ہین لیکن فعل متعدی کے واسطے سوا فاعل کے مفعول
بھی ضرور ہے اور فرق متعلقون مین اسقدر ہے کہ بعض متعلق پر سمجھنا اوس فعل کا موقوف
ہوتا ہے اور بعض پر موقوف نہین ہوتا ان متعلقات مین سے پانچ متعلق پر اطلاق مفعول
کا کرتے ہین اور اونکو مفاعیل خمسہ کہتے ہین اور باقی کے واسطے نام علیحدہ ہین چاہیے کہ
فاعل اور مفعول مالم یسم فاعلہ اور اور متعلقات کو جدا جدا سات شعبہ مین بیان کرین شعبہ پہلا
فاعل کے بیان مین فاعل اوس اسم کو کہتے ہین کہ فعل معروف یا اسم فاعل کی اسناد اوسکی
طرف ہو یا ماضی مطلق مین بعد فاعل فعل متعدی کی لفظ نے کا بھی زیادہ کرتے ہین جیسے زید نے کھایا
اور اوسکے سوا خواہ فعل لازم ہو خواہ متعدی بغیر لفظ نے کے مذکور ہوتا ہے جیسے زید آیا اور آیا تھا
اور آتا ہے اور آویگا یا زید کھاتا تھا اور کھاتا ہے اور کھاویگا اور فاعل کبھی فعل سے پہلے مذکور
ہوتا ہے جیسے زید آیا اور زید نے کھایا اور کبھی بعد فعل سے جیسے آیا زید اور کھایا زید نے لیکن فاعل
کا پہلے فعل سے مذکور کرنا فصیح ہے بہ نسبت بعد مذکور کرنے کے اور یہ فصاحت اور عدم فصاحت
باعتبار اپنے بولنے کے ہے لیکن شعر مین قسم دوسری بھی غیر فصیح نہین معلوم ہوتی مثال قسم
اول کی شعر مرزا اسد اللہ خان غالب تخلص کا ع دوست غمخواری مین میری سعی فرماوینگے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاوینگے کیا + یعنی فرمانیکا فاعل دوست اور بڑھ جانے کا
فاعل ناخن ہے کہ فعل پر مقدم ہے اور یہ شعر میر کا ہے ع ابر اوٹھا وہ کعبہ سے جھوم پڑا میخانہ پر
بادہ کشون کی جمگھٹ ہے اب شیشہ اور پیمانہ پر + ابر فاعل ہے اوٹھا کا اور فعل پر مقدم ہے اور
مثال قسم دوسری کی شعر سودا کا ع کہتا ہے واعظ کہ نہ پینا تو یہ منع ہے + کہنے ہی کی بات
ہے اسکو نہ سمجھیے + واعظ فاعل ہے اور فعل یعنی کہتا ہے سے مؤخر ہے اور جیسے اس شعر آزردہ مین

وا سطے تیرے حزین ہی دل ہی جان ہی آزردہ ✕ ہوک سی ہی اوٹھتی ہیں سینہ میں درد ہوتا ہے
درد فاعل ہے ہوتا ہی کا اور ہوک فاعل ہی اوٹھتی ہی کا کہ اپنے افعال سے موخر ہیں جانا چاہیے
کہ فاعل کبھی مظہر ہوتا ہی یعنی اسناد فعل کی کبھی اسم ظاہر کی طرف ہوتی ہی جیسے اوپر کی مثالون سے
ظاہر ہوا اور کبھی مضمر یعنی اوسکی اسناد ضمیر کی طرف ہوتی ہی خواہ متصل ہو اور یہ پہلے معلوم
ہو چکا ہی کہ ضمیر متصل افعال ہندی میں بارز نہیں ہوتی پس مستتر ہوگی اور اسصورت میں اسم
مظہر اگر پہلے فعل سے مذکور حقیقۃ ہوا وسپر بھی فاعل ہونیکا احتمال ہی مثلاً زید کہتا ہی اسمین
جائز ہی کہ کہتا ہی مین ضمیر فاعل فعل ہو اور زید مبتدا اور کہتا ہی خبر پس جملہ اسمیہ ہوا اور
جائز ہی کہ زید فاعل ہو مقدم فعل پر پس جملہ فعلیہ ہوا اور نہایت یہ ہی کہ جسوقت لفظ نے
کا ہمراہ ہوا اسم مظہر فاعل ہی ہوتا ہی نہ مبتدا کسواسطے کہ نے علامت فاعل کی ہی نہ مبتدا کی
مثلاً زید نے کہا یا پس جملہ فعلیہ ہی ہوا اور اگر مذکور حکماً ہو تو البتہ یہان وہ احتمال مرتفع ہی
جیسے قطعہ احسان کا ؎ پڑھتے آپ شعر تو کہتے ہیں بار بار + حضرت ابھی ہی سنئے کہ بسیار گرم ہی
اور ہم پڑھیں تو بیچنے لگتے ہیں کجریان + کچھ اندنون میں جھوٹ کا بازار گرم ہی ؛ مقصود
بالتمثیل پڑھتے ہیں اور کہتی ہیں اور بیچنے لگتے ہیں خواہ مفصل اور یہ بھی تقدیم اور تاخیر
اور لفظ نے کے ساتھ ہونے میں حکم مظہر کا رکھتی ہی مثال تقدیم ضمیر متکلم کی بغیر لفظ نے کے
یہ مصرعہ مثلاً ؎ کچھ خوف تمہارا ہے کہ مین کچھ نہیں کہتا اور مثال لفظ نے کے ساتھ ہونیکی
یہ شعر میر کا ؎ مین نے کہا تنگ ہون بار مروں کیا کرون + کہنے لگا وہ بھی ہان کچھ تو کیا
چاہیے + مثال تقدیم ضمیر غائب کی بغیر لفظ نے کی یہ شعر رنگین کا ؎ وہ تہ آیا تو یہی
چل رنگین + اسمین کیا تیری شان جاتی ہی + اور مع لفظ نے کے ایضاً ؎ اوسنے آکر
جلا دیا ورنہ + درد فرقت نے کچھ نہ چھوڑا تھا + مثال تقدیم ضمیر مخاطب کی بغیر نے کی

جیسے رنگین کی شعر مین ؎ تو ہی چل گذرا + اور نے کی ساتھہ آبرو کا شعر ؎ اسوقت مین
بعد تجھ تک پہونچون تو واہ واہی + گر قصد بعد میرے تو نے کیا تو پھر کیا + مثال تاخیر ضمیر غائب
کی بغیر نے کے ولی کا شعر ؎ بر جائے گر چمن مین کبھی وہ نگاہ کر + نرگس کو اپنی آنکھہ کا بیمار
کر رکھون + اور نے کے ساتھہ جیسی سودا کا شعر ؎ کیا اوسنے بعرصہ ایک آن + نقل اختر
پر سپہر کا خوان + اور امثلہ باقی کو اسکی قیاس پر سمجھہ لیا چاہیے شعبہ دوسرا مفعول مالم یسم
فاعلہ کے بیان مین یہ وہ ہے کہ اسناد فعل مجہول یا اسم مفعول کی اوسکی طرف کیجاوے اور یہ
کبھی مظہر ہوتا ہے خواہ مقدم ہو جیسے کہین کہ اوسکی بات سمجھی گئی لفظ سمجھی گئی کا فعل
مجہول ہے اور بات مفعول مالم یسم فاعلہ جو فعل سے مقدم ہے خواہ موخر جیسی اوس مکان مین
بٹھائے گئے سب آدمی بٹھائے گئے فعل مجہول ہے اور آدمی مفعول مالم یسم فاعلہ جو فعل سے
موخر ہے یا بلایا گیا زید اور کھلایا گیا کھانا اور کبھی مضمر خواہ مقدم ہو جیسے وہ بلایا گیا
اور خواہ موخر جیسی بلایا گیا وہ اور علی ہذا القیاس اور بعضے مقام مین الفاظ بصورت فعل
مجہول کے واقع ہوتی ہین اور اس سے اشتباہ ہوتا ہے کہ وہ اسم جو اوس سے پہلے یا پیچھے واقع
ہوا ہے مفعول مالم یسم فاعلہ ہے اور حال یہ ہے کہ وہ الفاظ فعل مجہول ہوتے ہین اور نہ وہ
اسم مفعول مالم یسم فاعلہ جیسی مجھسے کھانا کھایا گیا تو کھاؤن گا + کھایا گیا بصورت فعل مجہو
ل کے ہے اور حال یہ ہے کہ کھایا بشکل ماضی کے حاصل بالمصدر ہے اور گیا کے معنی یہ ہے ہو سکا یعنی اگر
مجھسے طعام کا کھانا ہو سکا تو کھاؤن گا اور لفظ کھانے کا فاعل واقع ہوا ہے یا مبتدا ہے اور
ضمیر ہو سکا یا گیا مین فاعل ہے اور راجع ہے طرف کھانیکے اور دلیل قوی اسکے واسطے اور یہ ہے کہ
فعل مجہول متعدی سے مشتق ہوتا ہے نہ لازم سے پس اگر سب اسطرح کی صورتین فعل مجہول ہوویں
تو جیسے آیا گیا اور جایا گیا اور بیٹھا گیا اور بولا گیا وغیرہ مین لازم آتا کہ فعل مجہول فعل لازم

سے بھی مشتق ہوتا ہی کیونکہ یہ سب فعل لازم ہین اور دانشمند جانتے ہین کہ اس عبارت مین
کھانا جو وہان رکھا تھا سب کھایا گیا اور اس عبارت مین مجھسے آج کھانا نا کھایا گیا یعنی
مین آج اسکو کھا سکا بہت فرق ہی اسی قبیل سے ہی میر کے شعر مین ہ لب پر جو آہ آئی تو مین
اوٹھ کھڑا ہوا + بیٹھا گیا نہ مجھسے ایسی ہوا کے بیچ + یعنی بیٹھنا مجھسے ہو نہ سکا اور تفصیل اسکی علم
صرف مین حاصل بالمصدر کی بحث مین مذکور ہو چکی ہے شعبہ تیسرا مفعول بہ کے بیان مین
وہ یہ ہی کہ فعل فاعل کا اوسپر واقع ہوا ہو یا قائم مقام واقع ہونے کے ہو جیسے مثال اول
کی جیسے مارا زید نے عمر کو کہ فعل مارنے کا عمر پر واقع ہوا ہی شعر سودا کا ہ مجکو مارا بھلا کیا
تو نے + پر وفا کا برا کیا تو نے + اور مثال دوسرے کی نہ مارا عمر کو کہ فعل منفی عمر پر واقع
ہونے کے قائم مقام ہے شعر سودا کا ہ سودا کبھی نہ مانیو واعظ کی گفتگو + آوازہ دہل ہی
خوش آیندہ دور کا + فعل نہ ماننے کا کہ منفی ہی گفتگو پر واقع ہونیکے قائم مقام ہے اور واقع
ہونے اور قائم مقام واقع ہونے مین جو فرق ہی متعدی کی بحث مین تفصیل مذکور ہو چکا ہی
اور مفعول بہ کبھی مضمون جملہ بھی واقع ہوتا ہی اور مضمون جملہ کا وہ مصدر ہی کہ فاعل کیطرف
مضاف ہو اسوقت اکثر جملہ کے اول مین کاف ہوتا ہی مثلاً اوسنے ظاہر کیا کہ زید کل میرے گھر
آیا تھا زید کا میرے گھر آنا جملہ کا مضمون ہی کہ ظاہر کرنے کا مفعول بہ واقع ہوا ہی اور کبھی کاف
نہین ہوتا مثلاً مین نے کہا مارا عمر کو مارنا عمر کا مضمون جملہ کا ہی کہ مفعول بہ ہی کہنے کا اور کبھی
مفعول بہ کو حذف بھی کردیتے ہین اگر قرینہ قائم ہوا اور وہ قرینہ خواہ مقالی ہو اسطرح سے
کہ بعد فعل کے ایک جملہ مفسرہ واقع ہو جیسے مین نے اوسکو ہرچند کہا لیکن اوسنے عمر کو نہ مارا
عمر کو نہ مارا قرینہ اس بات کا ہی کہ عمر کو مار یہان ایک جملہ محذوف ہی کہ اوسکا مضمون مفعول بہ ہے
کہنے کا اور خواہ حالیہ ہو جیسے مین نے سن لیا یہ کہین ایسے شخص کے سامنے کہ وہ ایک امر کو دو بارہ

مذکور کیا جاتا ہو مراد یہ ہے کہ مین نے سن لیا تیری باتکو اور شاید مضمون جملہ پہلی اور دوسری مثال مین بیان مفعول بہ محذوف کا ہوا اور تقدیر کلام کی یون ہو کہ اوسنے ظاہر کیا یہ امر کہ زید کل میری گھر آیا تھا اور مین نے اوسکو ہرچند کہا یہ امر کہ عمر کو مار لیکن اوسنے نہ مارا واللہ اعلم بالصواب شعبہ چوتھا مفعول مطلق کے بیان مین مفعول مطلق اوس مصدر کو کہتے ہین کہ فعل مذکور کے معنی مین ہو خواہ بعد فعل کے ذکر کیا جاوے خواہ پہلے لیکن بہ نسبت اور مفاعیل کے یہ روزمرہ اردو مین بہت کم مستعمل ہوتا ہے اور لفظ راہ یا طور یا حق کا بھی اوسکے ساتھ مذکور ہوتا ہے جیسے کہین کہ مین نے اسکو سمجھایا سمجھانیکا حق یا سمجھانے کی طور یا سمجھانیکی راہ یا سمجھانیکی طور اوسکو سمجھایا شعبہ پانچوان مفعول فیہ کے بیان مین مفعول فیہ اوسکو کہتے ہین جسمین فعل فاعل کا واقع ہوا ہو اور اوسکو ظرف بھی کہتے ہین اور ظرف دو طرح پر ہے زمانی اور مکانی ظرف زمان کے ساتھ لفظ مین اور کو لاتے ہین شاید لفظ کو حرف ظرف بھی ہو مانند لفظ مین کے جیسے دن مین جاگنا چاہیے اور رات کو سونا اور یہ ضرور نہین کہ جس جگہ لفظ مین لایا جاوے وہان کو بھی لا سکتے ہون مثلا ایک مہینے مین آیا کہین گے اور ایک مہینے کو آیا نہ کہین گے مگر جبکہ معنی واسطے کے منظور ہو یعنی ایک مہینے کے واسطے اور محل استعمال کا روزمرہ دان پر ظاہر ہے اور تعین اوس محل کے بطریق ضابطہ کے مشکل ہے اور ظرف مکان کے ساتھ مین اور پر لاتے ہین جیسے گھر مین گیا اور کوٹھے پر گیا شعبہ چھٹا مفعول معہ کے بیان مین مفعول معہ وہ ہے کہ اوسکے ہمراہ لفظ ساتھ کا ہو مثلا مین زید کے ساتھ گیا یا زید میرے ساتھ آیا لیکن معلوم کیا چاہیے کہ ان دونون عبارت مین زید کی مفعولیت خوب ثابت نہین دو وجہ سے وجہ اول یہ ہے کہ حال لفظ ساتھ کا ہندی مین مثل لفظ مع کے ہے عربی مین اس عبارت کے اندر جاء البرد مع الجلباب یعنی آیا جاڑا

ساتھہ جلباب کی باوجود لفظ مع کے کوئی جلباب کو مفعول مع نہین کہنے کا اور مفعول
مع جب کہینگے کہ والجلباب واو کی ساتھہ ہو بلکہ علامت مفعولیت کی بھی ایسی حالت مین
ظاہر ہوتی ہی کسواسطے کہ جلباب کو نصب ہے اور لفظ مع کے ساتھ مجرور ہوتا ہی اسیطرحسے مثال
اول مین زید مجرور ہے کہ علامت جر کی ساتھہ اوسکی لاحق ہوئی ہی اور وجہ دوسری یہ کہ یہ عبارت
مثلا مین زید کے ساتھ گیا یا زید میرے ساتھ آیا دو جگہہ بولتے ہین ایک یہ کہ زید متکلم کو یا متکلم زید کو
اپنے ساتھ لیجائے اور یہ اپنے یا اوسکے جانے سے خبر دی اور کہی کہ مین زید کے ساتھہ گیا تھا
یعنی وہ مجھی لیگیا تھا یا زید میرے ساتھہ آیا تھا یعنی مین اوسکو اپنے ساتھ لے آیا تھا اس صورت
مین چاہیے کہ پہلی عبارت مین متکلم اور دوسری عبارت مین زید کو مفعول مع کہین اور
حال یہ ہی کہ وہ فعل گیا اور آیا کے فاعل مین دوسری یہ کہ انکے لیجانے کو کچھ دخل نہو جیسے
رستی مین ہم زید کے ساتھ باتین کرتے چلے آئے یا چلے گئے یا وہ میرے ساتھہ باتین کرتا چلا آیا
یا چلا گیا پس ان دونو صورت مین غالب کہ لفظ ساتھ کا حال ہو یعنے مین گیا یا زید گیا
جس حال مین کہ مجکو زید کی یا زید کیا جس حال مین کہ زید کو میری معیت تھی البتہ شعبہ
مفعول مع کا اس عبارت مین ہو سکتا ہی مثلا مین زید کو اپنے ساتھ لیگیا اگرچہ جائز ہے کہ یہان
بھی لفظ ساتھہ کا حال ہو اور زید مفعول بہ پس زبان اردو مین راقم کے زعم کے موافق مفعول
مع متحقق نہوا شعبہ ساتوان مفعول لہ کی بیان مین مفعول لہ وہ ہی جسکے لیے فعل کیا جاوے
یعنی فعل مذکور کا سبب ہوا اور اکثر لفظ لیے یا واسطے کا اسکے ساتھہ مذکور کرتے ہین جیسے
کہین کہ اوستاد شاگرد کو ادب کے لیے یا ادب کے واسطے مارتا ہی پس ادب مفعول لہ ہی کیونکہ
ادب دینا سبب واقع ہوا ہی مارنے کا شعبہ آٹھوان حال کے بیان مین اور حال اوسی کہتی ہین
جو فاعل اور مفعول کے ہیأت پر دلالت کرے جیسے بیٹھے اوسکو کھڑے ہوئے دیکھا یعنی اوس حالمین

کہ گھر اتھا مین یا وہ جرات کا شعر ہے سالہا گذری کہ تم سکو نہ یار آئے نظر + آئے تو باوٴ کے
گھوڑی پہ سوار آئے نظر + یعنی ایسی حال مین نظر آئے کہ گویا باوٴ کی گھوڑی پہ سوار تھے
پہلی مثال مین حال فاعل اور مفعول دونون سے متصور ہے اور دوسری مثال مین فقط
مفعول سے ہے **فصل چوتھی** فعل متعدی چار قسم ہے اول متعدی بیک مفعول جیسے مارا زید نے
عمر کو دوسرا متعدی بدو مفعول اسطرح پر کہ اقتصار ایک مفعول پر جائز ہو جیسے دیا زید نے
مال عمر کو مال اور عمر دونون مفعول ہین دیا کے اور کہہ سکتے ہین مثلاً دیا زید نے مال یا دیا زید نے
عمر کو کیونکہ قرینہ مقام سے معلوم ہوتا ہے کہ اوسکو مال دیا تیسرا اوس طرح پر کہ اقتصار ایک
مفعول پر جائز نہو اور یہ امر افعال قلوب مین ہوتا ہے جیسے جانا مین نے زید کو فاضل کہ
جانا مین نے زید کو یا جانا مین نے فاضل ایک مفعول کے حذف کے ساتھ درست نہین چوتھا متعدی بسہ
مفعول جیسے بتلایا مین نے اوسکو کہ زید عالم ہے اوسکو اور زید اور عالم تینون مفعول ہین جب یہ
معلوم ہو چکا تو اب جاننا چاہیے کہ مفعول لہ اور مفعول معہ کو اور تیسری قسم مین سے مفعول دوم
اور چوتھی قسم مین سے مفعول سوم کو مفعول مالم یسم فاعلہ نہین کر سکتے اور باقیون کو کر سکتے
ہین اور قسم دوم مین پہلا مفعول اس امر کے واسطے لائق تر ہے چنانچہ یہ امر ہوشیار طبعون
پر واضح ہے **فصل پانچوین** افعال قلوب مین افعال قلوب وہ ہین کہ جنمین جوارح کو پانچوں
دخل نہو اور تعلق قوت باطنی سے رکھتے ہون مثلاً معلوم کرنا اور جاننا اور دیکھنا بمعنے معلوم
کرنیکے اور معلوم کروا دینا اور جنوانا کہ متعدی ہے جاننے کا لیکن یہ فصحا کی زبان مین متروک
ہے اور پانا بمعنی معلوم کرنیکے اور اٹکلنا یہ افعال دو مفعول کو چاہتے ہین اور ایک پر اقتصار
جائز نہین اور جملہ اسمیہ پر آتی ہین مثال معلوم کیا مین نے زید کو فاضل اور جانا مین نے زید کو عالم اور
دیکھا مین نے یہ امر مناسب اور پایا مین نے زید کو کاہل اور اٹکلا مین نے قلعہ کو پناہ جملہ اسمیہ تھا زید

فاضل ہے جب لفظ جانا اوسپر داخل ہوا زید اور فاضل دونون اوسکے مفعول ہوگئے اور
ایک مفعول پہ اقتصار کا جائز نہونا اسواسطے ہے کہ یہ دونون مفعول بمنزلہ ایک مفعول کے ہوتے ہین
اسلیے کہ مصدر مفعول ثانی کا جو مضاف ہو مفعول اول کیطرف واقع ہین وہ مفعول ہے پس ایک کو
ترک کرنے اور دوسرے کے ذکر کرنیمین مفعول تمام نہین ہوتا فصل چھٹی افعال ناقصہ کے بیان مین
افعال ناقصہ وہ افعال ہین جو موضوع ہین اس امر کیواسطے کہ اپنے فاعل کو ایک صفت مخصوصہ پر مقرر
کردین اور وہ صفت غیر اوس صفت کی ہے جو انکی مصدر سے مشتق ہو خلاف اور افعال کے کہ اونکا
فاعل ایسی صفت مخصوصہ پر مقرر نہین ہوتا اور اونکو افعال ناقصہ اسواسطے کہتے ہین کہ یہ افعال
اپنی فاعل پر تمام نہین ہوتی اور خبر کے محتاج رہتے ہین خلاف سب افعال کے اسیواسطے سوا افعال
ناقصہ کے اور افعال کو تامہ کہتے ہین اور وہ یعنی افعال ناقصہ یہ ہین ہے ہین مثبت نہین منفی تھا ہوا
ہوگیا یہ مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہین انکی داخل ہونیکے بعد مبتدا انکا اسم اور مبتدا کی خبر انکے
خبر کہلاتی ہے لیکن معلوم کیا چاہیے کہ ہین اور ہے اور نہین مشترک ہین افعال ناقصہ اور حروف
رابطہ مین پس جملہ اسمیہ مین یہ ہون وہ محتمل دونون امر کو ہے مثلاً ہے زید فاضل یا زید فاضل ہے
اور نہین زید جاہل یا زید جاہل نہین اور تھا وہ دوست یا وہ دوست تھا اور وہ دوست
ہوا یا ہوگیا سودا کا شعر ہے خدا کا یہ ایک شمع نور * جس سے روشن ہے آسمان کا تنور
لفظ یہ اسم اور ایک شمع نور خبر ہے لفظ ہے کی ممنون کا شعر آج افت قہر ہے یون خشمگین تو
کب نہ تھا * آستین مالیدہ و چین برجبین تو کب نہ تھا * تو دونون مصرع مین اسم اور
خشمگین اور آستین مالیدہ اور چین برجبین خبر ہے لفظ تھا کی مومن کا شعر مومن دنیا
نے کی بت پرستی اختیار * ایک شیخ وقت تھا وہ بھی برہمن ہوگیا * ہوگیا فعل ناقص اور
وہ اسم اور برہمن خبر ہے اور کبھی یہ افعال تامہ بھی ہوتے ہین اسد اللہ خان عرف مرزا نوشہ

غالب تخلص کا شعر ہے تو دوست کسو کا بھی ستمگر نہوا تھا + اوروں پہ ہے وہ ظلم جو مجھپر نہوا تھا +
مصرعہ اول مین نہوا تھا ناقصہ ہے اور اس کا اسم تو اور خبر دوست اور مصرعہ ثانی مین لفظ ہے
تامہ اور ظلم اوسکا فاعل اور نہوا تھا تامہ اور ضمیر اوسمین فاعل مومن خان کا مصرعہ فقیر کہتا ہے
مجھے ناصح کو سودا ہوگیا + لفظ ہوگیا تامہ ہے اور سودا اسکا فاعل ہے شکیب کی جیب تک تھی طاقت
نباہ کا جیب تک تھا یارا + تھین ہزاروں جفائین ہجران نہ موہنہ ہی موڑا نہ دم ہی مارا +
کلمہ تھی اور تھا دونون تامہ ہین کہ طاقت اور یارا پر جو انکی فاعل ہین تمام ہوگئی

باب تیسرا حرف کی بحث مین

حرف کی دو قسم ہین حروف مبانی اور حروف معانی حروف مبانی وہ ہین جو موضوع ہین واسطے ترکیب الفاظ کی اور اونسے سواے وضع الفاظ کی اور غرض نہین جیسے اجزا ہجے کلمات کی اور حروف معانی وہ ہین جو فائدہ کسی معنی کا دیتے ہین اور انکا بیان فصول معدودہ مین مذکور ہوتا ہے فصل پہلی وہ حروف جو ترجمہ ہین حروف جارہ کا اور حروف جارہ وہ ہین جو پہنچاوین فعل یا شبہ فعل کو اسم تک اور ان حرفون کو حروف جر اسواسطے کہتے ہین کہ یہ کھینچتے ہین معنی افعال کو معنی اسم تک اور انکو حروف اضافت بھی کہتے ہین اسواسطے کہ اضافت یعنی نسبت کی ہے اور بواسطہ انکی فعل یا شبہ فعل کے منسوب ہوتے ہین اسم کی ساتھہ اور شبہ فعل سے مراد وہ شی ہے جس سے فعل کے معنی استنباط کئے جاوین جیسے اسم فاعل اور اسم مفعول وغیرہ اور یہ حروف الفاظ ہندی ہین باعتبار لفظ کے کچھہ عمل نہین کرتے لیکن معنی مین جیسا حروف جارہ عربی کام کرتے ہین مثلاً ربط دینا کلمات کا اور سوا اسکے یہ بھی کرتے ہین بہر کیف وہ یہ ہین
سے ای تک لگ تین تورھی پہ اوپر بیچ مین سی ابتدا اسکے واسطے ہے زمانی ہو خواہ مکانی

مثلاً صبح سے منتظر ہون اور گھر سے یہان تک آنا دشوار ہے اور کبھی بیان کے واسطے آتا ہے جیسے
اونکو خدا نے سب طرح کی فراغت دی ہے روپیہ سے پیسہ سے اور کبھی بمعنی بعض کے جیسے یہ شخص
مسلمانون یا انگریزون سے ہے یعنی بعض اونمین سے ہے اور کبھی بمعنی سبب کے جیسے تمہاری باتون سے
جی تنگ آگیا یا وہان کے شور وغل سے طبیعت گھبرا گئی اور کبھی اعراض کے واسطے کسی شی سے
مثلاً آپ ہمسے اونکی طرف ملتفت ہوئی یعنی ہمسے اعراض کرکے اونکی طرف التفات کرنے لگے یا
جیسے کسی شخص نے کسی شی کے دینے کے واسطے آج کا وعدہ کیا ہوا اور پھر اوس وعدہ سے پھر کر کہے کہ
کل دونگا تو وہ شخص جس سے وعدہ کیا تھا کہے کہ آج سے کل ہوئی یعنی آج سے اعراض کر کر
کل کا وعدہ کرنے لگا اور کبھی تجاوز کے واسطے جیسے کہین وہ شی ہاتھ سے پھینک دی اور
کبھی استعانت کیواسطے جیسے قلم سے لکھا اور ہاتھ سے اوس چیز کو پکڑا اور کبھی ساتھ کے معنی پر
ہوتا ہے جیسے روٹی سالن سے کھائی گئی یہ بھی ابتدا کے واسطے ہے خواہ زمانی ہو خواہ مکانی لیکن
اسکا استعمال بدون لفظ سے کے کم دیکھا گیا ہے اور حرف انتہا یعنی تک یا تلک اسکو لازم ہے
اور کبھی اونسے منفک نہین ہوتا مثلاً صبح سے لے شام تک یہ ہی حال تھا اور گھر سے لے بازار تک
وہی ہجوم تھا اور اردو گو بجاے تک یا تلک کے لفظ تا بھی اسکے ساتھ استعمال کرتے ہین مثلاً
صبح سے لے تا شام مجکو انتظار رہا اور بغیر لفظ سے کے شاذ و نادر ہے جیسے اس شعر مین سودا کے
گر برستا ہے یہین برس کم بخت ٭ کوہ تک ڈوب جائین لیکے درخت ٭ اور بعضے نسخون مین
بجاے تک کے لفظ سے کا دیکھا گیا ہے ہر چند اسصورت مین استعمال سے کا یہان بھی ہمراہ کے
ثابت ہوا لیکن عمدہ دو خرابیان اور واقع ہوئین ایک یہ کہ استعمال اسکا بغیر تک کے لازم
آیا اور ایسا کبھی نہین دیکھا گیا اور دوسرے یہ کہ مصرع اول مین تعقید ہوگی بسبب فاصلہ کے
جو درمیان سے اور لے کے ہے اور یہ نہایت مکروہ ہے تک اور تلک اور تا تینون لفظ انتہا کیواسطے

ہین خواہ زبانی ہو خواہ مکانی لیکن فصحا کی زبان مین تیسرا لفظ یعنی لگ مستعمل نہین ہے مثال سودا کا شعر ؏ یہان تک میری مشہور ہوئی تشنہ لبی پیدا + اس طرف کو جو گذرا جہاد بہشت رہا میر اثر کا شعر ؏ ہے بانا کہ تغافل نکروگے لیکن + خاک ہو جائینگے ہم تمکو خبر ہونے تک حاضر ہین ہمنو دینے کو دل بلکہ جان تلک + لینے کا حرف بھی کہین آوے زبان تلک مومن خان سلمہ اللہ تعالی کا شعر ؏ کب تلک کوئی نہ سرگرم شکایت ہووے + کب تلک لب نہ شر ریز شکایت ہووے ایضاً + کب تلک کوئی نامراد رہے + بھول جاونگا مین بھی یاد رہے تئین اور لوری یہ دو نون بھی انتہا کیواسطے ہین لیکن فصحا کی زبان مین مستعمل نہین اکثر عوام سے سنا گیا ہے جیسے کہتے ہین یہان تورتی اوا او یہان تئین آوا اور اوپرا اور پرا اور یے یہ حروف استعمال کئے ہین دوسرا لفظ مخفف اول کا اور تیسرا مخفف دوسرے کا اور چونکہ بعد حذف رائے مہملہ کے فقط با رفارسی باقی رہی تھی اور کلمہ دو حرف سے کم مستعمل نہین اتمام کلمہ اور اظہار حرکت کیواسطے ایک ہے اور بڑھادی اور پہلی لفظ کو بھی ہای ہوز کے ساتھ بجائے رے کے استعمال کرتے ہین لیکن پرایہ فصاحت سے معرا ہے اگرچہ میر نے بھی ایک شعر مین استعمال کیا ہے ؏ داغ ہے تابان علیہ الرحمۃ کا دل اوپہ میر + مغفرت ہووے بچارا جیسے بھی تھا آشنا + اور یہ لفظ کبھی اسمی بھی بمعنی فوق کے آتا ہے اسیواسطے حرف ابتدا کا یعنی سے اوسکے ساتھ مذکور ہوتا ہے مثلاً کہین کہ یہ شے اوپر سے خراب ہے یا مین سقف کے اوپر سے اترا یعنی جانب فوق سے اور باقی اگرچہ اسی حرف کے مخفف ہین لیکن فقط معنی حرفی مین مستعمل ہین بہر کیف کلمہ اول کو روزمرہ حال مین بدون علامت جر کے کہ وہ کی ہے استعمال نہین کرتے مثلاً دل کے اوپر اور سینہ کے اوپر اور بدون اوسکے جیسے میر کے شعر مین گذرا اپرا فصاحت سے معرا ہے اور اکثر اسفل و اسلاف کی زبان مین پایا جاتا ہے جیسے والم کے شعر مین یہ

کہتا ہے سدا شمس و قمر رشک قد او پر ++ ہم شکل تیری حسن پرستان ہین نہین ہے
جاننا چاہیے کہ استعلا یا حقیقی ہے جیسے مین کوٹھے پر چڑھا تھا یا مجازی مثلاً یون کہین تیرے
سر پر آفت ہے اور مجھ پر اوسکا قرض ہے اور اسی قبیل سے ہے کھانا گھر پر جا کھاؤنگا یا میرے گھر
پر آنا اور ظاہر ہے کہ مراد اس سے الصاق ہے گھر کے ساتھ نہ استعلا اور شاید پر بمعنی ظرف کے ہے
یعنی گھر مین اور باقی بدون علامت مذکورہ کی جیسے دلپر اور دلپہ اور مجھپر اور مجھپہ شیخ ابراہیم ذوق
سلمہ اللہ تعالی کا شعر ہے اوٹھائے سنوز ہم ہر نقطہ ہین یہ خون کے دعوے کوئی غلط ہین ہے
کہ مثل قطہ گیر خط پہ خط ہین ہنوز باقی سر استخوان پر ++ مثال پہ اور پر کی مصرعہ ثانی مین
ہے بیچ اور مین حروف ظرف ہین اول یعنی بیچ بدون علامت جر کے اہل شاہجہان آباد کی
زبان مین مستعمل نہین اور ظرف کبھی اس سے پہلی اور کبھی بعد آتا ہے مثلاً دل کے بیچ اور سینہ
کے بیچ یا بیچ دل کے اور بیچ سینہ کے اور کبھی اسمی بھی ہوتا ہے بمعنی میان کے ہیو اسطے
حرف ظرف دوسرا اسکے ساتھ مذکور ہوتا ہے جیسے زید دالان کے بیچ مین بیٹھا تھا اور
دوسرا یعنی مین بدون علامت جر کے مستعمل ہے مثلاً دلمین اور سینہ مین اور کبھی یہ حرف
حذف بھی کرتے ہین مثلاً مین تیرے گھر گیا تھا یعنی گھر مین اور مین بازار مین گیا تھا یعنی
بازار مین **فصل دوسری حروف مشبہ بالفعل کے بیان مین** جیسا اور ایسا اور ویسا
اور سا اور پر ان سبکو مشبہ بالفعل اسواسطے کہتے ہین کہ انکو معنی مثل معنی فعل کے ہین کیونکہ
جیسا اور ویسا اور ایسا کے معنی ہین شبہت یعنی تشبیہ دی مین نے اور مشبہ بالفعل جب
ہین کہ بطور موصولات کے استعمال نکیے جاوین اور پر کے معنی ہین استدرکت یعنی استدراک
کیا مین نے اور استدراک کہتے ہین اوس توہم کے رفع کرنیکو جو پہلے کلام سے پیدا ہوا ہو کبھی
ان سب مین سے تین پہلے تشبیہ کیواسطے آتے ہین مثلاً کہین جیسا وہ ہے ویسا ہی

اور وہ ایسا ہی جس طرح کہ ہم کہتے تھے یا تھا اور آدمی کوئی نہیں اور پر بمعنے لیکن کے مثلاً سب آئے
پر زید نہ آیا پہلے کلام سے یہ توہم ہوا تھا کہ شاید زید بھی آیا ہوگا اس حرف کو لاکر اوس
توہم کو رفع کر دیا سودا کا شعر ٭ جون شمع تن ہوا شب ہجران مین صرف اشک ٭ پر جسقدر
مین چاہا تھا اوتنا نہ رو سکا ٭ فصل تیسری حروف ندا اے او ہوت یا اری ابے اجی
الف مکتوبی ان سب لفظون مین باعتبار مدعون اور داعی کے فرق ہے اول کو خواص اور
عوام سب استعمال کرتے ہین اور جسکو پکارتے ہین وہ شریف ہو یا کمینہ اور دوسرا لفظ
اکثر عوام استعمال کرتے ہین اور چاہیے کہ اس صورت مین مدعو بھی جو مخاطب عوام کا ہے عوام ہی
مین سے ہو اور اگر خواص مین سے بھی کوئی استعمال کرتا ہے تو اوس صورت مین کہ منادا عوام مین سے
ہو اور تیسری لفظ کو خواص کبھی نہین استعمال کرتے اور داعی اور مدعو دونون عوام سے
ہوتے ہین جاننا چاہیے کہ منادا اے اور او کے بعد ذکر کرتے ہین جیسے اے زید یہان آ اور او زید
یہان آ اور او بے رحم یا او بیوفا کیا کرتا ہے اور ہوت کے پہلے ذکر کرتے ہین جیسے زید ہوت
اور کبھی حرف ندا کو محذوف کرکے اسم ظاہر ہی پر کفایت کرتے ہین مثلاً الٰہی بخش یہان اکرم علی
وہان جا اور روزمرہ اردو مین جب کوئی اپنے نفس کو منادا کرے یہ عبارت بہت مستعمل ہے
سمجھا ہے جی یہ امر تیرے حال کے مناسب نہین حذف حرف ندا سے اور بعضے الفاظ بدون حرف ندا
کے فصیح ہین مثلاً قبلہ یہان تشریف لائیے اور جناب آپکو کل تشریف لانا ضرور ہے اور حرف ندا کے
ساتھ فصیح نہین معلوم کیا چاہیے کہ لفظ اے روزمرہ گفتگو اور شعر دونون مین کثیر الاستعمال ہے
اور لفظ او گفتگو مین بہت اور شعر مین کم اور لفظ ہوت شعر مین ایک لخت متروک ہے اور حذف
حرف ندا کا دونون صورت مین جائز ہے مثال اے کی میر کا شعر ٭ ایکی ہمت صرف کرتا اوس سے جی
اوچٹ میرا ٭ پھر دعا اے میر مت کیجیو اگر ایسا کرون ٭ رضا کا شعر ٭ دوست اپنا تو اوسے مت جان

وہ ستمگر اے رضا کس کا ہے دوست + مثال آو کی یہ شعر مصحفی کا ؎ او دامن اوٹھا کے
جانیوالے + ٹک خاک سے ہمکو بھی اوٹھالے + کسی اور کا شعر ؎ او خیال یار جاتا ہے کہان
وو گھڑی جی تجھے بہلاتی ہین ہم + مثال حذف کی میر کا شعر ؎ آنکھین چرائیو نہ ٹک ابر
بہار سے + میری طرف بھی دیدہ خونبار دیکھنا + یعنی اے دیدہ خونبار ؎ کس طرح سے نہ مانے
یاران کہ یہ عاشق نہین + رنگ اوڑا جاتا ہے ٹک چہرہ تو دیکھو میر کا + یعنی اے یاران ضیا
کا شعر ؎ او دوستو اوس سے توقع مت رکھو + جیسے یون وہ پھر گیا کسکا ہے دوست + یعنی اے
دوستو اور مثال حذف حرف ندا کی نثر مین پہلے مذکور ہو چکی یا یہ حرف اردو مین بجز چند الفاظ
عربی یا فارسی کے جنکی ساتھ بہت مستعمل ہو گیا ہے اور جاے مین نہین آتا مثلاً یا قسمت یا نصیب
یا مولی یا معبود یا حضرت یا خدا یا الٰہی جیسے کہین یا الٰہی وہ کونسی ساعت ہوگی کہ میرا
دوست آویگا اور علی ہذا القیاس ارے ہر چند اسکا استعمال کراہت سے خالی نہین لیکن
اہل شاہجہان آباد کی زبان مین بھی کبھی کبھی مستعمل ہوتا ہے اور استعمال اوسکا دو جاے مین پایا گیا
ہے ایک ایسے شخص کے حق مین جو خوار اور کم رتبہ ہو مثلاً ارے بیوقوف اور ارے نادان
دوسرے یاران بے تکلف مین جیسے ارے میان اور ارے یار پہلی صورت مین استعمال ایسے
لفظ کا دلالت کرتا ہے فرط ذلت منادا پر اور دوسری صورت مین ظرافت پر اور یہ استعمال
ایسی صورتون مین درست ہے جیسے بعض وقت مین بجاے مشفق کے جو کسرہ فا سے ہے مشفق
فتحہ فا سے بطور ظرافت کے کہدیتی ہین مثلاً کہین آئے مشفق فتحہ فا سے چنانچہ روزمرہ اون
پر مخفی نہین ہے اسی قبیل سے ہے جب اپنا نفس منادا ہو جیسے اس شعر مین ؎ دیکھ جو آئینہ
کہتا ہے کہ اللہ رے مین + اوسکا مین چاہنے والا ہون تقا وارے مین + اور چونکہ یہ
استعمال موافق اقتضاے مقام کے ہے بلاغت سے خالی نہین لیس اعتراض بعض اہل جو آب

اور اطراف کا لفظ ارے کے استعمال مین اہل شاہجہان آباد پر علی الاطلاق بیجا ہے
باوجودیکہ ہم دیکھتے ہین اکثر اوس جوانب اور اطراف کے رہنے والے جو زبانین تکلف
نہین کرتے ارے صاحب بولتے ہین یہان سے معلوم ہوا کہ وہان کی باشندے ہاتھ پاؤن
بیٹھ کر اپنی زبان اصلی کو بتکلف چھوڑ کر چاہتے ہین کہ الفاظ عربی اور فارسی محل او بےمحل
اپنی زبان مین ملا کر فصحا کو چڑاوین اور جو اہل زبان ہین اور استعمال الفاظ پر قادر ہین
اونکے نکات اور محل تصرف پر مطلع نہو کر خواہی نخواہی متعرض ہون اب اے ایسے کے حق مین
کہین گے جو خوار اور ذلیل ہو جیسے ابے پاجی کیا کرتا ہے اجی ایسے کے حق مین کہتے ہین جو بزرگ
اور معظم ہو جیسے اجی حضرت یہان تشریف لائیے الف اس حرف کو فارسیون کے اتباع سے
الفاظ فارسی ہی مین استعمال کرتے ہین جیسے پروردگارا اور خدایا اور دلا جیسے اس شعر مین
دلا پرورد کہا دے مانگ اوس رشک مسیحا کی ✤ مجھے یا کوٹ دے ہیرا اکھرل مین سنگ موسیٰ کے

فصل چوتھی حروف عطف مین اور پر لیکن بھی نون یعنی پھر حروف عطف مین مثلاً مین
اور تم دونون ساتھ چلینگے یا سب گئے پر مین نہین یا بجاے پر کے یون کہین لیکن مین نہین
یعنی مین نہین گیا جاتا بعد نہین کے بسبب عطف کے سمجھا گیا یا اگر زید آویگا مین بھی یعنی مین بھی
آؤنگا یا اون نے کہا تھا نہ مین نے یعنی مین نے نہین کہا یا پہلے وہ آویگا پھر مین یعنی پھر مین
آؤنگا اور حروف عطف کبھی تعداد کی وقت محذوف بھی ہوجاتا ہے جیسے اس شعر مین انشاء اللہ خان کے

ایک دو تین چار پانچ چھہ سات ✤ آٹھ نو دس ہوے بس انشا بس ✤

فصل پانچوین حروف تردید مین یا خواہ چاہو نہین تو مثلاً تم رہوگے یا مین اور
تمکو جانے نہ دونگا برا مانو خواہ بھلا اور مین نہین کہتا رہو چاہو جاؤ اور جلد آؤ نہین
تو مین جاتا ہون لفظ خواہ اور چاہو کو مکرر بھی استعمال کرتے ہین مثلاً خواہ برا مانو خواہ بھلا

اور جا ہو یہ ہو جا ہو جاؤ اور کاف بھی کبھی واسطے تردید کے آتا ہی مثلاً وہان تم جاؤگے کہ مین
یا وہان جاؤگے کہ نہین یا اسی قبیل سے ہی اس شعر مشہور مین ۔ کیون ولا ہم ہوئی پابند غم یار
کہ تو + اب اذیت مین بھلا ہم ہین گرفتار کہ تو + **فصل چھٹی** حروف شرط مین اگر جو اور
لفظ تو تا مثناۃ فوقانی مفتوحہ یا مضمومہ سے حرف جزا ہی مثلاً اگر آپ کہین تو مین جاؤن
یا تم جو اجازت دو تو مین جاؤن **فصل ساتوین** حروف استثنا مین مگر ورا ماورا سوا (۷)
مثلاً سب آگئے مگر زید نہین آیا اور سب آئے ورا زید کے یا ماورا زید کے یا سوا زید کے اور
لفظ سوا کے پہلے یا بعد علامت جو یعنی کے بھی لاتے ہین مثلاً زید کے سوا یا سوا زید کے کسواسطے
کہ سوا مضاف ہوتا ہی اور علامت اضافت کی لفظ کے ہے اور کبھی حذف بھی کر دیتے ہین جیسے
اس شعر مین ۔ درد کے ملنے سے اے یار برا کیون مانا + اوسکو کچھ دیا سوا اور تو منظور
نہ تھا + لیکن یہ استعمال زمانہ حال مین متروک ہی + **فصل آٹھوین** متفرقات مین ہان ایک (۸)
حرف ہی کہ فائدہ ایجاب کا دیتا ہی مثلاً کہین کہ تم فلانی جا سے گئے تھے تو اوسکے جواب مین
کہا جاوی کہ ہان اور کبھی واسطے تنبیہ کے بھی آتا ہی مثلاً کسی شخص کو کہا جاوے کہ ہان صاحب
آپکو بھی چلنا ہوگا یا کہین کہ ہان یہ بات تو مین بھول گیا تھا ہین بھی واسطے تنبیہ کے آتا ہی مثلاً
ہین تو وہان نہ گیا اور کبھی محل استفہام مین مستعمل ہوتا ہی مثلاً کوئی زید سے کچھ بات کہی اور
یہ اوسکی سننے کے واسطے متوجہ ہو کر کہی کہ ہین صاحب مراد اس سے یہ ہوتی ہے کہ کیا کہتے ہو اور
ظاہر یہ ہی کہ یہان بھی بمعنی تنبیہ کے ہی تو تا ی فوقانی مضمومہ سے حروف زوائد مین سے
ہی مثلاً جیسے تو کہو وہان جاؤگے یا نہین تہی ہاے مکسورہ سی فائدہ حصر کا دیتا ہی جیسے کہین کہ
یہان مین ہی ہون یعنی میرے سوا کوئی نہین ہون ہاے مضموم اور نون غنہ کی ساتھ اور بعد نون
کے ہمزہ ساکن حرف ردع ہی جیسا عربی مین کلا جیسے ہون کیا کرتا ہی اور بغیر ہمزہ کی ایجاب

کے واسطے آتا ہی مثلاً اگر کہین کل آوگے تو جواب مین تو کہی ہون گا اور گی یای مجہولہ سے
اور گی یای معروفہ سے یہ تینون حرف کاف عربی سے جب بعد مصدر کے آتے ہین تو اسکو
بمعنی استقبال کے کر دیتی ہین اول واحد مذکر اور دوسرا جمع مذکر اور تیسرا مفرد مونث
کیواسطے ہے اور کہین جمع مونث کیواسطے آور اونکے خواص سے ہین دو امر ایک یہ کہ کلام
منفی مین آتے ہین اور دوسرا یہ کہ الف مصدر کا انکے آنے کے بعد یای مجہولہ سے بدل
جاتا ہی جیسے مین نہین آئنگا اور نہین بیٹھیگا اور نہین اٹھیگا اور تم نہین آئنگے اور ہم نہین
آئنگے الخ اور مین نہین آئنگی اور تم یا ہم نہین آئنگے کہین لیکن روزمرہ حال مین نون لفظ گین
کا حذف کرتے ہین اور کبھی مصدر اون حرفون کے بیچ مین لفظ ہی جو فائدہ حصر کا دیتا ہے
فاصل بھی ہو جاتا ہی جیسے مین آنے ہی کا نہین اور ہم آنے ہی کی نہین اور علی ہذا القیاس اور
کبھی بھی کو بعد ان حرفون کے بھی لاتے ہین مثلاً مین آنے کا ہی نہین الخ بھی فائدہ اشتراک
بین الامرین کا دیتا ہی یعنی اوسکے لانے سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ دو چیزین کسی بات مین باہم
شریک ہین جیسے زید آیا ہی اور عمر بھی یعنی آنے مین دونون شریک ہین کر کاف تازی اور
کے کاف تازی بیای مجہولہ ان دونون حرف کو جب فعل ماضی کے بعد لاتے ہین تو
فعل سابق کے اولیت اور فعل لاحق کے بعدیت کا فائدہ دیتے ہین یعنی پہلے وہ فعل کیا جو
اوسنے اول مذکور ہے اور بعد اوسکے وہ فعل جو اوسنے پیچھے اور صیغہ ماضی کا بعد حذف الف
کے بشکل امر کے رہتا ہی مثال وہ اوٹھکر چلا گیا یا اوٹھ کے چلا گیا اور کھڑا ہو کر بھاگ گیا
یا کھڑا ہو کے بھاگ گیا اور ہاتھ پھیلا کر یا ہاتھ پھیلا کے مانگنے لگا یعنی اول اوٹھا اور بعد
اوسکے چلا گیا اور اسی قیاس پر باقی مثالین ان دو حرفون کا حال ہای ہوز کا سا ہی فارسی
کے افعال مین مثلاً سلام کرده نشست و برخاسته رفت یعنی سلام کر کر بیٹھ گیا اوٹھکر

چلا گیا آور کبھی کر اور کے محذوف بھی کر دیتے ہیں جیسے کہہ گیا اور اٹھ گیا اور مار گیا اور
چوری کر گیا یعنی کہہ کر گیا اور مار کر گیا اور چوری کر کر گیا اور میر کے ان دونوں شعروں میں

اگر ہماری لاش پہ کیا یار کر چلے	خواب عدم سے فتنہ کو بیدار کر چلے
خواہی پیالہ خواہ سبو کر ہمیں کلال	ہم اپنی خاک پر تجھے مختار کر چلے

لفظ کر فعل ماضی ہے کرنے سے اور وہ لفظ کر جو بامعنی فیہ ہے محذوف ہے یعنی کیا کر کر چلے اور بیدار کر کر
چلے اور مختار کر کر چلے اور کبھی فاعلیت کا بھی فائدہ دیتا ہے جیسے ونکلے یعنی آفتاب کے کیونکہ وہ دن کر نیوالا ہے
تو اور نا اور جو اور جیو امر حاضر کے بعد جب انہیں سے کوئی حرف لاتے ہیں تکلیف صدور
فعل کی زمانہ آیندہ میں مقصود ہوتی ہے مثلاً آئیو یعنی جب ہم بلائیں زمانہ آیندہ میں اوس وقت
آنا اور اس کام کو کیجو اور کیجیو یا بھیجو یا بھیجیو اور دیکھو اور دیکھیو یعنی زمانہ آیندہ میں اور جو اور
جیو سوا ان الفاظ چند کے اور کہیں نہیں پائے گئے آور بھیجیو میں یو ہے نہ جیو کس واسطے
کہ جیم اوسکا اصلی ہے اور وہ مشتق ہے بھیجنے سے اور کبھی ایسے محل میں لاتے ہیں کہ مخاطب کو
فعل کے تکلیف دینے سے کسی شے کی تحقیق اور تفتیش منظور ہو خواہ وہ تحقیق اور تفتیش مخاطب
سے متعلق ہو خواہ اپنے نفس سے مثلاً کوئی شخص دور کھڑا ہوا اور اوسکا چہرہ یا کوئی اور شے
جو اوسکے پاس ہو اچھی طرح معلوم نہ ہوتی ہو تو اوسے کہیں یہاں آئیو یا یہاں آنا اس سے غرض
یہ ہے کہ یہ شخص یہاں آوے تو اوس شے کا حال خوب معلوم ہو جاوے اور تم جائیو یا تم جانا
یہ عبارت دو محل میں مستعمل ہوتی ہے اول یہ کہ تفتیش مخاطب کے حال کی قائل کو منظور ہو
مثلاً جب یہ معلوم کرنا منظور ہو کہ اوسے جانے کی طاقت ہے یا نہیں تو وہاں کہیں کہ جائیو
یا جانا اگر وہ چلا گیا تو معلوم ہو گیا کہ جا سکتا ہے اور اگر نجا پایا گیا تو معلوم ہو گیا کہ نہیں
جا سکتا دوسرا یہ کہ جو شے قائل کے حضور میں نہیں ہے وہ جا کر اوسکا حال معلوم کر یا وسے

اور کبھی دعا کے محل مین بھی استعمال کرتے ہین مثلاً تم سلامت رہو یا رہیو اور ایسی موقع
مین ناکم دیکھا گیا ہی اغلب کہ نہین آتا کو اکثر علامت مفعول کی ہی مثلاً زید کو مارا اور
حرف ظرف یعنی مین کے محل مین بھی مستعمل ہوتا ہی جیسے بازار کو یا گھر کو یا دربار کو گیا تھا اور
کبھی بمعنی عوض کے بھی آتا ہی مثلاً کہین کہ یہ جنس کتنے کو دوگے یعنی کتنے روپیہ کی عوض تین اکثر
علامت مفعول کی ہی مثلاً اوسکو تین مارا اسے الف تنہا اور ان ہمزہ مفتوحہ سے اور نرا اور
نون اور کاف مضموم نفی کے واسطے آتے ہین مثلاً ابھے وہ شخص جو کسی سے نڈر ہی کیونکہ
بھی بائے موحدہ مفتوحہ مخلوط الہا اور یاے ساکن سے بمعنی ڈر کے ہی اور اجیت وہ شخص کہ اوس
کوئی ظفریاب نہوا اور الگ جیسے کوئی شے لگی نہو یعنی علٰحدہ ہو اور اوسے کسی نے نہ چھوا ہو اور
اٹل جو ٹلنے والا نہو اور امٹ جو مٹ نہ سکے اور امرت جو نہ مرے اور اننت جو ہمیشہ نہ رہے اور
ادھر جو کسی شی کے سہارے نہ دھرا ہو بلکہ معلق ہو اور ان رت راے مہملہ مضمومہ سے جو رت
یعنی موسم کی چیز نہو اور ان پڑھ جو پڑھا اور نہ خواندہ نہو اور ان میل جو چیز کسی کے میل کی نہو
اور نرجل جو پانی نہ پیے اور اسیواسطے جس برت مین ہندو پانی نہین پیتے اوسکو نرجلا کہتے ہین
اور نڈر جو کسی سے نڈرے اور کراہ کاف مضموم سے جو جانب کہ اوسکو راہ قرار نہ دیا ہو اور
کپٹھ جو پڑھا ہوا نہو اور کڈھب جو چیز کہ ڈھب کی نہو یعنی بیطور اور بد وضع ہو اور کڈول
اور کچال جو شخص اچھے اطوار پہ نہو اور حرف بی جو فارسی مین نفی کے واسطے آتا ہی الفاظ ہندی
پر بھی اہل ہند نے بسبب اختلاط اہل فرس کو داخل کر لیا ہی جیسے بیڈھب اور بیڈول اور بیڈھ
اور بے ڈھنگ اور بیجوڑ جو چیز کسی شی کے ملنے کی نہو اور بے چلن جسکا چلن اور سلوک بد ہو اور
عوام الناس لادوس بھی بولتے ہین یعنی وہ شخص جسکو دوس نہ دیا جاوے اور کلمہ نسبت کا
ہی جیسے گنوار جو گانون مین رہے اور سنار جو سونے کا کام کرے اور لوہار جو لوہے کا کام کرے

اصل ان تینون لفظکی گانوآرا اور سون آرا اور لوہ آر ہے اول سے الف اور باقیون سے
واو بسبب کثرت استعمال کی محذوف ہوگئی واڑہ واو اور راے مشتعلہ ہندیسی یہ بھی کلمہ نسبت
کا ہی جیسے جھوارہ اور نائی واڑہ جہان جاٹ اور نائی بہت رہتے ہون اڑہ راے مشتعلہ ہندی
سے بدون واو کی ظاہرا یہ حرف تصغیر کا ہی جیسے نواڑہ چھوٹی ناو بحث دوسری مرکب
کے بیان مین مرکب وہ ہی کہ دو یا زیادہ سی حاصل ہوا سطرحسی کہ جزو لفظ کا معنی کی جزو
پر دلالت کری جیسے زید آیا تھا اور زید کا گھوڑا دونون عبارت مین زید دلالت کرتا ہی اپنے
معنے پر اور اول مین آیا تھا آنیکی معنی پر معہ زمانہ ماضی کے اور دوسرے مین گھوڑا معنی فرس
پر اور چونکہ مرکب دو قسم ہی مفید اور غیر مفید اسواسطے اسکو دو باب مین بیان کیا جاتا ہے

باب پہلا مرکب مفید کے بیان مین

اسمین تین فصل اور ایک خاتمہ ہے

جاننا چاہیے کہ مرکب مفید وہ ہی کہ سکوت اوسپر صحیح ہوا اور سننے والے کو اوس سے خبر یا طلب
حاصل ہو جاوے اور اسیکو جملہ اور کلام بھی کہتے ہین اور کلام مین وہ نسبت جو درمیان
دو کلموں کے اسطرح پیدا ہوتی ہی کہ بسبب اوسکی سکوت صحیح ہوتا ہی اوسکو اسناد کہتے ہین پس
وہ کلمہ کہ اوسکے اسناد کسی کی طرف کرین اوسکو مسند کہتے ہین اور جسکی طرف اسناد کرین
اوسکو مسند الیہ کہتے ہین اور مسند اور مسند الیہ کا کلام مین واقع ہونا دو حال سے
خالی نہین ہی یا دونون اسم ہون اس کلام کو جملہ اسمیہ اور مسند الیہ کو مبتدا اور مسند کو
خبر کہتے ہین پھر وہ دونون اسم خواہ جامد ہون جیسے وہ زید ہے وہ مبتدا اور زید خبر
اور ہے حرف ربط خواہ ایک جامد اور دوسرا مشتق ہو جیسے زید جانیوالا ہے خواہ دونون

مشتق ہون جیسے کام کرنے والا ابھی جانے والا ہے یا ایک اسم اور دوسرا فعل ہو اور یہ اسم اور فعل باعتبار واقع ہونیکے کلام مین دو طرح پر ہین ایک یہ کہ فعل پہلے اور اسم پیچھے واقع ہوا ہو اسکو جملہ فعلیہ اور مسند کو فعل اور مسند الیہ کو فاعل کہتے ہین جیسے گیا زید اور بیٹھا عمرو گیا اور بیٹھا فعل اور زید اور عمرو فاعل ہے دوسرا یہ کہ اسم پہلے اور فعل پیچھے ہو جیسے زید آیا اور عمرو گیا اسمین اسمیہ اور فعلیہ دونون کا احتمال ہے پس اگر زید اور عمرو کو مبتدا قرار دین اور آیا اور گیا فعل اور ضمیر غائب جو انمین مستتر ہو اور راجع ہے بطرف مبتدا کی اوسکو فاعل اور فعل اور فاعل سے جملہ فعلیہ بنا کر مبتدا کی خبر دین جملہ اسمیہ ہو جاویگا اور اگر زید اور عمرو کو فاعل اور آیا اور گیا کو فعل مسند بطرف زید اور عمرو کے ٹھہراوین جملہ فعلیہ ہو جاویگا اور یہ اسواسطے ہے کہ اردو مین فاعل فعل پر مقدم بھی ہوتا ہے لیکن معلوم کیا چاہیے کہ چونکہ اردو مین جملہ اسمیہ بدون حرف ربط کے نہین آتا اور جو الفاظ کہ اونکو حروف رابطہ کہتے ہین وہ مشترک ہین حروف رابطہ اور افعال ناقصہ مین اسواسطے اوسمین بھی اسمیہ ہونے پر جزم نہین کیا جاتا پس وہ زید ہے جملہ اسمیہ اور فعلیہ دونون کا احتمال رکھتا ہے مانند تیسری شق کی اور جملہ فعلیہ پر کبھی حرف شرط جسکا بیان حروف کی بحث مین ہوچکا داخل ہوتا ہے پس اس جملہ کو شرط کہتے ہین اور ایک جملہ اور جو اسکے بعد ہوتا ہے اوسکو جزاے شرط اور اکثر جزا پر حرف تو بھی لاتے ہین مثلاً

خو ہوئی ہمیشہ سے تمہاری اگر ایسی
تو کاہے کو بنتی میری اے فتنہ گر ایسی

جملہ اول شرط اور جملہ ثانی جزا ہے اور جملہ پھر دو قسم پر ہے خبریہ اور انشائیہ خبریہ اوسے کہتے ہین کہ اوسکے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکین مثلاً کوئی کہے کہ بادشاہ صبحکو سوار ہوا تھا اسمین احتمال ہے کہ سوار ہونے کی خبر جھوٹی دی ہو اور احتمال ہے کہ سچ دی ہو اور انشائیہ

وہ ہے کہ اوسکے کہنے والے کو جھوٹا یا سچا نہ کہہ سکین اور یہ کئی قسم پر ہے ایک امر جیسے جا اور بیٹھ یہانتک ضمیر مخاطب جو مستتر ہے انکے فاعل ہے اور نہی جیسے مت جا اور مت بیٹھ اور استفہام جیسے یہان آوگے یا وہان جاوگے اور تمنے جیسے کاش یہ کام درست ہو جاتا اور ترجی جیسے شاید ہمارا دوست آجاوے اور عقود جیسے مین نے یہ کپڑا خریدا اور وہ بکوا بیچی اور ندا جیسے او لونڈی اور او غلام اور قسم جیسے واللہ مین کچھ کہہ جھوٹ نہ لگا اور تعجب جیسے واہ کیا چیز ہے

باب دوسرا مرکب غیر مفید کے بیان مین

اور اوسکو مرکب غیر تام بھی کہتے ہین اور یہ وہ ہے کہ جب قائل کہہ کر خاموش ہو جاوے تو سننے والے کو اوس سے خبر یا طلب حاصل نہووے اور یہ تین طرح پر ہے پہلی طرح اول مرکب اضافی یعنی اوس مرکب کے بیان مین جسکا ایک جزو دوسرے جزو کی طرف اضافت رکھتا ہو اور اضافت نسبت ہے ایک اسم کی دوسرے اسم کیطرف اور جس اسم کو نسبت دین اوسکو مضاف کہتے ہین اور جسکی طرف نسبت کرین اوسکو مضاف الیہ اور فائدہ اضافت کا یہ ہے کہ اگر اسم مضاف ہو معرفہ کی طرف تو معرفہ ہو جاوے اور اگر مضاف ہو نکرہ کیطرف تو مخصص ہو جاوے اور شرط اضافت کی یہ ہے کہ مضاف خود معرفہ نہو ورنہ اضافت بیفائدہ ہوگی اب جاننا چاہیے کہ اضافت تین طرح پر ہوتی ہے اول بمعنی لام کے یعنی ملکی کے معنی اوس سے حاصل ہو اور یہ اضافت کئی جاہ مین آتی ہے ایک یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ دونون ایکدوسرے سے مبائن ہون یعنی نہ مضاف مضاف الیہ پر صادق آوے اور نہ مضاف الیہ مضاف پر لیکن مضاف الیہ مضاف کیواسطے ظرف نہو جیسے گھوڑا زید کا اور مال عمرو کا اور مکان خالد کا اور زین گھوڑے کا کہ گھوڑا اور مال اور مکان اور زین زید اور عمر اور خالد اور گھوڑے

صادق نہین آتا اور نہ بالعکس اور مضاف الیہ ظرف بھی مضاف کا نہین ہے پس اضافت
بمعنی لام کے ہے اور اس سے تملیک یا تخصیص کے معنی حاصل ہوتے ہین جیسے ظاہر ہے اور دوسرے
یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ مین عموم اور خصوص مطلق کی نسبت ہو اور یہ نسبت وہ ہے
کہ ایک جانب سے عموم ہو یعنی پہلا دوسرے کی جمیع افراد پر صادق آتا ہو اور دوسری جانب
سے خصوص یعنی یہ دوسرا پہلے کی بعض افراد پر صادق آتا ہو جیسے حیوان اور انسان کہ انمین
نسبت عموم اور خصوص مطلق کی ہے اسواسطے کہ حیوان انسان کی جمیع افراد مثل زید اور عمرو
اور بکر اور خالد اور سوا انکے جسقدر ہون سب پر صادق آتا ہے اور انسان حیوان کی ایک فرد
یعنی حیوان ناطق پر فقط صادق آتا ہے پس جب مضاف اعم مطلق ہو اور مضاف الیہ اخص
مطلق تو یہ بھی اضافت لامی ہے جیسے درخت انار کا اور علم فقہ کا یا علم منطق کا اور بعض کے
زبان سے سنا گیا ہے گلستان اور بوستان کی کتاب ہرچند یہ لفظ محاورہ خواص مین کم زبان د
ہے لیکن یہ اضافت علم فقہ اور درخت انار وغیرہ کی قبیل سے ہے اور چونکہ فارسی مین کتاب
گلستان اور کتاب بوستان آیا ہے اون لوگون نے اسکی ترجمہ کی طور پر کہہ دیا بعض مرتبہ
اسطرح دو زمرہ مین اتفاق پڑجاتا ہے اور چونکہ ایسی صورتون مین مراد مضاف سے بعینہ مضاف الیہ
ہوتا ہے فارسی خوان درخت انار وغیرہ مین اس اضافت کو اضافت بیانی نام رکھہ دیتے ہین
اگرچہ واقع مین اضافت لامی ہے لیکن لا مناقشۃ فی الاصطلاح اسی طرح اگر الفاظ اردو
مین بھی فارسی کی تتبع سے اسکو اضافت بیانی کہین تو ہوسکتا ہے اور اضافت بیانی جو
مصطلح نحویون کی ہے اوسکا بیان آگے آویگا تیسری یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ مین
عموم و خصوص من وجہ کی نسبت ہو اور مضاف الیہ اصل مضاف کی نہو اور یہ وہ نسبت ہے
کہ پہلا دوسرے کی بعض افراد پر صادق آوے اور دوسرا پہلے کے بعض افراد پر اور ایسین

دو مادون مین افتراق ہوتا ہی اور ایک مادہ مین اجتماع جیسے سفید اور حیوان ان دونون مین بھی نسبت ہی کسواسطے کہ بعض حیوان پر سفید صادق آویگا نہ جمیع حیوان پر اور بعض سفید پر حیوان صادق آویگا نہ جمیع سفید پر کیونکہ زاغ حیوان ہی اور سفید نہیں اور سنگ مرمر سفید ہی اور حیوان نہین پس یہ دو مادہ افتراق کے ہین اور بط حیوان ہے اور سفید بھی ہی اور یہ مادہ اجتماع کا ہی جب یہ معلوم ہوچکا تو اب سنا چاہیے کہ جہان ایسی نسبت ہو اور مضاف الیہ مضاف کی اصل نہو وہان بھی اضافت لامی ہی جیسے اضافت سونیکی گڑھے یا تپلی کی طرف مثلاً سونا کڑے کا یا تپلی کا کسواسطے کہ کڑا یا تپلی مادہ سونیکا نہین ہی دوم بمعنی فی کی یعنی بمعنی حرف ظرف کی ہو اور یہ وہان ہوتی ہی کہ مضاف مباین مضاف الیہ کے ہو اور مضاف الیہ ظرف ہو واسطے مضاف کے جیسے سوار گھوڑے کا اور سوار کشتی کا اور روزہ رمضان کا اور پانی کوئے کا سوم بمعنی من کی یعنی بمعنی حرف من کے ہو جو بیان کیواسطے آتا ہی اور یہ وہان ہوتی ہی کہ مضاف اور مضاف الیہ مین نسبت عموم اور خصوص من وجہ کی ہو اور مضاف الیہ اصل ہو مضاف کیواسطے جیسے انگوٹھی سونیکی یا چاندی کی کہ سونا یا چاندی اصل انگوٹھی کی ہی یعنی وہ اس سے بنی ہوئی ہین اور سنا چاہیے کہ اضافت لامی کی بعض قسمین ہین اگر مضاف مشبہ بہ اور مضاف الیہ مشبہ ہوتا ہی تو اوسکو اضافت تشبیہی کہتے ہین جیسے چشم نرگس اور زبان سوسن و گل رخسار اور اگر مضاف بیٹا ہو مضاف الیہ کا تو اوسکو اضافت بنی نام رکھدیتے ہین اور یہ استعمال فارسی مین بہت ہی اردو گو بھی فارسی کی تتبع سے اپنی کلام مین استعمال کرلیتے ہین اضافت تشبیہی کو کبھی بعینہ ترکیب فارسی کے طور پر اور کبھی علامت اضافت یعنی کا لگا کر جو مختص ہے زبان ہندی کے ساتھ اول جیسے اس شعر مین ولی کے ع عالم جو ہوا ہے طالب تیری بہو دنکا ✤ اوسکے نگین دلپر نقش ہلال ہوگا ✤ دوسرا جیسے اس شعر

مین وزیر کے ۵ افسوس کہ اس دل کا کنول کھلنے نہ پایا + کوئی دنکو چلے جاتے ہین مٹی
کے تلے ہم ۵ نگین دل اور دل کا کنول مقصود بالتمثیل ہے اور اضافت بنی کو فارسی ہی کے طور
پر لاتے ہین جیسے عباس علی یعنی عباس بیٹا علی کا اور باقی اضافتون کا حال بھی یہی ہے
یعنی کبھی کسرہ کے ساتھ جیسے ان اشعار مین ولی کے ۵ مدہوش ہون مین نرگس مست
سے تیرے ۵ ساقی نہ مجکو کچھ قدح مل نے غش کیا + ہوس ۵ تمام عمر جو تھا جوش شور
وحشت عشق ۵ موئے پہ ولولۂ ہیچ مزار مین بھی تھا + اوٹھا جو خاک پہ قیس سے بگولا سا
ایک اضطرار سا پیدا غبار مین بھی تھا + فقط نہ سنگ ہی کچھ آبلون سے سرخ ہوئی
لہو بھرا میرا ہر نوک خار مین بھی تھا + اگرچہ آج ہے بالین سنگ و بستر خاک + کبھی تو سر
میرا آغوش یار مین بھی تھا + دوسرے جیسے ان اشعار مین ولی کے ۵ نے مشک چین
نہ عنبر سارا کی بھی شمیم + مجکو کسی کی نکہت کاکل نے غش کیا + آیا چمن مین کونسا گل
یک بیک نسیم + ہر گل کی جیب چاک ہے بلبل نے غش کیا + یک قطرہ خون نہین جگر و دیدہ
ہیان میری + مجکو تو اشک خون کی تسلسل نے غش کیا + ہوس ۵ اگرچہ ہجر کا ڈر دل
یار مین بھی تھا + یہ کچھ قرار دل بیقرار مین بھی تھا + گذشتگان کے زمانہ کا تم نہ وصف کرو
یہی غم و الم اوس روزگار مین بھی تھا + ہوس کا دل تیرے جانے سے اب ہے منزل غم
کبھی خوشی کا گذر اس دیار مین بھی تھا + جب ان سب امور سے فراغت حاصل ہوئی تو
جاننا چاہیے کہ علامت اضافت کی ہندی مین تین لفظ ہین اول کا اور یہ باعتبار وحدت
اور جمع اور تانیث اور تذکیر مضاف کے مختلف ہوتا ہے یعنی اگر مضاف واحد مذکر ہو تو کا
الف کے ساتھ اور اگر جمع مذکر ہو تو کے یاے مجہولہ سے آتا ہے مثلاً زید کا گھوڑا یا گھوڑا زید
کا اور زید کی گھوڑی یا گھوڑی زید کی اور اگر مضاف واحد مونث یا جمع مونث ہو تو

کے یای معروفہ سی مثلاً لونڈی عمرو کی یا لونڈیان عمر کی مثال کا اور کی اشعار گذشتہ
مین کئی مذکور ہوئین دوسرا نا اور اوسکا حال بھی مثل کا ہی مثلاً اپنا گھوڑا یا اپنی گھوڑی
یعنی اسپ اہی خود جمع کے ساتھ یا اپنی لونڈی یا اپنی لونڈیان اور یہ کلمہ سوائے لفظ آپ کے
کسیکی ساتھ ملحق نہین ہوتا غالب یہ ہی کہ اوس جگہہ نا یا نی سارا کلمہ نہین بلکہ فقط الف نا یا نی کا
ہی اور نون جزو ہی اپن کا کسواسطے کہ ہندی الاصل اپن بمعنی خود کی ہی چنانچہ باہر مثل
دکھن وغیرہ کے رہنے والون سے اکثر بجای آپ کی اپن سنا گیا ہی پس زمانہ حال مین تخفیف
سی آپ رہگیا ہی اور تصرف کرکے ہمزہ کو ممدودہ کر لیا ہی اور نون کے ساتھ استعمال کرنا حالت
اضافت مین اقتضا محاورہ اور روزمرہ کا ہی اور یہ امر سماعی ہی اسمین قیاس کو دخل نہین
تیسرا رَا اور اوسکا حال بھی کا اور نا کا سا ہی تبدیل حرف آخر کے باب مین اور یہ لفظ بغیر
ضمیر متکلم اور مخاطب کے خواہ مفرد کی ہو خواہ جمع کی اور جگہہ کہین نہین دیکھا گیا مثلاً میرا گھوڑا
یا ہمارا گھوڑا اور میری گھوڑی یا ہماری گھوڑی یعنی اسپ ہای من مفرد یا اسپہائی ما جمع
کے ساتھ اور تیرا گھوڑا یا تیری گھوڑی اور تیری لونڈی یا تیری لونڈیان اور تمہاری
لونڈی اور تمہاری لونڈیان اور جب مضاف مذکر واحد یا جمع مفعول واقع ہو یا مضاف الیہ
کسی اور مضاف کا ہو وہان یہ تینون علامتین یاے مجہول کے ساتھ آتی ہین مثلاً اوسکے
غلام یا اوسکے غلامون کو مارا یا اوسکے غلام کا گھوڑا دوسری مثال مین غلام مضاف ہے
ضمیر غائب کا اور مضاف الیہ ہی گھوڑی کا باقی مثالین اسی قیاس پر سمجھ لینا چاہیے سودا کا شعر
دامن صبا نہ چھو سکے جس شہسوار کا ٭ پہونچے کب اوسکو ہاتھ ہمارے غبار کا
غبار مضاف ہی ضمیر جمع متکلم کا اور مضاف الیہ ہی ہاتھ کا معلوم کیا چاہیے کہ مضاف کو مضاف الیہ
سی خواہ مقدم کرین خواہ موخر اردو مین دونون طرح سی جائز ہے مثلاً گھوڑا زید کا یا زید کا گھوڑا

جیسی پہلی مثالون سے واضح ہوگیا اور مضاف اور مضاف الیہ مین فصل بھی جائز ہے سودا کا شعر

زخم دل یا دے میرے سوز سخن سے التیام ∴ چاک ملتا ہے زبان شمع سے گلگیر کا

جو کہ ظالم ہو وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہین ∴ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھو شمشیر کا

توڑ کر بتخانہ کو مسجد بنائی تو نے شیخ ∴ ڈھئین کی دل کی بھی کچھ فکر ہے تعمیر کا

شعر اول مین چاک اور گلگیر اور دوسرے شعر مین کھیت اور شمشیر اور تیسرے مین دل اور تعمیر مضاف اور مضاف الیہ ہین جو الفاظ انکے بیچ مین واقع ہین وہ فصل ہین ان دونون مین

فصل دوسری اس مرکب کے بیان مین جسمین دو اسم سے ترکیب پائی ہو اور دوسرا اسم معنی حرف کو متضمن ہو یہ امر اسمای اعداد مین پایا جاتا ہے اور صورت لفظ سب اسمای اعداد کی مقتضی اس بات کی ہے کہ ان سب مین ترکیب ہو کسواسطے کہ مثلاً تیرہ اور سولہ اور پندرہ اور سترہ اور اٹھارہ اور تئیس اور چوبیس اور اسی قیاس پر باقی اعداد ننانوے تک انکے اول مین معلوم ہوتا ہے کہ اعداد احاد مثل تین اور چار اور پانچ اور سات اور آٹھ ہین اور بسبب تغیر ازمنہ اور تصرف دستہ کچھ تبدیل اون مین آگیا ہے لیکن چونکہ بعض کی جزو ثانی کی حقیقت مثل گیارہ اور بارہ اور انیس اور انتیس وغیرہا مولفین کو معلوم نہین اسواسطے نہین کہہ سکتا کہ یہ اسما کس کس لفظ سے مرکب ہین بہرکیف جنکی حقیقت ترکیب کی قریب بہ جزم کے ہے انکو مثال مین لکھتا ہے تئیس اور چوبیس اور پچیس اور چھبیس اور ستائیس اور اٹھائیس مرکب ہین عدد احاد اور بیس سے انکی اصل تھی تین اور بیس اور چار اور بیس وغیرہا کہ بسبب تصرف کے بعض حروف جزو اول اور جزو ثانی کے گر گئے اور کوئی حرف مثل الف ستائیس کے زیادہ ہوگیا لیکن حرف او اور جو عطف کے واسطے ہے حذف کیا اور ان دونون اسمون کو باہم امتزاج دیکر بمنزلہ ایک اسم کے کر دیا فصل تیسری

اوس مرکب کے بیان مین جو دو اسم سے ترکیب پاکر بمنزلہ اسم واحد کے ہوگیا ہو لیکن
اسم دوسرا معنی حرف کو متضمن نہو اسماء الرجال بیشتر اسی قبیل سے ہوتی ہین اہل اسلام
کے نام مثلاً محمد حسین اور احمد حسین اور علی نقی اور اسد علی اور علی حسین اور حیدر علی اور
حیدر حسن اور کرار حسین اور ہندی ہین جیسے شنکر سنگہ اور مہر چند اور مہتاب سنگہ اور
شیر سنگہ اور ناہر سنگہ **خاتمہ بعض ضروریات کے بیان مین** اور اوسمین نو فصلین
ہین **فصل پہلی تمیز مین** اور تمیز وہ اسم ہے کہ کسی شی سے ابہام کو رفع کردے اور یہ کئی طرح پر ہے ایک
یہ ہے کہ عدد سے رفع جیسے میرے پاس دس آدمی ہین دس عدد مبہم تھا اوس سے معلوم نہوتا تھا کہ دس
کیا چیز ہے جب کہا آدمی وہ ابہام جاتا رہا دوسری وزن سے جیسے آدھ سیر تیل چلا تیسرے پیمانہ سے مثلاً
ایک کٹھری کپڑون کی اور چار گون اناج کی اور ایک مٹکا پانی کا اور دو کپے گھی کے اوسکے گھر مین
ہین چوتھی مسافت سے جیسے دو کوس زمین طول کی اور بالشت بھر کپڑا پھاڑا اور کبھی تمیز رفع ابہام کرتی ہے کہ
نسبت سے جو درمیان جملہ کے ہو مثلاً وہ شخص اپنی ذات سے خوب ہے نسبت خوب ہونے کی جو شخص
کی طرف ہے مبہم تھی یعنی معلوم نہ تھا کہ اوسکا خوب ہونا اوسکے اپنی نفس کی جہت کر ہے یا غیر کی
جب کہا اپنی ذات سے معلوم ہوگیا کہ اوسکا خوب ہونا اوسکے نفس کی جہت کر ہے یا وہ شخص
ہمسے بڑا ہے باعتبار ناتے کے یا باعتبار سن یا علم و فضل کی بڑائی مبہم تھی کسواسطے کہ بڑا ہونا
کئی وجہ سے ہوتا ہے اور یہ معلوم نہ تھا کہ وہ شخص عمر یا کسی اور اعتبار سے بڑا ہے جب کہا باعتبار
ناتے یا سن یا علم و فضل کے وہ ابہام اوٹھ گیا **فصل دوسری استثنا کے بیان مین**
اور استثنا الگ کرنا ایک چیز کے حکم کا ہے بہت چیزون کے حکم سے پس جسکو نکالین اوسکو
مستثنی اور جس سے نکالین اوسکو مستثنی منہ کہتے ہین اور یہ الگ کرنا بواسطہ چند حرفون کے
ہوتا ہے جنکا بیان حروف کی بحث مین گذرا اور مستثنی دو قسم پر ہے متصل اور منقطع متصل وہ

کہتے ہین کہ نکالا جاوے ایسی کئی چیزون سے کہ وہ ان چیزون مین داخل ہو مثلاً اس گھر کے
سب آئے سوا زید کے مراد یہ ہے کہ اون گھر کے لوگون مین ایک زید بھی تھا حرف استثنا
کے ساتھ اوسکو ان سب سے خارج کر دیا تاکہ اوسکا آنا نہ سمجھا جاوے اور وہ کئی چیزین جنمین
سے مستثنیٰ کو خارج کرتے ہین جائز ہے کہ لفظاً مذکور ہون جیسے پہلی مثال مین گذرا اور جائز
ہے کہ مقدر ہو مثلاً یہان آج نہین آیا مگر زید یعنی کوئی نہین آیا مگر زید مستثنیٰ منہ یعنی لفظ
کوئی مقدر ہے اور منقطع اوسی کہتے ہین کہ جن کئی چیزون سے الگ کرین وہ پہلے سے اونمین
داخل نہو مثلاً کہین کہ یہان سب شاہزادے آئے تھے الا سپاہی ظاہر ہے کہ سپاہی جو مستثنیٰ
ہے مستثنیٰ منہ یعنی شاہزادون مین داخل نہین ہے یا اوس قوم کے سب لوگ آئے سوا ہے چارپائی
کے اور ظاہر ہے کہ چارپایہ قوم مین داخل نہین **فصل تیسری** منادا کے بیان مین اور منادا
وہ ہے کہ پکارا جاوے بواسطہ حرف ندا کے اور حروف ندا کا ذکر حرف کی بحث مین گذرا
اور وہ حروف قائم مقام لفظ ادعو کے ہوتے ہین یعنی بلاتا ہون مین جیسے اے شخص یہان
آ شخص منادیٰ ہے کہ پکارا گیا ہے بواسطہ لفظ اے کے اور مراد اس سے یہ ہے کہ بلاتا ہون مین
شخص معین کو اور منادا کبھی غیر معین بھی ہوتا ہے مثلاً ایک نابینا کہے کہ اے بندہ خدا کے
مجھے کچھ دو پس ظاہر ہے کہ نابینا بسبب نظر نہ آنے کے کسی کی تعین نہین کرتا بلکہ چاہتا ہے کہ کوئی
شخص میری آواز سنکر مجھے کچھ دیوے **فصل چوتھی** مندوب کے بیان مین اور مندوب وہ ہے
کہ اوسکے واسطے دردمند ہون اوسکے نہونے کے سبب سے یا اوسکی ہونے کے سبب سے جبوقت
وہ مندوب مفقود ہو جسکے نہونے کے سبب سے دردمند ہوتے ہین مندوب قسم اول کا
جیسے کہین ہائے پدر اور ہائے بیٹا جب کسی کا باپ یا بیٹا مر گیا ہو اور ظاہر ہے کہ باپ
اور بیٹے کے نہونے سے دردمند ہو کر یہ کلمہ کہا ہے اور مندوب قسم ثانی کا جیسے کہین کہ

ہاے مصیبت یا ہاے افسوس یا واویلا جب کسی کا کوئی عزیز مرگیا ہو یا کچھ مال تلف ہوگیا ہو
مثلاً اور ظاہر ہے کہ عزیز یا مال نہونے سے جو مصیبت اور افسوس موجود ہوا وس افسوس
وغیرہ کے ہونے پہ تنبیہ کیا گیا ہے

فصل پانچوین صفت اور موصوف کے بیان مین

معلوم کیا چاہیے کہ صفت وہ چیز ہے کہ دلالت کرے اُس معنی پر جو اوسکے موصوف مین ہو اور اسکا استعمال دو نوع پر ہے نوع اوّل بطور فارسی کے اور یہ دو قسم ہے ایک یہ کہ وہ کلمہ جو موصوف ہے مکسور الآخر ہو اور اوسکے بعد صفت واقع ہو جیسے اسپ خوشرفتار اور مرد جاہل اور بادشاہ عادل اور دست کوتاہ اور مرد نیک اور دوسرے یہ کہ موصوف ساکن الآخر ہو اور صفت اوس سے پہلے واقع ہو جیسے نیکمرد اور ان دونون قسم مین دونون کلمے فارسی ہی ہوتے ہین نوع دوم بطور ہندی کے اور اس نوع مین صفت اکثر بطور قسم دوم نوع اول کی پہلے موصوف سے واقع ہوتی ہے اور یہ بھی دو طرح پر ہے ایک یہ کہ صفت اور موصوف دونون ہندی ہون جیسے بھلا مانس اور اچھی رُت اور برا چلن اور بڑا بھائی اور چھوٹا بیٹا دوسرے یہ کہ صفت ہندی اور موصوف فارسی جیسے بھلا آدمی اور بڑا آدمی اور بڑا صاحب اور چھوٹا صاحب اور اچھی طرح اور کبھی صفت مؤخر بھی موصوف سے واقع ہوتی ہے جیسے آدمی اچھی کی کیا بات ہے جاننا چاہیے کہ صفت اگر لفظ فارسی ہو تو ازبس الفاظ فارسی مین تفرقہ تذکیر اور تانیث کا نہین ہے تو اسلیے موصوف عام ہے کہ مذکر ہو یا مونث اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ موصوف واحد ہو خواہ جمع مثلاً ایک نیکمرد یون کہتا تھا اور نیکمرد دون نے یون کہا اور ایک زن نیک بیٹھی تھی یا نیکاسا زنین یا نیک عورتین ایسا کام نہین کرتین اور اگر صفت لفظ ہندی ہو تو وہان تانیث اور تذکیر واجب ہے مثلاً اچھا مرد اور اچھی عورت اور وحدت اور جمع مین تفصیل ہے یعنی اگر صفت کے آخر الف ہو تو موصوف بھی

چاہیے کہ واحد ہو مثلاً اچھا مرد اور اگر صفت کے اخیر مین یاے مجہولہ ہو تو موصوف چاہیے
کہ جمع ہو مثلاً اچھے مردون کو اور اچھے آدمیون کو ایسا ہی چاہیے اور اس عبارت مین
مثلاً اچھے مرد اور اچھے آدمی ایسی ہی ہوتے ہین باوجود یاے مجہولہ کے مرد اور آدمی
کا باعتبار لفظ کے مفرد ہونا اسواسطے کہ الفاظ فارسی حالت فاعلیت مین جب علامت
فاعل یعنی لفظ نے اور علامت مفعول یعنی کو انکے ساتھ مذکور نہو زبان اردو مین
باعتبار لفظ کے مفرد ہوتے ہین گو مقصود جمع ہو جیسے کئی مرد اور کئی آدمی آئے تھے اور
کئی مرد اور کئی آدمی کھانا کھا گئے اور ہمنے کئی مرد یا کئی آدمی دیکھے تھے اور اگر صفت کے
آخر یاے معروفہ ہو تو موصوف کا واحد اور جمع ہونا دونو درست ہے مثلاً اچھی عورت
اور اچھی عورتین فصل چھٹی تاکید کے بیان مین اور تاکید وہ شی ہے کہ کسی چیز کو نسبت
یا شمول مین مقرر کردے تا کہ سننے والے کو شک نرہے اور تاکید دو طرح پر ہے لفظی اور
معنوی لفظی وہ ہے کہ ایک لفظ کو مکرر ذکر کرین خواہ فعل کو اور فعل امر ہو مثلاً بیٹھ بیٹھ
اور جا جا اور کہہ کہہ اور ٹھہر ٹھہر یا ماضی ہو مثلاً جب کوئی پوچھے کہ زید گیا یا پوچھے کہ آیا تو
کہین کہ گیا گیا یا آیا آیا یا مضارع ہو مثلاً جب کوئی پوچھے کہ زید وہان جاوے گا یا وہان سے
آویگا تو کہین کہ جاویگا جاویگا یا آویگا آویگا خواہ فاعل کو مکرر ذکر کرین مثلاً جب کوئی پوچھے
کہ تمہین نے کہا تھا تو کہا جاوے کہ مین نے مین نے یا پوچھے کہ کیون صاحب وہان مین ہی جاؤن
تو کہا جاوے کہ ہان صاحب تم تم اور فعل یہان سے بسبب قرینہ کے محذوف ہو گیا ہے یا سوا
ان کلمات کے کبھی اور کلمہ مثل کلمہ تنبیہ اور نفی اور نہی کو مکرر ذکر کرین مثلاً ہان ہان
وہان جا یا نہین نہین مین نے نہین کہا یا کسیکو کسی کام سے منع کرنے کے وقت کہین مت مت
یعنی اس کام کو مت کرو اور الفاظ مکرر مین کبھی فصل بھی واقع ہوتی ہے مثلاً ہان رے ہان

یا ہان صاحب ہان یا ہان میان ہان یا گیا تھا صاحب گیا تھا یا آوے گا مقرر آویگا
علی ہذا القیاس اور کبھی تمام جملہ کو مکرر کہتے ہین مثلاً زید گیا تھا زید گیا تھا اس تاکید مین تقریر ہی
نسبت کا اور تاکید معنوی وہ ہی کہ معنی کسی لفظ کی تقریر پر دلالت کرے اور وہ یہ الفاظ ہین
آپ خود سب دونون اور اخوات اسکے مثلاً کہین مین آپ گیا تھا یا مین خود موجود
تھا اور وہان سب لوگ بیٹھے تھے اور دونون یہان آئے تھے اسمین تقریر ہے شمول مین فصل
ساتوین بدل کے بیان مین بدل وہ اسم ہے کہ بعد ایک اسم کے واقع ہو اور نسبت کی ساتھ
وہی مقصود ہو اسم اول بمنزلہ توطیہ اور تمہید کے ہوتا ہی اور اول مبدل منہ کہتے ہین اور
بدل چار قسم ہے اول بدل الکل من الکل یعنے سارے کو سارے سے بدل کرین اور یہ وہ اسم ہی کہ
اسکا مدلول بعینہ مدلول مبدل منہ کا ہو مثلاً زید تمہارا بھائی آیا تھا یا علی بخش آپکا بیٹا گیا
بھائی بدل ہی زید کا اور بیٹا بدل ہے علی بخش کا اور آنے اور جانے کی نسبت ساتھ وہی مقصود
ہین اور زید اور علی بخش ان دونون کے واسطے بمنزلہ تمہید کے ہین کیونکہ اگر انکو نکہتے بھائی
اور بیٹا ہونا کسکی نسبت سمجھا جاتا دوسرے بدل البعض من الکل یعنی سارے کا ایک جزو اوس
سارے کا بدل ہو اور یہ وہ اسم ہی کہ اسکا مدلول مبدل منہ کی مدلول کا جزو ہو جیسے کہین کہ ہمنے روٹی
کھائی ایک ٹکڑا اور پلاؤ کھایا ایک نوالہ یا اسکو باپ کا مال میراث مین پہنچا اوسکا آدھا
تیسری بدل الاشتمال اور یہ وہ ہی کہ اسکا مدلول مبدل منہ سے متعلق ہو اسکی مثال بتکلف لکھی جاتی
ہی مثلاً کہین زید لٹ گیا مال اوسکا زید کے لٹ جانے سے اوسکے مال کا لٹنا مراد ہی لیکن یہ بدل
عربی مین کثیر الوقوع ہی اور فارسی مین بھی کم واقع ہوتا ہی چہ جاے اردو اور اسکا استعمال
اردو مین کہین پایا نہین گیا بدل الغلط وہ اسم ہے کہ غلطی کے پیچھے ایک اور لفظ سے یاد کرین
اور اردو مین لفظ نہین کا بھی اس بدل کے اول مذکور کرتے ہین تاکہ معلوم ہو کہ پہلا اسم

غلط تھا اور سہواً زبان سے سرزد ہو گیا تھا اور مقصود دوسرا ہے مثلاً کل آپ کا بھائی
آیا تھا نہین بیٹا یعنی اول بھولے سے بھائی زبان سے نکل گیا اور بعد اوسکے اوسکا تدارک
کیا **فصل آٹھوین** اوس عطف کی بیان مین جو بواسطہ حروف عاطفہ کے ہو اور جسپر معطوف
کرین اوسکو معطوف علیہ کہتے ہین اور معطوف وہ اسم ہے کہ حرف عطف کے بعد مع معطوف علیہ کی
نسبت کے ساتھ مقصود ہو جیسے کہین پلاؤ اور سالن کھایا یعنی سالن بھی کھایا اور پلاؤ بھی کھایا
معلوم کیا چاہیے کہ فعل تانیث اور تذکیر مین معطوف کی تانیث اور تذکیر کے تابع ہے یعنی اگر
معطوف علیہ مذکر ہو اور معطوف مونث تو فعل مین علامت مونث کی لاحق کرینگے مثلاً سالن اور
روٹی کھائی اور اگر معطوف علیہ مونث اور معطوف مذکر ہو تو فعل مین علامت تذکیر کے لاحق
کرینگے جیسے روٹی اور سالن کھایا اور عطف بالحروف کو عطف نسق بھی کہتے ہین **فصل نوین عطف بیان مین**
اور یہ ایک اسم ہے صفت کے سوا کہ ایک اور شی کو ظاہر کر دیتا ہے پس عطف بیان وہ اسم واقع ہوگا
جو زیادہ مشہور ہو مثلاً مصلح الدین سعدی جمال الدین عرفی افضل الدین خاقانی اوحد الدین انوری
یا کہین میر نظام الدین ممنون شیخ ابراہیم ذوق یا کہین مرزا مغل بادشاہ کی چھوٹے بیٹے کی سواری دیکھی تھی

باب تیسرا لغت مین

فصل الالف آ امر ہے مشتق آنی سے آب الف ممدودہ کے ساتھ پانی اور موتی کی
صفائی کو اور جب مضاف ہوتا ہے تلوار اور چھری وغیرہ کی طرف بمعنی تیزی اور برش کے ہوتا ہے
آبدار وہ شخص جسکو آبدارخانہ کی خدمت سلاطین یا امراے جلیل القدر کے سرکار سے
مفوض ہو اور وہ شمشیر جسمین برش خوب ہو اور وہ موتی جسمین صفائی بہت ہو اور
مربے کا شیرہ جسوقت خوب صاف اور بیغش تیار ہو تو اسکو بھی کہتے ہین کہ خوب آبدار
بنا ہے آبداری خدمت آبدارخانہ کی اور صفائی آبدارخانہ وہ مکان جو پانی کے ظروف

رکھنے کے واسطے مختص ہوا آبدیدہ وہ شخص کہ اوسکی آنکھ مین آنسو بھرے ہوئے ہون اور
مستعد گریہ کا ہوا آبدست استنجا اور اسمین لفظ کو کرنے اور لینے کے ساتھ استعمال کرتے ہین
جیسے کہتے ہین کہ اوسنے آبدست کی یا آبدست لی آبرو عزت اور وقعت باعتبار تشبیہ پانی کی چادر آبکاری
شراب کا کام متعلق آبکاری (?) اور جیسے آب و تاب صفائی اور چمک آباد خلاف (?) ویران اور اوسکا
استعمال مکان اور آدمی دونون پر جائز ہے جیسے وہ گھر آباد ہے یا وہ شخص اس گھر مین آباد
ہوا اور جو شخص فارغ البال و بفراغ عیش ہوا وسے بھی آباد کہتے ہین اور یہ مجاز ہے مثلاً
کہین یا سب وہ شخص بدولت اسکے آباد ہوا آبادی مقابل ویرانی آبلہ چھپولا اور یہ دونون (?)
اور بمعنی اول کے پھوٹنے کے ساتھ استعمال کرتے ہین آبلہ دل کا وہ سوزش جو کسی فکر یا رنج و (?)
حسد سے دلمین ہو اور نسبت آبلہ کی طرف دل کے اس خیال سے ہے کہ بسبب کمال سوزش کے
دلمین فی الواقع آبلہ پڑ گئے ہین آبی نیلگون اور ایک قسم روٹی کی ہے مقابل روغنی کے کہ تنور
مین پکتی ہے چونکہ روغنی کے خمیر مین روغن اور دودھ داخل کرتے ہین اور اوسکی خمیر مین پانی
اسواسطے آبی کہتے ہین آب الف ممدودہ کے ساتھ (?) بمعنی اسوقت ابتر اصل مین بمعنی دم بریدہ کے
ہے اور مستعمل بمعنی پراگندہ کے جیسے (?) ابتر ہے مین اور بمعنی بد وضع اور بد اطوار
کے بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسے کہتے ہین کہ اوسکا بیٹا بڑا ابتر ہے ابجد عبارت مشہور کہ اوس سے اعداد
حروف تہجی کے معلوم ہوتے ہین ابجد خوان نو آموز ابدال الف کے فتحہ سے ایک فرقہ ہے مردان
غیب سے ابر مشہور ہے چونکہ ابر نشان رحمت الٰہی کا ہے ابر کو ابر رحمت بھی کہتے ہین اور کبھی بطور
تشبیہ کے رحمت الٰہی کو بھی ابر رحمت بولتے ہین اور وہ نقش جو کاغذ ابری پر ہوتی ہے اوسکو
بھی ابر کہتے ہین ابر عالمگیر وہ ابر ہے کہ دور دور تک برسے ابر قبلہ وہ ابر جو قبلہ کی طرف سے اوٹھے اور
یہ ابر اغلب کہ خوب برستا ہے ہر چند قبلہ اور کعبہ ایک ہے لیکن فارسی مین اس ابر کو ابر قبلہ

کہتے ہین نہ ابر کعبہ مگر میر تقی نے ابر کو کعبہ کی طرف بھی ایک شعر مین منسوب کیا ہی اور حق یہ ہے
کہ اوس شعر مین لفظ کعبہ کا بہ نسبت قبلہ کے خوب گرم واقع ہوا ہے ع ابر اوٹھا جو کعبے
سو جھوم پڑا میخانہ پر + بادہ کشونکے جھرمٹ ہین اب شیشہ او پیمانہ پر + اور مشہور ہی کہ
کسینے میر سے پوچھا تھا کہ ابر قبلہ معروف ہی نہ ابر کعبہ اونسے جواب دیا کہ کعبہ یہان گرم تھا
اسواسطے کہا گیا ابر مردہ ایک چیز ہوتی ہی پولی اور سوراخ دار اور بہت ہلکی کہ پانی کو جذب بہت
کرتی ہی عوام کو اعتقاد ہی کہ وہ مرا ہوا ابر ہوتا ہی اُسکو عربی مین اسفنج کہتے ہین ابری ایک قسم
کاغذ منقش کی ہی اور اوسکے منقش کرنے کا قاعدہ یہ ہی کہ تخم میتھی کے لعاب پر کئی رنگ مثل سرخ
اور زرد اور سبز وغیرہ ڈالکر کاغذ اوسپر رکھکر اوٹھا لیتے ہین کاغذ اُن رنگون کو پی لیتا ہی اُن
نقوش کو ابر اور اوس کاغذ کو کاغذ ابری کہتے ہین ابرہ دوہرہ یا روئی دار جامہ ہین وہ
کپڑا جو اوپر کیجانب ہو مقابل استر کی ابسنا طعام کا متعفن ہوجانا بسبب اثر گرمی کے ابسا ہوا
طعام جو بسبب گرمی کے متعفن ہوگیا ہو اُبلنا الف مضموم سی پانی یا اور شے رقیق کا بسبب
جوش کے ظرف سی باہر نکل پڑنا اُبال حاصل بالمصدر ہی ابلنے سے یعنی اوس جوش کو کہتے ہین
جسکی سبب مائعات اپنی ظرف مین سے باہر نکل پڑتے ہین اُگنا الف مضموم سے نباتات کا زمین
سے باہر نکلنا اور بجائے اوسکے اگنا کاف فارسی سے مقام مین باے موحدہ کی بہت مستعمل
ہے ابوانا ابنی سی متعدی ہی یعنی کسیکو بونے کے واسطے حکم کرنا اپنی الف مقصورہ سے یعنی
یعنی اسیوقت یہ مرکب ہی آپ اور ہی سی جو فائدہ حصر کا دیتا ہی آپ الف ممدودہ سے مع یاے
فارسی کے یعنی خود آپا بڑی بہن آپس یعنی ہمدیگر اپنایت یعنی قرابت اپن الف مقصورہ
سے یعنی خود لیکن شاہجہان آباد کی زبان مین مستعمل نہین اہل دکن وغیرہ کا محاورہ ہی اپنا
جو اپنے ملک سے ہو مگر اطلاق اسکا اوسپر کرتے ہین جو باعتبار لفظ کے مذکر ہو مثلاً اسباب

اپنا اور مال اپنا اور مکان اپنا آپنی یاے معروفہ سے جو اپنے ملک سے ہو لیکن اسکا اطلاق
اوس پر کرتے ہین جو باعتبار لفظ کے مؤنث مثلاً اپنی حویلی اور اپنی زمین اور اپنی چیز اپھرنا
اکثر پیٹ پھوٹنے کے محل مین استعمال کرتے ہین اور کبھی ایسے محل مین بھی بولتے ہین کہ کوئی
شخص بہت نشاط یا کبھی از خود رفتہ ہو کر کسیکے ساتھ التفات نکرے جیسے کہین وہ شخص
حد سے زیادہ اپھر اجاتا ہے آتش آگ آتشک مرض مشہور آتشی اسکا اطلاق اکثر جن اور
پری پر کرتے ہین جیسے خاکی انسان پر آتشدان انگیٹھی آتشی شیشہ ایک قسم شیشہ کی ہے کہ اگر مقابل
آفتاب کے کیا جاوے اسطرح سے کہ آفتاب کی چمک اوسمین سے کپڑے پر گرے تو وہ کپڑا
جل جاتا ہے آتو الف مضموم سے تاے فوقانی کے مشدد خواہ مخفف اصل مین ایک آلہ
کا نام ہے جس سے کپڑے پر نقش کرتے ہین اور باعتبار مجاز کے اون نقوش کو بھی کہتے ہین
اور جاننا چاہیے کہ اوس آلہ کو آگ پر گرم کر کر کپڑے پر رکھتے ہین اوسکے صدمہ سے بعض اجزا
کپڑے کے اوبھر آتے ہین اور اوس اوبھرنے سے بیل اور بوٹے کپڑے پر معلوم ہوتے ہین
آڑ الف ممدودہ اور راے ثقیلہ ہندی سے پناہ کسی شے کی مثلاً وہ دیوار کی آڑ مین
کھڑا ہو گیا ایک قسم خوشبو کی ہے آگ کا لگنا آگ کا کسی شے مین اثر کرنا اور اکثر اوس مقام
مین مستعمل ہوتا ہے کہ کسیکا گھر جل جاوے اور بمعنی غضبناک ہونے کے بھی آتا ہے مثلاً مجکو
اوس بات پر آگ لگ گئی اور کبھی یون کہتے ہین میرے تن بدن مین آگ لگ گئی اور معنی
حقیقی سے ماخوذ ہے آگ لگی یاے تحتانی مجہول سے دعاے بد ہے اکڑنا سردی سے اعضا کا
افسردہ اور سخت ہونا اور کبھی تکبر اور غرور مین بھی مستعمل ہوتا ہے اور یہ ایک حالت ہے
جیسے نکھلنا کہتے ہین یعنی چھاتی نکال کر چلنا اکھر الف مقصورہ اور کاف تازی مشدد مخلوط الہا
اور راے ثقیلہ ہندی سے وہ شخص ہے جو بات بھلائی کی مطلق نہ سمجھے اگال الف

املی تمر ہی ایک درخت معروف کا ترش مزہ اور اوسکو عربی مین تمر ہندی کہتے ہین املنا شکم کے اعصاب کا کھچ جانا اور بعضے انبلنا الف مفتوح اور نون غنہ اور بای موحدہ مفتوح سی بولتے ہین آندھا نابینا اور وہ کوا جو تاریک ہوا اور اوسکا نشان معلوم نہوتا اوسکو بھی اندھا کہتے ہین اور بعضی چیز جو اچھی طرح آنکھ سے دکھائی نہ دے جیسے حروف کتاب کے جو خوب پڑھے نجاتے ہون اوسکو بھی اندھے حروف کہتے ہین اندھیر اصل مین بمعنی تاریکی ہے لیکن معنی اصلی سے مہجور ہوکر بمعنی جور اور ظلم کے مستعمل ہے اور بمعنی تاریکی کے اس جاے مین استعمال کرتے ہین کہ بسبب گرد وغبار کے تاریکی ہوجاوے مثلاً ایسی آندھی آئی کہ ایک اندھیر ہوگیا اندھیرا بمعنی تاریکی کے خواہ تاریکی شب ہو خواہ کسی صدمہ سے آنکھون کے سامنے آجاوے خواہ گرد وغبار سے ہوا اور غالب یہ ہی کہ اندھیر اور اندھیرا دونون لفظ مرکب ہین اندھا اور راے مہملہ نسبت سے چونکہ تاریکی مین کوئی شی اور ظلم مین حق نہین معلوم ہوتا اسکو نسبت کرکر اندھیر اور اندھیرا کہا ہی اندرسے خفاے زبان سے اس ملک مین جو مشہور ہے وہ یہ ہی کہ گڑکی چاشنی مین اور بکر و الکر قوام طیار کرتے ہین اور بعد تیار ہونے کے مختلف صورتون کے ساتھ کبھی شکل شکرپارہ کی اور کبھی اور شکل سے تراش لیتے ہین اور رسالہ لغات ہندی مین جو لکھا ہی اسکا ترجمہ یہ ہے ذلیباے حلقہ جو حلوائی سے طرح طرح کی رنگ کی پکاتی ہین اور بعضے جلیبی کو بھی کہتے ہین انتہی ہم کہتے ہین کہ یہ امر ظاہر اور واضح ہی کہ جو زلیبیا کہ آٹے سے طیار ہو وہ بجز جلیبی کے نہین ہی اور اندرسی کی معنی جلیبی کے معلوم نہین کہ زبان کس ملک کی ہی آنسو الف ممدودہ سے اشک آنسو بہانا رونا آنسو پیے جانا آنکھ سے آنسو کو باہر نکلنے ندینا آنسو پوچھنا فی الجملہ تشفی کرنی انّا الف مفتوح اور نون مشدد مع الالف ہے وہ عورت جو لڑکون کی تربیت کے واسطے ملازم ہو آن

انج اور حرف نفی کا بھی ہے جیسے انرت اور اس کا حال حرف کی بحث مین علم نحو کی
باب مین گذرا انکھ چشم انکھڑی چشم لیکن یہ زبان سلف کی ہے انکھ ملانا یعنے انکھ سامنا
کرنا انکھ چرانا اغماض کرنا میر کا شعر انکھین چرائیو نہ ٹک ابر بہار سے + میری طرف
بھی دیدۂ خونبار دیکھنا + انگیا سینہ بند زنان انگور میوہ معروف اور زخم کا کھرنڈ سودا کا شعر
سے اسقدر ہیت الغضب سے دل ہے سودا کا برا + زخم نے دل کے نہ دیکھا مونھ کبھی انگور کا +
انگڑائی خمیازہ کو کہتے ہین اوجھل جو شی کہ انکھون کے سامنے آڑ ہو جاوے تا کہ کسی شے کو
دیکھائی دینے سے مانع آوے اوٹ الف مضموم اور واو مجہول سے بمعنی اوجھل کے جو گذرا اوکھلی
ایک چیز ہے اندر سے خالی کہ اوسمین غلہ وغیرہ کوٹتے ہین چوبی ہو یا سنگین اوپر تلے کی یاے
مجہول سے دو بھائی یا ایک بھائی ایک بہن اور اوپر تلی کی یاے معروفہ سے دو بہن کہ
انکے بیچمین اور بچہ متولد نہوا ہو بیان کرتے ہین کہ اونمین اکثر دشمنی اور عناد ہوا کرتا ہے
اوپلا الف مضموم اور واو غیر ملفوظہ سے گوبر سوکھا ہوا جو جلانیکے کام آوے اور وہ ایک
ہیأت خاص پر ہوتا ہے کہین مدور اور کہین مثلث اوستانی وہ عورت کہ لڑکیون یا لڑکون کو
تعلیم کرے خواہ علم خواہ کشیدہ بنانا اولٹنا الف مضموم اور واو غیر ملفوظ سے واژگون ہونا
اور گرنا اولٹی دم بھرنا سانس کا اندر سینہ کی جانا اسطرح پر کہ اسکا باہر کو آنا محسوس کم ہو اور یہ
حالت اکثر موت کی وقت ہوتی ہے اولٹی پیر اور اولٹے پاون پھر جانا یہ جب بولتے ہین کہ کوئی شخص
آوے ہی بے توقف پھر کر چلا جاوے اولٹی پیر چلنا اور اولٹے پاون چلنا بمعنی پچھلے پاون چلنے کے ہے اولٹی چلا جانا
انکے بے توقف چلی جانا اولٹ جانا دل کا مضطرب ہونا خوف سے یا کسیکے غم والم کے سننے سے اولٹا دینا کسی
کو آتی ہی پھیر دینا اولٹ دینا واژگون کر دینا کسی چیز کا جیسے پیالہ اولٹ دینا یا نقاب اور پردہ
اولٹ دینا اور حریف کو مار کر گرا دینے کو بھی کہتے ہین اولٹی چال روش بد اولٹی ملک کا ہے یعنی سیدھی بات کو

بھی اولٹا سمجھتا ہے انشاء اللہ خان کا شعر ۵ عجب اولٹی ملک کے ہین اجی آپ بھی کہ تمہی
کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اولٹا + اولٹا جواب جواب بیجا جیسے انشاء اللہ خان کے شعر
مین گذرا اوجاڑ وا و غیر ملفوظ سی ویرانہ اجڑ گیا یعنی خانہ خراب یہ روزمرہ عورتونکا اودھیڑنا
واو غیر ملفوظہ سے جیسے ہوئی کپڑے کے ٹانکے کھولنا اور انشاء اللہ خان کی شعر سے یہ معلوم ہوتا ہی
کہ قبر کے پتھر اوکھاڑنے پر بھی اطلاق اسکا درست ہو دیہو ہذا ۵ سینہ صد چاک نظر آیا تری عاشق کا
اوسکی تربت کی جو مین جا کے اودھیڑی پتھر + لیکن فقط قبر اودھیڑنا البتہ یہان بھی سنا گیا
ہی اوچاٹ ہونا دل کا دفعتہ دل کا کسی کام سے بے التفات ہوجانا اولینڈنا برتن کو اولٹ کر
پانی یا اور مائعات کو اوس مین سے گرا دینا آہا الف ممدودہ سے کلمہ تعجب ہے انشاء اللہ خان کا شعر
کیا پھبتی ہے اجی نام خدا چھڑی آہا + ہونٹھون پہ تمہارے + ایک بوسہ کے صدمہ سے
دھوان دھار نیلاہٹ ایسی کی اداہٹ + آہٹ الف ممدودہ اور تا سے مثقلہ ہندی کے
ساتھ آواز پا اور اسکو پیر چال بھی کہتے ہین اینٹھنا لیٹنے کے حال مین چپ و راست مستانہ حرکت کرنا

فصل بای موحدہ کی + بات سنن بات ماننا سخن قبول کرنا انشاء اللہ خان
کا شعر ۵ جو تار چنگ چھیڑے انشا کو بات مان + تیرا سنا ہوا ہے یہ سب راگ ای بسنت بات
کر کسیکو منھ سے لیجانا جو بات کہ کوئی شخص کہنے کو ہو دوسرا آدمی اوسی بات کو اوس سے پہلے
کہدے بالا طفل خورد اور حلقہ سیمین یا زرین یا اور کسی چیز کا مثل پنج پاس کے عورتین کان مین
پہنتی ہین بالی حلقہ مذکور لیکن بہ نسبت اسکے خورد باس یعنی بوی خوش ہو یا بد بالنس خفا ہی
نون سے یعنی نے کے پانو نکالنا باے فارسی سے اپنی حد سے بڑھکر قصد کرنا یا نون پھیلانا
کسی امر مین بہت ابرام کرنا مثلاً جب کوئی شخص کسی سے بہت چیزین طلب کرے اور تھوڑی
چیزون سے قانع نہو تو کہین کہ اوسنے بڑے پاون پھیلائے اور یعنی دراز کرنے پاون کے بھی جب

بسبب استغنا کی کسیکی طرف کبھی جاوین جیسی اس شعر مین گویا کی ــــ بے نیازی نے کیا ہی سرفراز
ہاتھ کھینچا پاؤن پھیلاتے ہین ہم ٭ پاؤن پھیلا کر سونا فراغت سے سونا پاپل وہ لڑکا جو
تکلم بادرستے پاؤن کی بل متولد ہوا ہو پارس بای فارسی سے ایک پتھر ہے جسکی لگانے سے لوہا سونا
ہوجاتا ہی پاس بمعنی نزدیک پاس نہ پھٹکنا یہ لفظ بیشتر منفی ہی مستعمل ہے یعنی قریب نہ آنا کسی کے
پال ایک قسم خیمہ کی ہی پات برگ بالو بای تازی سے بمعنی ریت کی اور بیشتر ریگ گلخن پر اطلاق
کرتے ہین بابو بمعنی بابا کا ہی بمعنی باپ کے کہ الف واو سے بدل گیا ہی لیکن یہ لفظ اکثر بیشتر
محل تعظیم مین ہر شخص پر اطلاق کرتے ہین جیسے عورت کو بالی انشاء اللہ خان کا شعر ــــ
جب لگی کسنی او واسا رنگ کی ہم رہ پیش لوگ ٭ وہ اڑ ایک بابونی ہاتو نسے چھٹا پا بستر آہ
باٹ راہ اور سنگ ترازو بارہ دری اصل مین وہ مکان ہی جسکی بارہ دروازہ ہون لیکن
روز مرہ حال مین بارہ سے کم دروازہ والی مکان پر بھی اطلاق کرتے ہین رسالہ لغات شاہ کی
مین لکھا ہی کہ کبھی چار دری یا شش دری کو بھی کہتے ہین اور اس رسالہ مین تخصیص اس
مکان کی کی ہی کہ گھر کے اوپر یعنی چھت پر بناوین اور چارون طرف سے در رکھتا ہو جیسے کہ
یہ لکھا ہی وآن آن بود کہ بر بالا خانہ سازند و بر چہار طرف در داشتہ باشد انتہی لیکن تخصیص
بالا خانہ کی ظاہرا بیجا ہی کسواسطے کہ اگر ایسا مکان زمین پر بناوین اسکو بھی اسی نام سے
کہین گے چنانچہ بولتے ہین کہ فلان باغ مین بارہ دری ہی بارہ پلہ شاہجہان آباد سے دو چار
کوس پر ایک پل ہی لیکن وجہ تسمیہ اسکی معلوم نہین مگر بعض سے یون سنا گیا ہی کہ اصل اسکی
باران پلہ ہی کسواسطے کہ مینہ کا پانی اطراف اور جوانب سے جمع ہو کر اس رستے سے بہتا تھا
مسافرون کی آسانی کے واسطے وہان ایک پل بنایا گیا ہی بانہہ خفا ہی لون سے کوہنی سے مونڈھے تک
باغ سبز دکھانا فریب دینا انشاء اللہ خان کا شعر ــــ گل داغ و شرارہ زخم سے پرٹے اور سیکڑون آبلہ ٭

مجھے باغ سبز دکھائے ہے الم فراق مین باغ دل + باغ باغ خوشدل سودا کا شعر ہے
ہر ایک مرغ نے ہو باغ باغ دی یہ دعا * شکر فروش کہ عمرش دراز باد چرا
تفقدی نکند طوطی شکر خارا + باغات جمع باغ کی باغبان نگہبان باغ کا باہر بمعنی بیرون
ببری دو نون باے موحدہ اور راے مہملہ مکسورہ مع الیاء التحتانی وہ بال سر کے کہ عورتین
پیشانی کی طرف سے بقدر دو انگشت کے چھوڑتی ہین بانک باے موحدہ اور بعد الف کے
نون غنہ اور کاف تازی سے ایک قسم ہے زیور کی اور ایک نوع ہے سپاہیون کی کہ کارد
حریف پر وار کرتے ہین بانکا اصل مین بمعنی کج کے ہے اور مجازاً بمعنی شوخ و شنگ کی مستعمل
ہے + بانکپن حاصل بالمصدر ہے یعنی شوخ اور شنگ ہونا بانگ کاف فارسی سے آواز مطلق
اور اذان نماز کی ببول درخت کیکر پپیہا باے فارسی اول مفتوح اور باے فارسی دوم
مکسور مع یاے تحتانی اور ہاے ہوز بالف کشیدہ سے نام جانور اور ایک کھلونے کا ہے کہ بعضے
آہن سے بناتے ہین اور بعضے خاک سے اور بعضے نرسل سے اور اسکو لب پر رکھکر بجاتے ہین اور
انبہ کی گٹھلی جو پتھر پر گھس کر اکثر اطفال ہونٹون پر رکھکر بجاتے ہین اسکو بھی اسے نام سے
بولتے ہین پپیہی باے اول فارسی مفتوح اور باے دوم تازی مفتوح اور یاے تحتانی مشدد
نام جانور ہے پپوتن باے فارسی اول مفتوح اور باے فارسی دوم مضموم مع واو ساکن اور تاے
مثقلہ ہندی مفتوح مع النون نام درخت معروف کہ اسکا ثمر مشابہ مکو کے ہوتا ہے اور
اول سبز اور بعد پختہ ہونے کے سرخ ہو جاتا ہے پپوٹہ باے فارسی اول مفتوح اور دوم
مضموم اور واو ساکن اور تاے مثقلہ ہندی مع الہا یا مع الالف سے پشت چشم پپڑی
باے فارسی اول مفتوح اور دوم ساکن اور راے مثقلہ ہندی مکسور مع یاے تحتانی کے
جو چیز سائل نہ تھی کہ جمکر طبق طبق ہو گئی ہو اور پپڑی جمنی سونٹھ کی اسی جگہہ سے ماخوذ ہے

بتّی باے موحدہ تازی مفتوح اور تاے فوقانی مشدد مکسور مع یاے تحتانی کے فتیلہ تتیا
باے تازی مفتوح اور تاے فوقانی ساکن اور یاے تحتانی بالف کشیدہ ہی ایک قسم ہی بیگن
کی جو ترکاری ہی تتیا سے شیرینی معروف اور چھوٹا انار آتشبازی کا تتانا مصدر ہے اور معنی اوسکے
معروف ہی اور اسکی جگہہ تبلانا لام کے ساتھہ بھی بولتے ہین اور وہ کپڑا جسکو پگڑی کے نیچے
اوّل سر پر باندھکر اوپر اوسکے پگڑی کو باندھتے ہین ٹتّا باے موحدہ تازی مفتوح اور تاے
مثقلہ ہندی مشدد سے وہ سنگ جس سے کوئی شی پیسی جاوے اور نقصان اور خسارہ اور
اسیواسطے روپیہ کے خوردہ کرنے کے وقت بہ نسبت چلن بازار کے جسقدر کم حاصل ہو اوسکو
بھی بٹا کہتے ہین یعنی اسقدر خسارہ ہی اور یہ لفظ اس معنی مین لگنے کے لفظ کے ساتھہ مستعمل
ہے مثلا روپیہ کو ایک پیسا بٹہ لگا بٹنا باے موحدہ تازی مضموم اور تاے مثقلہ ہندی ساکن
اور نون مع الالف سے غازہ اور اوسکو ابٹنا بالف مضموم بھی کہتے ہین بٹنا باے موحدہ
تازی مفتوح سے مصدر ہی بمعنی تافتن اور بمعنی حاصل کرنے قیمت اجناس کے بھی مستعمل ہے
مثلاً ہمنے آج صبح سے دس روپیہ بٹے اور یہ لفظ بنیون کے اکثر زبان زد ہی بٹوا ایک قسم ہی
کیسہ کی کہ اوسمین رشتہ ڈالکر روپیہ پیسا یا چھالیا اور زردہ وغیرہ بھرکر اپنے پاس رکھتے ہین
پٹو باے فارسی مفتوح اور تاے مثقلہ مشدد سے ایک قسم ہے لباس کی کہ اوسکو اون
وغیرہ سے بنتے ہین پٹوا علاقہ بند ظاہرا یہ مرکب ہی پٹو اور الف نسبت سے اور چونکہ علاقہ بند
کو اکثر اون وغیرہ سے کام پڑتا ہی اس نام کے ساتھہ موسوم ہو گیا پٹواری وہ شخص کہ تمام
حساب دیہات کا اوس سے متعلق ہو پٹہ باے فارسی مفتوح اور تاے مثقلہ ہندی مشدد
مفتوح سے گلوبند سگ وغیرہ کہ چرم اور بانات وغیرہ سے بناتے ہین اور وہ سند کہ دیہات
کے اجارہ کی باب مین مالک زمین کو لکھہ دیوین بٹیا تاے مثقلہ ہندی بلا تشدید سے

پھری گتکہ سے کھیلنا پٹیا باے فوقانی کے ساتھ نسراغ اِس لفظ کو اس معنی مین بعضی مشدد
اور مخفف استعمال کرتے ہین اور مشدد و بمعنی برگ درخت کی پتیا و پوشش چھت کی پٹ آو لٹا لیٹا
ہوا اور معنی کواڑ کے پٹ پتنگا کرمک شب تاب پتنگ کاغذ باد اور پروانہ کہ جانور معروف
ہی اور اوسکو عاشق شمع کا قرار دیتے ہین سودا کا شعر ۔ اتنا حسد ہی عاشق و معشوق مین
کہ نور کئے پہ چہ ہووے شمع کو تو جل مرے پتنگ + اور ایک قسم چوب کی ہی جس سے جامہ کو رنگ
دیتے ہین پتنگا شرارہ پتلی باے فارسی مضموم اور تاے فوقانی ساکن سے وہ گڑیا جسمین تار باندھکر
شعبدہ باز نچاتے ہین اوس رقص کو پتلی کا ناچ کہتے ہین اور جو صورت کہ بشکل انسان کے آہن
یا مس یا برنج یا طلا سے بناوین اور معنی مردمک چپالی باے تازی مفتوح اور تاے ثقلہ
بالف کشیدہ ہی اور بعد الف کے دو یاے تحتانی تقسیم علمکی جو کشت زار پر واقع ہوتی ہی
چپرا دو تختہ جسکے دونون طرف دو لکڑیان جڑکر اور زمین پر رکھکر اوسپر چھپین چپری ایک
قسم ہے زیور کی بطور چوڑی کے عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین لیکن چوڑی مدور ہوتی ہی اور
چپری گہیں نہین بجرہ ایک قسم کشتی خورد کی بچھڑنا باے فارسی مکسور اور جیم فارسی مفتوح
مخلوط الہا اور رے ثقلہ سے جدا ہونا کسی کا کسیکے ساتھ سے بچھڑا گوسالہ بچا و جیم فارسی کے
ساتھ حاصل بالمصدر ہے بچنے سے یعنی نجات بچکانا جفت پاپوش اطفال کے پانون کے بچپن
اوّل بچنا باے فارسی مفتوح اور جیم فارسی ساکن مخلوط الہا اور نون مع الالف سینگ چمڑا استرہ
کا جو خون نکالنے کے واسطے اکثر امراض دموی مین لگاتے ہین اور یہ علاج ہی مثل فصد کے
بچھونا فرش بچھانا فرش کرنا بچاو باے فارسی مفتوح اور جیم تازی سے بمعنی نزاع وکی
[illegible] جنت کہا ہین بچھو جانور گزندہ معروف جسکو فارسی مین کژدم کہتے ہین بچھوا ایک قسم
زیور کی کہ اکثر زنان ہند وا وسکو پہنتی ہین بیچ با اور جیم و دو نون فارسی اول مفتوح

اور دوم ساکن حمایت پچھاڑ کھانا پشت کی طرف سے گرنا پچھاڑی وہ رسن جو گھوڑے کی پچھلے
پاؤن اوس سے باندھین پچھواڑہ وہ مکان جو کسی گھر کے عقب مین ہو پچنا ہضم ہونا اور مجازاً
مال غصب کے مسترد نہونے کو بھی کہتے ہین مثلاً زید کو عمرو کا مال پچ گیا اور بمعنی کمال سعی اور محنت
کے بھی جیسے کہین وہ شخص اس کام پہ نہایت پچا لیکن بیشتر اطراف اور جوانب کے لوگ بولتے
ہین اور ساکنین خاص شاہجہان آباد کم زبان زد ہے پچانا غصب کرنا مال کا اسطرح سے
کہ پھر مسترد نہو سکے یہ متعدی ہے پچنے کا بدلا عوض بدلانو کے للاکنایہ ہے نادان اور احمق سے
بدنا شرط کا باندھنا اور نذر ماننی بدنی کھیتی کے کٹنے سے پہلے نرخ غلہ کا مقرر کر کر روپیہ
دینا بدہنی مخلوط الہا سیوچہ ٹوٹنے وار بدلی ایک محل سے دوسرے محل پر متعین ہوجانا
سپاہیون کا اور بمعنی ابر کے بدرہ بای موحدہ تازی مضموم اور دال مہملہ ساکن مخلوط الہا
سے نام ہے ایک دن کا اور بمعنی عقل کے بدیا بای موحدہ مکسور اور دال مہملہ مشدد مکسورہ
اور یای تحتانی مع الالف سے علم بدھی بای تازی مفتوح اور دال مہملہ مشدد مکسورہ
مخلوط الہا اور یای تحتانی ساکن ایک قسم ہے پھولون کی ہار کی ایک دوسرے پر تقاطع
کیے ہوئے اور وضع اسکی معروف ہے اور ایک پوشش ہے چرم کی کہ بطور ہار مذکور کی تقاطع
کیے ہوئے ہوتی ہے اور عوام اکثر اپنے اطفال کے گلے مین پہناتے ہین بطور زینت کی بدھیا
بای موحدہ مفتوح اور دال مہملہ ساکن مخلوط الہا اور یای تحتانی مع الالف وہ نر گاؤ
جسکے خصیتین کو مالش دیکر بیکار کر دیا ہو برابر مساوی بڑا بالضم بمعنی بڑا راے مثقلہ سے
کلان اور ایک قسم پکوان کی ہے کہ مونگ یا ماش ہندی کی پیٹھی سے گھی یا تیل مین تلتے ہین
اور صورتین اسکی مختلف ہوتی ہین بڑی راے مثقلہ ہندی سے دال مونگ یا ماش کی
پیٹھی مین مصالح ڈالکر بقدر کنارے یا زیادہ اس سے خشک کر کر پکاتے ہین برات وہ ہنگامہ

جو شب عروسی مین ہو اور وہ جماعت جو کسی منزل سے کسیکی کتخدائی کی تقریب سے
کہین جاوے اونکو برات بطریق مجاز کے کہتے ہین براتی وہ لوگ جو ہنگامہ برات مین
جمع ہون برات کا چڑھنا سوار ہونا داماد کا مع جمع کثیر کے نکاح کے واسطے برّی باے موحدہ
تازی اور راے مہملہ مکسور مع یاے تحتانی وہ اسباب جو داماد کی طرف سے روز نکاح سے
پہلے عروس کے گھر بھیجا جاوے بریّہ بضمے شوہر براہی نام دیہی کا اوسکے میلہ کو براہی کا میلہ
کہتے ہین برت مذہب ہنود مین ایک قسم عبادت کی ہے جیسے روزہ اہل اسلام مین برتاو
استعمال برتن ظرف برسات موسم معروف برساتی نام مرض اسپ کہ ظہور اسکا مخصوص موسم
برسات کو ہے برسنا بارش برسی وہ فاتحہ جو کسیکے مرنے بعد ایک برس کے یا ہر سال کیجاوے
اور ہر سال کی فاتحہ کو ویسا کہتے ہین برکھا باے موحدہ تازی سے بمعنی بارش کے برکت
معروف اور اپنے معنی حقیقی کے ضد مین بھی مستعمل ہے مثلاً کوئی سوال کرے اگر کچھہ پاس نہو تو
کہین برکت ہے اور غلہ تولنے والے وزان اوّل مین بجاے عدد ایک کی اس لفظ کو کہتے ہین
جیسے تیسرے وزن مین بجاے عدد تین کے بہتا بمعنی زیادہ کے مشتق بہت سی برفی شیرینی
معروف کہ شیر اور شیرینی سے طیار کرتے ہین برف معروف برما نام ہے آلہ نجار کا کہ اوس سے
لکڑی مین سوراخ کرتے ہین برچھی ایک قسم سلاح کی ہے کہ ایک طرف نے کے بھال اور
دوسری طرف آہن دراز نصب کرتے ہین برقنداز اصل مین بمعنی سپاہی کے ہے جو بوقت جنگ
کے بندوق سر دیوے اور روزمرہ حال مین وہ سپاہی جو پلٹن مین ملازم ہو بردہ غلام
پری باے فارسی مفتوح سے اصل مین بمعنی جن کے ہے اور اب جنون کی زنان خوبصورت
پر اطلاق کرتے ہین پری کا سایہ آسیب پری کا پرستان پریون کا مکان پر اقطار فوج کی
پرے پاے تحتانی مجہول سے اوسطرف مثلاً وہ شے دیوار کے پرے ہے یعنی دیوار کے اوسطرف

اور مجازاً بمعنی دور کے بھی مستعمل ہے مثلاً پرے رہ یعنی دور رہ پرتلا حمائل چرمی جسمین تلوار لٹکا کر گلے مین ڈالتے ہین پرکھنا بھلا برا دریافت کرنا کسی شے کا عام ہے اس سے کہ زر ہو یا کوئی اور شے ظاہر ازین حقیقت ہے اور ادراک اور اشیا ہین مجاز سے پٹی ایک چیز ہے کہ گھانس اور سرکنڈے سے بناکر دیوار چھپر پر رکھدیتے ہین پردہ معروف اور مجازاً اسکا استعمال کئی طرح ہے مثلاً کسی جگہ عورتین ہون اور مردون کو وہان جانے سے باز رکھنا منظور ہو تو کہین کہ یہان پردہ ہے اور اگر عورتین جا ہی علیحدہ مین مخفی ہو جاوین اور مکان مردون کے واسطے خالی کر دین تو کہا جاوے کہ اسکو بلا تو پردہ ہو گیا اور اگر مردون کو آمد و رفت سے باز رکھین تاکہ عورتین ایک مکان سے دوسرے مکان مین چلی جاوین وہان بھی کہتے ہین پردہ ہو گیا اور جب آمد و رفت کو باز رکھنے کے بعد اجازت دیوین تو کہین کہ پردہ ہو چکا اور بمعنی بات پوشیدہ کرکے اور اس صورتین رکھنے کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے مثلاً جیسے پردہ رکھتے ہو اور راگ کی قسم دوازدہ گانہ مین سے ہر قسم کو بھی پردہ کہتے ہین اور ستار اور بین پر جو اجزا پیتل کے یا ہاتھی دانت کی تانت سے باندھکر بجانے کے وقت اون پر اونگلی دھرتے ہین اونکو بھی پردہ کہتے ہین پرسا بائے فارسی مضموم سے غمخواری موت کی اور یہ لفظ محاورہ مین ہندو لوگون کی مستعمل ہے اور دینے کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً وہ لوگ پرسا دینے آئے تھے پرکھا بائے فارسی مضموم سے اصل مین بمعنی مرد کے ہے اور مجازاً بمعنی مرد بزرگ کی مستعمل ہے پروسنا کھانا اوتار کر کسیکی آگے رکھنا یہ روزمرہ ہنود کا ہے پروسا حصہ کھانے کا اور بانٹی پروسنی سے بزکو سینہ بزدلہ نامرد بزاز کپڑے بیچنے والا بزادہ جسکو پچاوہ کہتے ہین بس بالفتح بمعنی قدرت اور بالکسر بمعنی زہر کے بسنا بالفتح آباد ہونا اور خوشبو کا کسی شے مثل جامہ وغیرہ مین رچ جانا اور بالضم طعام کا بسبب گرمی کے بو پیدا کرنا بسانا متعدی بسنے بالفتح کا دولت

معنی ہین بستی آبادی اور جاے آباد بستر بالفتح مطلق کپڑا البساطی وہ شخص جو اشیاء متعددہ
کم قیمت مثل شانہ اور سوزن وغیرہ بیچا کرے فارسی مین اسکو خوردہ فروش کہتے ہین بساط
بمعنی دستگاہ مرزا اسد اللہ خان غالب تخلص عرف مرزا نوشہ کا شعر ہے بساط عجز مین تھا
ایک دل یک قطرۂ خون وہ بھی + سو رہتا ہے بانداز چکیدن سرنگون وہ بھی + اور وہ کپڑا
یا بانات کا ٹکڑا جسپر خانے بنے ہوئی ہون اور مہرہ اوسپر رکھکر شطرنج کھیلین بستر فرش
خواب بستر افرش خواب سپاہی یا فقرا کا بستر آجانا اور بستر الگانا خواب کرنیکے واسطے بچھونا بچھانا
سپاہی یا فقرا کا بسولا تیشہ نجاران بسیرا جانوروں کا شام کے وقت اپنے اپنے آشیانہ مین
آرام لینا پسینا عرق پسینے پسینے ہونا بسبب محنت یا گرمی آفتاب کے بہت عرق لانا اور بمعنی
منفعل ہونے کے پسیجنا کسیکی عجز اور زاری کے سبب اوسپر تفقد اور التفات کرنا اور نسبت پسیجنے
کسی دل کا طرف اکثر کرتے ہین جیسے اس مصرع مین ہے مجھے کر ذبح خنجر سے ترا دل گر پسیجا ہے ؞
پسند مرغوب اور استعمال اسکا کرنے اور آنی کے ساتھ ہے مثلا ہمین یہ چیز ہمین پسند آئی اور آفرینے
پسند کی پسندا ایک قسم ہے کباب کی بشن باے موحدہ مکسور اور شین معجمہ ساکن اور نون سے
وہ قدرت حق جل وعلی کی جس سے فنا موجودات کی متعلق ہے بشارت خوش خبری عموما اور وہ
خوشخبری کہ کوئی ولی یا پیغمبر کسیکو خواب مین دیوے خصوصا پشواز باے فارسی مکسور سے ایک
قسم جامہ کی کہ اکثر عروس کو وقت وداع کی پہناتے ہین اور زنان رقاصہ وقت رقص کے
بھی پہنتی ہین بفا خاک سفید کہ بسبب یبوست کے آدمی کے سر مین پیدا ہوتی ہے بقال
غلہ فروش بکرہ گوسفند نر بکری گوسفند مادہ بکواس ہرزہ گوئی بکی باے مفتوح اور
کاف تازی مشدد سے جو شخص کہ بہت ہرزہ گو ہو بکھرنا باے مکسور اور کاف تازی مخلوط الہا
سے اشیا خوردہ اور ریزہ کا گر کر پراگندہ ہونا بکھیرنا اوسکا متعدی بگھار باے تازی مفتوح

اورکاف فارسی مخلوط الہا سے روغن کو پیاز اور لونگ وغیرہ کے ساتھہ داغ کرکر طعام پر ڈالنا بگھار نا مصدر اوسکا بگھا جانور معروف جسکو بوتیمار کہتے ہین بگاڑ حاصل بالمصدر ہی بگاڑنے سے جو بمعنی خراب کرنے کے ہی اور مجازاً ناموافقت اور بدمزگی کو جو درمیان دو شخص کے واقع ہو کہتی ہین بگاڑنا مصدر ہی بمعنی خراب کرنے کے اور یہ معنی حقیقی اور مجازی دونون مین مستعمل ہے اور بمعنی بداطوار کرنے کے بھی استعمال کیا جاتا ہی مثلاً اوسکو لوگون نے بگاڑ دیا یعنی بدمزاج اور بداطوار کردیا بگڑنا لازم بگاڑنے کا اور سب معانی مذکورہ مین مستعمل مثلاً وہ کام بگڑ گیا اور اوشین اب بگڑ گئی اور وہ بگڑی ہوئی ہین یعنی بداطوار ہین بگھی کاف فارسی مشدد مکسور مخلوط الہا سے سواری معروف مخترع اہل فرنگ کی بگولا گردباد اسکو بھولا دونون باے تازی سے بھی کہتے ہین بکٹٹ باے تازی مفتوح اورکاف فارسی ساکن اور تاے ثقیلہ ہندی اول مضموم اور دوم ساکن سے وہ شخص کہ گھوڑا بلا تحاشا دوڑا وے یہ ترجمہ ہے عنان گسستہ کا بکیت باے تازی مفتوح اورکاف تازی مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور تاے فوقانی سے جو کہ فن بانک مین مہارت رکھتا ہو پکارنا باے فارسی مضموم اورکاف تازی سے کسیکو آواز دینا پکار حاصل بالمصدر پکارنے سے پکنا ترجمہ پختن کا پکانا متعدی اسکا پکا کاف مشدد سے ماضی پکنے سے اور بمعنی پختہ کے اور وہ شخص کہ نہایت دانا اور کار آزمودہ ہو پکڑنا ترجمہ گرفتن کا پگڑی دستار پگ پاؤن پہ زبان دہاقین کی ہی پگھلنا باے فارسی مکسور اورکاف فارسی مخلوط الہا اور لام ساکن سی ترجمہ ہی گداختن کا پگھلانا متعدی اسکا پکھال کاف تازی مخلوط الہا سے ایک ظرف چرمی ہی مشک سی کلان ترکہ سقی اوسمین پانی بھر کر بیل پر رکھہ لیجاتے ہین پکھاوج ایک قسم باجے کی ہی بطور ڈھول کے پکوان اصل مین بمعنی اوس چیز کی ہے جسکو پکاوین لیکن عرف مین اوس چیز کو کہتی ہین جسکو

روغن مین تلین جیسے گل گلی اور پوریان بلا معروف بلا نوش جو شخص کھانے مین اچھی بری
چیز کا لحاظ نکرے اور جو شخص صدقہ کہاے اُسکو بھی کہتے ہین بلا چٹ مثل بلا نوش کے انشا
کا شعر دونون کی مثال مین ہے ع ورد ہیش بلا نوش بلا چٹ ہین یہان دوست پینکے مین
جو آوین + افعی کو سل کر کرین افیون کا گھولا ہین ایسی ہی آفت + بل بای تازی بکسر سوراخ اور
اکثر سوراخ موش پر اطلاق کرتے ہین بلی مادہ گربہ بلائی یا مادہ گربہ لیکن زبان عوام پر بلاؤ واو بعد الالف
سے گربہ نر بلائین جمع بلا کی اور ایک رسم ہے عورات کی کہ اپنا عزیز اور قرابتی کی سر پر دونون ہاتھ
رکھکر پھر ہاتون کو اپنی کنپٹی کے برابر لا کر دباتی ہین تا کہ اس صدمہ سے انکی انگلیون سے آواز
پیدا ہو اوس آواز کو چٹخنا انگلیونکا بولتے ہین اور اس رسم کو بلائین لینا بعضے شعرا نے نسبت
اس رسم کی مردون کی طرف بھی کی ہے لیکن یہ حرکت بد اور اوباشونسے متصور ہے جرأت کا شعر
ع بلائین ہاتون کی لینے جو لین تمہارے رات + بلائین ہاتونکی لیتا رہا مین ساری رات +
بلی بای تازی مفتوح اور لام مشدد مکسور ہے چوب معروف بلبلانا دونون بای تازی مکسور سے
بیقراری سے رونا بلکنا بیقراری سے رونا اطفال کا بلکانا متعدی اسکا بلونا بای تازی مکسور اور
لام مضموم سے چیزات کو چوب مخصوص کے ساتھ درہم برہم کرنا تا کہ روغن اس سے نکل آوے
اور اسکو دودہ بلونا کہتے ہین باوصفی کہ بلوتے ہین دہی کو بلور سنگ معروف اور عوام لام مشدد
مفتوح سے بولتے ہین بلند اونچی چیز بلے بای تحتانی مجہولہ سے ایک کلمہ ہے کہ محل تعجب مین
بولتے ہین مثلاً بلے تیرا حوصلہ بلبلہ حباب بالاند بای مکسور اور لام مع الالف اور نون غنہ
اور دال مہملہ سے بالشت لیکن یہ زبان عوام کی ہے پلہ بای فارسی مفتوحہ اور لام مشدد سے
ایک طرف ترازو کی اور اوسکو پلڑا بھی مشتملہ سے لام کے بعد بھی کہتے ہین اور روپیہ کی دونون
طرف سے ہر ایک کو بھی پلہ کہتے ہین اور بعضی مسافت کو مثلاً یہان سے اوس مکان کا پلہ کم

یا وہ مکان جسکے پلہ پر ہی اور بمعنی حمایت کی مثلاً ساکھ اوسکے پلہ پر ہی یعنی اوسکا حامی ہی اور
بمعنی گون غلہ کی اسی واسطے وہ مزدور جو گون غلہ کی اوٹھا کر باجرت کہین پہونچاوی ہی اوسکو
پلہ دار کہتے ہین پلہ بای فارسی مکسور اور لام مشدد مفتوح سی بچہ سگ پلاو بای فارسی مضموم
سی طعام معروف پلنا بای فارسی مفتوح سی پرورش پانا پلتھن وہ پھوک کہ آٹے سے
بعد دودہ نکالنے کے باقی رہتا ہی اور وہ آرد خشک جسکو خشکی کہتے ہین پلیتھن نکالنا کسیکو سخت
سی زدوکوب کرنا کہ بیدم ہوجاوی سودا کا شعر تکلی سرف کی کہر لگاون گا + اور پلیتھن ترا لگا دون گا +
پلیو بای فارسی مفتوح اور لام مکسور اور یای تحتانی ساکن مع الواو پانی مین گھولا ہوا آرد جو واسطے
گاڑھا کرنے شوربا یا ساگ ہین وقت پکانے کے ڈالتی ہین اور آٹے کے دودو کو بھی کہتی ہین پلیتہ سوتی بتی
کپڑی کی کہ جسکو روغن مین تر کرکر اکثر پیچ شانہ پر روشن کرتے ہین اور بتی کاغذ کی جسپر تعویذ اور
ادعیہ لکھکر کبھی اسکا دھوان ناک مین مریض کے پہونچاتی ہین اور کبھی اوسپر روئی لپیٹ کر چراغ مین روشن
کرتے ہین تاکہ اوسکی اثر سی آسیب جن اور پری کا دفع ہوجاوے اور اصل اس لفظ کی سب معنو مین فتیلہ تھی
تاء فوقانی سی یای تحتانی پر یا فتیلہ فارسی بجای بای فارسی کی انشاء اللہ خان کا شعر جی جلا اٹھا سا
پھونکا کسی لونگ اور سپند + مشک وسپند ورواگر مرچ پلیتا تعویذ + پانک ترکان پلٹنا
معکوس ہوجانا پلٹا حاصل بالمصدر اوسکا اور اوسکا استعمال کھانے کے ساتھ ہی جیسے اس شعر
مین حضرت ظل سبحانی سراج الدین محمد بہادر شاہ ظفر تخلص کی مت نسوو یکہے کی تدبیر کو پلٹے
کھاتی + دیر لگتی نہین تقدیر کو پلٹے کھاتی + پل بای فارسی مضموم سی معروف اور بای فارسی
مفتوح سی گھڑی کا ساٹھوان حصہ پلنگ چارپائی بن صحرائی پنیتان اور عروس بنا نوشہ
بناس پتی گھاس بن بای موحدہ تازی مضموم سی تخم مشہور کہ اوسکو برشتہ کرکر کہاتے
ہین تاکہ رطوبت دہن خشک ہو اور کبھی اوسکو جوش دیکر پیتے ہین جسکو قہوہ کہتی ہین بہانا

تیار کرنا اور کسی سے تسخیر کرنا بنانا نون مشدد بھی مصدر ہے لازم بنانے سے دو نون معنی مین
بناوٹ حاصل بالمصدر ہے بنانے سے بنسی وہ ریسمان کہ اوسمین قلاب نصب کر کے مچھلی پکڑتے ہین
اور بمعنی نلکے بھی ہے جسکو مطرب بجاتے ہین اور اسی بنسری بزاے مہملہ سے درمیان سین اور
یاے تحتانی کے بھی کہتے ہین لیکن یہ زبان پیچ کی ہے بنا باے موحدہ مضموم اور نون مشدد کے
بافتن کا ترجمہ ہے بناوٹ باے موحدہ مضموم سے حاصل بالمصدر ہے جو بمعنی بافتن کے ہے
نیت باے موحدہ تازی مفتوحہ اور نون مفتوح اور تاے فوقانی ساکن سے ایک چیز ہے گوٹا
اور ستارہ اور سلما سے بنی ہوئی عرض مین تھوڑی دو انگشت کم یا زیادہ کہ اوسکو کلاہ یا پگڑی
پٹکا لگتے ہین بنیاد معروف اور بمعنی مقدور اور استطاعت کی مثلاً اوسکی بنیاد کیا ہے بنولا با
موحدہ مکسورہ اول اور نون مفتوح اور واو ساکن اور لام مع الالف سے پنبہ دانہ بنمانس
ایک حیوان ہے صحرائی بشکل انسان کی مرکب ہے بن سے بمعنی صحرا کے اور مانس سے بمعنی انسان
بنج باے موحدہ مفتوحہ اور نون مفتوح اور جیم ساکن ہے سوداگری بنجارہ بمعنی سوداگر کے مرکب
ہے بنج سے جو گذرا اور آرہ سے کہ کلمہ نسبت کا ہے پس نون بنجارہ کا اصل مین مفتوح ہے اور
بسبب کثرت استعمال کے ساکن ہو گیا ہے بنجر وہ زمین خشک جسمین کشت کاری نہو سکی بندہ غلام
بندی قیدی بندگی عبادت اور روزمرہ حال مین بجاے سلام کی استعمال کرتے ہین بندھن
اصل مین بمعنی بندش کے ہے اور مجازاً اس بندش کو کہتے ہین جو چھپر مین واقع ہو بندھانی
ایک فرقہ ہے جو جبر انتقال کا پیشہ کرتے ہین بندھوا نون غنہ اور ہاے مخلوط کے ساتھ قیدی
بندوڑ باے تازی مفتوح اور نون غنہ اور دال مہملہ مضموم اور واو مجہولہ اور راے ثقیلہ
سے بمعنی کنیزک بنیا نون مقدم باے بالف کشیدہ سے بقال بنیئی باے مفتوح اور نون
مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور نون مکسور اور یاے تحتانی ساکن زن بقال بنیائی الف

کے ساتھ وزن تیقال لیکن یہ زبان عوام کی ہے اور فصحا نہیں بولتے ہین جو گذرا پنہا با فارسی
مفتوح اور نون غنہ مفتوح مشدد سے آب الی پنی باے موحدہ مفتوح اور نون مشدد
مکسور مع الیا سے ورق رانگ کی پہنپنا بہائی فارسی اول مفتوح اور نون مفتوح
اور بائی فارسی دوم ساکن اور نون مع الالف سی بیمار لیسی صحت پانے کے بعد فربہ
ہونا نیکوا با وزن نیواڑی پان فروش مرکب ہے پن سے جو مخفف ہے پان کا اور واڑی
سے جو کلمہ نسبت ہے اور شاید واڑی وہی واڑہ ہے کہ جھواڑہ اور نائی داڑہ جس سے
مرکب ہے کہ یہان بسبب استعمال کہ ہائی مختفی اوسکے یائے تحتانی سے بدل گئی ہے پہنیر طعام
معروف کہ دودکو پہاڑ کر نمک ملا کر خشک کر رکھتے ہین پن چوڑہ ایک کھلونہ ہے معروف
گلی یامسی کہ اوسکی تہ مین سوراخ ہوتے ہین اور اطفال اُسمین پانی بھر کر جسوقت اسکا
منہ انگشت سے بند کرتے ہین پانی گرنے سے رہجاتا ہے اور جب انگشت اوٹھا لیتے ہین
پانی گرنے لگتا ہے پن کپڑا وہ کپڑا جو پانی سے ترکرکے عضو مجروح پر باندہ دین پن بتیا
بر تیخ بخشہ قدری شربت مین بطور فالودہ کے پڑی ہوئی پن گھٹ پانی بھرنیکا گھاٹ اور ترکیب
لفظ مقتضی ہے اس امر کی کہ اُسکا اطلاق لب دریا پر کیا جاوے لیکن عرف حال مین
اُس چادر پر کرتے ہین جس سے ہر کس وناکس اکثر اوقات پانی بھرین پنہاری وہ عورت جو
اجرت لیکر ہر کسی کے گھر پانی بھرے پنجیری آرد برشتہ جسمین شکر اور میوہ ملا کر کھاتی ہین اور
اس دیار مین بعض تقریب شادی مین بطور بھاجی کے برادری مین تقسیم کرتے ہین پنگوڑہ
بائے فارسی اور نون غنہ اور کاف فارسی مضموم اور واو معروف اور رائے مثقلہ اور
ہائی مختفی سے ایک شی ہے مثل جھولے کے جسمین اطفال خوردسال کو لٹا کر حرکت دیتے ہین
تاکہ خواب آجاوے تو واو معروف ہو یا مجہول اصل مین یعنی شمہ کے ہے جیسکی ہندی ہین

باس کہتے ہین لیکن عرف عالین واو مجہول کے ساتھ بو ہو بدبو پر اطلاق کرتی ہین مثلا جب
کہین کہ اُسمین بو آنے لگے واو مجہول سے تو مراد یہ ہے کہ بدبو آنے لگے بورہ واو معروفہ
سے شکر سفید جسکو چینی کہتے ہین اور واو مجہول سے بمعنی گون کہ جسمین شکر یا خاک بھر کر
کہین لیجاوین بوریا معروف بو آخواہر بو بو خواہر بوجھہ واو مجہول سے بمعنی بار کے
بولنا واو مجہول سے بات کرنی بول بات بو بمعنی بہلا سودا کہ اُسکو شکون نیک سمجھتے ہین
پو بای فارسی مفتوح سے زبان ہنود مین سبیل کو کہتے ہین اور نرد بازونکی اصطلاح مین نقش یک کو
پودہ بای فارسی مفتوح سے درخت نورستہ پون اصل مین واو مفتوحہ سے ہے اور روزمرہ حال مین
واو ساکن سے بھی سنا گیا ہے اس لفظ کو اس زمانہ مین بجز عوام کے اور خصوص عوام ہنود کی یا ہنود
مین سے وہ لوگ جو بسبب توغل کے اپنے علوم مین الفاظ ہندی بولنے کا التزام رکھتے ہین اور کوئی نہین
بولتا سودا کے شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ سابق مین خواص بھی اسکا استعمال کرتے تھے اور وہ شعر یہ ہے
گھوڑے کی بیچ مین سے پٹی اسے لگاو کہ تا ہووے یہ روان + یا بادبان باندھ پون کے دو و ختیار + اور
سکون واو سے بمعنی تین ربع کے اور وہ ارواح خبیثہ جو ساحر ضرر پہونچانے کیواسطے کسی پر متعین کرے
پولا بای فارسی مضموم اور واو مجہول سے متخلخل پوست چھڑا اور کوکنار پوستی وہ شخص
کہ ہمیشہ پوست یعنی کوکنار پینے کا استعمال رکھے اور کھاو نہ ہوتا ہے کاغذ کا مخروطی شکل
کہ اُسکا قاعدہ یعنی پیندی مٹی کے بناتے ہین جسوقت اُسکو ہاتھ سے زمین پر کسیطرح ڈال دین
تو اوسکا راس بلند اور قاعدہ زمین پر بھاری رہتا ہے پوت واو معروف اور تاے فوقانی
سے پسر پوتہ بیٹے کا بیٹا اور وہ لتہ جس سے پنڈول دیوارون پر پھیرتے ہین پوتھہ خورد دانہ
کا پنے کے اُسکو فارسی مین شبہ کہتے ہین پوٹ واو مجہول اور تاے ثقیلہ ہندی سے وہ چادر
جسمین غلہ یا اسباب انکو باندھین اور چادر سیرونی جسمین مردہ کو لپیٹین پوٹا بای فارسی اور

واو مجہولہ اور تاے مثقلہ مع الالف سے جانوران طائر کا سعدہ پوپنی واو مجہولہ سی یعنیہ
درا پیچیدہ جو عورتین واسطے سوت کاتنی کے بناتی ہین پونگی شاخ یا چوب کہ اندر سے
خالی ہوتی ہے اور اوسکو جوگی لب پر رکھہ کر بجاتے ہین پوری ایک قسم طعام کی جو روغن
مین تلتے ہین پورا کامل پوٹلی زاے تازی سے وہ ریسمان جو گھوڑی کے منھ پر چڑھاوین
پوٹلی وہ پارچہ جسمین ادویہ یا نقد رکھہ کر رشتہ سی بشکل مدور باندھلین پوشاک
لباس پوتڑھا پیر پہونا برشتہ کرنا بھوڑا باے تازی مخلوط الہا اور واو معروفہ اور
رے مثقلہ مع الالف سے ریت بجوڑا اراے مہملہ سے ایک قسم بھورنگ کی بھوکا گرسنہ بھائی
برادر بہن خواہر بھینا باے تازی مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی ساکن سے بمعنی
خواہر کے لیکن یہ روزمرہ عورتون کا ہی بھاوج زن برادر بھانجا پسر خواہر بھتیجا پسر
برادر بہو باے تازی مفتوح اور ہاے ہوز مضموم اور واو معروف سی زن پسر اور
کبھی بمعنی عروس کی بھی استعمال کرتے ہین اور کبھی مطلق جورو کے معنی مین خواہ
نو کتخدا ہو خواہ کتخدائی پر مدت گذری ہو اور اسیواسطے اسکو مضاف کرتے ہین
طرف داماد کی مثلاً فلان کی بہو یعنی اوسکی زن بہنوئی شوہر خواہر بھلا نیک بھکوا
باے موحدہ مخلوط الہا اور کاف ساکن سے ترساق بھجڑوا مثلہ بھوت خبیث بھجونا
واو غیر ملفوظہ سے مثلہ بھتا باے موحدہ مخلوط الہا مفتوح اور تاے فوقانی مشددسے
برنج پختہ بھوبھل باے موحدہ اول مخلوط الہا مضموم اور باے موحدہ دوم مخلوط الہا
مفتوح خاکستر سوزان بھس باے موحدہ مخلوط الہا مضموم سے وہ کاہ کہ گندم اور
جو کو درخت سے خرمن کے وقت پاے گاو سے شکستہ ہوکر ریزہ ریزہ ہو جاوے
بھوسی اجزاے خورد جو آٹے کی چھاننے کے بعد باقی رہجاوین اسکو عربی مین نخالہ کہتے ہین

بھونٹ دال مثقلہ سے وہ جانور سیاہ کہ بشکل بھونرے کے کوڑی مین پیدا ہوتا ہے بھاگنا ترجمہ
گریختن کا بھگوڑا وہ غلام جو بار بار بھاگ جاوے بھال سنان اور خرس بھلانا غلطی مین
ڈالنا بھلاوٹ حاصل بالمصدر اوسکا بھنگ کاف فارسی سے سبزی معروف بھنگڑ بے نقط
ہندی سے وہ شخص جو بھنگ پینے کا عادی ہو بھنگیرا بھنگ فروش بھنگ خانہ دوکان بھنگ
فروش اور مجازاً اوس مکان پر بھی اطلاق کرتے ہین جہان اکثر بھنگ پینے والے جمع ہوکر بھنگ
پیا کرین بھنگی شلہ اور حلال خور بھالا نیزہ بھلی باے موحدہ مفتوح اور ہاے ہوز ساکن
اور لام مکسور مع التحتانی سے ایک قسم کی گاڑی کی بھولا باے موحدہ مضموم مخلوط الہا
اور واو مجہولہ سے نادان بھولنا فراموش کرنا بھینگا باے تازی مخلوط الہا اور یاے
تحتانی مجہولہ اور نون غنہ اور کاف فارسی مع الف سے وہ شخص جو ایک چیز کو دو دیکھے
جسکو عربی مین احول کہتے ہین بہت بسیار بھون ابرو بھونکنا آواز کرنا سگ کا اور
مجازاً بیہودہ گوئی اور بیہودہ سرائی پر بھی اطلاق کرتے ہین اور شاید باعتبار استعارہ
تخییلیہ کے ہو کہ قایل کو بطریق استعارہ بالکنایہ کے سگ سے تشبیہ دیکر یہ آواز جو سگ سے
مختص ہے ثابت کی بھاڑ باے موحدہ تازی مخلوط الہا اور راے ثقیلہ سے گلخن بھاپ
نفس گرم اور بخارات جو پانی سے منفصل ہوتے ہین بھپارہ بخارات گرم جو جوش کی ہوئی
دوائیون سے کسی عضو پر پہونچا دین یہ مرکب ہے بھاپ اور آرہ سے جو کلمہ ہے نسبت کا اور
بسبب کثرت استعمال کے الف محذوف ہو گیا ہے بھانجوان باے تازی مخلوط الہا مع الالف
اور نون غنہ اور جیم ساکن اور واو مفتوح مع الالف اور بعد الف نون غنہ سے رشتہ دوہرا
بٹا ہوا بھلسنا باے تازی مضموم مخلوط الہا اور لام مفتوح اور سین مہملہ ساکن سے اعضاے
بدن کا آتش یا دھوپ گرم مثل بھوبھل یا سنگ گرم سے بہت متاثر ہونا جیسے کہا جاوے

یہان پتھر ایسی گرم تھے کہ پانو بھلس گئے بھجن باے تازی مخلوط الہا اور جیم تازی
مفتوح اور نون ساکن سے وہ راگ کہ ہنود عبادت کے وقت گاتے ہین بھوجن زمرہ
ہنود مین طعام کو کہتے ہین بھوجن کرنا معنی کھانا کھانے کے بھجیا ناتر ہونا بھگو نا تر کرنا
بھیگی بلی بتانا عذر بیجا کے وقت استعمال کرتے ہین یعنی جب کوئی کسی کام مین عذر نامعقول
پیش کرے تو کہین کہ بھیگی بلی بتاتا ہے بھٹی اوپلے جمع کر کے ہوا جسمین چونہ یا ظروف رکھکر
پکاوین اور ایک قوم ہے معروف بھونرا نام ہے ایک پرندہ معروف کا کہ سیاہ ہوتا ہے
اور اکثر چھپر کے بانس مین رہتا ہے اور بمعنی نہ خانہ کی بھی مستعمل ہے یہان مثل زن شعبدہ باز
بھگتیا ایک فرقہ خاص ہے مردون سے کہ پیشہ رقاصی کا رکھتے ہین بھٹکنا جا بجا پریشان
پھرنا بھڑنا باے موحدہ تازی مکسور مخلوط الہا اور راے مثقلہ ہندی ساکن سے
یعنی ایک شی کا دوسرے چیز سے متصل ہونا اور مجاز اجرایف کو مقابل ہونا سودا کا شعر ہے
جا ہی بھڑا اوس صف مژگان سے آج ٭ دل تو بڑا ہی ہما جگر گیا ٭٭
بھڑنا کواڑ کا بند ہونا کواڑ کا بھڑا امر ہے بھڑنے سے اور بمعنی زنبور کے بھی ہے یعنی جانور
معروف جسکا نیش مشہور ہے بھیڑیا بیاے تحتانی معروفہ سے ازدحام اور ماخذ اسکا وہی
لفظ بھڑنا ہے کیونکہ ازدحام مین ایک دوسرے سے بھڑتا ہے بھیڑنا یا سے مجہولہ
مشتق ہی بھڑنے سے بھیڑ امر اوسکا اور پیش بھیڑیا گرگ بہرا باے موحدہ مفتوحہ اور
ہاے ملفوظی ساکن اور راے مہملہ مع الالف سے کر یعنی جسکو سنائی نہ دے یہ لفظ کبھی شخص پر
اطلاق کیا جاتا ہے مثلاً زید بہرا ہے اور کبھی کان پر جیسے اوسکے کان بہرے ہین بھیلی ایک
مقدار معین ہے گڑ کی کہ چار یا پانچ سیر سے زیادہ نہین ہوتی بھیس لباس بھیس بدلنا یعنی
لباس بدلنا تاکہ کوئی نہ پہچانے بھنبھیری باے موحدہ مفتوحہ مخلوط الہا اور نون مخفی اور

بائے موحدہ مع یائے معروفہ اور رائے مہملہ اور یائے معروف کے ساتھ نام ہے ایک پرند
معروف کا کہ جسم اوسکا نہایت باریک طولانی اور پرواز نہایت سریع ہوتی ہے اور ایسے
جو طفل خورد کہ نہایت چنچل ہے دوڑتا ہوا وسے کہتے ہین کیا بھنبیری سا دوڑتا ہے
بسنت جو چیز کہ بالکل فنا ہو جاوے کہا تا ہے بسنت باغ کا شعر ... یہ گئی کون سی وہ با
تو نکی سیر + فکر رکھتے ہین کا فریہ وہان رکھتے ہین تہ بھنبھوڑنا بائے موحدہ تازی
اول مخلوط الہا مفتوح اور نون غنہ اور بائے موحدہ تازی دوم مخلوط الہا مضموم
اور واو مجہولہ اور رائے مثقلہ ہندی ساکن ہے گوشت یا استخوان کو دانتون سے توڑ کر
کھانا بھنکانا بائے تازی مخلوط الہا مکسور اور نون مفتوح اور کاف تازی ساکن ہے آواز
بلا کم مثل آواز مکس وغیرہ بھنکنا بائے مکسور مخلوط الہا اور نون مفتوح اور کاف تازی
اور نون مع الالف سے اجتماع مکس کا کسی چیز پر بہروپ تغیر ہیات تاکہ کوئی نہ پہچانے
اور یہ فعل ایک فرقہ خاص سے متعلق ہے کہ اسکے سوا کوئی نہیں کرتا بلکہ کوئی نہیں جانتا
بہروپیا وہ طائفہ خاص جنکے فعل کو بہروپ کہتے ہین پھول گل اور شرارہ آتش چنانچہ
آگ لگنے کے وقت کہتے ہین پھول پڑا اور بمعنی فاتحہ روز سوم کے بھی مستعمل ہے + پھول
جھڑنے بائے تحتانی مجہولہ آخر مین کلام ہائے خوش زبان سے سرزد ہونے پھول جھڑی
واو غیر ملفوظ سے آتش بازی معروف پھینکنا کسی چیز کا اس طرح ہاتھ سے ڈالنا کہ دور
جا پڑے پھکنا بائے موحدہ مخلوط الہا سے جلنا اور وہ جھلی کہ محل بول ہے پھونکنا
مشتعل یعنی جلانا اور پھونک مارنے تاکہ آگ جل جاوے پھند تا باو ومن پھندا
وہ حلقہ کہ رشتہ مین خود بخود پڑ جاوے یا قصدا بنا دین تاکہ اوس سے طائر کو پھنسا
کرین پھنکنی بائے موحدہ مخلوط الہا مضموم سے ایک ٹکڑا بانس کا ہے کہ اوس سے

بواسطہ باد دہن سے آگ جلاتے ہیں پھڑکنا مضطرب ہونا طائر کا مثال نصیر کا شعر ع
ہم پھڑک کر توڑتے ساری قفس کی تیلیاں + پر نہیں اے ہمصفیرو اپنی بس کی تیلیاں +
پھل ثمر پھلی ظاہر ہے کہ تانیث ہے لفظ پھل کی لیکن ہر ثمر پر اطلاق اوسکا درست
نہیں بلکہ اوس ثمر کو کہتے ہیں کہ دراز ہو اور اوسکے جوف میں حبوب ہوں جیسے پھلی لوبیہ
اور مونگ اور ماش اور سیم اور املتاس وغیرہ کی گویا درازی اوسکے مفہوم میں داخل ہے
پہیلی چیستان پھیلنا بائے فارسی مخلوط الہا مفتوح سے پہن ہو جانا کسی چیز کا پھیلانا
متعدی اوس کا پھولنا منتفخ ہونا پھیکا وہ طعام جسمیں نمک یا شیرینی کم ہو پھیلانا دم دینا
پھوس وہ کاہ جس سے چھپر تیار کیا جاتا ہے پھلکا وہ پھولا سے جوکہ ہلکا ہو پھانک حبت
اور اوسکو مارنے کے ساتھ استعمال کرتے ہیں یعنی پھانک مارنا پھانکنا چیز خشک سائیدہ
کو کف دست پر رکھ کر منہ میں ڈالنا پھنکا مارنا مثلہ پھنکی چیز خشک سائیدہ بقدر کف دست
پھانک امر پھانکنے سے اور قاش پھکیتی پٹا کھیلنا پھکیت جوکہ پٹا کھیلنے میں مہارت رکھتا ہو
پھن کفچہ مار پہاڑ کوہ پھاڑنا ترجمہ دریدن کا پھوٹنا یعنی ٹوٹنا لیکن ان دونوں میں
باعتبار محاورہ کے اتنا فرق ہے کہ بعض مقام میں پھوٹنا بولتے ہیں اور بعض جا میں
ٹوٹنا اور بعض جاے میں دونوں کا اطلاق درست ہے مثلاً پھوڑا پھوٹا کہیں گے نہ پھوڑا
ٹوٹا اور لکڑی ٹوٹی کہینگے نہ لکڑی پھوٹی اور سر ٹوٹا اور پھوٹا دونوں درست ہے پھوٹ
امر ہے پھوٹنے سے اور نام ایک ترکاری کا ہے مثل ککڑی کے لیکن لکڑی سے کلان تر
اور شیرین اور بمعنی ترک موافقت کے پھرٹی ایک مقدار معین ہے سات بیاد کی تیس گز
طول اور ایک گز عرض سودا کا شعر ع تسلی مجھ و ایذائی کی منہ جھوٹے کے پھبتیاں
اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو نقل لو پھڑیاں + پھانس ریشہ باریک بانس یا بانس وغیرہ کا

کہ اعضا مین چبھ جاوے اور روغن گاؤ جو کپی سے نکالنے کے وقت لگتے دفعہ ناخن
کے اندر بڑھ کر بیٹھ جاتا ہے اور گوشت ناخن کو اذیت دیتا ہے اوسکو بھی پھانس کہتے ہین
پھانسنا گرفتار کرنا پھانسی رسن وغیرہ کہ کسیکی گلی مین ڈالکر تنگ کھینچین تاکہ گلا گھٹ
جاوے بیکس جو کہ حامی اور مددگار نرکھتا ہو بے بس عاجز بیہودہ بیفائدہ بیوحدت بی نظ
اور بے ادب انشاء اللہ خان کا شعر ہے وحشت مین اپنے جو آیا قیس وحشت نے کہا + چل بے بے
وحدت پرے کیون یہان تو لایا بستر + بیڈھب بطور بیڈھنگا وہ شخص کہ اوسکے اطوار
سلامت روی پر نہون بیڈول بدوضع اشیا مین سے ہو یا اشخاص مین سے بے تہی کسی سے
بدزبانی کرنا اصل مین بے تہی عبارت اس سے ہے کہ کسیکو لفظ بے کے ساتھ یاد کرے
انشاء اللہ خان کا شعر ہے کونسی یہ وضع ہے سوچو تو اپنے دلمین تم + بے تبے کہنا کبھو مجکو بھو
مشفق ملاذ + بیل باے تازی مکسور اور یاے ساکن مجہول سے شاخ درخت یا ساق
کے کہ اطراف اور جوانب مین پھیل جاوے اور ثمر ایک درخت کا ہے کہ اسکو بعد خشک
ہونے کے اندر سے خالی کر لیتے ہین اور اوسمین خشک سائیدہ اسمین بھر کر رکھتے ہین اور
وہ زر یا فلوس کہ زن مطرب یا کنچنی کو گانے یا ناچنے کے وقت بطور انعام کے سوا اجرت
مقرری کے دیا جاوے اور باے مفتوح سے بمعنی گاؤ کے بیر باے تازی مکسور اور یای
مجہول سے ثمر معروف اور وہ دو قسم ہے ایک باغی کہ وہ کلان ہوتا ہے مشابہ سیب کے لیکن حجم
مین کم اور دوسرا صحرائی کہ اوسکو جھاڑی بوٹی کا بیر کہتے ہین مشابہ عناب کی لیکن حجم مین
عناب سے قدرے کم اور باے مفتوحہ سے بمعنی دشمنی بیری باے مکسور سے درخت بیر کا
لیکن باغی بیر کے درخت کو مطلق بیری اور بیر صحرائی کے درخت کو جھڑ بیری کہتے ہین
یا مفتوحہ سے بمعنی دشمن بیراگی باے مفتوحہ سے ایک صفت ہے فقراے ہنود سے

بیراگن زن بیراگی اور ایک چوب ہی خمدار کہ فقرا اوسکو بغل مین لیکر اوسکے سہارے سے
بیٹھتے ہین بیڑا بای مکسور اور یای مجہولہ اور رای ثقیلہ ہندی سے چند لکڑیان آپسمین
بندھی ہوئین جنکو دریا مین ڈالکر مسافت بعید سے لاتے ہین اور ایک فرقہ فرقون سپاہ کی کہ
بیڑا پار ہونا کامیاب ہونا اور ماخذ اسکا معنی اول ہے بیڑی بیڑی باے موحدہ مکسور اور
یاے تحتانی اول مجہولہ اور راے ثقیلہ ہندی مکسور اور یای تحتانی ثانی معروف سے وہ
بند آہن جو مجرم کے پاؤن مین ڈالدیتے ہین اور وہ نیا رشتہ کہ اطفال کے پاؤن مین
بطور منت کے پہناتی ہین بیڑہی بای موحدہ مکسور اور یاے تحتانی اول مجہولہ اور راے
ثقیلہ ہندی مخلوط الہا سے وہ روٹی جسمین پیٹھی ڈالکر پکاوین بیڑا باے معروف سے وہ
برگ پان جسمین چونہ اور کتھہ اور سپاری وغیرہ رکھہ کر بشکل مثلث کے موڑدین بیڑا اوٹھانا
کسی کام پر مستعد ہونا اور ماخذ اسکا ایک رسم ہے اہل ہند کی محفل مین ایک بیڑا پان کا حاضر
کرتے ہین اور جو شخص کسی کام کا اہتمام اپنے ذمہ پر لیتا ہے اوسکو اوٹھا لیتا ہے بیس عدد معروف
بیجنا بای موحدہ مکسور اور یای تحتانی معروف اور جیم تازی ساکن سے نکلنا بیرکھہ بای مفتوحہ
اور یاے ساکن سے دستارچہ علم بیج جیم تازی سے تخم اور نطفہ بیچ جیم فارسی سے درمیان بیچون بیچ
وسط حقیقی بیچ بچاؤ وہ فیصلہ جو دو شخص مین بواسطہ شخص متوسط کے ہو جاوے بیچہ
ایک تصویر ہے بہیبت کہ اوسکو اپنے چہرے پر لگا کر اطفال کو اوس سے ڈراتے ہین
بید درخت معروف اور علم دینی ہنود کا اور یاے موحدہ مفتوحہ سے طبیب بیدک بای
موحدہ مفتوحہ سے علم طب بطور ہندوون کے بیا باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی
مع الالف سے ایک جانور ہے پرندہ گنجشک سے کچھ کلان اور اوسکا گلا مائل بزردی ہوتا ہے
بیگار کاف فارسی سے کام بی مزد بیگاری وہ شخص جس سے کام بی مزد لین بیگار ٹالنے کام

کوئی ولی سے کرنا بیر باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی معروف سے برادر اور ایک
طائفہ ہے جنکی قوم سے کہ ساحر آزار پہونچانے کے واسطے کسی پر تعین کرتے ہین بیرا الف سے
برادر بیر باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی مشدد اور راے مہملہ ساکن سے عورت
بیلن باے موحدہ مکسورہ اور یاے تحتانی مجہولہ سے چوب طولانی مدور جس سے روٹی یا پوری
بیلن کرتے ہین بیاہ باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی بالف کشیدہ سے شادی کتخدائی
بیاہتا وہ شخص جسکی شادی کتخدائی ہوچکی ہو بیالو باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی مع
الالف اور لام مضموم مع الواو سے وہ طعام جو غروب آفتاب سے پہلے کھاوین لیکن
یہ اصطلاح سراوگیون کی ہے جو ایک طائفہ ہے ہنود مین سے پی باے فارسی مکسور اور
یاے تحتانی معروف سے معشوق پیا مثلہ لیکن یہ دونون الفاظ اشعار ہندی یعنی کبت
اور دوہرہ مین شوہر پر اطلاق کیے جاتے ہین اور اسکی وجہ یہ ہے کہ ہندیہ مین عورت کا
عشق مرد پر ہے اور بیشتر عورات اپنے شوہر سے مربوط اور چسپان اختلاط ہوتی ہین اور
یہی سبب ہے کہ اشعار مذکورہ مین رقیب کو سوکن کے ساتھ تعبیر کرتے ہین پیہر خانہ
شوہر پینک غنودگی پیک باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سے آب دہن
جو بعد پان کھانے کے منہہ سے پھینکین پیک باے فارسی مفتوحہ سے قاصد اور وہ
لوگ جو منہہ پر خاکستر ملکر اور دستار سفید اور نیلی آستین پھٹی ہوئی بشکل مخروطہ سر پر
باندھکر اور ہاتھ مین شمشیر برہنہ لیکر محرم مین تعزیہ کے آگے شتاب شتاب دوڑتے ہین
انکو بھی پیک کہتے ہین پیپ حرف اول اور سوم باے فارسی اور درمیان دونون کے
یاے تحتانی ساکن معروف بمعنی ریم پیپل درخت معروف اور ثمر معروف نہایت تیز مزہ
کہ بطور دارو کے استعمال کیا جاتا ہے پیتل ایک قسم ہے فلزات کی جیسے برنج کہتے ہین

پیت دوستی اور اسکو پریت راے مہملہ سے باے فارسی کے بعد بھی کہتے ہین پینس سواری
معروف مخترع اہل فرنگ کی اور اسکو پالکی بھی کہتے ہین پیوڑی باے فارسی مکسور اور
یاے تحتانی مجہولہ سے ایک چیز ہے زرد رنگ اوس سے رنگ زرد بناکر تصویر کے کام مین
لاتے ہین پیاس تشنگی پیسا فلوس پماک ایک چیز ہے زرباف عرض بقدر یک دو انگشت
اور طول کے حد معین نہین ہے اور اوسکو دردامن اور کلاہ پر نصب کرتے ہین پیچ پلیتا او
فریب پیٹ شکم پیٹ گرنا کاف فارسی مکسور سے اسقاط حمل پیٹ والی زن حاملہ پیٹ پھاڑنا
شکم چاک کرنا پیٹ پکڑ کر بھاگنا نہایت مضطرب ہوکر بھاگنا پیٹ بھرنا سیر ہونا پیٹ بھر
تونگر پیٹھ پشت پیٹھ پھیرنی بھاگنا لڑائی سے یا کسی طرف سے دوسری طرف منھ کرنا بسبب
بیزاری کے پیٹھ موڑنی مثل پیٹھ ٹھوکنی تقویت کرنی پیٹھ توڑنی مایوس کرنا پیم بای فارسی
اور یاے تحتانی مجہولہ سے دوست پیار جوش محبت جو نہایت تہ دل سے ہو پیارا جسپر بہت
پیار آوے جرأت کا شعر ؎ آہ کیونکر نہ جدا ہے وہ پیارا ہوتا ✤ وہ نہین ہم ہین کہ جس سے
وہ ہمارا ہوتا ✤ فصل تاے فوقانی کی تا ایک کلمہ ہے کہ اطفال خورد سال سے بطور
ظرافت کے کہتے ہین اور اسکا استعمال اسطرح پر ہے کہ اپنے اور اطفال مین جو چیز حائل ہو
اوس چیز مین چھپکر دفعتاً اوسکے اوٹ سے سر نکالکر یہ لفظ کہتے ہین تاکہ وہ لڑکا یک بیک
چونک پڑے تاب طاقت سودا کا شعر ؎ مجلس کی تاب وطاقت کیا ہے کرے تکلیف
شعر اونکی میان ✤ تاب لانا متحمل ہونا تاب نہ رہی یعنی تحمل نہو سکا تاباں روشن دان
تابش چمک تابنا آگ سے سیکنا تاپ امر ہے تاپنے سے اور بمعنی تپ کے لیکن اس معنی مین ابتدا
عوام کی ہے تاپ تلی نام بیماری معروف کا تاج معروف اور ہندی مین تلک کہتے ہین تاجو
واو مجہول سے اصل مین نام ہے ایک عورت کا اور اوسکا قصہ یہ ہے کہ اوسنے اپنے برادر حقیقی کو بر

بیدردی سے مار ڈالا تھا اور عرف مین جو عورت کہ اپنے بھائی سے بدسلوکی کرے اوسکو حق
مین کہتے ہین کہ وہ تاجو ہے تار رشتہ تار بدھنا کسی امر کا علی الاتصال وقوع مین آنا مثلاً
روپیکا تار بندھ گیا تار ٹوٹنا فتور کا آنا ایسی کام مین کہ متصل ہوئے جاتا ہو تار لگانا ایک کام
کو متصل کیے جانا تار باندھنا مثانہ تارا ستارہ تارا ٹوٹنا شہاب ثاقب کا گرنا تاڑنا آثار سے مستقلہ
سے پہچاننا کسی امر دقیق پر تاڑ امر اسکا اور نام ایک درخت معروف کا تاڑی ماہیت ہے
درخت تاڑ کے کہ وہ نشہ آور ہے تاشہ شین معجمہ سے نام ہے ایک ساز کا اور اصل اسکی طاسہ
ہے طا اور سین مہملتین سے طا مہملہ تاے فوقانی سے اور سین مہملہ شین معجمہ سے بدل گیا تاش
نام ہے ایک قماش زرباف کا تاکنا پوشیدہ ہو کر کسی شی کو بغور دیکھنا تاک امر اور حاصل بالمصدر
تاکنے سے تاک لگانی اور تاک باندھنی بمعنی تاکنے کے تاگا کاف فارسی سے رشتہ تاگا پرونا
رشتہ سوراخ سوزن مین کرنا تاگا ڈالنا رضائی وغیرہ مین نگندے ڈالنا تاگڑی راے مستقلہ
ہندی سے ایک رشتہ ہے کہ عوام ہنود اور خصوصاً اطفال انکی کمر مین باندھتے ہین تال ہاتھ پر
ہاتھ مارنا واسطے ضبط اصول نغمہ کے تالا قفل تالا جڑنا قفل لگانا تالی ہاتھ پر ہاتھ مارنا
کہ اوس سے ایک صدا پیدا ہوا اور یہ کبھی تال کے واسطے اور کبھی کسیکو آگاہ کرنے کے واسطے
اور کبھی کسیکی تذلیل کے واسطے عمل مین آتی ہے اور اس فعل کو تالی بجانا اور تالی پیٹنا کہتے
ہین تالی بجنی اور تالی پٹنی لازم اوسکا تالاب معروف تالو جوف دہن کے سطح بالا جسکو
فارسی مین سقف دہان کہتے ہین تاننا جامہ طویل اور عریض کو بالائی سر یا بطور قنات
کے نصب کرنا جیسے خیمہ تاننا یا چادر تاننی تان امر تاننی سے اور ایک طرح کی آواز ہے کہ بوقت
نغمہ کے کرتے ہین اور اس طرح کی آواز کرنے کو تان لینا اور تان توڑنا کہتے ہین تانا وہ رشتہ
جس سے طول جامہ کا حاصل ہوتا ہے مقابل بانی کے جو بانے موحدہ تازی سے ہے اور جس

یا نقرہ کو آگ مین گلانا تا تبنا مس اور طعمہ جانوران شکاری مثل باز و باشہ وغیرہ کا اور ظاہرا
لفظ طعمہ مین تغیر واقع ہو کر تا تبنا ہو گیا ہی تا نگا ارا یہ بغیر چھتری کے تا ؤ مس اور نقرہ وغیرہ
کا آگ مین پیچ کھانا اور تختہ کاغذ تا ؤ نبردہ اور یہ کہ اوسکے اثر سے چاندی یا سونے کی غش
وقت پیچ کے ظاہر نہوتا ؤ دینا موچھون کا موچھون کو بل دینا اور اصل اسکی تاب دینا با بای
موحدہ تازی کے ساتھ ہی اور یہ فعل اکثر حریف آگی اپنی لاف وگذاف کیواسطے ہوتا ہی تاؤلا
تتاپا اور یہ لغت گوانرون کا ہی تایا ماضی ہی تانی سے یعنی گلایا مس وغیرہ کو اور بڑا بھائی
باپ کا تائی باپ کی بڑی بھائی کی جورو ٹاپنا تاے مثقلہ ہندی اور بای فارسی سی حالت
محرومی مین مضطرب ہونا اور زمین پر پانو مارنا گھوڑی کا اور اوسکو مارنے کی ساتھ استعمال
کرتے ہین جیسی کہتے ہین ٹاپ مارنا شاید اسکا ماخذ وہ ہی معنی اول ہین کسواسطی کہ ٹاپ مارنا اکثر
جب کہتی ہین کہ گھوڑا بسبب گرسنگی کے زمین پر پانو ماری اور اس جگہہ محرومی سی مضطرب ہونا
ظاہر ہے یعنی دانہ اور گھاس کے نہ پانی کے سبب اور کبھی اور سبب سے پانو زمین پر مارنے کو
بھی کہتے ہین اور یہ مجاز معلوم ہوتا ہی ٹاپو وہ زمین خشک جو درمیان پانی کے نمایان
ہو ٹاٹ دونون تائے مثقلہ سے ایک قسم جامہ کی ہے کہ سن سے بنا جاتا ہی اور اکثر پردہ وغیرہ
بنانے کے کام آتا ہی مشہور اس کے معنی مین کر یاس ہی ٹالنا تای مثقلہ سے دفع کرنا بحیلہ
ٹال امراس کا اور وہ جگہہ کہ چوب اور بھس وغیرہ کی فروخت کی واسطے معین ہوا اور زنگولہ
کہ فیل اور گاؤ کے گلے مین باندھتے ہین ٹانڈ مچان ٹانک نون غنہ اور کاف تازی سے اجزای
کمان ٹانکا وہ جزو رشتہ کا کہ ایک دفعہ مین صرف ہوا ہو اور اوس جزو رشتہ کو کپڑے
مین سے گذرانی کو ٹانکا بھرنا کہتے ہین ٹانکنا ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے باہم کر کر
ٹانکا لگانا لیکن ٹانکنے مین فقط دو تین ٹانکی کا لگانا معتبر ہی کسواسطے کہ مثلاً جب چادر کے

دو پاٹ سر تا سر جا دین تو یہ نہ کہین گے کہ ان دونون کو ٹانک دیا بلکہ جب دو تین ٹانکے لگا کر چھوڑ دین اور مقصود بھی یہی دو تین ٹانکے ہون تو کہین گے کہ اسکو اوس نے ٹانک دیا اور اسی واسطے قبا مین بند لگانے کو بند ٹانکنا کہتے ہین ٹانگنا تاے مثقلہ و نون غنہ اور کاف فارسی سے لٹکانا ٹانگ امر اوس سے اور بمعنی ران سے انگشت یا ٹانک ٹانگ اوٹھا کر پیشاب کرنا سنگ کا یہ اوسکے بلوغ کی علامت ہے ٹاگن ایک قسم ہے گھوڑے کی تب تاے فوقانی اور باے موحدہ تازی سے ظروف زمان سے ہے یعنی اوس وقت کی مثال جب مین نے اوس سے عجز کیا تب راضی ہوا یعنی اوس وقت تپ باے فارسی سے حمی تپش بیقراری بسبب حرارت کے تپاک گرم اختلاطی تجنا جیم تازی سے زبان دہاقین مین چھوڑ دینا تج امر اور نام ایک دوا کا تریا تاے فوقانی مکسور اور رے مہملہ ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے عورت ترپنا راے مثقلہ ہندی مفتوح اور باے فارسی ساکن سے بیقراری سے لوٹنا سودا کا شعر

ٹاوک نے تیرے صید نچھوڑا زمانہ مین * تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانہ مین *

ترمرا تاے فوقانی مکسور اور راے مہملہ اول ساکن اور میم اور راے مہملہ ثانی مفتوح مع الالف سوا اوسکے چکنائی جو شوربا یا پانی مین محسوس ہو تڑا بھڑی تاے فوقانی مفتوح اور راے مثقلہ ہندی اول مع الالف اور باے موحدہ تازی مخلوط الہا اور راے مثقلہ ہندی دوم مکسور مع التحتانی سے فوت متصل تری بھل تین بھل یعنے ہلیلہ اور بلیلہ اور آنولہ اور اسمین تصرف کرکے اطریفل کہتے ہین تریز یاے تحتانی بعد راے مہملہ کے اور زاے تازی بعد تحتانی کے کپڑا اور یب دار لگا ہو آستین وغیرہ مین ترپنا تاے فوقانی مضموم اور راے مہملہ اور باے فارسی دونون ساکن سے کپڑے کے کسی سرے کو الٹ کر سینا ترا ترٹ دونون تاے فوقانی مفتوح اور دونون راے مثقلہ ہندی سے وہ آواز کہ کسی چیز پتوا تر

گرنے سے پیدا ہو تڑیڑا علی الاتصال گرانا پانی کا اعضا پر تس تای فوقانی مضموم اور سین مہملہ
ساکن ہی وہ ریشہ خورد کہ اناج وغیرہ سے بعد چھڑنے کے اوتر جاتے ہین تسمہ پارہ چرم کہ
اوس کا عرض بقدر ایک دو انگشت کے اور طول اوسکا معین نہین تشتری شین معجمہ سے
رکابی خورد تشنہ طعنہ لیکن اصل اوسکی تشنیع ہی اور یہ لفظ عورتون کے محاورہ مین بہت
مستعمل ہے تف تای فوقانی سے آب دہن لیکن یہ لفظ ملامت کی محل مین مستعمل ہی مثلاً
تف ہی اوسکی اوقات پر تکنا کسی چیز کے طرف دیر تک نظر کرنا اور بمعنی انتظار کے تک امر
اسکا اور حرف انتہا تکان کسلمندی تکلا ترجمہ ہی دوک کا تکل تاے فوقانی اور کاف
تازی مشدد سے ایک قسم ہی کاغذ بادکی تکمہ اصل مین بمعنی گھنڈی کے ہے جو گریبان
یا کلاہ وغیرہ مین لگاتے ہین اور روزمرۂ اردو مین عوام بمعنی حلقہ کے استعمال کرتے ہین
تکیہ بالش اور بمعنی بھروسہ کی اور وہ مکان جو مخصوص نشست فقرا کے ہو تلنا تای مضموم سے
ترجمہ ہی سنجیدن لازم کا اور مفتوح سے روغن مین بریان کرنا تل تای فوقانی مکسور سے دانہ
معروف جسکو کنجد کہتے ہین اور بمعنی مردمک اور نقطہ سیاہ کہ چہرہ پر ہو خواہ خلقی ہو خواہ
کاجل سے لگایا ہوا شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی کا شعر ہے چار ٹکڑے کر دو لکی کہ نہین ہو سکتا
لب کو دون رخ کو ندون زلف کو دون تل کو ندون + تل بڑھنا شعاع آفتاب کا
آتشی شیشہ سے کسی چیز پر تل کے شکل پر پڑنا تلا تاے فوقانی مفتوح سے چرم زیرین پاپوش کا
اور صیغہ ماضی کا تلے سے بمعنی بریان کرنے کے تلملانا تاے فوقانی مفتوح اور لام ساکن اور میم
مفتوح اور لام مع الالف سے مضطرب ہونا تلک تاے فوقانی مکسور اور لام مفتوح اور کاف
تازی ساکن سے جامہ پشواز جیسا کہ برہان قاطع مین مرقوم ہی اور رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہی وہ
جامہ پشواز کہ ترکون کی عورتین پہنتی ہین اور عرف حال مین بمعنی خلعت کی مستعمل ہی تلوا کف پا

تلہ تاے فوقانی مکسور سے مشدد سے یعنی زرتیلدانی وہ تھیلی جسمین سوے اور تاگا اور مقراض وغیرہ
رکھتے ہین ظاہرا اصل اسکی تلہ دان ہے یعنی ظرف تلہ رکھنے کا اور مجازا تھیلی مذکور پر اطلاق کرنے لگے
اور یاے تحتانی مونث کی سی بطور اہل ہند کے لاحق ہوگئی ہے مثل مسہری دانی تسی نیاز بو کی
تاے فوقانی مکسور اور لام مشدد مع یاے تحتانی ترجمہ ہے سپرز کا تم تاے مضموم سے ضمیر مخاطب
کی تمتمانا چہرہ کا سرخ ہو جانا بسبب حرارت آفتاب وغیرہ کے تماشا اصل مین بمعنی باہم
چلنے کی ہے مشتق مشی سے اور بمعنی ہنگامہ کی مستعمل جیسے نٹ کا تماشا اور مثل اسکے تماخرہ تاے
منقوطہ ساکن اور راے مہملہ سے ہزل اور مسخرگی اور معلوم نہین کہ رسالہ لغات ہندی کا
مصنف نے کہان سے تحقیق کیا جو لکھا ہے کہ وہ سخن جو بطریق سرزنش کے کسیکو کہین تمیز بولن
عزیز بھلا برا بھیانا تن بمعنے بدن تندرست جسکا بدن صحیح ہو یعنی بیمار نہو تنخواہ معروف
تناپا درمیان دو الف کی باے فارسی یعنی غرور جوانی تنک تاے فوقانی اور نون مفتوح
اور کاف تازی ساکن سے بمعنی اندک لیکن روزمرہ حال مین متروک ہے توبرا تاے فوقانی
مضموم اور واو ساکن مجہول اور باے تازی ساکن اور راے منقلہ ہندی سے وہ کیسہ چرمی
یا ٹاٹ کا جسمین گھوڑے کو دانہ کھلایا جاوے توپ معروف توتا جانور معروف توشہ زاد راہ
جو مسافر ہمراہ لیجاوے اور وہ طعام جو میت کے ساتھ تا قبر لیجاوین اور طعام نذر جو
بعض اولیاء اللہ کی نسبت مشہور ہے جیسے توشہ اصحاب کہف اور توشہ شاہ عبدالحق اور
ان دونون معنی مین مجاز ہے تولنا وزن کرنا تولہ وزن بارہ ماشہ کا توری ایک ثمر ہے ورانر
سبز رنگ اوسکو گوشت کے ساتھ پکاتے ہین توتلا وہ شخص کہ اوسکی زبان مین لکنت ہو
تونبا کدوے خشک تونبڑی نون غنہ سے رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہے کہ کدوے منقش
جسمین چراغ روشن کرتے ہین اور گل خام سے بھی بناتے ہین انتہی مفاد کلامہ اور معنی اخیر

مجازی ہی تونبنا تاے فوقانی مضموم اور واو معروف اور نون غنہ اور باے موحدہ ساکن کے ساتھ
پنبہ کو ہاتھ سے توڑ توڑ کر ملائم کرنا تاکہ بہ نسبت پنبہ محلوج کے زیادہ تر باریک کاتا جاوے
تونبیا باے موحدہ کے بعد یاے تحتانی مع الالف وہ سوت کہ تونبی ہوئی روئی سے کاتا گیا ہو
توڑنا ترجمہ شکستن کا اور قطع پیوند محبت تہ پایان اور رمز و کنایہ جیسے کہیں اوسکی بات سے
ایک تہ نکلتی ہی اور بمعنی نکتہ باریک اور دقیقہ کے مثلا یہ شعر تہ دار ہی یعنی ایک نکتہ رکھتا ہو
تہ بازاری وہ محصول جو مردم بازارنشین مثل ترکاری فروش وغیرہ سے کہ سوا دوکانداروں
کے ہون لیا جاوے اور یہ قید اسواسطے ہے کہ تہ بازاری منسوب ہے تہ بازار کی طرف اور
تہ بازار بمعنی زمین بازار کے ہی جیسے تہ میکدہ بمعنی زمین میکدہ پس زمین پر وہی لوگ بیٹھتے ہین نہ
دوکاندار لیکن روزمرہ حال مین تہ بازاری عام ہے فقط مردم مذکور سے لیجاوے یا دوکانداروں
سے بھی تہ دیگی وہ طعام جو دیگ کی تہ مین رہا ہوا اور وہ طعام اوپر کے طعام کی نسبت روغن
زیادہ رکھتا ہے بسبب تہ نشین ہونے روغن کے تھا تاے فوقانی مفتوح مخلوط الہا اور الف
کے ساتھ کوئے اور دریا کی تہ اور اصل اسکی تہ ہے کہ عوام نے اسطرح پر استعمال کر لیا ہے
تھال طبق بزرگ برنجی تھالی طبق خورد برنجی تھاپنا سرگین کو ایک ہیات مخصوص پر فراہم
کر کرا و پلا بنانا اور بعضے اسکو یاے تحتانی باے فارسی مع الالف اور بعد الف کے تاے فوقانی
مخلوط الہا سے کہتے ہین تھانہ تھان گم کے بیٹھنے کی جگہہ تھوک آب دہن تھانولا نون غنہ سے وہ
گڑھا کہ درخت کے گرد کھودیں تاکہ پانی اسمین درخت کی سرسبزی کی واسطے ڈالتے ہین تھوتھا
جو چیز کہ گندہ ہوتی ہو اور کسی سبب سے میان تہی ہو جاوے مثلا تھوتھی لکڑی جو بسبب کیڑا
لگنے کے یا اور سبب سے خالی ہوئی ہو اور تھوتھا بیج وہ تخم کہ اوسکے اندر مغز نہو تھوہر
ایک درخت ہے شیردار اور تلخ کہ اسکو زقوم کہتے ہین تھرتھرانا کانپنا تھامنا ماندہ ہونا تھکنا

مادر کی تھم ستون تھن پستان گاو یا گوسفند یا دیگر چارپایہ تھیگلی کاف فارسی سے پیوند تھیلی
کیسہ خرد تھیلا کیسہ بزرگ ٹھٹھول ظرافت اور بمعنی ظریف کے بھی مستعمل ہے ٹھٹھا ظرافت
ٹھیک درست ٹھیکا یاے تحتانی مجہول سے سہارا اور اجارہ دھات کا اور طبلہ وغیرہ بجانا
ہمراہ مغنی کے ٹھیکی سہارا ٹھیکرا سفال بزرگ ٹھونکنا مارنا بشدت ٹھوکر پشت پا جو کسی چیز
پر ماریں اور وہ ضربت کہ کسی چیز کے صدمے سے پانو کو پہونچے ٹھکرانا بار بار ٹھوکر مارنا کسی
چیز سے ٹھنڈ سردی ٹھنڈک مثلہ ٹھنڈی سانس بھرنا آہ سرد بھرنا تیتر نام پرندہ معروف
کہ اوسکو دراج کہتے ہین تیل یاے تحتانی مجہول سے روغن تیلی روغن فروش تیلن زن
روغن فروش تین تیرہ متفرق اور پریشان تیجا ختم اور غضب تیوری چڑھانی بھون
چڑھانی میر کا شعر ہم خستہ دل ہین تجھ سے بھی نازک مزاج تر + تیوری چڑھائی تو دی کہ
یہان جی نکل گیا + ٹیکا تاے مثقلہ ہندی سے نشان خرد کہ کسی رنگ سے کسی پر لگاوین
خواہ پیشانی پر ہو خواہ اور شی پر ٹیس الم شدید ٹیپ تاپ خودنمائی ٹیکرہ یاے تحتانی مجہول
سے پشتہ کوہ ٹیلہ مطلق پشتہ فصل جیم جات تاے فوقانی کے ساتھ قوم اور مشہور ذات
ذال معجمہ سے ہی جیسے کہتی ہین کہ اوسکو ذات سے باہر کر دیا یا ذات مین ملا یا یعنی قوم
سے یا قوم مین جا جم شطرنجی جاٹ تاے ہندی سے نام ہی ایک قوم معروف کا جادو سحر او
ساحر لیکن اردو مین معنی اول مین مستعمل ہے جاڑا موسم سرما جاکٹ کاف تازی مفتوح
اور تاے ہندی ساکن سے ایک قسم ہے لباس کی بطور کرتی کے جاگنا بیدار رہنا جاگ امر ہے
جاگنے سے اور حاصل بالمصدر جال دام جالا پردہ سفید کہ عنکبوت اپنی لعاب سے بناتی ہے
یا وہ چند تار کہ عنکبوت اپنے لعاب سے تنتی ہے اس شعر مین شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی
کے معنی اول کے ہی ہر وہ مین کمان جو تاب رخ سیمتن بین ہی + جالا سا عنکبوت کا لسّت و کہن بین ہی

١٢٣

اور نام ایک مرض چشم کا ہے اور وہ ایک پردہ سفید ہے کہ مردمک پر پیدا ہوتا ہے اس پردہ کو بطریق تشبیہ کے جالا کہتے ہین جالی مشبک چیز اور ایک قسم ہے جامہ کی کہ وہ بھی مشبک ہوتا ہے جامہ مطلق لباس پوشیدنی لیکن عرف اہل ہند مین ایک لباس خاص کا نام ہے چنانچہ معروف ہے جامن نام ہے ایک ثمر معروف کا اور وہ مایہ جس سے دہی جماوین جان نفس ناطقہ جان سے مارنا مار ڈالنا جان مارنا اذیت پہونچانی جان کھانا کثرت سخن سے کیسکو تنگ کرنا جان پر کھیلنا محل ہلاک مین اپنے تئین ڈالدینا درد کا شعر ؎ جان پہ کھیلا ہو نہین میرا جگر دیکھنا جی نرہے یار سے مجکو ادھر دیکھنا + جان نثار جو کہ اپنی جان کو کیسکی واسطے دریغ نرکھے اور اوس مردہ کو بھی کہتے ہین کہ جب دم نکلتے ہی اوسکے پاس صداے بلند سے گریہ و بکا کرین آواز کے صدمہ سے اوسمین دفعۃً دم آجاوے اور پھر سختی سے جان نکلی جاتی اس لفظ کا اطلاق اکثر معشوق پر ہوتا ہے جانبداری طرفداری جان بوجھہ دیدہ و دانستہ چابنا جیم فارسی سے کسی چیز کو دانتون سے نرم کرنا چاٹنا تاے مثناۃ سے ترجمہ لیسیدن کا چادر وہ کپڑا اکہرا جو اوڑھنے کے کام مین آتا ہے چادرہ مثلہ چال رفتار اور روش چالہ ایام ہفتہ مین سے روز معین کہ جہات اربعہ مین سے کسی جہت کی سفر کے واسطے مبارک ہو اور ہر سمت کے واسطے ایک روز معین کیا ہوا ہے اور جانا عروس کا بعد نکاح کے خانہ شوہر مین اپنی یا باپ کی گھر سے اور یہ امر چاردفعہ عمل مین آتا ہے چالاک شتاب رو لیکن بحسب استعمال وہ شخص ہے کہ کسی کام مین سستی نکرے چام چمڑا چام کے دام وہ چمڑا کہ نظام نام سقہ نے ہمایون کے عہد مین تین دن کی بادشاہی مین اشکل روپیہ تراش کر بجاے روپیہ کے رواج دیا تھا چاند قمر چاندی سیم چاندماری خاک تودہ پر کوئی علامت نصب کرکے پے درپے بندوق لگانی چاند تارا ایک قسم کپڑے کی کہ اوسپر بوٹیان کڑھی ہوتی ہین چاول برنج چاول چھوانا چاول پر عزیمت

ومکر کر اوس شخص سے جسپر احتمال دزدی کا ہو چبوانا اور مشہور ہے کہ اس عمل کی تاثیر سے دزد کی
منھ سے خون جاری ہوتا ہے چاؤ تاز و نخرہ چاہ محبت چاہت مثلہ چاہیتا وہ شخص کہ اوس سے
بہت محبت ہو جب ظرف زمانی یعنی جسوقت چپ جیم فارسی مضموم اور بای فارسی ساکن ہے
خاموش چپنا شرما جانا چھپانا متعدی اسکا چبانا باے تازی کے ساتھ کسی چیز کو دانتوں سے نرم کرنا
چبوانا متعدی اسکا بدو مفعول چپ ہو یعنی خاموش ہو اور مطلق منع کرنے کے محل مین بھی
مستعمل ہوتا ہے انشاء اللہ خان کا شعر ہے گریہ کنان دیکھکر تب زرہ انفعال + مجکو کہا شوخ
نے چپ ہو نہ اے بے لحاظ + چپاتی نان تنک چپی باے فارسی مشدد و مکسور ہے ایک قسم کا نان یا
دبانا چبینا یاے تحتانی بعد باے موحدہ کی نخود یا گندم بریان جو بوقت دوپہر کے مزدوروں کو
کھانے کے واسطے تقسیم کیے جاوین چپ غلط دینا دوڑنے مین داہنی یا بائین ہو جانا کہ حریف جو تعاقب
کرتا ہو جا نہ پہونچ جاوے چپکنا لیس دار چیز کا کسی چیز سے متعلق ہو جانا چپکانا متعدی اسکا چپکلی ایک
قسم ہے انگرکھے کی چپنی سرپوش چپو وہ چوب جس سے کشتی چلاوین چچڑی کرم معروف کہ اکثر
چارپایوں کی بدن مین خصوصا سگ کے ہوتی ہے جتانا فتح جیم سے معلوم کروانا اور کسرہ جیم سے
کسیکو بازی مین غالب کرادینا اور اوسکی جگہہ جتوانا واو کے ساتھ بعد تاے فوقانی کے اور
جتلانا جیم مکسور ہے اور لام بعد فوقانی کے بھی بولتے ہین جتنا جیم مضموم سے بیلوں کا ہل یا گاڑی
مین لگنا جتوانا جیم مضموم سے متعدی اوسکا بدو مفعول جتی تارک لذات خصوصا لذات جماع
سے اسیواسطے ایک طائفہ فقراے ہند سے کہ اونسے زیادہ کوئی ترک لذات نہین کرسکتا جتی
کہتے ہین چٹکنا جیم فارسی اور تاے ہندی سے کسی چیز سخت کا باواز پھٹنا لیکن اسکا اطلاق
عرف سنگ یا چوب پر جو خود بخود پھٹ جاوے کرتے ہین اور نکال کے آگ مین سے آواز دینکو بھی
چٹکنا کہتے ہین اور اطلاق اسکا گلاب کی پھول کے کھلنے پر کہ اوسمین سے بھی آواز نکلتی ہے مجازی ہے اور

اہل شاہجہان آباد بیشتر بجای کاف کے خای معجمہ استعمال کرتے ہین خصوصًا نکال کے آواز دینے
یا باہم دو شخصون مین نزاع ہونے کے وقت جیسے کہین آن دونون مین خوب چخ چخی یعنے خوب
نزاع اور پرخاش ہوئی چکاری بھرنا یای تحتانی مجہولہ سے آواز کا نکالنا زبان سے جب کوئی
شی لذیذ کہاکر جیسا کہ سید انشاء الله خان کا شعر ہے چکاری کیون بھری نہ زبان تیری گر مین
کوئی مزہ نہین ہے تیرے نام سے لذیذ + چٹکی جیم فارسی مضموم سے بدن دو ناخن سے پکڑ کر زور
کرنا کہ الم پہونچی اور اس معنی مین لینے کے ساتھ مستعمل ہے مثلًا اوسنے چٹکی لی اور سر انگشت
کو انگشت وسطی کے ساتھ ملاکر آواز نکالنا اور اس معنی مین بجانے کے ساتھ استعمال کرتے
ہین یعنی چٹکی بجانا چٹ جلد چٹنی نون مع الیات مصالح تیز کہ اونکو پانی مین پیسکر وقت تناول
طعام کے تبدیل ذائقہ کے واسطے کہاتے ہین چھوانا تلوار کا تلوار کا سان پہ رکھوانا چٹورا وہ شخص کہ
اپنا مال سب اطعمہ لذیذ مثل شیرینی وغیرہ کے کہانے مین صرف کرے چٹی جیم مفتوح اور یای
مجہولہ سے داغہای سرخ کہ بسبب فساد خون کے بدن پر ظاہر ہو وین چٹی جیم مکسور اور یای
معروفہ سے مادہ لال کی جو جانور معروف ہے چٹلانا بال پر انسان کی کہ عورتین اپنی چوٹی
مین اسکو لگاتی ہین تاکہ چوٹی دراز معلوم ہوا اور اوس چوٹی پر جسمین بہت بال ہون بہی
اطلاق کرتے ہین چٹیل میدان میدان صاف جسمین درخت کہین نہو چچا جیم فارسی
سے عم چچی زن عم چخی جیم مفتوح اور خای معجمہ مکسور اور یای مجہولہ سے ایک لفظ ہے کہ
اسکو عورتین بیزاری کی وقت بولتی ہین دور ہو کی محل مین مثلًا چل چخی یعنی چل دور ہو
چرانا آنکہ کا آنکہ سامنے نکرنی چربہ کاغذ باریک یا پوست آہو کہ نقاش کسی نقش پر جماکر
اوسپر نقل اوس نقش کی اوتارین چرچا کسی چیز کا جابجا ذکر ہونا چرس دلو کلان اور
ایک شی ہے کہ بطور تنباکو کے چلم مین رکھہ کر پیتے ہین اور پینا اوسکا نشہ بہی کرتا ہے چرکٹا

پیشکار زنبیلبانان اور معنی ترکیبی اسکے چارہ کاٹنے والا چیرباک جو شخص کہ سخن گوئی مین
چالاک ہو چیرواہا شبان چیڑہاوا وہ چیز جو درگاہونمین بطور نذر کے لاوین جزو ٹکڑا اور مجازا
آٹھہ ورق کاغذ کو بھی کہتے ہین اسواسطے کہ عادت کاتبون کے یون جاری ہے کہ ہر جزو کتاب کا
آٹھہ ورق کا۔ جزوبندی اجزاے کتاب کو رشتہ سے باہم پیوند دینا جزودان وہ کیسہ جسمین
کتاب رکھی جاوے جست ایک قسم ہے دھات کی مثل قلعی اور شیشہ کے اور معنی پھلانگ مارنے کے
بھی جسامت فربہی جسیم فربہ چپت چالاک چپتہ جیم فارسی مضموم سے پیرایہ جشن اصل مین معنی
مطلق شادی اور مہمانی کے ہے اور مجازا وہ مہمانی خاص کہ سلاطین بعد سال کے کرتے ہین
اور وہ اونکی تخت نشینی کی تاریخ ہوتی ہے جفت جوڑا عموماً اور جوڑا پاپوش کا خصوصاً
جفتی جماع عموماً اور جماع حیوانات خصوصاً جفتی کرنا اور جفتی کھانا جماع کرنا حیوانات کا
جفتی جیم فارسی مفتوح سے مسطر چوبی جسکو کاغذ پر رکھہ کر پرکار سے خط کھینچین جگالی جیم
اور کاف فارسی سے عالم جگالی حیوانات کا کھانے کے بعد چارہ کو پھر معدہ سے نکال کر منہہ مین
لانا اور چبانا جکا جیم فارسی مفتوح اور کاف تازی مشدد مع الالف سے دہی خوب جما ہوا
چکتی وہ چیز کہ بطور قرص کے بنائی جاوے جیسے چکتی پنیر اور تماکو کی چکر جیم فارسی مفتوح
اور کاف تازی مشدد مفتوح اور راے مہملہ ساکن سے حلقہ آہن کہ چوڑا اور تنک ہوتا ہے
چکر باندھنا گردش دینا اس طرح پر کہ بسبب سرعت کے ایک حلقہ معلوم ہونے لگے بنوٹی وغیرہ
چکوا چکوی دو جانور معروف نر اور مادہ اور انکا قصہ مشہور ہے کہ دنکو مواصلت رہتی ہے اور
شبکو مفارقت چکور جانور معروف خوش رفتار و آتش خوار چکئی جیم فارسی مفتوح اور کاف تازی
مفتوح اور یاے تحتانی مشدد بازیچہ مخصوص چوب یا مس یا عاج کا کہ اطفال ایک سر رشتہ کا
اوسمین اور دوسرا سرا انگشت پر باندھکر اور اوسکو ہاتھہ سے حرکت دیکر دوسری حرکت مین

پھیر ہاتھ میں لے لیتے ہیں چکی آسیا چکلا چوب یا سنگ مدور جس میں چل جیم تازی مفتوح
سے آب جل تھل کثرت بارش سے کہتے ہیں جا بجا آب عمیق کا بہم پہونچنا جلبہ میری نام ہی
ایک بازی کا بازی ہاے اطفال سے جلیبی شیرینی معروف کہ بشکل حلقہ کے ہوتی ہے اور
اسیواسطے فارسی میں اوسکو حلقہ پیچی کہتے ہیں جالندھر بیماری استسقا جلوس اصل میں بمعنی
بیٹھنے کی ہے اور مجازا بیٹھنا بادشاہ کا تخت پر چلانا جیم فارسی اور لام مشدد سے آواز کا
بلند کرنا چل جیم فارسی مضموم سے خارش چلون بمعنی چق چلن روش چلو جیم فارسی مضموم
اور لام مشدد مضموم اور واو ساکن معروف سے یک کف آب یا اور شے سائل عاصی کا
فوارہ کا سا حوصلہ اتنا نہ رکھے تنگ ہو چلو بھری ہی پانی میں گر بہیے اوچھل پڑے
چلہ چالیس دن تک گوشہ نشین رہنا اور اوس مکان پر جسمیں گوشہ نشین ہوں بھی مجازا اطلاق
کرتی ہیں اور وہ رشتہ جو بطریق نذر او منت کی کسی قبر یا درخت یا منبر پر باندھیں اور زہ کمان
بمعنی اول کی بیٹھنے اور کھینچنے کی ساتھ اور بمعنی دوم کی باندھنے کے ساتھ مستعمل ہے جانا ایک چیز کو دوسری
چیز سے سخت پیوند دینا جمانا دہی کا اور جانا برف کا لستہ کرنا دودہ اور پانی کا جمانا بات کا
جو بات اپنی مفید مطلب ہو دوسرے کی ذہن نشین کرنا اسطرح سے کہ اوسپر اثر مترتب ہو
جانا نہیں کا کسی تقریب سے وہ بات جو اپنی مطلب کی مفید ہو کہہ جانا جمنا مصدر لازم ہے اون
سب معانی میں اور نام دریا معروف کا جمدھر نام سلاح کا چمار چرم فروش اور یہ مرکب
ہی چم سے جو بمعنی پوست حیوانات کی مخفف ہی چام کا اور آر سے کہ کلمہ نسبت ہی چمچہ بمعنی کفچہ
چوبی ہو یا آہنی یا مسی چمڑہ راے ثقیلہ ہندی سے پوست حیوان چمک تابش چمگادڑ
کاف فارسی سے خفاش چمونہ تاے ہندی سے پارہ چرم کہ حجام استرہ کو اوسپر تیز کرے جن
جیم تازی مکسور سے پری لیکن عرف حال میں جن اور پری میں اتنا فرق ہے کہ مذکر جن

اور زنان خوبصورت پر اوس قوم کی پری کا اطلاق کرتے ہین جنا نون مشدد وسے زادن کا
ترجمہ جنگل صحرا جہنم پیدایش جنم لینا موافق عقیدہ ہنود کے یہ ہے کہ کوئی شخص بعد مرنے کے
موافق جزای اعمال کے جون نیکی مین کئی ہتے دوبارہ کسیکے گھر پیدا ہو جنا جیم فارسی مضموم
اور نون مشدد سے ترجمہ چیدن کا چنبیلی گل معروف جسکو فارسی مین یاسمن کہتے ہین چنپا
گل معروف زرد رنگ چنپا کلی نام زیور معروف کا چلینی ہمزہ مکسور بیار سیدہ سے رنگ زرد
معروف چنبل سرپوش چلم چنگل مخفف چنگال کا یعنی پنجہ سے چنگا تندرست چنگاری اخگر خورد
چنگاسی چھوڑنا ایک ایسی بات کہنی کہ لوگون کی سوختگی کا موجب ہو چنگھاڑ رای مثقلہ سے
آواز بلند اور اکثر ہاتھی کی آواز پر اطلاق کرتے ہین اور انشاء اللہ خان کی شعر سے بعضی آواز
دیو کی بھی معلوم ہوتا ہے سن خروش نعرہ اپنا ہی عدو تو چپ کیا ٭ کھا کے دہشت بھاگ جاو
دیو بھی چنگھاڑ کر ٭ چنگیز نون غنہ سے سبد خورد کہ اوسمین پھول وغیرہ رکھتے ہین چنی
جیم فارسی مضموم سے نام جوہر معروف کا جو جیم تازی مفتوح سے غلہ معروف اور جیم
مضموم سے حرف شرط جوا قمار اور چوب ارابہ کہ نرگاو کے کندھے پر رکھی جاوے جواہر سنگ
بیش قیمت معروف اور یہ اصل مین جمع جوہر کی ہے لیکن بسبب استعمال مفرد پر بھی اطلاق
کرتے ہین جوا ہٹر رای مثقلہ ہندی سے قسم ایک ہلیلہ کی کہ نہایت خورد ہوتی ہے جوا کھار
وہ شورہ کہ جو کو جلا کر اوسکی خاکستر سے حاصل کرتے ہین جوالی یای تحتانی مجہولہ سے گندم
جو آمیختہ جوار غلہ معروف جوت جیم تازی مضموم اور واو معروف اور تای فوقانی ساکن سے
روشنی جوتنا لگانا نرگاو کا ارابہ اور ہل مین جوڑ رای مثقلہ ہندی سے پیوند جوڑی دو چیزین
متا جوڑا جفت اور کفش اور خلعت اور دو سرا دو کا جوڑیہ وہ طفل کہ دوسرے لڑکے کے ساتھ
توام پیدا ہوا ہو جوانی خویش جو انسا ایک گیاہ ہے معروف خار دار کہ اسکو اونٹ کھاتا ہے

جوگ دیرو فنی لطور ہنود کی جوگی درویش اہل ہند بین سے جولاہہ وہ شخص جو کپڑا بنے
فارسی بین سیفباف کہتے ہین جونک کرم معروف کہ آدمی کے بدن سے خون چوستی ہی جوہر
رای منقلہ ہندی سے تالاب خورد کہ آب باران اوسمین جمع ہوگیا ہہ چوپڑ بازی معروف
شطرنج کی قبیل سے چوروند چودھری شخص بزرگ میر محلہ اور بازار بین کہ وقت معاملہ کے
حاکم کے پاس جوابدہی کرے چوسنا ترجمہ مکیدن کا چوک جیم فارسی مضموم اور واو معروف
سے ایک قسم ہی ترکاری کی ترش مزہ چوک جیم فارسی مفتوح سے صحن وسیع چوکھٹ چار چوبہ
دروازہ کی چوکھٹہ تاے مشقلہ ہندی مع الہاسی وہ چار چوب جسمین آئینہ نصب کرین چولائی
جیم فارسی مضموم اور واو معروف سے وہ ہرا کواڑ کا کہ کواڑ اوسکے سبب پھرتا ہی چولائی
ایک قسم ہے ترکاری کی اور وہ دو قسم ہی سبز اور سرخ اول کو چولائی اور دوسری کو
لال ساگ کہتے ہین چومنا بوسہ لینا چوم چاٹ کر چھوڑ دینا عبارت اس سے ہی کہ جب کوئی
چیز اپنے قابو اور تصرف سے باہر ہوا وسکو بوسہ دین اور لعد اوسکے اوس سے ہاتھ اوٹھاوین
انشاء اللہ خان کا شعر سبکے پھلکے جو سبلے ویر کے روڑسلے تپھر + چوم اور چاٹ کے بین کعبہ
کے چھوڑے پتھر + چونکنا یکایک سوتے سے آنکھ کا کھلنا اور معنی متنبہ ہونے کے جو حالت
بیداری بین ہوتی ہی جھاڑ و جاروب جھانوہ سنگ معروف کہ اوس سے ہاتھ پانون کے
میل اوتارتے ہین جھاڑی وہ جگہ کہ درخت خاردار اوسمین بہت ہون جھاڑا ابراز او
جب کوئی چیز گم ہوجاتی ہی اور اوسکی تلاش اور تجسس کے واسطے جسپر گمان ہو اوسکے کپڑے
اوتروا وین اسطرح کی تجسس کو بھی جھاڑا بولتے ہین جھپان ایک عماری ہی مثل پالکی وغیرہ
کے کہ اکثر کوہستان بین رائج ہے جھپٹ تاے ہندی سے یعنی فوراً جھپٹ پٹ مثلہ + لیکن لفظ
پٹ تنہا مستعمل نہین جھجھر ظرف آب مشہور جھڑ کثرت بارش جھڑی مثلہ جھٹک مارنا یا وہ گوئی

کرنا جھنکارنا جیم تازی مفتوح مخلوط الہا اور نون ساکن اور کاف تازی مع الالف اور رائے
مہملہ ساکن سے اکثر اطلاق اسکا تلوار یا زنجیر یا بعضے زیور مثل گھونگرو اور کڑی کے آواز پر ہے
جھومنا ہلنا حالت مستی مین جھونجھلانا غضبناک ہونا جھونکنا تنور یا گلخن کا گرم کرنا خاشاک وغیرہ
سے جھیل آب کثیر کہ بسبب بارش کے کسی جگہہ جمع ہوگیا ہو جھینگر جانور معروف چھال جیم فارسی
سے پوست درخت چھالہ بمعنی آبلہ چھب انداز معشوقانہ چھیلا جیم فارسی مفتوح مخلوط الہا
اور یای ساکن سے وہ شخص کہ انداز اور وضع معشوقانہ رکھتا ہو چھیپی وہ عورت اوباش
وضع کہ نہایت ہوشیار ہو چھت سقف چھتا آشیانہ زنبور اور وہ راہ جسپر چھت پاٹی
ہوئی ہو چھلہ حلقہ زرین یا سیمین یا سوا اوسکے بغیر نگین کے کہ اوسکو انگشت مین پہنتے
ہین چھم چھم باران یا زیور مثل کڑی اور گھونگرو کے آواز پر اطلاق کیا جاتا ہے چھوٹ تائے
ہندی سے حاصل بالمصدر ہے چھوٹنے سے بمعنی رہائی کے اور ایک قسم ورزش کی ہے پھیری گتکی
کی کہ حریف کی بدن پر لگتا جہان چاہین مارتے ہین چھوٹا خورد چھینک عطسہ چھینکا ایک ظرف
ہے رسن سے بنا ہوا اور اوسکو چھت مین یا کسی اور جگہہ لٹکا دیتے ہین اور اوسمین طعام
رکھتے ہین تاکہ گربہ اور سگ سے محفوظ رہے چیل پرندہ معروف چیلہ مرید چہرہ دستار باندھنی
چھیان تخم املی چی جیم تازی سے جان جیدھر ظرف مکان بمعنی جدھر کی یہ لفظ یا اسکا مخفف ہے
یا وہ اسکا اشباع لیکن روزمرہ حال مین مستعمل ثانی ہے جینا زیست کرنا چیتر جیم فارسی مکسور
اور یائے تحتانی معروف اور پائے فارسی مفتوح اور رائے مثقلہ ساکن سے میل اور غش
جو کپڑے مین بعد میلے ہونیکے ظاہر ہو چیتھڑا جیم فارسی مکسور اور یائے تحتانی معروف اور تائے
فوقانی ساکن مخلوط الہا اور رائے مثقلہ ہندی مع الالف سے ٹکڑا کپڑے کا جو خراب اور بیکار
ہو چیتا جانور درندہ معروف شکاری جسکو فارسی مین یوز کہتے ہین فصل حائے مہملہ

اس فصل مین ہر چند الفاظ بہت کم ہین لیکن ضبط معمول کے واسطے لکھے جاتے ہین
حال وجد مشایخ کا حالت مثلہ حالی سکہ رائج الوقت حاصل اردو مین بمعنی فائدہ
کے مستعمل ہے جیسے کہین اس سے کیا حاصل حد انتہا اور اردو مین بمعنی بسیار کے مستعمل ہے
مثلاً حد سے برا معلوم ہوتا ہے حرف معروف اور بمعنی عیب اور طنز مثلاً وہ اوسپر حرف رکھتے ہین
حشرات ایک ہنگامہ کہ محل معصیت اور جاے خوف ہو حقہ قلیان حکم معروف حکومت
معروف حلال مقابل حرام کے حلاوت لذت حلوا شیرینی ملائم پکی ہوئی حلیم طعام معروف
حمایت طرفداری حمام ایک مکان خاص ہے جو غسل کے واسطے معین ہوتا ہے حمامی
غسل کروانے والا حور معروف حیران متحیر حیوان جانور حیات زندگی فصل خاے معجمہ خار
کانٹا خاک مٹی خاکتودہ تودہ مٹی کا جو تیر اندازی کے واسطے بناوین خاگی انڈہ وہ بیضہ
جو ماکیان سے بدون جفت کے حاصل ہو خاگینہ انڈہ پکا ہوا خارا سنگ سخت خال تل
سیاہ کہ چہرہ پر خلقی ہو یا کاجل کا بناوین واسطے زینت یا دفع نظر بد کے خالہ خواہر مادر
خالو برادر مادر اور عرف حال مین خواہر مادر کے شوہر کو خالو اور برادر مادر کو ماموں
کہتے ہین خاصی اچھی چیز خاصہ نام ہے ایک کپڑے کا اور وہ طعام جو امرا اور سلاطین
کے تناول کرنے کے واسطے تیار ہوا ہو خانہ گھر اور وہ سوراخ کہ واسطے رہنے مرغ
اور کبوتر کے بناوین اور خانہ شطرنج یا صندوقچہ کے خانہ مجاز ہے خالی تہی خبر معروف خبط
معروف خٹک خاے معجمہ مضموم اور تاے فوقانی مفتوح مشدد اور کاف تازی ساکن سے
چوب دستی کہ کندہ اور سطبر اور کوتاہ ہو جسکو سونٹھہ کہتے ہین اور ظاہر اگتکہ مین تصرف
کر کے یہ لفظ بنایا ہے خچر جانور معروف قسم خر کے ہے کہ اوسکو فارسی مین استر بسین مہملہ
سے اور عربی مین بغل کہتے ہین خدا اللہ خراب معروف خرخشہ محاورہ اردو مین

جھگڑے اور اندیشہ کے محل مین بولتے ہین خرفہ نام ہے ایک تخم کا جو سیاہ رنگ اور
دوا مین کام آتا ہے خرد چھوٹا خرافات بیہودہ خردہ باریکی اور عیب خستہ جو چیز کہ
اونکے صدمہ سے ٹوٹ جاوے اور اوسکا اطلاق غالبًا کچوری جسمین روغن بہت
ہو اور شیرینی مین سے خرمون پر جو بہت روغن رکھتی ہون کیا جاتا ہے خشخشت خشک
ہیرامن اور یہ لفظ بجز عوام کے اور کسیکی زبان سے نہین سنا گیا پس خشک کو خراب
کر کر خشخشت کر لیا ہے خصومت دشمنی خط مکتوب اور موے ریش اور لکیر جو کسی چیز مین
پڑ جاوے خط بنوانا اصلاح خط ریش کی خط مونڈوانا ریش کا ترشوانا خط زن
رسالہ لغات ہندی مین بمعنی قط زن کے لکھا ہے شاید کہ عوام سے سنکر لکھدیا ہوگا وگرنہ
اصل مین قط زن قاف سے ہے خط کا آنا مکتوب کا کہین سے آنا اور موے ریش کا چہرہ
پر نمودار ہونا خط دار کپڑا وہ کپڑا کہ اوسپر دھاریان ہون خط کا پکڑا جانا فاش ہوجانا
خطون کا جو خفیہ کسیکو واسطے لکھے ہون خط سنورنا درست ہوجانا خط تحریر کا خط
بگڑ جانا یا خط لکھنے لگنا اوسکا جو پہلے خوش خط لکھتا ہو خفہ صحاوہ اردو مین غضبناک
کے معنی مین مستعمل ہے خفگی غضب خفت بمعنی ذلت خفیہ پوشیدہ خفی پوشیدہ عمومًا
اور خط باریک کتابت کا خصوصًا خلاف دشمنی خلافت کسیکی جگہہ پر قائم ہونا اور
یہ اکثر درویش اور مشایخ کے قائم مقام ہونے پر اطلاق کیا جاتا ہے خلیفہ وہ شخص جو کسیکا
قائم مقام ہو اور پیر اوستاد اور بمعنی حجام کے اور سوا حجام کے اوروں پر بھی جو پیشہ یا اور
حرفہ رذیل کرتے ہون کرتے ہین جیسے درزی خم بھی خم ٹھونکنا اپنے بازو پر ہاتھہ مارنا
پہلوانون کا اسطرح سے کہ اوس سے ایک آواز پیدا ہو اور یہ حریف کی جتانے کے واسطے
ہوتی ہے خمیر آٹا گندھا ہوا خمیازہ اصل مین انگڑائی کو کہتے ہین لیکن اردو مین

معنی

بمعنی مکافات کی جو کسی امر کے عوض مین حاصل ہو مستعمل ہے جیسے بولتے ہین ہمنے اسی
کام کا خوب خمیازہ کھینچا خندہ ہنسی خندی محاورہ اردو مین عورت ہیجا پر اطلاق کرتے
ہین اور وجہ اسکی ظاہر یہ ہو کہ ہیجا عورت ہنسی مین لحاظ نہین رکھتی اصل مین بمعنی ہنسنے والی
عورت کی تھا لیکن عرف حال مین مطلق ہیجا عورت کو کہنے لگے خنجر نام سلاح خنجری نام ہے
ایک ساز کا بشکل دائرہ کے لیکن بنسبت دائرہ کے بہت خورد اور ایک قسم ہے پارچہ
مشروع کی نقشا ہیجڑا خوجہ جو عضو تناسل اصل خلقت سے نہ رکھتا ہو + خواجہ سرا مثلہ
اور اصل مین چونکہ خواجہ سرا بادشاہ اور امرا کے گھر مین آمد و رفت کرتے ہین اور
اُنسے پردہ نہین ہوتا اسواسطے اُنکو خواجہ سرا اضافت کے ساتھ کہتے تھے یعنی صاحب گھر
کے اے گھر مین آمد و رفت کرنے والے مثل صاحب خانہ کے اور بعد اوسکے عوام نے لفظ
سرا کو محذوف کرکے الف کو واو کے ساتھ بدل لیا اور اسیواسطے جب بدون سرا کے
مستعمل ہوتا ہی تو خوجہ کہتے ہین نہ خواجہ اور خواجہ کو سرا کے ساتھ استعمال کرتے ہین
نہ بدون اسکے خواب جسکو عربی مین رویا کہتے ہین خوب اچھا خوبانی میوہ خو عادت
خوبو مثلہ لفظ بو کا اسمین خو کے ساتھ بلکہ دونون بمعنی عادت کی ہین نہ تنہا بو مثلاً ہم
فلانے شخص کی خوبو سے واقف نہین اور یون نہ کہینگے کہ ہم اوسکی بو سے واقف نہین لفظ
خو بول سکتے ہین خوان معروف خون مثلہ لیکن یہ زبان عوام کی ہے خود وا و معروفہ سے
کشت جو سبز خون واو معروفہ سے لہو اور قتل بمعنی اول کے بہنا اور بہانا اور گرانا
اور نکلنا اور انکی امثال کے ساتھ مستعمل ہے مثلاً وہان بہت خون بہایا وسنے اور نکلی
اور بمعنی دوم کے کرنے کے ساتھ مثلاً زید نے عمرو کا خون کیا خویش داماد خیلہ یا جھولے سے
عورتین اپنے محاورہ مین عورت بیوقوف کو کہتی ہین خیال معروف خیاط درزی خیرات جو بال

کہ لینا کسیکو دیا جاوے خیراتی گھاٹ دریائے جمن پر ایک گھاٹ ہے اور وجہ تسمیہ اسکی
یون کہتے ہین کہ سابق مین اوس پر سے عبور لنگر کرواتے تھے اور اجرت نہ لیتے تھے خیر گذری
ایسی محل مین بولتے ہین کہ خوف آفت کا ہوا اور آفت نہ آوے خیر ہوئی مثلہ خیر منانی کیسکی
یا اپنی بھلائی کے خواہان رہنا خیر خواہ جو کہ کیسکی بھلائی چاہتا رہے خیر سے کٹنا رات کا
یعنی شب کا سلامتی سے بسر ہو جانا خیر ہے محل تعجب مین بولتے ہین اور اسکا استعمال اسطرح
سے ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی بات کہے یا ایسے کام کا ارادہ کرے کہ اوسکے لائق نہو یا بعید از
قیاس ہو تو اوسے کہتے ہین تمکو خیر ہے یعنے اس کام کو نکرنا چاہیے یا یہ غیر واقعی ہے خیرو
واو معروفہ سے نام ہے ایک گل کا کہ مشہور گل خیرو ہے **فصل دال مہملہ** دال غلہ معروف
دال روٹی یعنی اسباب خورش غربیانہ دال جوتیون بٹتی ونگہ اور فساد کا ہونا کسی
محل مین دالان مکان معروف جسمین در محراب دار او ستون ہوتے ہین دارہ مار کر رونا
آواز بلند سے رونا ڈال شاخ درخت ڈالی شاخ خورد ڈالہ شاخ بزرگ ڈاڑھی ریش ڈاڑھی
رکھوائی یعنی ڈاڑھی کے منڈوانی کو ترک کرنا ڈاڑھی چھوڑ ہتی یعنی ڈاڑھی کو نہ کتروانا
یہانتک کہ بہت بڑھ جاوے ڈاڑھی کو پیشاب مین منڈوانا کسیکی نہایت تذلیل کرنی
دار و مدار صلح و مصالح اور پیچ بچاؤ کرنا دارو یعنی دوا داؤ اخیر مین واو ساکن پیچ کشتی
کے اور کشتی قابو کے بھی مستعمل ہے مثلا اپنے داؤ پر ہم سمجھ لینگے اور یہ مجاز ہے داکھہ انگور
خشک داد بیماری معروف وارد یعنی کثرت سے نوکر رکھے جانے کسی سرکار مین دانت
دندان دانت رکھنا کسی چیز پر طمع کرنی اوس چیز کی دانت توڑنے عاجز کرنا دانت مارنا
حاصل کر لینا کسی شی کا دانتون وہ شاخ درخت کہ اوس سے بطور مسواک کے دندان
صاف کرین داتا بخشندہ دانت دودھ کے ابھی نہین ٹوٹے یعنی ہنوز نادان اور ناتجربہ کار

ہے دانا عاقل دانہ معروف دانہ نزد جو ایک ایک اناج پر بجلی کرے ڈاک دال ہندی سے اور
کاف تازی سے آمد و رفت خطوط کی بسرعت اور بمعنی مستفرغ متواتر کے اور وہ پترا
چاندی یا سونیکا کہ نگینہ کے نیچے واسطے چمک کے رکھا جاوے ڈاب دال ہندی سے نام ہے ایک
ایک گیاہ کا کہ اوس سے بان چارپائی کے بٹتے ہیں داماد شوہر دختر داموجبال اور ایک قدر
معین ہے زر کی داب کسی شخص پر حالت تپ میں لحاف وغیرہ اوڑھانی تاکہ عرق آجاوے
ڈار دال ہندی سے قطار جانوران پرندہ کی جیسا کہ رسالہ لغات ہندی میں لکھا ہے اور
عرف حال میں ڈار رنہ ہرن کی بھی بولتے ہیں دائی یعنی دایہ دائی دوا والی جو لوگ کہ
بوسیلہ دوا کی اور دوا کی روزی حاصل کریں دباو کسیکا لحاظ خواہ اوسکی بزرگی کی بسبب ہو
خواہ اوسکے ڈر سے دبنا اوپر کی چیز کے بوجھ سے نیچی کی چیز کے اجزا کا کسیف ہو جانا اور
اور کسی چیز کو توڑنا ڈبا دال ہندی سے طبلہ بزرگ جسمین خوشبو یا اور کوئی چیز رکھیں اور
یہ اکثر طبلہ چوبی پر اطلاق کرتے ہیں ڈبیا طبلہ خورد اور یہ عام ہے اس سے کہ چوبی
ہو یا آہنی یا مسی ڈبل پیسا یا روپیہ جو بالفعل مخترع انگریزونکا ہے دخیل وہ شخص
کہ کسی سرکار میں بہت دخل اور رسوخ رکھتا ہو دخول عضو تناسل کا اندام زن میں
فرو کرنا ددوڑا وہ نشان کہ جا بجا بدن پر بسبب جوش خون کے پیدا ہو اور اوستقدر
جگہہ اوبھری ہوئی ہووے دادہ عورت جو اطفال کی پرورش کے واسطے نوکر ہے
دروازہ معروف دربان نگہبان دروازہ کا درگور ایک کلمہ ہے کہ عورتیں بد دعا کے
بولتی ہیں دراتی آلہ آہنی کہ اوس سے گھاس کاٹیں دراڑ دونوں رائے ہندی سے شگاف
کہ زمین یا دیوار میں واقع ہو جاوے دریا معروف دڑ دال ہندی اور رائے ثقیلہ سے
خوف دس عدد دہ دسویں تاریخ دہم دسوان فاتحہ روز دہم کی دستوری جو کہ

نوکر کسیکا سودافروش سے لیوے فی روپیہ ایک پیسہ ہو یا ایک ٹکہ کم و زیادہ جسے وہ سودافروش اوسکے آقا کے ہاتھ کچھ نیچے دستہ وہ چوب کہ کارد یا تیشہ مین نصب کرین دستکی وہ تسمہ کہ قبضہ شمشیر سے لگاتا ہے دستک ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مارنا اور ساتھ اسکی آواز ہو کسیکو آگاہ کرنے کے واسطے دستپناہ آلہ آہنی کہ اوس سے آگ اوٹھاوین اصل اسکی دست پناہ ہے دستہ دال مضموم اور سین مہملہ مشدد سے ایک قسم شیشہ کی ہے دشنام گالی دشوار مشکل دغا فریب دغیلہ جھیرو اغدرار اور یہ لفظ داغ مین تصرف کر کر بنایا گیا ہے دف ساز معروف اور عرف عام مین دال ہندی سے بولتے ہین دفلا دف کلان دفلی دف خورد اور ان دونون لفظین دال ہندی ہے دفتر معروف دفان اکثر لوگ بمعنی دفع کے بولتے ہین مثلاً وہ دفان ہوئی یعنی دفع ہوئی اور لفظ دفع مین تصرف کر کر بنایا ہے دفالی دال ہندی اور لام سے ایسا معنی ترکیبی اسکی یہ ہے کہ دف بجانے والا اور یہ باعتبار مفہوم کے عام ہے لیکن نام ایک طائفہ خاص کا ہے جو مشہور ہے دق نام تپ کہنہ کا ہے اور بمعنی تنگدل اور آزردہ خاطر کے بھی استعمال کرتے ہین مثلاً مجکو نہایت دق کیا دقیقہ نکتہ باریک دقت بمعنی باریکی لیکن بمعنی مشکل کے مستعمل ہے جیسے اس کام مین نہایت دقت ہوئی دکھہ درد دگر دال ہندی اور کاف فارسی مفتوح سے راہ بزرگ کہ سوار اور پیادہ اوسمین چل سکین دگ دال ہندی مفتوح اور کاف فارسی ساکن سے قدم دراز رکھنا انشاء اللہ خان کا شعر ہے شیخ و زاہد نے جو مجلس مین دگ بھری * پھبتی کہی سبھون نے کہ آیا کلنگ فرش پہ دگدا دال مہملہ اور کاف فارسی سے ایک قسم انگیٹھی کی کہ اوسمین پنبہ بہت بھرتے ہین دگنا دال ہندی مکسور اور کاف فارسی ساکن سے پھسل کر نیچے گرنا

جیسا رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہے دل عضو معروف اور سخاوت کے معنی مین بھی مستعمل
ہے مثلاً کسی کے سخاوت کرنے کے وقت کہین اوسنے بڑا دل کیا دل کا بہلنا توجہ
منقطع ہونا کسی کام کی طرف متوجہ ہونے سے دل کا آجانا عاشق ہونا دل لگنا دل کا متعلق
ہوجانا کسی کی طرف دل چھپنا بیزاری دلکو مسوسنا وقت بیقراری کے دل پہ ہاتھ
رکھکر دبانا تاکہ کچھ تسلی ہوجاوے انشاء اللہ خان کا شعر ہے بیٹھے ہین ہم تو دلکو مسوسے
ہوئے میان + تو جان اوسکی دیکھ تجھے جسنے عشق کیا + دلال کچھ ولال وہ شخص
کہ بائع اور مشتری مین واسطہ ہوکر خرید اور فروخت کروا دے اور یہ لالون مین سے وہ
لال کہ نو کہ کسی لال کا دل بڑھانیکے واسطے پہلے اس سے لال کے مقابل کرین ولاو دال
ہندی سے انبار نجاست کا ڈال کلوخ بزرگ ڈلی خرمہ کہ ایک قسم شیرینی کی ہے اور
چھالیہ اور خاص چکنی ڈلی دم فریب دم دینا فریب دینا دم بھرنا کسیکا بہانے ثنا کرنی کسکی
دم الٹنا سانس اولٹی لینا کسی صدمہ سی دم لینا رستے چلنے مین تھک کر لمحہ بھر توقف کر
دم کے دم یعنی ایک ساعت دم مین دم آنا اطمینان حاصل ہونا دم دال مضموم ہی معروف
دم بھی معروف اور اوسکو فارسی مین پاردم اور پالدم باجی فارسی کے ساتھ کہتے ہین
دیگ حکمہ اور تالش و نادم پے درپے دمبدم متصلہ دم پخت گوشت پکانے مین دیگ کی
منہ کو آٹے سے بند کر کر آنچ دینے تاکہ اوسکے بھاپ نہ نکلی دم بخود خاموش دم باز فریب
دینے والا دماغ غرور اور تکبر دماغ دار مغرور اور متکبر دن روز دن اوندھا ایک بیماری
ہے کہ دنکو نظر نہین آتا مقابل رتوندہ ہے کہ اوسمین رات کو نظر نہین آیا کرتا دنبل پھوڑا
دونون دال ہندی سے چوب ترازو ڈنڈا تاوان ڈنڈ دال مہملہ مفتوح اور نون
ساکن اور تا فوقانی مضموم اور واو ساکن معروف ہے جسکو دانت آگے کے بہت بڑے

ہون دن دہاڑے بہ راے ہندی اور یاے تحتانی مجہول سے دنکے وقت مثلاً وہان
دن دہاڑے چوری ہوتی ہے یعنی عین دن مین دور بعید دور پار یہہ ایک کلمہ
ہے کہ عورتین دعاے نیک مین استعمال کرتی ہین یعنی یہ آفت تسے دور اور پار ہووے
مثلاً کوئی کہے کہ مین کل مرہی چلا تہا تو نہایت محبت سے کہینگے کہ دور پار دوب
دال مضموم اور واو معروف اور باے موحدہ ساکن سے سبزہ کی ایک قسم ہے کہ
حیوانات اوسکو بہت رغبت سے کہاتے ہین دوتی دال مضموم اور واو معروف
اور تاے فوقانی مکسور مع الیا سے وہ عورت کہ ایک کی چغلی دوسرے سے کہا کر
آپسمین نفاق ڈلواوے دودہ شیر دولہ وہ شخص کہ کچہہ امید اور کچہہ پاس رکہتا ہو
دوسم دال ہندی سے مطرب دومنی زن مطربہ دونکا واو مجہول سے ایک ظرف
گلی یا مٹی دستہ دار کہ اوس سے کنوئی مین سے پانی نکالتے ہین اور ایک قسم ہے
کشتی کی ڈور دال ہندی مضموم اور واو مجہولہ اور راے ساکن سے رشتہ تابیدہ
کہ اوس سے کاغذ باد کو اوڑاتے ہین ڈوری یاے تحتانی کے ساتھہ رشتہ تابیدہ
چہنٹا کہ وہ مین بجاے رسن کے باندہکر پانی بہرین دودہیا کچا بہٹا ملائم کہ
اوسکے دانہ کے توڑنے سے بالیت سفید نکلے دولت معروف دون دال مفتوح اور
واو ساکن اور نون غنہ کے ساتھہ بشدت مشتعل ہونا آگ کا انشاء اللہ خان کا شعر۔
شعلہ بھڑک رہے ہین یون اپنے تن کے اندر + دون لگ رہی ہو جیسی گرمی مین بن کے اندر
دونا دال مفتوح اور واو ساکن سے برگ درخت کج کیا ہوا کہ دکاندار اکثر ڈہاک کے
پتون کو اسطرح پر بنا کر شکر بانگ اور ترکاری نرش یعنی ترکاری مثل شہتوت اور
فالسے اور جامن اوسمین رکہکر خریدار کو حوالہ کرتے ہین اور ایک قسم ہے گل ریحان

کی کہ نہایت خوشبودار ہوتا ہی دونا دال مضموم اور واو معروف سے دوچند اور بعضے
دگنا کاف فارسی سے بجای واو کے بھی کہتے ہین دودھی ایک سبزہ ہی شیردار اور
شاہجہان آباد مین دودھی دال ثانی مشدد اور بغیر واو کے کہتے ہین اور رسالہ لغات
ہندی مین لکھا ہی کہ بعضی عورتین اپنی اعضا پر سوزن سے زخم لگا کر اس نبات کا شیر اون
زخمون کو لگاتی ہین اور چھوڑ دیتی ہین یہان تک کہ وہ جگہہ نیلی پڑ جاوے اور یہ رسم اکثر
نواح پورب مین ہی انتہے مفاد کلامہ دھکا دال مفتوح مخلوط الہا اور کاف تازی مشدد
مع الالف سے صدمہ دھپا دال مفتوح مخلوط الہا اور بای فارسی مشدد مع الالف کے
صدمہ دست کہ کسیکی سر پر پہونچا وین جیسے طمانچہ صدمہ ہے ہاتھ کا چہرہ پر دھول
مثلہ لیکن فرق اتنا ہی کہ بہ نسبت اول کے اسمین صدمہ کم ہوتا ہی دھوم شور و غل
دھوم دھام مثلہ اور لفظ دھام تنہا نہین آتا دھولی گاذر دھولی دال ہندی مضموم
مخلوط الہا اور واو مجہولہ اور لام مع الیاے برگ پان اکٹھی بندھی ہوئی کہ عدد مین
دوسو سے کچھ کم یا زیادہ ہوتی ہین دھنیا دال مضموم مخلوط الہا اور نون ساکن اور
یای تحتانی مع الالف سے نداف اور دال مفتوح سے کشنیز دھتورہ ایک درخت
ہی کہ تخم اوسکے نشہ آور ہین اور بسبب شہرت کے حاجت تفصیل کی نہین رکھتا دھڑکا
دل کا تڑپنا دھرہ دال مکسور اور ہاے ہوز ساکن اور رے مہملہ مفتوح اور ہای مختفی
سے عبادت گاہ ہنود و بلفظ آستانہ دھریہ ایک طائفہ ہے کہ وجود صانع کا قائل نہین
دھمال دال مفتوح اور ہاے مخلوطہ اور میم مشدد سے اوچھلنا اور کودنا قلندرون کا
دھوان دخان دھرتی زمین دھڑ رائی ہندی سے بدن دھڑا دھڑ متواتر زمین پر
کسی کلان چیز کا گرنا دھر دال مضموم سے انتہا دھری دال مضموم سے ایک جزو ہی

ارابہ کا دھمکا آواز جو کسی کے کودنے سے پیدا ہو دھسنا فرو ہو جانا کسی چیز کا زمین
میں مثلاً پاؤن کا دھسنا دھان شالی ڈھیل دال ہندی مخلوط الہا اور یاے تحتانی
معروف سے درنگ ڈھیٹ دال ہندی مخلوط الہا اور یاے تحتانی معروف اور تاے
فوقانی ساکن سے شوخ کہ کسی کا کہنا نہ مانے ڈھب انداز اور وضع و ڈھنگ انداز دھجا
بیرق جو نیزہ پر نصب کریں دھجی جیم مشدد سے پارہ جامہ کہ دراز اور کم عرض ہو دھگڑا
دال مفتوح مخلوط الہا اور کاف فارسی ساکن اور راے مہملہ مع الالف سے عاشق زار
دہی جرأت دھون پاسے مخلوط سے مال دھی دال مکسور اور ہاے مخلوط اور یاے
معروف سے دختر دھیما دال مکسور مخلوط الہا اور یاے معروف اور میم مع الالف سے آہستہ
دھیما تتالہ ایک قسم ہے تتالہ کی مقابل جلد تتالہ کے اور تتالہ ایک قسم ہے تال کی جو ضبط
نغمہ کیواسطے مقرر کیے گئے ہیں دھر دھکنا جلد چلے آنا سودا کا مصرعہ مکوڑے کی ہجو میں
دھر دھمکا وہان سے لڑتا ہوا شہر کی طرف ؏ دیوٹ چراغدان دیوالی تہوار ہنود
کا جو معروف ہے ڈیوڑھی دال ہندی مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور واو ساکن
اور راے ہندی مکسور مخلوط الہا اور یاے تحتانی معروف سے دروازہ دیوتا جمع اسکا
ہنود میں ایک مخلوق ہے مثل فرشتوں کے دیوا چراغ اور اوسکو دیا بھی کہتے ہیں
دیمک ایک کرم ہے برابر چیونٹی کے کہ لکڑی کو کھا کر خاک کر دیتا ہے دیدار دیکھنا دیدارو
جو شخص کہ شکل اور صورت کا اچھا ہو دیپ آتش دیپک ایک قسم ہے سرود کی کہتے ہیں
کہ اوسکے اثر سے آگ لگ جاتی ہے دیگ ظرف کلان کھانا پکانے کا دیوار معروف دیس
دال مہملہ مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور سین مہملہ ساکن سے وطن اسیواسطے دیار غیر کو
پردیس کہتے ہیں دیسی جو میوہ کہ ہندوستان میں پیدا ہو مقابل ولایتی کے لیکن شہر

یہ ہے کہ وہ میوہ ولایت میں بھی ہوتا ہو مثلاً انار دیسی ہندوستان کا انار جیسے انار ولایتی
وہ جو ولایت میں پیدا ہوا ہو اور اسیواسطے اسکو دیسی نہیں کہتے دیسا وہ غلہ جو کہ
ایکسال کے لیے رکھنے واسطے کیا ہو دیہہ دال بکسر اور یاے تحتانی مجہولہ اور ہاے ساکن
سے بدن دیہی بائی وبا اور یاے معروفہ کے بعد ہاے ہوز کے مثلہ دین دال بکسر اور
یاے تحتانی مجہولہ اور نون ساکن سے ہندی میں بمعنی قرض کے دینہار قرضدار
دیر درنگ دیر آئی درست آئی یعنی جو کام درنگ میں ہوتا ہے اچھا ہوتا ہے اور
کم نقصان اور خرابی اوسمیں نہیں ہوتی ڈیرہ دال ہندی بکسر اور یاے تحتانی
مجہولہ سے خیمہ اور بمعنی مطلق گھر کی بھی مستعمل ہے مثلاً میں اپنے ڈیرہ کو جاتا ہون فصل
راے مہملہ رانگ ایک قسم ہے فلزات کی کہ جسکو عربی میں رصاص اور فارسی میں
ارزیز کہتے ہیں راس تملہ اور برج فلک رائی دانہ معروف ہے کہ اوسکو خردل کہتے
ہیں راب شیرہ کہ قند کی چاشنی سے ٹپکتا ہے اور شیرہ ہو کر دانہ دار مثل قند کے ہوتا ہے
رات تاے فوقانی سے شب راتب وظیفہ گھوڑی کا راہ رستہ اور ہندی میں بمعنی
راس کے جو عقدہ ہے عقدتین جوزہر میں سے مقابل میں ذنب کے جب چاند یا آفتاب
اوسکے قریب آتا ہے گہن لگ جاتا ہے راج حکومت ہنود کی اور معمار راجہ حاکم قوم
ہنود سے رانی زن راجہ راضی خوشنود راحت آرام راگ سرود
وہ جو راگ سے منشعب ہو راتی ایک آلہ ہے کفش دوزان کا راکتا ایک نان خورش ہے
کہ دہی میں کدو کو ریزہ ریزہ کرکے ڈال لیتے ہیں رانڈ راے مہملہ مع الالف اور نون غنہ
اور دال ہندی سے زن بی شوہر اور بمعنی مطلق عورت کے بھی اسیواسطے اوسمین
تصرف کرکر رنڈی کہتے ہیں اور رنڈی بمعنی مطلق عورت کے ہے اگرچہ مجاز عرف حال

کے معنی زبان فاحشہ کی مستعمل ہو گیا ہی رانجھہ آلات پیشہ وران رپ نہار یعنی
رائے دوم ہندی اور بعد اوسکے یاے تحتانی معروف ایک خورش ہے مثل
ملائی کے کہ دودھ سے بناتی ہین رپ رائے مکسورا اور باے فارسی ساکن ہے ہندی
مین معنی دشمن کی ہے اور اردو مین اوس شخص کو کہتے ہین کہ کسی شخص کے بہت درپی
ہو کسی کام کے واسطے مثلاً تم بہت رپ ہوی رباب نام ہی ایک ساز کا ربرا ہی
مہملہ مفتوح اور باے موحدہ مفتوح اور راے ہندی ساکن سے مسافت بعیدہ کو طی کرنا
اسطرح کہ اوسے کچھہ فائدہ مترتب نہو رتت موسم راے مہملہ مضموم اور تاے فوقانی
ساکن سی موسم رتوندہ ایک بیماری ہے جسکو شب کوری کہتے ہین رتوارا راے مہملہ
مفتوح اور تاے فوقانی ساکن اور واو مع الالف سی نام ہی ایک سنگ کا سرخ رنگ
کہ بعضے بیماری کی اندر اطفال کے گلے مین لٹکاتے ہین رجواڑہ وہ نواح کہ راجاؤن کی تحت
کی عملداری ہو رچا ہوا شکم سیر رچنا بوکا کپڑی وغیرہ کا کسی شی کی بو سے اسطرح سے
متاثر ہونا کہ وہ بو اوس سے زائل نہو رخ چہرہ اور نام ایک مہرہ شطرنج کا رخ
نکرنا متوجہ نہونا رد پھیر دینا کسی چیز کا اور کسکی دلیل کو اوٹھا دینا جیسے مین نے
اوسکی بات کو رد کر دیا اور معنی قی کے بھی ردا دال مشدد سی مرتبہ دیوار گلی سی
اوسکو فارسی مین وانی کہتے ہین رس شیرہ رستہ راہ رستہ روکنا رستہ مین مزاحم
ہونا کسی راہ چلنے والی کا رستہ بہکانا اوس راہ پر ڈال دینا کہ اوس سے منزل کو
نہ پہونچین رسنا رائے مہملہ مکسورا اور سین مہملہ ساکن اور نون مع الالف سے
آہستہ آہستہ ٹپکنا پانی کا رسیا راے مہملہ مفتوح اور سین مہملہ ساکن اور یاے تحتانی
مع الالف سی وہ کہ وضع داری اور راگ ورنگ کی صحبت سی بہت میل رکھتا ہو رسی

رسن خورد رسنا رسن کلان نہایت سطبر رشتہ رای مہملہ مکسور اور شین معجمہ ساکن اور
تای فوقانی مفتوح اور ہای ساکن سی تاگا اور قرابت رشوت معروف رقت نرم دلی رقیق
تیلی چیز رکابی ظرف پہن رکابی سا منہ چکلا اور چوڑا منہ انشا اللہ خان کا شعر
شب مہ مین کہتا ہی وہ ماہ سے مہ رکابی سے اس منہ پہ اتنا گھمنڈ + رکابدار وہ شخص کہ
مربا اور اچار بناوی اور فروخت کری رگ راے مہملہ مفتوح اور کاف فارسی ساکن
معروف اور ایسی عادت بد کہ اوسپہ بہت اصرار ہو رگی وہ شخص کہ ایک عادت بد پہ
بہت اصرار رکھتا ہو رگیا مثلہ رن جنگ رنڈی زن عموما اور زن فاحشہ خصوصا
رنجک وہ باروت کہ پیالہ توپ اور بندوق پر رکھین روندنا راے مہملہ مفتوح اور
واو ساکن اور نون غنہ اور دال مہملہ ساکن سے پامال کرنا کسی چیز کا روندنا گریہ کرنا
روپہ شکل روپا کھوٹی چاندی روپیہ قطعہ چاندی کا سکہ لگا ہوا روکھا وہ طعام
جو سالن کی ساتھ نہ کھایا گیا ہو اور معنی بدمزاج اور بے التفات کی بھی مستعمل ہے
جیسے کہین وہ نہایت روکھا ہوا روکھا سوکھا یعنی اول روکھے کے روکھ درخت
روگ بیماری رومال وہ ٹکڑا کپڑے کا کہ اوس سے منہ اور ہاتھ پونچھین روٹی نان روٹ
نان کلان اور نہایت سطبر روش واو مکسور سے راہ جو درمیان باغ کی بناوین رہر
ایک قسم ارہر کی رہر ریستہ تبانیوالا اور عوام اوسکو لہر کہتے ہین لام سے بجای راے
مہملہ کے ریت راے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروف سے رسم ریتہ راے مہملہ مکسور اور
یاے مجہول سے ریگ ریتا مثلہ ریٹھا راے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروف اور تاے ہندی
مخلوط الہا مع الالف سی ایک دار وہی مدور کہ اوس سے ابریشم اور سر کے بال دھوتے
ہین ریجھنا راے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروف اور جیم تازی مخلوط الہا سے

مصدر ہے نہایت مائل ہونا کسی شی کی طرف اور بہت پسند کرنا اوسکو ریوڑ رائے
ہندی گلہ بکریون کا **فصل زاے معجمہ** زاری معجمہ زبردست جو بہت زور اور
قوت رکھتا ہو اور بستی غالب کو زرگری نام ہے ایک بان کا کہ ہر حرف پر ایک حرف
زاے مہملہ اور زاے معجمہ زیادہ کر کے الفاظ متعارفہ کو تلفظ کرتے ہین اور رسالہ لطائف ہندی
مین لکھا ہے جو زبان کہ وہ شخص آپسمین مقرر کر کے گفتگو کرین تا کہ دوسرا نہ سمجھی انتہا اس
تعمیم معلوم ہوتی ہے لیکن اول صحیح ہے زردار توانگر زردہ برگ تماکو جسکو پان کے ساتھ
کھاتی ہین اور ایک قسم طعام کی کہ برنج شیرین زعفران سے رنگین کیے ہوئی پکاتی ہین
زفیل دو انگشت کو منھہ مین رکھکر پھونکنا تا کہ آواز بلند اوس سے پیدا ہو اور یہ آواز اکثر
کبوتر باز کبوتر اوڑانے کے وقت کرتے ہین زکال گویا زمین و ہر قہر قوت
زور اور قوت سندر زوار حسینی کہ کربلا کی زیارت کو ہو زہر معروف کہ اوسکو ہندی مین
بس کہتے ہین زہر کھانا بہت رشک لیجانا زہر اوگلنا باتین شکوہ و شکایت کی جو دل
اوسکے ملاحظہ کرنی زہر بلا وہ سانپ کہ اوسکا زہر بہت موثر ہو زیر حرکت کسرہ
کی زبردست مطیع اور فرمان بردار زیادت معروف زیست زندگانی زیرہ تخم
معروف کہ جز و ہے گرم مصالح کا **فصل سین مہملہ** ساگون ترہ سال نام درخت کہ
اوس سے چوب کڑی وغیرہ حاصل ہوتی ہے ساقی گڑوی کٹی ہوئی جو گاو او بعضی کو
کھلاوین ساون نام ہے ایک مہینہ کا مہینون برسات کے سے ساونی وہ اسباب شکل
کمھر رنگین اور رسن کو یتی سامان جھولا کہ وہ ساون مین عروس کی کھیر سے بشش ارز
ایام کتخدائی بھیجا وین ساتھ ہمراہی ساتھی وہ مرد کہ ہمراہ ہو ساتھن وہ عورت
کہ کسی عورت کے ہمراہ ہو ساجھا شرکت ساجھی شریک ساتھ سکون نا سے ہندی

مخلوط الہا سے معدود ساٹھ اور ساٹھا تا ہندی مخلوط الہا مع الالف سے ساٹھ برس کا
آدمی ساٹھا پاٹھا یعنی ساٹھ برس کا آدمی ہنوز پاٹھا یعنی جوان ہے یہ بات مثل بہت
مشہور ہے ساٹھی ایک قسم ہے چاول کی کہ باریک نہیں ہوتی ساڑھی ایک قسم ہے
گھڑی کی کہ اکثر پورب میں بطور لنگی کے اوڑھتے ہیں ساہو وہ جو داد و ستد قرض اور
ہنڈوی کی اپنے ساہوکار مثلاً ساہی خواہ زبان ساڑھو ہم زلف سانڈہ وہ نر گاو کہ ہندو
اوسکو اپنے بتوں کے نذر کر کے یا رہا [illegible] چھوڑ دیں اور مطلق العنان پھرا کریں سانڈا
جانور معروف کہ اکثر اوسکو قوت باہ کی دوا میں استعمال کرتے ہیں سان گمان یعنی گمان کے
نشان اسکا سان گمان نہیں تھا یعنی اس بات کا گمان نہیں تھا سانولا جو شخص کہ رنگ گیہوں
رکھتا ہو مقابل گورے کے [illegible] سات عدد ہفت سات سمندر سات عورتیں جنکا [illegible] مشہور
ہو ساکا [illegible] نام آوری ساکھا جنگ و جدال کرنے سا [illegible] نام آوری اور اعتباری
ساکھی وہ عورت کہ [illegible] کسیکی ساتھ کھیلا اور بازی میں شریک ہو خواہ مرد کی ساتھ
خواہ عورت کی ساتھ اور [illegible] چنانچہ کنھیا کی سکھیاں مشہور ہیں ساگون
درخت [illegible] ساگ سبزی [illegible] فارسی سے راستی ساجھا شام ساقی شراب
پلانیوالا اور معروف حال میں حقہ پلانے والے کو بھی کہتے ہیں سالا خسر پورہ ساس
مادر زن خوش دامن مشہور ہے سایہ معروف ہے یعنی ظل اور آسیب جن اور پری کا
ساحر جادوگر ساون وہ جسکو عربی میں صابون کہتے ہیں سابونی ایک شیرینی ہے بہت
اور بہت سفید اس زمانہ میں بعض لوگوں کی رسم الخط سے دیکھی ہے کہ اس لفظ کو
صاد سے لکھتے ہیں لیکن رسالہ لغات ہندی میں سین مہملہ سے ضبط کیا ہے سانپ یون
اور باے فارسی ساکن سے مار سانپن مادہ مار کی سانپن دو موہی ایک قسم ہے سانپ کی

کہ اوسکو دو منہ ہوتے ہین اور ہر چند یہ متحقق نہین کہ وہ مادہ ہے یا نر ہے لیکن اوسکو
سانپین ہی کہتے ہین سبیل بسین مہملہ وہ پانی کہ لیہ یاد حضرت امام حسین اور حسن کے
نیاز مین وقف کرین سبزی بنگ سبز ہونا بات کا معروف انشاء اللہ خان کا شعر
عشق مین ہوتے نہین باقی کسی عنوان سے + عزت ومعار وحیا وشرم وناموس وننگ سبز
سبزہ گھاس سبز سپاری چھالیہ سپاہی معروف سپاٹ بائے فارسی اور اخیر مین تائے ہندی کے
سے ظاہر المعنی سادہ کہ ہے کسواسطے کہ وہ پاپوش زربافت اور بے ستارہ اور نقش ونگار
ہو سوا اوسکا رکلابتونی کے تو اوسکو سپاٹ بولتے ہین سپولیا بائے فارسی مضموم اور
واو مجہولہ اور لام ساکن اور یائے تحتانی مع الالف سے بچہ مار ست تائے فوقانی
ساکن سے خلاصہ چنانچہ ست گلو اور ست لوبان خلاصہ گلو اور لوبان کا ہوتا ہے ستیاناس
ساتھ علت امیختہ اور لغات ہندی مین لکھا ہے وہ آتش کہ مع علت کو آمیختہ کرکے بجھادین
لیکن عرف حال مین اول سے ستانا تکلیف اور آزار دینا ستو بسین مفتوح اور تائے فوقانی
مشدد مضموم اور واو معروف ستو آٹا جو یا گندم یا بسنچ بریان کا کہ شکر ملا کر اور پانی سے تر
کرکے موسم گرما مین کھاوین ستی بسین مفتوح اور تائے فوقانی مکسور اور یائے تحتانی ساکن
سے وہ عورت کہ ہمراہ شوہر مردہ کی جل جاوے اور یہ رسم ہنود کی ہے ستلی بسین مضموم
اور تائے فوقانی ساکن اور لام مکسور مع الیا سے ایک قسم ریسمان کی ہے کہ سن سے بوست
بٹتے ہین ستر عدد ہفتاد ستر ا بہترا وہ شخص کہ عمر اوسکی ستر یا بہتر برس کی ہو لیکن
حال مین ایسی پیرانہ سال کے حق مین استعمال کرتے ہین کہ باوجود کبرسن کے ہوش وحواس
باختہ ہو گیا ہو ستھرا بسین مضموم اور تائے فوقانی ساکن مخلوط الہا اور رائے مہملہ مع الالف
پاکیزہ ستھرائی پاکیزگی اور ستھرا ستاہی ایک طائفہ ہے فقراے ہند سے کہ سلسلہ اونکا

ستھرا نک پہونچتا ہوا اور ستھرا نام ہے ایک درویش کا کہ چیلہ تھا نانک کا اور یہ پیر اور
پیشوا ہے ہکھنوان کی قوم کا ستھی تای فوقانی مشددہ مکسور مخلوط الہا ہے قسم چانول کی مخفف
ساٹھی کا کہ ساٹھ دن کو رہو استھورہ تای ہندی مضموم مخلوط الہا اور واو مجہولہ اور رای
مہملہ مفتوح مع الہا ہے ایک قسم ہے حلوا کی کہ اوسمین سونٹھ ڈالکر اکثر زنان نوزادہ کو
کھلاتی ہین سج و سجھ زیبا و آرائش عورت کی لباس سے سجاوٹ مثلہ سچ جیم فارسی سے
راستی اور وہ مدت سچا جیم فارسی مشددہ سے جما و ق سچ مچ بعینہ مثلاً مٹی کے کھلونے کو کہین
کہ یہ سچ مچ آدمی ہے اسے بعینہ سجی سین مفتوح اور جیم تازی مشددہ مکسور مع الیاسے
نام ہے ایک کھار کا کہ رنگ ریزا اوس سے رنگ کاٹتے ہین سحر اخیر شب لیکن اردو مین
بمعنی صبح کے مستعمل ہے سحر گہی اخیر شب مین بیدار ہوکر طعام کھانا بہ نیت روزہ کے
اور یہ اکثر ماہ رمضان مین ہے سحری مثلہ سحر سین مکسور اور حای حطی ساکن ہے جادو سخاوت
معروف سخی سخاوت کرنیوالا سخت معروف اور بمعنی بسیار کے بھی مستعمل ہے میر تقی کا شعر
؏ سخت مشکل ہے سخت ہے بیداد + ایک مین خون گرفتہ سو جلاد + سدا ہمیشہ سدھانا
سین مکسور اور دال مفتوح مخلوط الہا سے جانا لیکن یہ لفظ محبت اور پیار کا ہے سر سین
مفتوح ہی ہے لیکن اردو مین بکسر سین مستعمل ہے سرہانا بستر یا چارپائی کی وہ جانب
جسطرف سر رکھا جاوے مقابل پائنتی کے سرواہا ظاہرا بمعنی سامان کے ہے جیسے
سر سے سرواہا ہے یعنی سر سے سامان ہے سرجھاڑ منہ پہاڑ شکل مہیب انشاء اللہ خان کا شعر
سرجھاڑ منہ پہاڑ جو وحشت نظر پڑی + حضرت جنون سے مرشد کامل نے غش کیا +
سرداوہ بعد الف کے واو مفتوح قبر جو قبل از موت کے تیار کروا رکھین ظاہرا
یہ لفظ سرداب سے تصرف کرکے بنایا ہے اور سرداب وہ خانہ ہے جو زیر زمین ہو سرد الا

سین کی ضمہ سے ایک گھاس ہے کہ جب اوسکو تر کرین پیچ و تاب کھاتی ہے سر پر چڑھنا نہایت
بے ادب اور گستاخ ہونا۔ سر ہونا کسیکو اپنا یا رکسیکی گردن پر ڈال دینا اور اپنے امور کا اوسکو
متکفل کر دینا سر مارنا بہت مشقت کرنا مثلاً ہمنے بہت سر مارا لیکن اس کام کی درستی نہوئی
سر پھوڑنا سر کو زخمی کرکے حاکم کے پاس واسطے داد فریاد کے جانا سر تھوپنا اپنا کسیسے کچھ بالجبر
ظلم اور تعدی سے لینا سر پر چڑھنا جن یا پری کا آسیب جن یا پری کا ہونا کسی پر سر پر چڑھ
دوڑانا گھوڑے کو لگا بے تامل دوڑانا گھوڑی کا سراہنا تعریف اور توصیف کرنے سودا کا شعر
اسے لالہ کو فلک نے دیے تجکو چار داغ یہ چھاتی میری سراہ کہ ایک لاہزار داغ
سر اٹھانا ابجد الف کو باے فارسی سے بد دعا دینی سراپ دینا مثلاً لیکن یہ دونوں لفظ
ہندی ہیں اردو کے محاورہ میں نہین اور اکثر شاستر خوانوں کی زبان سے بعضی اوس بد دعا
اسکے سنا گیا ہے جو دیوتا یا اوتار یا اور اہل کمال نے کسیکے حق مین کی ہو مثلاً یون سنا ہے کہ
گنگا اوس تپشانی یا اوسکی زبانی اوسکو سراپ دیا تھا اور یون نہین سنا کہ ہم تمکو سراپ
دینگے سر بسر مشہور ہے سراسر اور سر بسر اس سر لیے اوس سرسے تک سرنگ بکاف فارسی
سے راہ ہے زیر زمین کھودین تا کہ پوشیدہ قلعہ غنیم یا جس جگہ پوشیدہ جانا منظور ہو
جا پہنچین اور سرنگ قلعہ اوڑانیکے بھی کام آتی ہے سرنا سین مضموم اور راے مہملہ بعضون
سے مفتوح اور بعضون سے ساکن سنی گئی ہے ہوشیاری سرتا راے ساکن سے ہوشیار
سر ہو بیٹھنا دال ہندی مضموم اور واو مجہولہ اور باے فارسی سے آب عمیق جو سر سے بلند
ہو سرنگ راے ہندی مفتوح سے راہ برنگ اور اکثر اس لفظ کو انگریزی گمان کرتے ہیں
لیکن بعد تحقیق کے معلوم ہوا کہ اصل اوسکی شرک شین معجمہ مفتوح اور راے مہملہ مفتوح
اور کاف تازی ساکن سے لفظ عربی ہے کہ معنی راہ برنگ کے ہے سرنا راے ہندی

شی متعفن ہونا سڑا ہوا شی متعفن سڑی ہوئی مثلہ لیکن فرق تانیث اور تذکیر کا ہی یعنی اول
مذکر اور دوسرا مونث ہی سڑا سین مکسور اور رے ہندی مع الالف سے مرد دیوانہ سڑی
سڑن زن دیوانہ سرکی سین مکسور اور رے مہملہ ساکن اور کاف تازی مکسور اور یای تحتانی
معروف سے ایک چیز ہی مثل چھت کے بنی ہوئی تنا یا لیسے سرکی ایک چیز ہے کہ چرم خام سے بنا کر
پکاتے ہین اور اوسمین لزوجت بہت پیدا ہوجاتی ہی سزا مکافات سزاوار لائق سسرا
سین اول مضموم اور دوم ساکن اور رے مہملہ مع الالف ہی خسر سسرال خسر خانہ سستا
الف تذکیر اور سستی یاے تانیث سے ارزان سکھ سین مضموم اور کاف تازی ساکن مخلوط الہاے
آرام سگاری یای تحتانی اخیر مین مجہولہ بوقت صبح ظاہر اسکاری بمعنی صبح کی ہے اور یاے مجہولہ نے
افادہ ظرفیت کا کیا ہی سکورا سین مکسور اور کاف تازی مضموم اور واو مجہولہ اور رے مہملہ مع الالف
سے پیالہ مٹی کا سکوری پیالی سگ کاف فارسی ہی کتا سگا کاف فارسی ہی مرد قرابتی سگی
زن قرابتی سگائی منگنی سلائی آہن دراز سر تیز سلانا سین مضموم سے خوابانیدن سلوانا دوخت
کروانا جامہ کا سلوائی اجرت دوخت کی سلام معروف سما موسم اور وقت سمندر دریای اعظم
سمٹنا فراہم ہونا کسی شی پراگندہ کا سمٹنا فراہم کرنا سمیٹ حاصل بالمصدر سمائی گنجایش اور
تحمل سموتی باوش وہ باوش جو بروز دوشنبہ کے واقع ہو سمت سین مفتوح اور میم مفتوح
مشدد اور تاے فوقانی ساکن ہی سن بکرماجیت کی سمرن دانہ چند بلور یا کانچ یا مونگے
وغیرہ کی کہ بطور تسبیح کے رشتہ مین پروویں تسبیح اور اسمین فرق اتنا ہے کہ دانہ تسبیح کے
سو اور اسکی سو سی کم ہوتے ہین سنبھالو سین مفتوح اور نون غنہ اور باے موحدہ مخلوط الہا
مع الالف سے نام ہی ایک درخت کا سنکھ کاف ساکن مخلوط الہا سے خرمہرہ بزرگ کہ
بتخانہ مین برہمن منہہ سے بجاتے ہین سنگ کاف فارسی ہمراہ سنگت حاصل بالمصدر

سنگہ زمین کندہ مثل خندق کو کہ گرد لشکر کے کھودتے ہین سنگین عمارت پتھر کی اور بمعنی سخت اور
مستحکم کی بھی چنانچہ کہا رنگا سون جو دیر پا ہووے اوسکو سنگین کہتے ہین اور سزا سے سنگین بمعنی
سزای سخت کی سنہری وہ چیز کہ سونے کی رنگ ہو سنار زرگر سندر سین مضموم سے اچھی چیز
لیکن یہ لفظ اکثر ہندو کی زبان سے سنا گیا ہے سنگھ سین مفتوح اور نون ساکن ہا اور کاف مضموم
اور کاف تازی ساکن مخلوط الہا سے سامنے او مقابل سنجھا جیم مخلوط الہا مع الالف سے
ہندی مین بمعنی شام کے سناونی خبر موت سوتا سین مضموم اور واو معروف اور تا ہوز
مع الالف سے جامہ سرخ سوہن سوہان سودا خرید و فروخت سونا واو مجہولہ سے
زر کرا و واو معروفہ سے مکان ویرانہ کہ اوسمین آدمی نہون سوکن جب دو عورتین
کسیکے نکاح مین ہون ایک دوسرے کی سوکن ہوتی ہے سوت سین مفتوح اور واو ساکن
سے مثل سوتیلا لڑکا دوسری مادر سے سوت سین مضموم اور واو معروف سے رشتہ پنبہ
سور سین مضموم اور واو ساکن اور رے مہملہ ساکن سے خوک اور عرف حال مین واو
مفتوح کے ساتھ مستعمل ہے اور واو ساکن سے بمعنی بہادر کی بھی مستعمل ہے اور اس معنی
مین سورما بھی استعمال رکھتا ہے سوگ بسبب ماتم کے ترک زینت کرنا سولف بادیان
سورج آفتاب سورج مکھی ایک چیز ہے کہ دھوپ کے وقت منہ کے سامنے رکھتے ہین
سایہ کے واسطے اور نام ہے ایک پھول کا مشہور ہے کہ آفتاب جس طرف جاتا ہے اوسکا رخ
بھی اوس طرف ہو جاتا ہے سویا نام ہے ایک ساگ کا سوئی سین مضموم اور ہمزہ مکسور مع الیا
سے سوزن سوا سوزن کلان سونٹا تا سے ہندی بعد نون غنہ کے چوب گندہ اور سطبر کہ
اکثر قلندر یا مردم اوباش ہاتھ مین رکھتے ہین سونٹھ واو معروف اور نون غنہ اور
تا ہندی مخلوط الہا سے زنجبیل سونڈ دال ہندی بعد نون غنہ کے خرطوم فیل سوکھنا

خشک ہونا سوکھا خشک اور خشک سا سوکھی یعنی اصل فرق اتنا ہی کہ اول مذکر اور دوسرا
مونث ہے سونڈگا ایک چیز ہے کہ اسپ پالانی پر رکھتے ہین ستو سین مفتوح سے صدا شہرہ مشہور
سہار حاصل بالمصدر سہل سہارا بھروسہ سہتا سہتا پانی ایسا گرم کہ اعضا اوسکی لمس کا
تحمل کر سکیں سہال سین مضموم سے نان ہین کہ اوسکو روغن مین تلتے ہین سہاگہ نام
ایک دوا کا کہ اوس سے زر و نقرہ گلاتے ہین سیہم سین مکسور اور یای مجہولہ سے ایک کاری
ہے معروف سیڑھی زینہ سیوتی نام ہے ایک پھول کا سیویان ایک طعام ہے کہ آرد گندم
سے مثل رشتہ کی بٹ کر بناتے ہین اوسکو فارسی مین ماہیچہ کہتے ہین اور اوسکی پکانیکی
رسم ہندوستان مین اہل اسلام کے ہان عید رمضان مین اور ہندون مین سلونون
کے دن کثرت سے ہے سیٹی اور ایک چیز ہے سرخ رنگ مثل شنگرف کے جسے آدار کبوتر باز
کبوتر اوڑانے کے وقت کرتے ہین سینہ بند انگیا سیتا پھل کدوے شیرین کہ شاہجہان آباد
مین اوسکو میٹھا کدو کہتے ہین سیت یای معروف سے رطوبت کہ کسیکی ہاتھہ اور پاؤن مین
حاصل ہوجایا کرے اور یای مجہولہ سے سفید سیپارہ تیسوان حصہ کلام اللہ کا اور
اسکو بہ تخفیف یای تحتانی کے سپارہ بھی کہتے ہین لیکن یہ اکثر عوام کی زبان ہے
سید ہاراست فصل شین معجمہ شام مقابل صبح کے شاما نام پرندہ معروف کا
شامی اکثر فقرای ہنود کو کہتے ہین شامیانہ وہ جامہ کلان جو بطور سائبان کے دالان کے
سامنے نصب کرین شاہراہ راہ بزرگ شاہد گواہ شاخ ٹہنی اور سینگ حیوان کا اور
ایک قسم کا پکوان ہے کہ آرد گندم کے خمیر کو پہن کرکے اور اوسکو چھری سے تراش کر
روغن مین تلتے ہین اور ایسی بات کہ کسی کام مین موجب خلل ہوجاوے چنانچہ جب کوئی
ایسی بات کہہ بیٹھے تو کہتے ہین کہ اسنے ایک اور شاخ نکالی شاخسانہ بمعنی شاخ کہتے ہین

مہملہ شلہ ظاہر الفظ شاخسانہ مین جو دو نون شین معجمہ سے فارسی مین نام ایک طائفہ کا ہے
کہ شانہ اور شاخ گوسفند کو باہم بجا کر ہر دوکان سے بھیک مانگتے ہین تغیر دیکر اس معنی
مین استعمال کر لیا ہے شانشہ بشباب شالہ مار نام ایک باغ کا ہے بیرون از شہر اس
لفظ کی اصل مین مختلف تقریرین کرتے ہین لیکن کوئی تقریر محقق نہین اسواسطے قابل تحریر
کے نہ سمجھی شاہ بالا وہ طفل کہ مثل نوشہ کے آراستہ کرکے ہمراہ نوشہ کی سوار کر کر خانہ عروس تک
لیجاوین برات کی رات مین شب برات چودھوین شب ماہ شعبان کی شب دیگ گوشت اور
شلغم جو شب کو پکا رکھین اور صبح کو کھاوین شبخون رات کی وقت بیخبر دشمن پر جا پڑنا شتاب جلد
شجاعت بہادری شجرہ وہ کاغذ جسپر کسی سلسلہ کی اولیا کا نام لکھکر مرید کو دوین شداد نام
ایک بادشاہ کافر کا کہ دعوی خدائی کا کرتا تھا شریر موذی شرارت ایذا رسانی شربت پانی
سے شیرین کیا ہوا اور شیرہ ادویہ کا شکر کے ساتھ قوام مین لایا ہوا شربتی نگینہ برنگ شربت
یعنی سرخ رنگ مائل بزردی شریفہ نام میوہ کا شرابی شراب پینے والا شراب خوار مثلہ
شراب خانہ وہ مکان جسمین شراب کھنچی اور بکتی جاوے شست زہگیر اور اصل مین بمعنی انگشت
ابہام کی ہے اور زہگیر کو اسواسطے کہتے ہین کہ زہگیر کو انگشت ابہام مین پکڑتے ہین اور
بمعنی اوس قلاب کی جس سے ماہی کو پکڑتے ہین اور زبان عوام پر بکسر شین معجمہ جاری ہے
شطرنج بساط معروف شطرنجی دری شعلہ معروف شغل شین معجمہ مضموم اور غین معجمہ
ساکن سے کام شفتالو نام میوہ شکنجہ آلہ چوبی کہ جلد کتاب اوسمین کھینچتے ہین شکوہ گلہ شکر
کاف تازی مشدد سے شیرینی معروف شکرانہ شین مضموم سے سپاس شکرانہ شین مفتوح
سے برنج پختہ کہ روغن اور شکر کے ساتھ کھایا جاوے شل جو عضو کہ حس و حرکت سے رہجاوے
شلغم ترکاری معروف شلاک شین معجمہ مفتوح اور لام مشدد مفتوح اور کاف ساکن

سے چند بار سر ہونا توپ کا کسی امر کی خوشی مین شادو کہ ایک قسم کرتہ کی شملہ ایک شال
ہے کہ اوسکو بطور دستار کے سر پہ لپیٹتے ہین شمع اصل مین بمعنی موم کے ہو اور مستعمل بمعنی
اوس چیز کے جسکو موم یا چربی سے بناکر محافل مین روشن کرتے ہین شمہ اندک شمسہ ایک
چیز ہے تسبیح مین کہ کلا بتون سے بناتے ہین اور شنگرف ایک چیز ہے کہ گوگرد اور سیماب سے
بناتے ہین اور رنگ اوسکا سرخ ہوتا ہے بعد حل کرنے کی تصویر اور نقاشی اور کتاب کے
سرسخن لکھنے کے کام مین لاتے ہین شناخت پہچان شور غوغا شولہ گھچڑی رقیق شوشہ چھوڑنا
دو چار آدمیون کے سامنے نئی بات یکایک کہنی شہد عسل شہید جو خدا کی راہ مین مارا جاوے
شہدہ بدنام و ننگ شہرت مشہور ہونا شہنا نائی بزرگ شیوہ طرز اور روش شیرین میٹھا
شیرہ رس اور چاشنی شیطان ابلیس اور بمعنی مغوی کی مجازا انشاء اللہ خان کا شعر ہے
کس گلی مین وہ رہی ہے کہان کا وہ خبیث + کوئی شیطان ہوگا جسنے کہ ذکر ایسا کیا +
شیطنت شرارت اور خبث شی چیز باب صاد مہملہ صاد حرف صاد کا کہ علامت صحیح
کے کاغذ حساب وغیرہ پہ لکھین صاحب سلامت بجای سلام وعلیک کے بعض محل مین
استعمال کرتے ہین صاحبی عالی دماغ ہونا کہ امور سہل کی طرف خیال اور توجہ نہو میر کا شعر
آنے لگے ہو دیر دیکھیے کیا ہو کیا نہین + تم تو کرو ہو صاحبی بندہ مین کچھ رہا نہین +
صادق سچا صادق القول جسکی بات سچی ہو صاحبزادہ کسی بزرگ کی اولاد اور اسواسطے
اکثر پیر کی اولاد کو کہتے ہین صاحبزادہ پن نادانی صاحب شوق یہ کلمہ طنز کا ہے مثلا کوئی
کچھ بات کہے اور دوسرے کے پسند نہ آوے تو تو کہے کہ تم صاحب شوق ہو صاف جو چیز کہ
غش اور آلودگی سے پاک ہو اور بمعنی سہل کے بھی جیسے یہ شعر یا عبارت صاف ہے صاف صاف
واشگاف اور بے لگاؤ صاف صاف مثلا جیسے اس بند مین مخمس کے سنکر یہ بات لگا کہنے کہ

کہ رکھہ مجکو معاف + اور جو تو وسبے تحقیق ہو سُن صاف صاف + یہ نہین صومع ماری
تو جہان لاف و گزاف + نیست این کعبہ کہ بے پاؤ سر آئی بطواف + نیست مسجد کہ درو
بے ادب آئی بنجروش + صافا فاقہ صافا دینا فاقہ دینا صافی وہ پارچہ جامہ کہ اوس سے
کوئی چیز رقیق مثل شربت یا شراب وغیرہ چھانی جاوے صبح ہونی سفیدی صبح کی نمودار
ہونی صبح پڑنا کیسکی وبال جبہین گرفتار ہونا مثلا ہمارا صبر پڑا یعنی ہمنے تو اوسکے ظلم پر صبر
کیا تھا سو اوسکا وبال اوسپر پڑا صدقہ وہ طعام کہ کیسکی سر سے اوتار کر چھوڑا ہے ہین یا کچھ چیز
صدقہ ہونا کیسکی گرد پھرنا از روے تعظیم یا محبت کے صدقہ جانا مثلہ صدقہ واری یہ لفظ
عورتون کا روزمرہ ہے یعنی لفظ صدقہ ہونے اور واری کا منہہ پر لانا اور واری ایک
کلمہ ہے کہ عورتین کمال محبت مین کیسکے حق مین کہتی ہین ظاہرا یہ بھی بمعنی صدقہ جانے کے
ہے کسواسطے کہ بجاے صدقہ جانے کے واری جانا بھی بولتے ہین صدقات جمع صدقہ کی اور اگرچہ
جمع بطور فارسی کے ہے لیکن اردو مین بہت مستعمل ہے جیسے ہزارہا صدقہ شیخ مین احتیاط
کا کرنا صراف عرف حال مین اوسکو کہتے ہین کہ فلوس مقابل مین روپیہ کو فروخت کرے
صلاح بمعنی مشورہ کے مستعمل ہے صلاحیت احوال روزمرہ کا جو زمانہ دار حاکم کی حضور مین
لکھتے ہین صم بکم جو کہ کسی بات کا جواب نہ دے اور اسمین تعریض کر کر گم صم کہتے ہین صور جو کہ
اسرافیل روز محشر کو پھونکیگا صوف پشم کو کہتے اور عرف حال مین معنی بانہ کی جس سے
گوٹہ بنا جاتا ہے بھی بولتے ہین اور ایک جامہ ابریشمی کا نام بھی ہے اور چونکہ اکثر بانہ دوات
مین ڈالتے ہین شاید اسیواسطے اوس چیز کو کہ دوات مین ڈالین صوف کہتے ہین
لیکن رسالہ لغات ہندی مین صوف کو سین مہملہ سے ضبط کیا ہے اور کہا ہے کہ سوف پارچہ ابریشم
یا پشمینہ کہ دوات مین ڈالین انتہی کلام صوفی پرہیزگار جیتہ تنکا را و کبوتر بازون کی اصطلاح

مین عہد اس امر کا کہ دو شخص مقابل مین سے جو کوئی دوسرے کی کبوتر کو پکڑ کے پھر نہ دے چنانچہ بولتے ہین ہماری اور اوسکی صید ہے صیدی جو دو شخص کہ آپسمین صید رکھتی ہون ہر واحد کو صیدی کہتے ہین شاہ نصیر مغفور مرحوم کا شعر ہے جیسے سترا کسی صید بکا کبوتر ہر دم + لاگ پروانہ کی سو بار اوٹھے اور بیٹھے + باب ضاد معجمہ ضد اردو مین بمعنی اصرار اور ہٹ کی مستعمل ہے ضد باندھنی بہت اصرار کرنے ضدی وہ کہ بہت اصرار کرے ضرر گزند ضلالت گمراہی ضیافت کسیکو کھانا کھانے کے واسطے بلانا باب طاء مہملہ طاق مقابل جفت کا اور بمعنی یگانہ کے مثلاً وہ اس کام مین بڑا طاق ہے یعنی یکہ ہے طاقت معروف طالع مستعمل بمعنی بخت کی طاہر پاک طبیب معالج طباق مشہور طبراق اکثر فقرا سے بمعنی جھولی کے جسمین اسباب گدائی کیا ہوا رکھین سنا گیا ہے شاید لفظ طباق کو خراب کر کر یہ لفظ بنا لیا ہے طراوت معروف طرب خوشی طشت معروف طعنہ معروف طعنہ مہنہ مثلہ طغیانی زیادتی طنز مستعمل بمعنی طعنہ کے طور بفتح طاء مہملہ معروف طوطی توتا اور اسکی تحقیق مین اہل لغت کو اختلاف ہے اوسکی تحریر کی اس مختصر مین گنجایش نہین طواف کعبہ کی گرد پھرنا طول درازی طول کلام درازی کلام کی طول دینا باتکا بہت بڑھانا بات کا طول دینا قصہ کا بہت بڑھانا جھگڑے کا طوفان اردو مین مستعمل بمعنی بہتان کے ہے مثلاً ہم پر کیون طوفان لگاتے ہو اور اوسنے تو وہ طوفان کھڑا کر دیا طیش بمعنی غضب کے مستعمل ہے + باب ظاء معجمہ ظاہر معروف ظاہر پیر پیشوا حلال خوردن کی قوم کا ظالم ظلم کرنیوالا ظرافت خوش طبعی ظلم جور ظلم ڈھانا جور بڑی نہایت کرنا ظلما ظلمی از روی جور اور یہ محاورہ عوام شاہجہان آباد کا ہے ظلمات وہ تاریکی جسمین چشمہ آبحیات کا ہے ظہر نماز پیشین باب عین مہملہ عابد عبادت کرنیوالا عالم صاحب علم عالم الغیب غیب دان یعنی خداوند تعالی عارف صاحب معرفت عاری لغت مین

بمعنی برہنہ ہونے کے ہے اور مجازاً وہ کہ جس سے کوئی کام نہو سکے چنانچہ کہتے ہین وہ
اس کام مین عاری ہے اور بمعنی تنگ ہونیکے مثلاً مین اوسکی ان حرکتون سے عاری آگیا
عبث بے فائدہ عبادت بندگی خدا عبارت معروف عبرت نصیحت لینی عبور دریا سے پار ہونا
اور کتب متداولہ اور غیر متداولہ پر نظر ہونی مثلاً فلانی کو بڑا عبور ہے عداوت دشمنی عدالت
عدل کرنا اور مجازاً محکمہ عدالت کو عدالت کہتی ہین عرب ملک معروف اور وہانکے رہنے والے کو
بھی عرب کہتی ہین عرب سرا نام ایک آبادی کا باہر شہر شاہجہان آباد سے کہ سابق مین آباد
کی ہوئی اہل عرب کی ہے اور وہی لوگ وہان فروکش ہوتے تھے عربی باجا دف اور تاشہ
وغیرہ سہوا کا شعر یہ شہر آشوب مین سے ہے فقط عربی باجہ پر انہون کی شان ملا
جو چاہین اوسکو نہ سمجھائین سو ہی کیا امکان ہے عربی پھٹیا ایک طرح کی نمایش بستار کی
کہ اس نواح مین چملا اور التیا کے ساتھ مخصوص ہے عرفہ عرف حال مین روز سابق عید الضحیٰ
اور عید الفطر اور شب برات کا عرفہ کرنا بعد مرنے کسیکے جو روز عرفہ واقع ہو اوس روز مین
موتی کی فاتحہ حلوے پر دلوانی عرصہ مدت قلیل یا کثیر چنانچہ بولتے ہین اس بات کو
تھوڑا عرصہ ہوا یا بہت عرصہ ہوا عرضی خط اپنے سے بڑیکی نسبت اور اوسمین شرط یہ ہے
کہ اوسکی پیشانی پر ایک ط کھنچا ہو عرض معروض وہ مطلب کہ کسی بزرگ کی خدمت مین
بیان کیا جاوے عرض بیگی وہ شخص کہ بادشاہ کے حضور مین اوسکی وساطت سے عرض مطلب
کیا جاوے عزرائیل فرشتہ کہ جان قبض کرتا ہے عزم قصد عزیمت دعا جس سے موکلات کو
حاضرات مین حاضر کرین عزیز جو کہ قرابت قریبہ رکھتا ہو عزت بمعنی بزرگی اور آبرو کے مستعمل
ہے عزت دار صاحب عزت عزت والا مثلہ عزیز داری قرابت قریبہ عشرت عیش عشق محبت
بنہایت عشقبازی کسیکے ساتھ عشق کرنا عشق الہدیہ محاورہ پہلوانون کا ہے کہ اکھاڑے مین اوتر

بجای سلام کی ایسمین استعمال کرتے ہین عطر خوشبوی مخصوص عطر لگانا ملنا خوشبوی مذکور کا لیکے
کپڑون کو عطر ملنا مثلہ علت اصل مین بمعنی بیمار ہونیکے ہی اور چیز خراب کو مجازاً علت بولتے ہین
مثل ہی علامت نشانی علاقہ تعلق اور نوکری علاقہ دار قرابتی علاقہ بند ہوا علاج چارہ
علیحدہ جدا مثلا وہ ہمسے علیحدہ ہوگئی عمر عین مضموم اور میم ساکن سے معروف عمدہ لغت مین اچھی چیز
کو کہتے ہین کہ اوسپر اعتماد کیا جاوے اور مستعمل بمعنی اچھی چیز اور بہتر کی مثلا عمدہ کپڑا اور عمدہ کھانا اور
بمعنی سردار کے سودا کا شعر اتفاق ایک آشنا میری + نگئے تھے ایک عمدہ کی ڈیرے +
عماری معروف عماری ہودج جو ہاتھی کی پشت پر رکھین عماری دار ہاتھی وہ ہاتھی جسکی
پشت پر عماری رکھی ہوئی ہو عنایت توجہ عنابی برنگ عناب عورت زن عید روز معروف
اور بمعنی بہت خوشی کی مجازی ہی جیسے کہین کہ اوسکی گھر آج عید ہی یعنی نہایت خوشی ہی عیش عشرت
عیب معروف عیب دار جسمین کچھ عیب ہو عیب لانا گھوڑی کا عیب دار ہوجانا گھوڑی کا
بعد اسکی کہ نہو باب غین معجمہ غایب جو سامنے نہو غار گڑھا غاشیہ پوشش اسپ غالیچہ قالین
غالب جو دوسری پر غلبہ رکھتا ہو غارت لوٹ غازی جو کہ کافرسے جنگ کرکے فتحیاب ہو
غبی کم ذہن غٹ غٹ لاجرعہ پینا شربت یا پانی وغیرہ کا غٹا غٹ مثلہ انشاء اللہ خان کا شعر
سو وہ ہم یہ بادہ کشونکی ہے کہ مینا نہ مین + مست جلتے ہین صراحی کی غٹا غٹ سی بہت +
غٹ پٹ چسپان اختلاط غدر لغت مین بیوفائی کرنا اور مستعمل بمعنی مفسدہ کی غدود ایک گرہ
ہی کہ جابجا بدنمین ہوجاتی ہی لیکن درد نہین کرتی غدار دال مہملہ کے تشدید سی لغت مین بیوفا
اور مستعمل بمعنی شہر وسیع کی چنانچہ بولتے ہین کہ بڑا شہر غدار ہے یعنی وسیع اور چونکہ ایسی محل مین
بولتے ہین کہ کوئی چیز یا شخص گم ہوجاوے اور اوسکی تلاش سے بسبب وسعت شہر کی عاجز ہون
شاید اسی نظر سے ہو کہ جیسے بیوفا سے حصول مراد کا غیر متصور ہے ایسے ہی اتنی ہی بڑی شہر مین

دستیاب ہونا اسکا بھی غیر مقصود ہے غذا معروف غربت مسکینی غریب مسکین غش بیخود ہونا
بسبب ضعف قلب کو غش کرنا اول از دست دادہ ہونا انشا اللہ خان کا شعر ہے جل تجلی طلے
ہین ہے بطور کیا وسیہ رات + سو بار کبک خندہ قلقل نے غش کیا + غش آنا بیخود ہونا
بسبب ضعف قلب کے انشا اللہ خان کا شعر ہے جسوقت تیری محو تجلی کو غش آیا + لوگو نے
کہا حضرت موسی کو غش آیا + غصہ اردو مین بمعنی خشم کے مستعمل غضب بمعنی خشم اور بمعنی
بسیار کی بھی مستعمل اول ظاہر ہے اور دوم جیسے اوسکا غضب حافظہ ہے یا غضب ہی ہین ہر بمعنی بہت
غضب کرنا بیجا کرنا مثلا کوئی شخص کوئی حرکت نامناسب کرے تو اوسکی تنبیہ کے واسطے کہین
کہ تونے غضب کیا یعنی یہ امر کرنا نہ تھا غضب ڈھانا پیدا و سخت کرنی مثلا اوسنے ہم پر ایک غضب
ڈھا رکھا ہے غضبناک خشمناک غضبی مثلا اور غضبی اوسکو بھی بولتے ہین کہ کسی محل خوف اور جائے خوف
مین ارتکاب کر بیٹھے اور نہ ڈرے جیسے کہتے ہین وہ بڑا غضبی ہے اور اس محل مین غضب بغیر
یای تحتانی کے بھی بولتے ہین مثلا وہ بڑا غضب ہے غضب خدا کا یہ ایک عبارت ہے الم
سے تنفر کی وقت بولتے ہین مثلاً غضب خدا کا ایسا بھی کوئی کام کرتا ہے غضب پڑنا کسی پر
خدا کی عتاب مین گرفتار ہونا جیسے اس شعر مین ہے چھینا عمامہ کو تیرے پڑے تجھپہ غضب
پہونچا اس بوجھ سے تو منزل مقصود کو کب + غفلت سفت کیڑا غفلت معروف اور
خواب یعنی نیند مثلا مجکو بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سے آگئی یعنی نیند آگئی غفور الرحیم دو اسم
صفت ہین حق تعالی شانہ کی لیکن محاورہ اردو مین الٹے بولے جاتے ہین مثلاً وہ غفور الرحیم
گل غین مضموم بمعنی شور غل غلول غین بکسور اور لام اول مضموم اور واو معروف اور لام دوم
ساکن ہے وہ کمان کہ اوس سے غلولہ مارین اوسکو فارسی مین کمان گروہہ کہتے ہین غلہ
غین مضموم اور لام مشدد اور حنا سے ہای ہوز سے غلہ شاید مخفف غلولہ کا ہے غلہ پید و سست

ہونا غلاف پوشش آئینہ اور شمشیر اور شیشہ وغیرہ کی غلط مقابل صحیح کے غلطی مقابل
صحت کی غلام معروف غلہ اناج غلک غین مضموم اور لام مشدد سے وہ ظرف جسمین
آمدنی سائر یا نذر کی ڈالتے رہین غور غین مفتوح سے تہ اور قعر لیکن کسی چیز مین بہ تعمق فکر
کرنیکے معنی مین مستعمل ہے غوری غین مضموم سے غور کا رہنے والا اور غور نام شہر کا ہے جیسے
سلطان غوری اور غوریون کی سلطنت مشہور ہے غول غین مضموم اور واو مجہول سے گروہ مجمع
اور اکٹھے غیرت غین مفتوح سے رشک لیجانا غیر بیگانہ + غیب پوشیدہ ہونا اور بمعنی غائب
کے مستعمل چنانچہ بولتے ہین کہ غیب کا حال کیا معلوم ہے یعنی جو چیز نظر سے مخفی ہے غیب دان
یعنی حق تعالیٰ شانہ غیبانی یہ لفظ دشنام ہے مگر بہ نسبت اور دشنامون کے مستعمل فحش بیس
نہین ہے کسواسطے کہ ثقات کی زبان پر بھی آجاتا ہے یہ لفظ عورتون کے حق مین بولتے ہین
ظاہرا مرکب ہے غیب اور آنی سے کہ افادہ نسبت کا کرتا ہے اسکے معنی یہ ہوئے کہ منسوب
بغیب یعنی پوشیدہ کار کرنیوالی اور ظاہر اس پوشیدگی سے فعل شنیع چھپ کر کرنا مراد
ہے اور عورتین اس لفظ کو چندان سخت نہین سمجھتین غالباً معنی نہ سمجھنے کے سبب سے ہے

فصل فا فائدہ باعتبار لغت کی مال جو دیا جاوے اور عرف مین عام ہے اس سے کہ مال ہو یا
علم یا اور کچھ فارسی زبان معروف فارسی بولنا یعنی زبان فارسی مین کلام کرنا فال
شگون نیک و بد فال گوش راہ چلنے مین مردم کی باتون پہ کان رکھنا اور اوس سے
اپنے مطلب کے موافق شگون لینا فال کھولنا کتاب جفر اور رمال کی کھولکر حسب حال کسیکو
بتانا فالودہ نشاستہ کہ پکاکر چھالین اور اوسکو موسم گرمی مین شربت مین ڈالکر استعمال
کرتے ہین فالسہ نام میوہ ترش مزہ فالتو تاء فوقانی مضموم اور واو معروف سے ایسی
چیز کے معنی مین سنا گیا ہے کہ ضرورت سے زائد ہو فاصلہ اردو مین بمعنی مسافت کی مستعمل ہے

مثلاً یہان سے وہان تک بہت فاصلہ ہے یا تھوڑا فاصلہ ہے فارغ ضد شاغل کی فاحشہ زن کار
فجر سفیدہ صبح فجر ہوئی صبح کا نمودار ہونا اور رفع ہونا غفلت کا بسبب تنبیہ شدید کے مثلاً لوگ
کہتے ہین اتنی جوتیان لگینگی کہ فجر ہو جائیگی اور بجای لفظ فجر کے تڑکا جو ہندی ہے بمعنی فجر کے
سے بھی استعمال کرتے ہین فحش فای مضموم سے سخن زشت کہنا فخر فای مفتوح اور خای ساکن یا متحرک
سے ناز کرنا فدا اردو مین بمعنی قربان کے مستعمل ہے مثلاً ہم اپنی جانتک فدا کرنیکو حاضر ہین
فربہ موٹا فرق جدا کرنا اور مستعمل بمعنی جدائی کے اور بمعنی تفاوت کے جو دو چیزونمین ہے بھی
استعمال کیا جاتا ہے مثلاً ان دونون چیزون مین یہ فرق ہے فراق جدائی فرقہ ایک گروہ
مردم کی فرمان حکم اور کتابت بادشاہ کی طرفسے فرمایش کسیسے تحفہ منگوانا فرنی نام کھانا
طعام کا مثل کھیر کے فصا و معروف فصاد فصد کھولنے والا فضا میدان فق ہونا رنگ کا
اوڑنا چہرہ سے جیسے اس مصرعہ مشہور مین سے سحر ہے دور میرا رنگ فق ابھی سے ہے فقرہ
اردو مین ایسی بات کو کہتے ہین جو مشتمل اوپر فریب کی ہو مثلاً جیسے آپ خوب فقرہ چلے فقیر درویش
خواہ گدا ہو خواہ غیر اسکی فکر اندیشہ لیکن اردو مین اوس اندیشہ کو بولتے ہین جو خلل اندوہ
مین ہو فن اردو مین بمعنی فریب کے مستعمل تھا معروف فوت یعنی فوتی فراری اصطلاح
اہل دفتر مین مرنا یا کہین بھاگ جانا کسی نوکر کا اور اردو مین اسی معنی مین مستعمل ہے
فوطہ دار وہ سا ہو کہ کسی امیر کی سرکار مین صرف زر کا متعہد ہو فہم سمجھنا فھو المراد یہ
عبارت کسی شرط کی خبر مین واقع ہوتی ہے یعنی اگر فلان امر اسطرح سے ظہور
مین آوے تو ہماری یہی مراد ہے باب قاف قاری وہ شخص کہ حروف کلام اللہ
کی تجوید قرأت کے ساتھ ادا کرے قاضی وہ شخص کہ منصب قضا سلاطین کی طرفسے
اوسکو مفوض ہوا اور نکاح پڑھاوے قاب رکابی کلان چینی کی قاتل معترف اپنے قتل کا

پہنچا ہے وہ شخص کہ باجرت خط کھینچ لیجاوے قالین فرش پشمین قالب کالبد کفش اور خشت
اور زر اور لقمہ وغیرہ کا اور معنی جسم کے قالب مستعمل لیکن یہ روزمرہ عوام کا ہے اور قالب میں تغیر وغیرہ
بنایا ہے قاش پھانک قافلہ کاروان قارورہ اصل میں معنی شیشہ کے ہے اور چونکہ بول
مریض کا شیشہ میں رکھکر طبیب کو دکھاتے ہیں پس مجازاً معنی بول کے مستعمل ہو گیا ہے قبیلہ زن منکوحہ
جسکو ہندی میں بیاہتا جورو کہتے ہیں قبیلہ پرور جو شخص کہ اپنے اقربا کی پرورش بہت کرے قباحت برائی
قبلہ یعنی کعبہ اور لفظ تعظیم کا بھی ہے قبلہ و کعبہ قبلہ گاہ و بمعنی پدر بھی ہیں قبلہ رو جو شخص کہ قبلہ کی
طرف منہ کئے ہووے قبلہ نما ایک چیز ہے کہ اوس سے سمت قبلہ معلوم ہو جاتی ہے اوسکو
بشکل مرغ کے بقدر انگشت کے بناتے ہیں اور وہ اکثر متحرک رہتا ہے سودا کا شعر ہے
ناوک نے تیری صید نہ چھوڑا زمانہ میں + تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانہ میں + قبرستان وہ جائے کہ
اوس میں قبور بہت ہوں قبول یعنی پیش آنا اور معنی مان لینے کے مستعمل قبولیت اردو میں بمعنی
اجابت دعا کے مستعمل ہے چنانچہ بولتے ہیں کہ آخر شب قبولیت کا وقت ہے یعنی دعا مانگی سو قبول
ہوتی ہے قبولی ایک قسم ہے طعام کی کہ چاول اور دال نخود سے پکاتے ہیں جیسے کھچڑی چاول اور
دال مونگ یا دال ماش وغیرہ سے قضیہ یعنی جھگڑے کے مستعمل ہے قصور یعنی تقصیر کے قصاص
جان کے بدلے جان لینی قضا بمعنی موت کی زبان زد ہے قضارا یعنی اتفاقاً قضیہ ضاد معجمہ سے جھگڑا
قط زن وہ چوب یا ہاتھی دانت کا جسپر قلم کو قط لگا دیں قط گیر مثلاً شیخ ابراہیم ذوق
سلمہ اللہ تعالی کا شعر ہے او شعلہ خو نہ تم سے بنا ہے یہ خون کے دعوے کرو غلط ہیں پہ
کہ مثل قط گیر خاک پہ خط ہیں ہنوز باقی ہر استخوان پہ + قطار چند شتر ایک ناتھ پہ چلتے ہیں کو
قل معروف قل عبارت ہے قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
سے کہ اکثر فاتحہ کے وقت انہیں کے پڑھنے کی رسم ہے قل ہو جانا قریب ہلاک ہو پہنچنا مثلاً

مارے بھوک کے قل ہوگیا قل اعوذیہ وہ شخص کہ عادت اوسکی اس امر پہ جاری ہو کہ
جا بجا قل پڑھکر طعام اور فلوس لیا کرے قلیل اندک قلیہ سادہ گوشت پکا ہوا [illegible]
کوٹ کر پکایا ہو قمار جوا قندیل معروف قنات ایک چیز ہے کپڑے کی بہت دراز کہ واسطے
پردہ کے نصب کرتے ہین قوت دانشمند سے زور قوم گروہ قول گفتار اور عہد اور ایک
قسم سرود کی قول دینا عہد باندھنا قوی مقابل ضعیف کی قواعد جمع قاعدہ کی اور ورزش
خاص سپاہیون کی قوال سرایندہ قہر معروف قہار قہر کرنیوالا اور بڑے دریا کی صفت
مین بھی واقع ہوتا ہے جیسے کہتے ہین وہ قہار دریا ہے قہوہ بن جوش شے پی ہوئی قید معروف
قی استفراغ قیمہ گوشت کٹا ہوا قیامت روز معروف اور کلمہ تعجب کا مثلاً وہ قیامت
خوبصورت ہے اور روز مخصوص مین از بسکہ آشوب اور آفات بہت ہونگی اور قامت معشوق
بھی فتنہ زا ہے معشوقون کے خاصیت کو اوس سے تشبیہ دیتے ہین ممنون کا شعر ہے قد و قامت
یار اور قیامت مین ہے کیا ممنون + وہی فتنہ ہے لیکن یہان ذرا سا نیچے مین اوٹھتا ہے
قیمت ارزش کسی چیز کی قیمتی گران قیمت چیز باب کاف تازی کا مترادف کار
کا کان گوش کان رکھنا کسی کی باتون کو متوجہ ہو کر سننا پوشیدہ کان دھرنا متوجہ
تمام سننا کسی بات کا کان پکڑنا توبہ کرنا کسی امر سے کانون چھونا کسی سے کسیکی بدگوئی
کرنی اسطرح پر کہ اوسکی دلنشین ہو جاوے کان اینٹھنا گوشمالی کان بجنے یا بہتے ایسے
کانون سبب تموج ریاح کے خود بخود آواز آنی بدون اسکے کسینے خارج سے آواز دی ہو
کان کا میل زیر گوش کانا باتی معنی ترکیبی اسکے یہ ہین کہ کانون مین بات کرنی لیکن مستعمل ہے
محل مین ہے کہ کسی طفل خورد سال کے کان تک منہ لیجا کر اوسکے کانون مین ایسی صدا دینی کہ
وہ ڈر جاوے کانا پھوسی کسیکے کان مین آہستہ آہستہ بات کرنی جسکو سرگوشی کہتے ہین کانا

جسکی ایک آنکھ کور ہو اور کتھیا جاوتا رہے ہنود کی عقیدہ میں کانے کو [illegible]
یہ محاورہ زبان سابق کا ہے اور اب متروک ہے انشاء اللہ خان کا شعر ہے کیوں نگاہ
بھی کس لئے کانا ہے کیوں اسطی موجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض + کانٹا اور وہ
قلاب کہ اوس سے ڈول کوئی سے نکالیں اور وہ قلاب کہ جس سے مچھلی پکڑیں اور وہ ترازو
چھوٹی جس سے سونا یا چاندی یا موتی وغیرہ وزن کریں کانٹ حاصل بالمصدر ہے کاٹنے سے
جو ترجمہ ہے بریدن کا کاک ایک قرص ہوتا ہے آرد گندم کا کہ اوسکو شیرین پکا کر خادم
درگاہ کی بطور تبرک کے تقسیم کرتے ہیں کائی وہ زنگار جو پانی پر جم جاوے کاچھی صرف
ترکاری فروش کاچھن زن ترکاری فروش کانچ وہ چیز کہ اوس سے شیشہ اور بوتل بھی
ہو اور وہ گوشت کہ نشست گاہ سے وقت براز کرنے کے بسبب ضعف اور نحافت کے
باہر نکل آوے کاٹھ تا سے ہندی مخلوط الہا سے چوب کاریگر صناع کانجی وہ ترشی کہ مثل
خردل وغیرہ پانی میں ڈالکر رکھ چھوڑیں یہانتک کہ ترش ہو جاوے کارچوبہ اور شہ
کار کا جو بجوچہ وہ چیز کہ کاریگر لے باعتبار ظاہر کے خوشنما اور دلفریب بنائی ہو مگر
پائدار نہو کاڑھا راہی ہندی مخلوط الہا سے وہ آش رقیق کہ کچھ ادویہ سے تیار کر کے
زن نوزادہ کو پلاویں کامی آدمی وہ شخص کہ بسبب کاروبار کے فارغ نہو اور ہمیشہ
مصروف کام میں رہے کاتنا تا سے فوقانی سے بافتن پنبہ اور ابریشم وغیرہ کا کاسنی
ایک قسم [illegible] گیاہ کی کانسی ایک چیز ہے مثل برنج کے کہ برنج اور فلزات یا [illegible]
اور اوس سے ظروف تیار کرتے ہیں کاٹھی تا سے ہندی مخلوط الہا سے ایک [illegible]
اسپ سے کہ اوسکی پشت پر وقت سواری کے رکھ لیتے ہیں اور ظاہر امرکب ہے کاٹھ
سے جو [illegible] ہوا [illegible] نسبت سے بس اول چوب سے بنتے تھے اور [illegible]

اور چیز سے بھی بناوین لیکن اوسی نام کے ساتھہ مسمی کرتے ہین کالی چیز سیاہ کالی گھٹا ابر سیاہ
کالی بلا بلاے سخت انشاء اللہ خان کا شعر ـ قسمین تو ساری ہو چکین باقی رہی ہے آپ کو
کالی بلا کے غول بیابان کی قسم ـ کالا سیاہ عموماً لیکن یہ مذکر پر اطلاق کرتے ہین اور
مار سیاہ خصوصاً کالا منھہ یہ اکثر بددعا مین استعمال کرتے ہین مثلاً تیرا کالا منھہ کیا کرتا ہے
کالے بال یاے مجہول سے موے زہار کاجل دود کا جل کی کوٹھری یعنی محل بدنامی کاجل پارنا
چراغ کے شعلہ پر سرپوش وغیرہ رکھہ کر دود حاصل کرنا کاجل لگانا استعمال کرنا دود کا
آنکھہ مین بطور سرمہ کے کاوہ ایک فعل ہے کہ گھوڑے کو اصطبل پر دوڑاتے ہین کہ
کہ اوسکے قدم کے نشان سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہوجاتا ہے کاوا دینا فعل کا
کا عمل مین لانا کایا ہندی مین بمعنی جسم کے کایا پلٹ بطریق تناسخ کے روح کو ایک
جسم مین سے دوسرے جسم مین ڈالنا کایا کلپ بعض ادویہ کی استعمال سے جسم کے ریشہ اوسکو
کو بدل دینا مثلاً پیرانہ سال کا بدن مثل جوانون کے ہوجاوے حتی کہ دانت درست
اور ریش پھر سیاہ ہوجاوے کاہے بررنگ کاہ پس چاہیے کہ رنگ زرد کو کہین لیکن
رنگ سبز جو ہلکا ہو اوس پر اطلاق کرتے ہین اور بعضی کسیس کو بھی ہے جو ایک قسم ہے زاک
کی کا ہو نام دارو کا سہ پیالہ کب ظرف زمانی ہے کہ محل استفہام مین استعمال پاتا ہے
مثلاً کب جاوگے یعنی کسوقت کبت اشعار ہندی بھاکا کے کبتا وہ شخص کہ اشعار ہندی
بھاکا کے تصنیف کرے کپوت کاف مفتوح اور یاے فارسی مضموم اور واو معروف و
تاے قرشت ناخلف کپڑا ازاے ہندی سے قماش سوت سے بنا ہوا کپڑے پہننے کی جامہ ہاے پوشیدنی
کپاس پنبہ غیر محلوج کتا کاف مضموم اور تاے فوقانی مشدد سے سگ کتیا کاف مضموم
اور تاے فوقانی ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے مادہ سگ کتی تاے فوقانی مشدد

مکسور ہے مع یاے تحتانی معروف کی مثلہ لیکن محاورہ مین گتیا بہت مستعمل ہے گتکی کاف
مضموم اور تاے ہندی ساکن اور کاف تازی مکسور مع الیا ہے نام دار و اور دوا نت کا
صدمہ پہونچانا رشتہ کاغذ باد کو اسطرح سے کہ کاغذ باد کے زور سے ٹوٹ جاوے گتھم کاف
مضموم اور تاے ہندی مفتوح اور میم ساکن ہے گتھا اور قبیلہ گتی کاف مضموم اور
تاے ہندی مشدد اور یاے معروف ہے ایک چیز ہے کہ کاغذ کو پانی مین تر کرکر خوب کوٹتے
ہین تاکہ اجزا اوسکی باریک ہوکر مثل خمیر کے ہوجاوین اور اوس سے جلد کتاب اور قلمدان
وغیرہ بناتے ہین گتا اتغار چوبین کٹورہ کا سہ سی یا روئین کتار کاف مفتوح اور تاے
ہندی مع الالف ہے سلاح معروف کتاری کٹار خورد کچاوہ محمل شتر کچرا تصغیر کاجل
کی بابدال لام براے مہملہ کچرا جیم فارسی کے ساتھ خربزہ خورد کہ ہنوز پختگی پر نہ آیا ہو
کچکان مضموم اور جیم فارسی ساکن ہے سرپستان کچیلا کاف تازی مضموم اور جیم فارسی
مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور لام مع الالف ہے مترادف میلی کا لیکن استعمال اسکا
میلی لفظ کے ساتھ آیا ہے اور تنہا نہین دیکھا گیا تسلی کا شعر ہے اسطرح میلی کچیلی تو نہ
آفت ہو تم + گر تکلف کرو کچھ پھر تو غضب لاو اجی + کچا خام کچا ہونا کھسیانا ہونا کچا کرنا
کھسیانا کرنا اور اول کسی ارادہ سے باز رہنا اور دوسرا کسی ارادہ سے باز رکھنا ہے کچ پچ بہت
آدمیون کا مل کر باتین کرنا کچیا کاف مفتوح اور جیم فارسی ساکن اور یاے تحتانی مع الالف
ہے جو شخص کہ اپنے ارادہ سے اندک خوف سے باز رہے کچالو ترکاری معروف کچنال درخت
معروف کچنال کی کلی غنچہ درخت کچنال کا کچومر قاش ہاے انبہ خام کہ اوس سے اچار بناتے ہین
اور چٹنی بجاے جیم کے باے موحدہ اور واو اور باے موحدہ کے درمیان نون غنہ
کہتے ہین کچومر کرنا کسیکو مار کر قریب ہلاک پہونچانا کچہری یہ لفظ باعتبار الفاظ کو مونث

کچہ آنا کہ معلوم ہوتا ہے لیکن واقع مین خلاف اسکے ہی کیونکہ کچری ایک ثمر ہی کہ حجم مین
بقدر ہیر کچرا کی کے اور بعضی اس سے کلان تر اور وہ اوسی قسم خربزہ کی اور شاید اوس لفظ کی
نافہمی سے ہو یہ بیان تانیث بلحاظ خوردی حجم کے ہو نہ بلحاظ اوسکے کہ خربزہ خورد تر ہی اور شاید اس
لحاظ سے ہو چونکہ گودا اور تخم مثل خربزہ کے ہے گویا وہی کچرا ہی کہ پیش خربزہ کی نسبت خورد تر ہے واللہ اعلم
بالصواب کدو دال مہملہ مخففہ سے ثمر معروف جسکو گھیا کہتے ہین اور اوسکو عرف مین کدو
دال مشددہ سے کہتے ہین اور یہ مخفف بمعنی گاہے جسکو کبھو بای موحدہ مخلوط الہا سے استعمال کرتے
ہین اور چونکہ یہ لفظ مشترک ہی ایک شاعر نے اسکو شعر فارسی مین خوب باندھا ہی اور اس
لفظ کی دو معنی کا فائدہ بخشتا ہے وہو ہذا گفتم ودین بہار گہے بادہ بخوری ازناز گفت
آن بت ہندو کہ کدو کدو چونکہ محبوب ساکن ہند ہی پس معنی شعر کی یہ ہوے کہ مین نے پوچھا کہ
اس بہار مین کبھی تو شراب پیتا ہی اوس معشوق ہندو نے ناز سے کہا کہ گاہے گاہے اور چونکہ
کدو ظرف شراب بھی ہوتا ہی اور تکرار افادہ کثرت کا کرتے ہین جیسے چھین چھین یا گل گل
وغیرہ آن پس معنی یہ ہوے کہ بسیار بسیار اور نہ مطلق بسیار بلکہ اسقدر کہ اوس سے کئی کدو لبریز
ہو سکین کدال کاف مضموم سے ایک آلہ ہی زمین کھودنی کا کدارا کاف مکسور سے نام ہی ایک
راگ کا کراہ کاف مفتوح اور رای مہملہ مع الالف اور ہای ساکن سے وہ صدائی حزین کہ
کہ بیمار مین با اختیار نکلے گراہ کاف مضموم سے وہ راہ جسمین سے آمد و رفت متروک ہو گئی ہو کاف
مفتوح اور رای مہملہ مکسور اور یای تحتانی ساکن سے نام ہی ایک درخت کا کرپا کاف مکسور
اور رای مہملہ ساکن اور پای فارسی مع الالف سے مہربانی یہ لفظ ہندی ہی اور استعمال
اسکا پنڈت ہندی خوان یا اکثر ہندو جو فارسی سے بہرہ نہین رکھتے کرتے ہین کروٹ کاف
مفتوح اور رای مہملہ ساکن اور واو مفتوح اور تای ہندی ساکن سے ظاہرا بمعنی پہلو

ہے کروٹ لینا اس پہلو سے اوس پہلو ہونا کروٹ بدلنا اس پہلو سے دوسرے
پہلو پر کروٹ لینا لشبہر لیکا ایک پہلو پر لیٹے ہوئے دیر ہوئی ہو کر بدلنا کاف مضموم سے لکڑی یا
آہن سر تیز سے خاک یا آتش کو کسی چیز کی تلاش کے واسطے ہٹانا کریدنی یا مے معروف وہ
وہ چوب کہ اوس سے آتش تنور اور دیگدان کی اولٹ پلٹ کریں کرنڈ کاف مضموم اور راے
مہملہ مفتوح اور نون ساکن اور دال ہندی ساکن سے ایک پتھر ہے کہ اوس سے چاقو
یا تلوار تیز کرتے ہیں کرم کاف مفتوح اور راے مہملہ مفتوح اور میم ساکن سے ہندی
میں معنی تقدیر کے ہوا اور یہ لفظ بھی سواے ہنود کے اور کسی کی زبان میں نہیں چنانچہ بولتے
ہیں ہماری کرم میں یہی لکھا تھا کرارہ کاف مفتوح سے اور راے مہملہ مع الالف جو چیز کہ
ان دانتوں میں دبنے کے وقت فی الجملہ سخت معلوم ہو اور دانت سے توڑنے کے وقت ایک گونہ
اس سے آواز پیدا ہو اور اس لفظ کا اطلاق مذکر پر ہوتا ہے کراری مونث کراہ کاف و راے
ہندی سے تخم معصفر کڑوا تلخ اس کا اطلاق مذکر پر ہے کڑوی تلخ اس کا اطلاق
مونث پر ہے مثلا بادام کڑوا ہے بولی کڑوی کڑواہٹ تلخی کڑکڑانا آواز کرنا کمان کا
انڈا دینے کے وقت کڑھنا کاف مضموم اور راے ہندی ساکن مخلوط الہا سے اندوہگین
ہونا کسیکے واسطے کڑاہ کڑھان کلان کڑاہی کڑھائی خورد کڑکڑ چبانا چبانا کسی چیز کا اس
طرح سے کہ دانتوں کے صدمہ کی صدا بلند ہو کڑا حلقہ آہنی کہ اکثر سقف میں نصب
کرتے ہیں اور حلقہ سیمیں یا زریں کہ عورتیں ہاتھ اور پاؤں میں پہنتی ہیں اور یہ قسم
زیور سے ہے اور بمعنی سخت کی کڑی ظاہر میں یہ مونث ہے کڑا کے واسطے لیکن یہ خلاف اوسکی ہے
سو اسطے کہ کڑی وہ چوب دراز ہے کہ سقف اوس سے تیار ہوتی ہے اور بمعنی سخت کے لیکن
فرق اتنا ہے کہ اس معنی میں اول مذکر اور یہ مونث ہے کڑکا کاف مفتوح اور راے ہندی

ساکن اور کاف تازی مع الالف سے وہ کبت یعنی اشعار ہندی کہ بادفروش وقت
جنگ کے باآواز بلند پڑھین کہ وہ مشتمل اوپر تعریف اور توصیف بہادرون اور سپاہیون کے
ہوتی ہین یہ مثل رجز کے ہین عرب ہین کسنا مرکسنے سو جو سخت کھینچ کر باندھنے کو کہتے ہین
کساؤ سخت ہونا کسی چیز کا کسان کاف تازی مکسور اور سین مہملہ مع الالف اور نون
ساکن سے کار زندہ کشت کستی کاف مفتوح اور سین مشدد اور یائے معروف سے ایک آلہ ہے
باجہ نون اور گل کا رو ہنگا وسکی فارسی رسالہ لغات ہندی ہین کلند لکھی ہے کسنب معروف
کسیس زاک سیاہ کسیرو نام ہے ایک بیج کا کہ اوسکو کبھی خاص اور کبھی بریان کر کے کہاتی ہین
اور رنگ اوسکا سیاہ اور بقدر آلوبخارا کے ہوتی ہے کسیرا یائے مجہولہ سے ایک ملا لکہ ہی کہ طرف
سی کو بیع کرتے ہین کسیکی روح پیاسی تھی ایسی محل ہین کہتی ہین کہ سبوی تیرا از آب شود
ٹوٹ جاوی شعر ہے مغان اب شیشہ ہی ہاتھ سے تیری جو ہی ٹوٹا + کسی می کش کی شاید
روح یہان پیاسی بھٹکتی ہی + کفت جاگ کفنا لینے کفن پہنانا مردہ کو کفنی وہ کپڑا جسکو
درمیان سے پھاڑ کر فقرا گلے ہین ڈالین یا مردہ کے گلے ہین وقت کفن کے پہناوین کفن چور
کفن دزد کلکر کاف اول مفتوح اور کاف دوم مضموم و مفتوح اور رائے مہملہ ساکن سے ایک قسم
ہے حقہ کی کلکر والا وہ شخص کہ حقہ باجرت پلاوے کلکر کا دم کشش حقہ مخصوص کی لکڑی کاف
اول مفتوح اور کاف دوم ساکن اور رائے ہندی مکسور اور یائے تحتانی معروف سے ہیار گکری
کاف اول مضموم سے سوت کہ نکلے ہے وقت کاتنے کے پیچیدہ ہو جاوے کل روز گذشتہ اور
آرام کل کل دونون کاف مکسور سے غل اور شور کرنا اسطرحسے کہ دوسرے کو ناگوار ہو مثلاً
ایسے وقت ہین کہتی ہین کیون کل کل کرتے ہو اور اسکو داننا کل کل بھی کہتے ہین کلیان کاف
مضموم سے اور لام ساکن اور یائے تحتانی مخلوط الہا مع الالف سے ظرف معروف بطور آبخورہ

کی لیکن اُس سے بہت خورد اور وہ اکثر عطارون کی دکان مین شربت وغیرہ کو دینے کے کام
آتی ہی کلیچہ قرص نان بشکل مخصوص کنارہ کہ تنور مین پکتی ہی اوسکو فارسی مین کلیچہ بیاے تحتانی
کے ساتھ بعد لام کے کہتے ہین کلیجہ کاف مفتوح اور لام مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور جیم
تازی مفتوح مع ہا یا مع الالف سی جگر لیکن اطلاق اسکا بیشتر جگر انسان پر ہوتا ہی کلیجی
ہرچند تانیث کلیجہ کی ہی لیکن اطلاق اسکا جگر حیوانات مثل گوسپند و گاو وغیرہ پر ہی کلاونت
ایک طائفہ ہی گانیوالون کا کلال شراب فروش کلّہ کاف مفتوح اور لام مشدد سے معروف
اور نام ایک ترکاری معروف کا اور لاف اور بآواز بلند بولنا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ
کلمہ گو مسلمان کلگی ایک چیز ہے کہ زیبائی کے واسطے سر اور دستار پر رکھتے ہین فارسی
مین جیغہ کہتے ہین کمر بند پٹکہ اور عرف حال مین ازار بند کو بھی کہتے ہین کمر کسنی کمر کا سخت
کھینچکر باندھنا کمر تھامنی کسیکی اعانت اور امداد کرنی کسیکی وقت کار کے جب وہ بیدل
ہو چلا ہو کمر نہ ہارنی امیدوار کرنا فلاح آیندہ پر تا کہ کسی امر خاص کے ارادہ سے باز نہ آوے
کمرک نام ایک میوہ کا اور نام ایک کپڑے کا ہی کہ اوس کا رواج زمانہ حال مین بسبب انگریزون
کے ہوا ہی کم قلیل کمی نقاہت کمتی بعد میم کے تاے مکسور مع یاے تحتانی معروفہ کی قلت
اور یہ لفظ کمی کو خراب کرکے بنایا ہی اگرچہ عوام سب اس لفظ کو تلفظ کرتے ہین مگر کبھی
خواص کی زبان سے بھی گوش زد ہوا ہی + کم طالعی کم نصیبی کم زور جو زور کم رکھتا ہو
کمالہ جنگ زرگری ہتھیار اون کی کمیلہ کاف مفتوح اور میم مکسور اور یاے تحتانی
مجہولہ سے مذبح اور یاے معروفہ سے نام ہے دوا کا کمر زر فتح راے سے جو جل سکے
سوا کا قطعہ گھوڑی کی ہی جو ہین سو کم زور ہے اسقدر کہ اگر اوسکے نعل کلاہ ہا گلا کی تیغ
بناوے کبھو لہار + ہے دلکو یہ یقین کہ وہ تیغ روز جنگ + رستم کے ہاتھ سے نہ چلے وقت

کاف زبر اور میم اور ضمہ راے مہملہ سے جو وجاہت نہ رکھتا ہو کمینہ ارزل کمین مثلہ کمکمہ نام ہی
ایک جانور کا کہ وہ اکثر کشت زار خربزہ اور کھیا اور توری مین پیدا ہوتا ہی اور اوسے
تباہ کرتا ہی کنبڑا وحش کنجر نام ہے ایک قوم کا کہ وہ مردار خوار ہے کنچنی یہ لفظ مرکب ہے
کنچن سے بمعنی زر کے اور یاے نسبت سے یعنی منسوب بزر اور چونکہ زنان رقاصہ طالب زر
بہت ہین اونکو مجازا کہنے لگے ہین اور یہ نام مختص اسی طایفہ کا ہے کنچن زر جیسے کہ
کنچنی کے تحقیق مین گذرا لیکن چونکہ یاے تحتانی تانیث کے واسطے ہوتی ہے کنچن بدون
یاے کی اوس مرد کو کہنے لگے ہین کہ اون عورتون کا مالک ہو کنجی کاف مضموم اور جیم
تازی مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سے کلید کنجا کاف تازی مضموم اور نون ساکن اور جیم
تازی مع الالف سے ہندی مین گنجی کنبلانا پژمردہ ہونا کنول کاف مفتوح اور نون
غنہ اور واو مفتوح اور لام ساکن سے نام ہے ایک پھول کا اور ایک چیز ہے کاغذ کی
سے بشکل پھول کے کہ اوسمین چراغ روشن کرتے ہین کنول گٹا وہ تخم جسکے درخت کا پھول
کنول ہے کنیر نام ایک درخت کا کن پھٹا ایک طایفہ ہے فقرا ہندو کا کہ کان کو شگافتہ کرکے
ایک حلقہ ڈالتے ہین کن پھٹا جوگی مثلہ کنڈل کاف مضموم اور نون ساکن اور دال ہندی
مفتوح اور لام ساکن سے خط مدور کہ کوئی شخص اپنے گرد کھینچے کنڈی زنجیر دروازہ کنڈی مصغر کنڈا
کو اٹھ بند کرے کنڈی بند کرنی انشاء اللہ خان کا شعر ہے آئی جو میرے گھر مین وہ شب راہ
کرم سے + ہین سو ندوہی کنڈی منہ پھیر لگے کہنے تعجب ہے کہ یہ کیا + ہان تیری یہ طاقت
کنڈی دینی اور کنڈی لگانی اور کنڈی بند کرنی مثلہ کنگھی کاف مفتوح اور نون
ساکن اور دال ہندی مکسور اور یاے مجہولہ سے پاچہ ستی نگر زبان دہقین کی ہی کنگھی
سنگر نیرہ کنگن کاف دوم فارسی اور مفتوح ایک قسم ہے زیور کی کہ عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین

اوراوسکو سوار رکھتے ہین کنٹھا بعد نون کی تاے ہندی مخلوط الہا مع الالف بالائی یو طلائی
کہ اوسکو گلے مین پہنتے ہین کنگورہ کنگرہ کہ دیوار حصار اور حویلی پر بناوین کنگر کاف مضموم
اور نون غنہ اور کاف دوم فارسی مفتوح اور رے مہملہ ساکن ہے جو نہایت فربہ اور زور آور
ہو کنگنی کاف مفتوح اور نون غنہ اور کاف دوم فارسی ساکن اور نون مکسور اور یاے تحتانی
ساکن سے نام ہے ایک غلہ کا کہ نہایت باریک ہوتا ہے اور اس نواح مین اکثر لا نون کو جو جانور
سرخ رنگ ہے کھاتی ہین کنکھجورہ خزندہ معروف کہ کانمین گھس جاتا ہے اوسکو فارسی مین
ہزار پا اور صد پایہ بھی کہتے ہین کن سلائی خزندہ معروف کہ بقدر نصف انگشت کی طولانی
اور بہت باریک سوزن سے کچھ کندہ کہ اوسکے پاؤن بہت ہوتے ہین اور برسات مین پیدا
ہوتی ہے کہتے ہین کہ وہ بھی حالت بیخبری مین کان مین گھس جاتی ہے فارسی مین گوش خزک
کہتی ہین کولی کاف مفتوح اور واو ساکن اور لام مع الیا سے دونون ہاتھ پھیلانا کیسکے پکڑنے
کے واسطے کولی بھرنی کولی مین کسیکو پکڑ لینا کوڑا کاف مضموم اور واو معروف اور رے ہندی
مع الالف سے خاشاک کوڑی وہ جاے جہان خاشاک انبار کرین کوپل کاف مضموم اور واو
معروف اور نون غنہ اور باے موحدہ مفتوح مخلوط الہا اور لام ساکن سے سوراخ کہ دیوار
مین چوری کے واسطے کرین عربی مین اوسکو نقب کہتے ہین کوٹ کاف مضموم اور واو
مجہول اور تاے ہندی سے قلعہ کوٹھا سقف اور حجرۂ بزرگ کوٹھری حجرۂ خورد کوٹھی
وہ جگہ کہ اوسمین غلہ انبار کرین اوسکو فارسی مین کندو کہتے ہین اور وہ چوب گرد کہ کوئی چیز
اول نصب کرین اور اوسپر دیوار کھڑی بلند بنا دین کوتل وہ گھوڑا زائد کہ امرا کے آگے آگے
خالی چلے تاکہ بوقت ضرورت کے اوسپر سوار ہووین کوبا ایک چیز ہے چوب سے کہ اوس سے
زمین کوٹتی ہین کوچی ایک دست افزار ہے کہ جولاہے بوقت بننے کے تار پر پھیرتے جاتے ہین تاکہ

وہ تار و ریشم برہم نہو جاوین اور ایک دست افزار ہے معمارون کا کہ اوس سے دیوار پر قلعی پھیرتے ہین کونپخ کی پھلی ایک پھلی ہے دراز کہ اوسمین روئین ہوتے ہین اوسکا اثر یہ ہے کہ جسکے بدن سے لگ جاوے بدن مین بشدت خارش ہو جاتی کوس مقدار معین مسافت کی کوسنا بد دعا کرنی کونپل شاخ خورد ملائم کو کہتی کاف مضموم اور واو مجہولہ اور لام مخلوط الہا مع التحتانی سے جولاہہ ہندو کونا کاف مضموم اور واو معروف زاویہ کورا برتن وہ ظرف گلی کہ ہنوز استعمال مین نہ آیا ہو کوا کاف مفتوح اور واو مشدد مع الالف سے زاغ کو کہتے زغال کونگ کاف مضموم اور واو مجہولہ اور بای فارسی مکسور اور یای معروفہ اور نون ساکن ہے لنگوٹی فقرائی ہند کی کھار کاف مفتوح مخلوط الہا مع الالف اور رای مہملہ ساکن سے ایک چیز مثل نمک کے ہے کہ بعضے اشیا کو سوختہ کرکے حاصل کرتے ہین اور ہای مفتوح مع الالف سے جال کھال کاف مخلوط الہا سے پوست حیوانات کھانڈ کاف مخلوط الہا مع الالف اور نون غنہ اور دال ہندی ساکن سے شکر سفید کھان ہای مخلوط الہا کے ساتھ فلزات اور جواہرات کے پیدا ہونیکی جگہہ اسکو فارسی مین کان کہتے ہین کھل فضلہ کنجد یا سرسون کا بعد روغن نکالنے کے باقی رہی کھنی مشلہ کھریا ہای مخلوط سے نام ہے ایک مٹی سفید رنگ کا کہ اوس سے مثل قلعی کے در و دیوار کو سفید کرتے ہین کھڑکھڑ دونون کاف مخلوط الہا مفتوح اور دونون رای ہندی ساکن سے آواز جو کسی چیز کے کھینچنے سے پیدا ہو کھوسا کاف مضموم مخلوط الہا اور سین مہملہ مع الالف سے وہ شخص کہ باوجود بلوغ کے داڑھی اور مونچھین نرکھتا ہو یا اگر رکھتا ہو تو بال بہت قلیل ہون مصرعہ انشاء اللہ خان کا سہ مونچھ داڑھی ہے کہ مولانے اوسے کھوسا کیا + کھات تای مہملہ سے قاذورات کھاٹ تای ہندی سے چارپائی کھٹی کاف مضموم اور ہای ساکن اور نون مکسور مع الیا سے مرفق کھٹر کاف مضموم

مخلوط الہا میں تقسیم پیدا ہے مثل ہم گویند یا ورگاڑا اور امثال اوسکی کھوج کاف مضموم
مخلوط الہا اور جیم ساکن ہے سراغ کھوجی سراغ نکالنے والا اسکو فارسی مین پے شناس
کہتے ہین کھیر بفتح کاف مخلوط الہا اور یاے تحتانی معروف اور راے مہملہ ساکن شیر برنج
یا اور کچھ ... یا ... ایک قسم ہے جا مہ پیشانی کی کہ پشت اور
... کہ ... اور یاے معروف شیر گو سپند یا گاو کہ بعد بچہ دینے کے
تین دن تک ... نکلے ... کس مین کاف مضموم مخلوط الہا اور
... ساکن اور یاے فارسی مضموم اور ... مہملہ ساکن ہے باہم آہستہ باتین کرنی کا اور
کوئی ... کاف مفتوح مخلوط الہا اور یاے تازی
مشدد مفتوح اور یاے مختفی ہے وہ ... کہ ... کام کرنے کھاری کاف مخلوط الہا
مع الالف اور راے مہملہ مع الیاء ہے مثلاً کھاری پانی کھول ... سنگین کھاتی کاف
مخلوط الہا مع الالف اور تاے مہملہ ساکن ہے پاچاپ ... لبیار کہ گون مین باندھ کر
خر یا گاو کی پشت پر لاد کر کہین بیجا وین کہا ہے شمشیر اور رسالہ لغات ہندی مین قید
شمشیر ... کی ... دریچہ خورد کھری کاف مخلوط الہا مضموم اور راے مہملہ مکسور
مع یاے معروف پارہ چرم کہ کفش کے پیچھے بجاے پاشنہ کے نصب کرین کھرپا کاف مضموم
مخلوط الہا اور راے مہملہ ساکن اور باے فارسی مع الالف ہے آلہ آہنی کہ اوس سے گھاس
کھودین کھرا کاف مضموم مخلوط الہا اور راے ساکن اور یاے تحتانی مع الالف ہے ایک
آلہ چوبی ہے کہ انکا ... اوس سے ... خسر ... اور وہ شیرینی کہ آٹے اور شکر سے بہ شکل
... بنا وین اور ... کھرچن وہ
طعام کہ تہ دیگ مین جلکر سخت ہو جاوے کھچڑی دال اور چاول ملا کر پکائے ہوئے کھانسی

مرض مشہور کہ اوسکو سعال کہتے ہین کھانچ خارش کھرچنا ستھرون کا ترجمہ کھینچنا فارسی مین
یازیدن کہتے ہین کھونا کا دیدن کہنا گفتن کہاوت وہ کلام کہ بطریق مثل کے بہت زبان زد
آوے کہانی افسانہ کھونا گم کرنا کھیل کاف مخلوط الہا مکسور اور یاے معروف اور لام ساکن
سے دانہ برنج یا جوار وغیرہ کہ آگ مین بریان کرنے سے شگفتہ ہوجاوے کھیل یا کھیلنا
سے بازی کھیلنا مصدر ہے یعنی بازی کرنی کھلونا کاف مخلوط الہا مکسور اور لام مفتوح اور
واو ساکن اور نون مع الالف ہے وہ شی مثل گلی یا مسی یا چوبی مثل لعبت وغیرہ کی کہ
اطفال اوسکے ساتھ بازی کرین کھلاڑا آخر مین رے ثقیلہ ہندی وہ شخص کہ مائل طرف بازی
اور لعب کے ہو کھلاڑی بعد راے ہندی کے یاے معروفہ ہے ہر لفظ سے یہ مستفاد ہوتا ہے
کہ کھلاڑی وہ ہے جو منسوب ہو کھلاڑ کی طرف یعنی مائل بطرف کھیل کے اور مستعمل بمعنی اوس
شخص کے ہے کہ بعض بازیچہ مثل پتنگ بازی اور کبوتر بازی مین کامل اور اوستاد ہو کھینا
کاف مخلوط الہا مکسور اور یاے مجہولہ اور نون مع الالف ہے کشتی کا چلانا کھیدنا کاف
مخلوط الہا اور یاے مجہولہ اور دال مہملہ ساکن اور نون مع الالف سے ترجمہ راندن کا کہر کاف
مضموم مخلوط ہاے ساکن اور رے مہملہ ساکن سے وہ بخارات تاریک کہ ہوا مین موسم
زمستان مین ظاہر ہوتے ہین اور اوس سے رشحات پانی کے ایسی ٹپکتے ہین کہ اگر اوس مین کھیل
کرین کپڑے بھیگ جاوین فارسی مین اوسکو نزم نون مکسور اور زے فارسی ساکن اور
میم سے کہتے ہین کھیپ کاف مخلوط الہا اور یاے مجہولہ اور پاے فارسی ساکن سے دفعات
خشت یا مٹی کی پہونچانی کہ خریا گاؤ پہ بار کرکے کہین پہونچاوین یعنی جتنی دفعہ کہین
پہونچاوین ہر دفعہ کو کھیپ کہتے ہین کھیت آخر مین تاے فوقانی کشت زار کیل کاف مکسور
اور یاے تحتانی معروف اور لام ساکن سے میخ آہنی کیرا کاف مکسور اور یاے معروف اور

راے ہندی مع الالف سے اطلاق اسکا اکثر حشرات پر ہوتا ہے کیڑا کرم سرخ رنگ جو برسات
مین زمین مین پیدا ہوجاتا ہے اور چلنے مین مٹی اپنے شکم سے باہر نکالتا جاتا ہے اور وہ مٹی راہ انکو
اوسکے شکم سے نکلنے کے وقت لگتی ہے کیلا نام میوہ معروف کیکر نام درخت معروف کیکڑا کاف مکسور
اور یاے مجہولہ اور کاف تازی دوم ساکن اور راے ثقیلہ ہندی مع الالف سے کرم آبی کہ اوسکو
عربی مین سرطان کہتے ہین کیاری کاف مفتوح اور یاے تحتانی غیر ملفوظ اور بعد الف کے
راے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروف بمعنی خیابان اور مرکب ہے کیا اسم استفہام اور حرف ندا سے بھی ہے یعنی
کیا ترجمہ چہ کا اور ری مخفف اری کا جو یاے معروف سے ندا ہے عورت کی طرف یعنی اے عورت
کیا ہے انشاء اللہ خان نے ریختی کے شعر مین یہ دونون لفظ باندھی ہین اور ریختی یاے معروف
سے ایک قسم ہے شعر کی کہ بعض ظرفاے متاخرین نے اوسکو ایجاد کیا ہے اور اوسمین عشق عورت
کا عورت کے ساتھ مذکور ہوتا ہے بہرکیف وہ شعر یہ ہے سن لو لی نرگس کہ جو کیاری مین
دیکھا پانی + ہے ہمارے ہی طرح تجکو بھی کیا ری روزہ + کیوڑا کاف مکسور اور یاے مجہولہ اور
واو ساکن اور راے ہندی مع الالف سے اصل مین نام درخت کا ہے کہ اوسکے پھول کے عرق
کو بھی مجازاً اسی اسم سے مسمی کرتے ہین کیچڑ کاف مکسور اور یاے معروف اور جیم فارسی مفتوح
اور راے ہندی ساکن سے گل پیچ مثلہ اور اسمین احتمال ہے کہ مخفف اول کا ہو اور احتمال
ہے کہ یہی اصل ہو اور اول مزید علیہ اسکا باب کاف فارسی گالی دشنام گاری ارابہ
گارا وہ گل جو عمارت کے واسطے بنائی ہو گاڑھا جامہ سخت گالہ وہ دھنی ہوئی روئی کا گولہ گاتی
ایک قسم پوشش چادر کی ہے کہ اکثر دہقانون کی رسم ہے اور وہ یہ ہے کہ چادر کو بغلون کے
نیچے سے نکالکر سینہ پر گرہ دیدیتے ہین گاد دال مہملہ ساکن سے تلچھٹ کہ ظرف کی تہ مین بیٹھ
جاوے گانو نون غنہ کے ساتھ بن الف کے وہ گاجر زرد گبرو کاف مفتوح اور باے موحدہ

تازی ساکن اور رے مہملہ مضموم اور ہا وساکن سے نوجوان گبھرو چھپ چھپ کاف مضموم اور بای فارسی
ساکن اور جیم فارسی مضموم اور بای فارسی ساکن سے ایک بازی ہے مخصوص اطفال کی کہ ایک لڑکا
بنا کر کے کلون کو چھپاتا ہے اور دوسرا اوس کو ڈھونڈتا ہے اور جسکو ملتا ہے ... اوسکو
سے اختیار ... اور نام ہے ایک تیر کا ... کامل باقی ... اخیر
فوقانی نجات اور ... حال مین ... استعمال کرتے ... مثلاً
فلانی شخص کی زبان خوب گت ہوئی اور ظاہرا ... کاف
تازی ... جس سے ... گیہون کا ... اور ... الف
سے ... گیا کاف مفتوح اور ... تحتانی
مع الالف سے ... حاصل گہرا ... گیہون کاف مفتوح ... اور
مع الالف سے مال لیا یا ایک جگہ جمع چنانچہ یون کہتے ہین کہ فلانی ... برا گیہون یا بہت
بہت مال کہ ایک جگہ جمع تھا از روے خیانت حاصل کر لیا گجری کاف مضموم اور جیم تازی
ساکن اور رے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروف سے ایک ... ہوتی ہے کہ بشکل زنار
دہاتین کے پہناتے ہین شاید مخفف گوجری کا ہے یعنی زن گوجر اور گوجر ایک قوم ہے معروف
چونکہ اوس بسبت کو اون عورتون کی وضع پر پہناتے تھے اسواسطے گوجری کہا اور کثرت
استعمال سے مخفف ہو گیا گدہا خرگدہی مادہ خر گدگدی دونون کاف فارسی مضموم اور
دال مہملہ اول ساکن اور دوسرے مکسور مع الیاء زیر بغل یا پاؤن یا کف پا مین کھجلی اور خارش
کا ہونا انگشت لگنے کے سبب اور کف پا مین اوس سنگ کے سبب کو جہانوان کہتے ہین لگنے سے
جو خارش ہو اوسکو بھی گدگدی کہتے ہین گدگدانا گدگدی کرنی گدی کاف مضموم اور
دال مہملہ مشدد مکسور اور یاے تحتانی معروف سے قفا گدا گدا ایسے محل مین بولتے ہین

کہ کوئی نوخواستہ مرد یا عورت فربہ اور بدن اوسکا ملائم ہو انشاء اللہ خان کا شعر ہے برہو
وہم و گمان ہے وہ کرون جو تعریف اوس صنم کی + جوان رعنا بجسم خوبی پری کا عالم
غرض کہ اکا + گدلا مکدر مقابل صاف کی جیسے گدلا پانی یعنی وہ پانی جسمین گاد ملی ہوئی
ہو گدیلا کاف مفتوح اور دال مشدد اور یای معروف سے مسند اور وہ لتہ جو چہوٹا لپیٹ کے
زخم اور خصوصاً زخم فصد پر رکھہ کر اوسپر پٹی باندہتے ہین اور معنی لتہ جو بھی مستعمل ہے
گدیلا کاف مفتوح اور دال مہملہ مفتوح اور یای تحتانی ساکن اور لام مع الالف ہے
جامہ دوتا خصوصاً کہار واکہ اوسمین پنبہ بہت بہر کر اطراف اور درمیان مین ٹانکے
بہت ڈالی جاوین گرم حار اور غضبناک اور جہان اختلاط انشاء اللہ خان کا شعر ہے
صد شکر خدا جذب محبت کی بدولت + کچہ آج وہ خلطہ مین بہت مجہسے رہا گرم + گرما گرم
الف اسمین الصاق کے واسطے ہے مثل گوناگون اور رنگا رنگ وغیر آن اور معنی اسکے یہ
ہین ایک گرم ملصق دوسری گرم کی ساتھ اور مراد یہان گرم سے جزو ہے کہ متصف بصفت
گرمی ہو یعنی ایک جزو متصف بصفت گرمی ملصق ساتھہ جزو دوم متصف بصفت گرمی کی
گرا اور اس کا نظیر ہے شبا شب یعنی ایک جزو شب کا دوسرے جزو شب سے ملصق اور
مقصود اس سے تمام شب ہے کسواسطے کہ جب کہین کہ ہم شبا شب چلی آئی مراد اوس سے یہ
ہوگی کہ اسطرح سے آئی کہ ایک جزو شب دوسرے جزو شب سے ملصق تھا اسکے چلنے کے
وقت مین یعنی استیعاب ہر جزو شب کا تھا وقت رفتار کی اور ہندی مین راتون رات
بولتے ہین پس رات اس لفظ مین بھی بمعنی جزو شب کی ہے بہر کیف استعمال اسطرح سے ہے
مثلاً توی پیسے روٹی یہانتک گرما گرم پہونچی یعنی اثر گرمی ہونیکا اوسکی کسی جزو تک
نہ پہونچا تھا انشاء اللہ خان کا شعر ہے شتاب از کی اوپچ ایسی ہی لی گرما گرم + کہ لیں اک

سمان کی شیان مین لپیٹ ۔ گرجنا آواز کرنا رعد کا گرو کاف مضموم اور رے مہملہ مشدد اور
واو معروف سے پیرا او ستاد یہ لفظ ہندوون کے حق مین استعمال کیا جاتا ہے نہ اہل اسلام
کے حق مین گر کاف مضموم اور رے مہملہ ساکن سے مثلہ گری کاف مکسور اور رے مہملہ مکسور
اور یاے تحتانی معروف سے مغز تخم کا جیسے بادام کی گری اور اخروٹ کی گری یعنی مغز بادام
اور مغز اخروٹ گڑوا کاف مفتوح اور رے ہندی ساکن اور واو مفتوح مع الالف سے آبخورہ
کہ اوسمین گنگا جل بھر کے لون کا نصب کرین گڑوا بسنت کا وہ آبخورہ کہ گل سرسون مع
شاخ کے اوسمین نصب کرین اور بسنت چڑھینگے وقت لوگون کے ہاتھ مین ہو گڑیا وہ
لعبت کہ لڑکیان کپڑے سے بشکل عورت کی بنا دین اور اوسکو لباس اور زیور پہناوین
اور اسکو بشکل صورت ... کہتے ہین اوسکو گڈا کہتے ہین دال ہندی مشدد سے گڑگڑانا دونون
کاف فارسی مفتوح اور دونو رائے ہندی ساکن سے آواز کا کرنا رعد کا گڑ کاف
مضموم اور رائے ہندی ساکن سے ایک قسم ہے قند پختگی جسکو اہل ہند قند سیاہ کہتے ہین
گڑانبہ یہ مرکب ہے لفظ گڑ یعنی قند سے جو گذرا اور انبہ کی لفظ سے چونکہ خریدہ مین انبہ
ڈالکے پکاتے ہین لہذا دونون لفظ سے مرکب نام رکھا ہے گڑ کا چیونٹا کلیا مین یعنی کلام
یا کسی کام کا پوشیدگی مین کرنا کہ کوئی اوس پر مطلع نہو مثلا جب اخفا منظور نہو اور ظاہر
اور اشتکاف ایک بات نہین یا کوئی کام کرے تو یون کہتے ہین کہ یہان کچھ کلیا مین
گڑ پھوڑتا ہی نہین جو اسطرح سے احتیاط کرین اور جب کوئی کام یا کوئی کلام
بہ انکشاف اور بظاہر کسی جگہ وقوع مین آیا تو کہین کہ وہان کیا کلیا مین گڑ پھوٹا تھا
جسکو کوئی مطلع نہوتا گڑگڑی ایک قسم حقہ کی ہے گزک بدرقہ شراب کا قسم شیرینی یا ترشی
یا نمکین سے گزدراع گزارہ اوقات بسر ہونی وجہ معیشت سے جسقدر ہو گزنی جامہ سفت

وسطبر گسائین کاف مضموم اور سین مہملہ مع الالف اور ہمزہ مکسور اور یای تحتانی
مع نون غنہ کو فقیر ہندو گستاخ کاف مفتوح اور سین مہملہ ساکن اور تاے فوقانی مع الالف
اور نون غنہ اور کاف فارسی مفتوح اور رے مہملہ ساکن سے گو اثر اور احمق اور بیوقوف
گشت اصل مین بمعنی سیر کے ہی اور کوتوال یا پلیس دار کا شب کو وقت ہمراہ سپاہیوں کے
کوچون اور محلون مین پھرنا مجاز ہے گل پھول اور قبا کو سوختہ کہ بشکل زکال کے ہوگیا ہو
گلال ایک چیز سرخ رنگ ہی پسی ہوئی خشک کہ ہندو ایام ہولی مین ایک دوسرے
پر پھینکتے ہین گلی ڈنڈا دو پارہ چوب ایک کلان اور دوسرا خورد چہار یا پانچ انگشت
کی قدر کہ اطفال چوب کلان کو چوب خورد پر مارتے ہین اور وہ چوب خورد چوب کلان
کے صدمہ سے بلند ہوتی ہے اور پھر ہوا مین ایک ضربت چوب کلان سے اوسکو لگاتے ہین
تاکہ دور جا پڑی گلا کاف مفتوح اور لام مع الالف سی حلق گلا کرنا اطفال کا تالو
اوٹھانا انگشت سی اور یہ عمل کسی بیماری خاص مین کرتے ہین گلا گھونٹنا خفہ کرنا حلق کا
گلاس ایک ظرف ہی پانی یا شراب پینے کا کہ بہ نسبت آبخورہ کی دراز اور سرکشادہ زیادہ
ہوتا ہی گلہری نام جانور معروف کا کہ راس سی کچھ کم اور دم دراز اور اوسکے تمام بدن پر
دھاریان دراز ہوتی ہین اور کپڑے کو دانتون سے کتر ڈالتی ہی اور پارہ ہاے جامہ کہنہ یا
نوالکھا کر کے سوراخ دیوار مین آشیانہ بناتی ہی گلہرا مذکر ہے گلہری کا اور نام ہی ایک ظرف
مخصوص کا کہ اوسمین برگ پان رکھتے ہین گنجا وہ شخص کہ اوسکی سر پر بال نہون اسکو
فارسی مین کل کہتے ہین کاف تازی مفتوح سے گندھی خوشبو فروش گندھک کبریت
گنا نون مشدد مع الالف سی نیشکر گنڈا رشتہ دراز ہے از گرہ کہ اوسکی ہر گرہ پر منتر
پڑھ کر دم کی ہو اور اسکو اطفال کی گلی مین واسطے حفاظت کی ڈالین گنڈا تعویذ یہ لفظ

مرکب ہے اٹھنا گنڈا اور لفظ تعویذ ہے اور حذف حرف عطف سے مستعمل ہے یعنی مجموع گنڈا اور
تعویذ گنگنا بضم ہر دو کاف مضموم ہے فصل گنی یاے معروف سے دانشمند اور ہشیار گنگنانا ہر دو
کاف مضموم اور نون اول ساکن اور نون دوم مفتوح مع الالف سے وہ شخص کہ ناک
مین بولے گورا وہ شخص جو رنگ سرخ و سفید رکھتا ہو گوری یاے معروف سے مونث
گورا اور اشعار ہندی مین اکثر عاشق صحیح پر جو عورت ہو اطلاق کرتے ہین گول کاف
مضموم اور واو مجہول سے مدور اور احمق اور بے وقوف گولی نکولی ہر دو گولہ تکیہ گوپ ... گود
کاف مضموم اور واو مجہولہ اور دال مہملہ ساکن سے بچہ کرا... دونون ہاتھ کشادہ کرکے
کسیکو دونون زانو پر بٹھانا گودی یاے معروف سے مثلہ + گود مین لینا ... سے یعنی
بٹھانا دو زانو پر یا ہتھیلی اگر گودی لینا مثلہ گود لینا بغیر حرف ظرف ... کرنا اور
یہ اصطلاح ہنود کی ہے گونجنا آواز کرنا نقارہ اور ڈھول کا ... اور کوکا
گوجھیا قسم سموسہ کی کہ اوسکی اندر مغز بادام اور پستہ وغیرہ ... گرین
گورکھ نام دوائی تلخ مزہ کہ اوسکے جلا ہنے ... گولر ... ایک درخت کا
کہ پختہ ہو کر شیرین ہو جاتا ہے اور بعد چاک کرنیکے اوسکے اندر سے ... چھوٹے
پر دار نکلتے ہین گوکھرو خار خشک کو بھی ایک گیاہ ہے ... گوشت
مین پکاتے ہین گورک دھندا ایک چیز ہے آہن سے کہ اوسکا کھولنا دشوار ہوتا ہے فارسی
مین قفل وسواس کہتے ہین گونا کاف مفتوح سے گھوا نا عروس کا خانہ شوہر مین اور یہ اصطلاح
ہنود کی ہے اور کتخدائی سے بعد مدت کے یہ رسم وقوع مین آتی ہے گوپیا کاف مضموم
اور واو مجہولہ اور یاے فارسی مخلوط الہا مکسور اور تحتانی مع الالف سے فلاخن گون
کاف مضموم اور واو مجہولہ اور نون ساکن سے ایک چیز ہے پشمی کہ اوسمین غلہ بھرکے

گاو یا خر پر بار کرین گوہ سوسمار گوبر سرگین گوبری سرگین رقیق مع گل کے دیوار کو اوس سے
لیپا ہو گوند صمغ گوندی ہو درخت معروف اور اوسکی بار پر بھی مجازاً اطلاق کرتے ہین گوندنی
مثلہ گوندا اردن نخود و بیان کہ قدرے پانی ڈالکر گندہ ہم کو ملا دین گونگا وہ شخص کہ زبان سے
بول نہ سکے گھر کاف مفتوح مخلوط الہا اور رائے مہملہ ساکن سے خانہ گھر بار مثلہ گھر باری
خانہ دار گھروندا خانہ خورد کہ لڑکیان گوڑیان رکھنے کے واسطے بناوین گھرّا رائے
مہملہ مشددہ مع الالف سے وہ آواز کہ وقت نزع کے گلے سے نکلے گھرّا لگنا آواز مذکور
کا نکلنا لگنے سے وقت نزع کے گھڑا کاف مفتوح مخلوط الہا اور رائے ہندی مع الالف
سے سبوی خورد گھڑی یا کاف مضموم سے یا ماخوذ ہے کہ وہ بھی چھوٹی ہو گھڑی شصتم حصہ
روز و شب کا اور وہ آلہ کہ جس سے حساب ساعات روز و شب کا معلوم کرین چنانچہ
مشہور ہے گھڑیال جرس گھڑ دوڑ دوڑانا گھوڑون کا بطریق شرط گھسنا زمین سے
چسپان اور کشان چلنا گھسیٹنا متعدی اوسکا گھونٹنا کبھی بمعنی خنق کے اور کبھی بمعنی سوہان
سے آتا ہے اول جیسے گلا گھونٹنا اور دوم جیسے بنگ کا گھونٹنا گھسنا خزیدن کا ترجمہ گھڑونچی
ایک چیز ہے چوبی کہ اوسکے چار پایہ ہوتے ہین اور اوسپر سبوئے پر از آب رکھتے ہین گھٹنا
کاف مخلوط الہا مضموم سے اور تائے ہندی مفتوح اور نون مشدد مع الالف سے
پائجامہ کہ پائچے اوسکے فقط گھٹنے تک اوپر نیچے سے تنگ ہوتے ہین گھٹا کاف مفتوح مخلوط الہا
اور تائے ہندی مشدد مع الالف سے وہ پوست بدن کہ بسبب کثرت استعمال کے سخت
اور سطبر ہو جاوے گھنٹا کاف مخلوط الہا مفتوح اور نون ساکن اور تائے ہندی مع الالف
سے زنگولہ کہ شتر اور فیل اور گاؤ وغیرہ کی گردن مین باندھین گھونٹ جرعہ گھونگا کاف
مخلوط الہا مضموم اور واو مجہولہ اور نون غنہ اور کاف فارسی مع الالف سے گھونگھا

سخت ایک گرہ کا ہے کہ ایک جانب سے کشادہ ہوتی ہے اور دوسری جانب سے
پیچدار ہوتا ہے اور رسیا اور نالون ہین سے حاصل ہوتا ہے مثل سپیون کے گٹھی کاف
مضموم مخلوط الہا اور تاے ہندی مکسور اور یاے تحتانی معروف سے وہ چیز خوشبو کہ
بچے کو بعد متولد ہونے کے پلاوین گھولکر خصوصاً گھوٹتی ایک قسم ہے کہ پرورش گاو کی
کرتے ہین اور انکا شیر بجاے دودھ کی استعمال کرتے ہین گھرانا کاف مفتوح اور ہای ہوز ساکن
اور راے مہملہ مع الالف سے خویش گھرانی کاف مخلوط الہا مفتوح مع الالف اور ہمزہ مع الیا
سے پوست بادام وانگشت گھات تاے فوقانی ساکن دکھین گھاٹ تاے ہندی ساکن
سے وہ موضع نہر دریا کہ واسطے غسل اور پانی بھرنے کے بنا دیتے ہین گھولا افیم کا افیون پانی
مین حل کی ہوئی انشاء اللہ خان کا شعر ہے بات تریاک کی اٹھنے دو اولٹے دالا واہ
کوئی گھولا تھا کہ تھا کا سا مزہ پاسبو یا گھونٹی تنگہ گلہ گھونچ یاے معروف سے وہ کہ
سرانع اوسکی گھر کا مطلقا مٹ گیا ہو جب خراب ہوجائیگے اور یہ واقع مین بددعا ہے
کہ مونث کے حق مین کہتے ہین انشاء اللہ خان کا شعر ہے ہو یہ گھر گھونچ مٹو چاہو نصیب اعدا
کرے اس گھڑی کو اللہ نصیب اعدا + گھنا کاف مخلوط الہا مفتوح اور تاے ہندی
مع الالف سے ابر گھورنا غور اور تعمق نظر سے کسی شخص کی طرف دیکھنا گھنڈی کاف مخلوط الہا
مضموم اور نون ساکن اور دال ہندی مکسور اور یاے تحتانی معروف سے تکمہ گھاٹی
تاے ہندی مکسور اور یاے معروفہ سے راہ تنگ جو پہاڑ مین ہو گھن کاف مفتوح اور
ہاے ہوز اور نون ساکن سے خسوف اور کسوف گھونسلا آشیانہ گھی روغن گاو گھن
کاف مخلوط الہا مضموم اور نون ساکن سے اخبار چوب کہ کیڑے کے تباہ کرنیسے مثل آرد کے
ہوجاوین گیت کاف مکسور اور یاے تحتانی معروفہ اور تاے فوقانی ساکن سے ایک

قسم ہے سرائیند کی گیرو ایک خاک ہے سرخ رنگ کہ فقیر اور جوگی اوس سے جامہ رنگتے
ہین گیلڑ کاف مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور لام مفتوح اور راے ہندی ساکن سے
پسر پہلے شوہر سے کہ عورت بعد نکاح کے اوسکو اپنے ساتھ شوہر ثانی کی گھر لائی ہو گیدڑ
شغال گیان کاف مکسور بیاے غیر ملفوظ دانش گیانی دانشمند **فصل لام** لاگ حاصل
بالمصدر ہے لگنے سے لیکن مستعمل بمعنی دشمنی کے میر کا شعر سہ تھی لاگ اوسکی تیغ کو ہمسے سو عشق
نے + دونون کو معرکہ مین گلے سے ملا دیا لاگ باندھنی دشمنی کرنی اور حریف ہونا انشا اللہ خان
کا شعر سہ موتھ دیکھ عاشقون کے مقابل ہو رنگ مین + باندھی ہے مجھسے کس لیے
تو لاگ اے لبنت + لاش جسم مردہ لادنا دال مہملہ ساکن ہے کسی شے کا بار کرنا پشت
گاو وغیرہ یا ارابہ پر لادی یاے معروف سے ایک بار کہ پشت گاو پر لادا گیا ہو لاکھ
کاف تازی مخلوط الہا سے عدد صد ہزار اور ایک چیز ہے سرخ رنگ کہ بطور صمغ کے
درخت سے حاصل ہوتی ہے اور گرم کرنے سے پگھل جاتی ہے لاٹھی تاے ہندی مخلوط الہا اور
یاے معروف سے چوب دست لات تاے فوقانی ساکن ہے لگد لاج جیم تازی سے
شرم لاڈ دال ہندی اور بعضون کے نزدیک راے ہندی سے لام کاف دشنام لبابنا
نون غنہ سے بعد الف کی اور باے موحدہ مع الالف سے دراز قد لب ہونٹھ لبھین
وہان بولتے ہین کہ کوئی چیز بہت شیرین ہو مثلاً ابنہ ایسی شیرین تھی کہ لبین بند ہوتین
لبادہ پوشش معروف انگرکھا مشابہ درا کی طرح لیکن وہ اوس سے کشادہ اور کالان تر ہوتا ہے
اور اوسکو اوپر پہنتے ہین لبریز بمعنی پر ابالب مثلہ لپٹنا کسی سے چسپیدہ ہونا متعدی
اوسکا لپیٹ حاصل بالمصدر اسکا لپکنا جست کرنی سرعت کے ساتھ کسی چیز کو اوٹھانے کے
واسطے لپ باے فارسی سے یک کف دست لپسی حلوا ارد گندم کا لم روغن لسانا انپا

اغارت ویناالٹس لام مضموم اور تاے ہندی مشدد اور سین مہملہ ساکن ہے حاصل بالمصدر
یعنی لوٹ کا ہونا لٹیرہ لام مضموم اور تاے ہندی مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور راے مہملہ مع الہا
یا مع الالف وہ شخص کہ اوسکی عادت غارت کرنی کی ہو لٹیا لام مضموم اور تاے ہندی
ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے لوٹنے خور دلیکن اسقدر ہی کہ لٹیا ادسی کہتے ہین کہ اوسمین
لونہی مہو لٹ لام مفتوح اور تاے ہندی ساکن ہی موے چنیارہ زلف کی کہ باہم پیچیدہ ہو گئے
ہون اور باعتبار تشبیہ کی شعلہ کو بھی کہتے ہین لچا لام مضموم اور جیم فارسی مشدد مع الالف
سے مرد بی نام و ننگ لٹو بازیچہ کو دکان کہ چوب سے بناتے ہین اور میخ آہنی اوسمین نصب
کرکر اور ریسمان اوسمین لپیٹ کر پھراتے ہین لٹھہ چوب دراز اور گندہ لنگن لام مفتوح اور
تاے ہندی ساکن اور کاف تازی مفتوح اور نون ساکن سے ایک شے ہے کہ اوسمین چار پایہ
یا تین پایہ نصب کر کر صراحی یا سبو کے پر از آب اوسپر رکھین اور یہ وراے گھڑونچی کی ہی لٹورہ
لام مفتوح اور تاے ہندی اور واو مجہولہ اور راے مہملہ مع الہا یا مع الالف سی جانور معروف
پرندہ ہی لچی لام مضموم اور جیم فارسی مفتوح اور یاے تحتانی مشدد سی نان تنک میدہ کے
کہ روغن مین بریان کرین اور اوسکو بیشتر حلوے کی ساتھ کھاتے ہین اور عرف عام مین
اوسکو پوری کہتے ہین لدو لام مفتوح اور دال مہملہ مشدد اور واو معروف سے وہ نرگاو
کہ بار کرنے کے کام آوے لداو لام مفتوح اور دال مہملہ مع الالف اور واو ساکن ہے
سقف ریختہ کی لڈو لام مفتوح اور دال ہندی مشدد اور واو معروف سی قسم شیرینی
کہ آرد نخود یا آرد مونگ وغیرہ اور شکر اور روغن گاو سی بناوین بشکل مدور لڑنا
راے ہندی سے جنگ کرنی لڑائی جنگ لڑکا طفل لڑکی دختر لڑی سلک لڑکھڑی
لام مضموم اور زاے ہندی ساکن اور کاف مخلوط الہا مضموم اور راے ہندی مکسور اور

یائی تحتانی معروف سے غالیچہ لسی لسرلسی لام مفتوح اور سین مہملہ مشدد مکسور اور یا معروف
سے شیر خام آب آمیختہ لس لسا دونون لام مفتوح اور سین مہملہ اول ساکن اور سین دوم
مع الالف سے بار ایک درخت کا ہوتا ہے نہایت چیپ دار کہ اوسکو فارسی مین سپستان کہتے ہین لسوڑھا
مثلہ لشتم پشتم لام مفتوح اور شین معجمہ ساکن اور تاے فوقانی مفتوح اور میم ساکن اور بائے فارسی
مفتوح اور شین معجمہ ساکن اور تاے فوقانی مفتوح اور میم ساکن سے بسر اوقات ہونی کبھی
اچھی طرح اور کبھی بری طرح لقا لام مفتوح اور قاف مع الالف سے ایک قسم ہے کبوتر کی کہ اکثر
گردن اونچی رکھتا ہے لکیر پیٹنا کنایہ ہے اوس شکل خط سے کہ کسی سے بہتر چیز چھپ جاوے یا اور کسی شی مین چھپ
جاوے لکیر پیٹنا بمعنی قدیم تو ہاتھ سے دینا مثال نسیم کا شعر ہے خیال زلف بتان مین نسیم
پیٹا کر گیا ہے سانپ نکل تو لکیر پیٹا کر اور سانپ کی مانند کے ساتھ لکیر کا پیٹنا بھی محاورہ
ہے مثلاً جب کوئی بات ہاتھ سے جاتا رہتا ہے اور اوسکی تلاش مین ویسی ہی سعی کرتا ہے
تو کہتے ہین کہ سانپ نکل گیا ہم اب لکیر پیٹتے ہین اور لکیر سانپ کی وہ نشانی ہے کہ سانپ
کے چلنے سے زمین پر شکل خط پیدا ہوتا ہے لکڑ لام مفتوح اور کاف مشدد مفتوح اور
راے ہندی سے چوب کلان گندہ لکڑی چوب خرد لکڑہارا وہ کہ ہمیشہ لکڑی کو بیچ کیا کرے
لگدی لام مضموم اور کاف فارسی ساکن اور دال مہملہ مکسور اور یاے معروف سے گولی خرد
یا کلان کہ مٹی سے کوٹ کر بنائی ہو خواہ اصل مین وہ چیز یا مٹی رکھتی ہو مثل برگ درخت
یا خشک ہو اور بعد پیسنے کے پانی اوسمین شامل کر دیا ہو لگنا کاف فارسی سے متصل ہونا اور
چسپیدن اور بمعنی جماع کے مجاز ہے آگے ہو جانا جماع متصل واحد کرنا اور ہمراہ کسیکے چلا جانا
اور چونکہ یہ لفظ ان دونون معنی مین مستعمل ہے اس شعر جرأت مین اگرچہ معنی ثانی
کے ہے لیکن باعتبار معنی اول کے عیب ضحکہ کا ہو گیا ہے سو یاد کیا آتا ہے وہ میرا لگی جانا

اور آہ + اوسکا پیچھے ہٹ کی یہ کہنا کوئی آجائیگا + لگاوٹ کسیکے ساتھ ایسا معاملہ کرنا کہ
موجب اتحاد اور دوستی اور التفات کا ہووے اور یہ مجاز ہے لگا لام مفتوح اور کاف
فارسی مشدد مع الالف سے یا مع الہا سے محبت اور علاقہ مثلاً ہمکو اوس سے لگا ہے یعنی محبت
یا علاقہ لگا سگا کلمہ ثانی مین اول سین مہملہ مفتوح اور کاف فارسی مشدد مع الالف مثلہ
اور بدون لگا کے مستعمل نہین لگائی لام مضموم اور کاف فارسی مع الالف اور ہمزہ مکسورہ
مع یاے معروف کی عورت اور یہ لفظ مونث لوگ کا ہے للا دونون لام مفتوح اور آخیر
مین الف بمعنی احمق کے مستعمل ہے اور ظاہرا مخفف لالا کا ہے کہ ہنود کے روزمرہ مین
اکثر اطفال خردسال پر اطلاق کرتے ہین اور یہ مجاز ہے للا یا اون کو یہ لفظ بھی احمق
پر اطلاق کیا جاتا ہے اور اسکا ایک قصہ مشہور ہے کہ شہر براون کے لوگ زمانہ سابق میں
ایسے احمق ہوتے تھے کہ باوصف بالغ ہونے کے مثل اطفال خردسال کے دایہ کے ساتھ
پھرتے تھے اور جو شخص اوسکا نام پوچھتا تو شرم سے آپ نہ بتاتے اور حوالہ دایہ پر کرتے
للکارنا لام اول مفتوح اور لام ثانی ساکن سے بمعنی ڈپٹ کے کسیکو آواز دینی اسطرح سے
کہ وہ خوفزدہ ہو جاوے للت دونون لام مفتوح اور تاے فوقانی سے نام ہے ایک
راگ کا لنجا لام مضموم اور نون ساکن اور جیم تازی مع الالف سے وہ شخص کہ اوسکی ہاتھ
کی انگلیان کجی رکھتی ہون اور بسبب اوسکے کچھ کام اوسکے پنجہ سے نہو سکے لنگی لام
مضموم اور نون ساکن اور کاف فارسی مکسور اور یاے معروف سے وہ پارچہ عریض
کہ اوس سے ستر عورت کرین لنگوٹہ لام مفتوح اور نون غنہ اور کاف فارسی مضموم اور
واو مجہولہ اور تاے ہندی مفتوح اور ہاے مختفی بالف سے وہ لتہ کہ فقرا اوس سے ستر عورت
کرین لنگوٹہ کسنا اور کھینچنا لتہ مذکور خوب کھینچ کر باندھنا انشاء اللہ خان کا شعر یہ ہے

فقیرون کی طرح کھینچ لنگوٹا + اور باندھ کے تہمت + جا کنج خرابات مین تک گھونٹ
کے سبز اوپیون سمجھے عبادت + لمبا لام مفتوح اور نون ساکن اور باے موحدہ مع الف
سے طویل لمبان طول لنکا کاف تازی سے نام قلعہ معروف کا کہ اوسپر رام اور راون کی لڑائی
اور اوسکو پھونکنا ہندوان کا مشہور ہے لنگور ایک قسم بوزنہ کی کہ اوسکا رو سیاہ ہوتا ہے
لنگارہ لام مضموم اور نون ساکن اور کاف فارسی مع الالف اور راے مہملہ مع الہا سے خود بے
اوتخلص لیے نام و ننگ کے معنی مین مستعمل ہے + لو لام مفتوح اور واو ساکن ہے شعلہ آتش اور
چراغ اور شمع کا لوگ لام مضموم اور واو مجہولہ اور کاف فارسی سے مرد لوٹنا لام مضموم
اور واو مجہولہ اور تاے فوقانی مخلوطہ الہا سے لاش لوٹنا تاے ہندی ساکن ہے غلطیدن لوٹ
امر اوسکا اور حاصل بالمصدر جیسے لوٹ مارنی کہتے ہین اور مارنا اس جگہ بمعنی عمل مین لانیکو ہے
یعنی فعل غلطیدن عمل مین لانا لوٹ پوٹ ہونا مشہور زبان اور پوٹ کہ لفظ ثانی ہے بای فارسی
مضموم ہی اس معنی مین لوٹ کی طرح تنہا نہین استعمال کیا جاتا لوٹ جانا غلطک مارنی
اور چونکہ اطفال خورد سال کو جب کوئی چیز پسند آتی ہے تو اوسکے حصول کے واسطے ضد
کرتے ہین اور حالت ضد مین لوٹنے لگتے ہین اسواسطے مجازا بہت پسند کرنے کے معنی مین
بھی مستعمل ہو گیا ہے اور اکثر اس معنی مین ایسی ہی محل مین استعمال کرتے ہین کہ پسند
کرنیوالا اوسکی طلب مین اصرار کرے اور چاہے کہ وہ شی خواہی نخواہی حاصل ہو جاوے چنانچہ
یون کہتے ہین کہ وہ اس چیز کو دیکھکر لوٹ گیا انشاء اللہ خان کا شعر ہے تمہانہ اوسکو
دیکھ کے مثل نے غش کیا + اپنی بھی جان لوٹ گئی دل نے غش کیا + لوٹنی لام مضموم اور
واو مجہولہ اور تاے ہندی ساکن اور نون مع الیا سے حاصل بالمصدر ہے اور کھانے کے
ساتھ مستعمل مثلا وہ مارے درد کے لوٹنیان کھا رہا تھا لوٹا ظرف ٹوٹنی دار مسی اور گلی کہ

اوسمین پانی بھر کر وضو یا اور کام مین لاوین لوٹی ہے حملہ مع الیاے وہ ذکر کہ اطفال
کو سکھلانیکے واسطے کرین لوہا آہن لوہیا ہاے ہوز کے یاے تحتانی مع الالف وہ شخص کہ ظروف
آہنی مثل کڑھائی اور تابہ وغیرہ بناوے لوبیا باے موحدہ اور یاے تحتانی مع الالف سے
نام ہے ایک غلہ کا کہ اوسکی پھلی کو حالت سبزی مین گوشت کے ساتھ پکاتے ہین لونیا بعد واو
کے نون اور یاے تحتانی مع الالف نام ہے ایک ساگ کا کہ اوسکا برگ نمکین ہوتا ہے سودا
کی مخمس کا ایک مصرع شیخ کی ہجو مین سے وہ لہا تا سے کہا ہے جیون لونیے کا ساگ + لون نمک
و نمکین تو نفل لولا لام مضموم اور واو معروف اور لام مع الالف سے وہ شخص کہ اوسکے ہاتھ بیکار
ہون لہر موج لہری وہ شخص کہ یکایک اختلاج ہوا اور کسی کام کا خیال آیا اور اوسکی طرف
دفعتاً متوجہ ہو جاوے لہرانا سبزہ کا ہوا سے متحرک ہونا سبزہ کا لہو خون بہ تخفیف سے
لوہو کا لیکن بغیر واو کے مستعمل ہے شیخ ابراہیم ذوق کا شعر ہے جا دیکھا ہے ہم نے تیر کا سوفار
یہ عجب ہوا ہے کہ گویا نہین زبان منہ مین + لہولہان وہ شخص کہ بسبب مجروح ہونیکے
تمام بدن اوسکا خون سے آلودہ ہو گیا ہو لہسن معروف اما لیکھ لام مکسور اور یاے
معروف اور دال ساکن سے سرگین اسپ و فیل لیر لام مکسور اور یاے معروف اور رائے
مہملہ ساکن سے پارچہ دراز کہ عرض مین کم ہو جسکو دھجی کہتے ہین لیکھ لام مکسور اور یاے معروف
اور کاف مخلوط الہا ساکن سے تخم شپش اور چلنا وہ لیکھ بڑون کی طریقہ بزرگان کا لیپنا
بعد یاے معروف کی باے فارسی ساکن سے کہگل کرنی دیوار پر لیپ یاے مجہولہ سے ضماد لیٹی
لام مکسور اور یاے مجہولہ اور ہمزہ مکسور اور یاے معروفہ سے شیرہ آرد آتش پر پکایا ہوا
کہ اوس سے کاغذ کو باہم وصل کرین لیس لام مکسور اور یاے مجہولہ اور سین مہملہ ساکن سے
چیپ جسکو لزوجت کہتے ہین فصل میم مالا سلسلہ دریا شبہ کہ گلی مین پہنین اور وہ دانے

ہشتہ مین کھینچی ہوئی یا اوس تسبیح سے کہ ہنود ہاتھ مین رکھین یا اور اپنے معبودون کے نام اوسپر
گنین مانگ نون مخفی اور کاف فارسی ہے فرق سر یا مانگنا طلب کرنا مانگ جسکا نون
مفتوح اور کاف تازی ساکن ہے ایک قسم زیور کی ہے مانپنا بعد الف اول کے بای فارسی
ساکن پیمایش کرنی اسپر حاصل بالمصدر یعنی پیمایش ماپ بھی بعد الف کے نون مخفی اور جیم فارسی
مخلوط الہا اور یای مجہول حرف ملاتے ماجرا برابر یا اور یا آپ یا غیبات مانجنا نان ٹنگ مانجنا
برہم بستہ کہ خشک ہوا وہی اور اوسکو بطور پاچک کے جلاتے ہین لیکن یہہ نسبت پاچک کے شعلہ
کم دیتا ہے ماتی ہو گا اور اردو زبان مین یعنی اوپلا اور دکن کے علاقے سوات موگا کے مستعمل
ماتھی وہ چیز کہ جس کے سرسے ہو ماتھا پیشانی ماتھا کوٹنا ہاتھ اپنے پیشانی پر مارنا بالکسر
مین ماتھا ٹھنکنا کلمہ ثانی تای ہندی مخلوط الہا اور نون مفتوح اور کاف تازی ساکن ہے
کسی تقریب سے دل مین کھٹکا آجانا اور اس چیز کا جس سے کچھ اندیشہ و خطر ہو ٹھنکا گویا کوئی شخص
کسی سے کوئی بات سنتی اور اوس کلام کے مضمون سے یہ معلوم کرے کہ یہ بات اوسکی یا اوسکے
کسی قرابتی اور عزیز کے واسطے مضر ہے اور بعد اوسکے وہی ظہور مین آوے تو وہ کہے کہ
میرا ماتھا اوسی وقت ٹھنکا تھا منجھا نون مخفی اور جیم تازی مخلوط الہا
مع الالف ہے سوت کا پیچ کا کہ جس پیچ مین ملاکر کسی اور رنگین شئے مثل سیندور
کے ساتھہ رشتہ کاغذ یا دیپ پیشین مٹکا تاے ہندی ساکن اور کاف تازی مع الالف
سے ظرف مٹی خاک مٹھو میم مکسور اور تاے ہندی مخلوط الہا مضموم اور واو معروف ہے
جانور معروف جسکو توتا کہتے ہین متھا میم مفتوح اور تاے ہندی مخلوط الہا مشدد
مع الالف سے اسپ کلم رد مٹھی میم مضموم اور تاے ہندی مخلوط الہا مکسور اور یای معروف
سے مشت مٹھا میم مضموم اور تاے ہندی مخلوط الہا ساکن اور یاے تحتانی مع الالف

وستہ جو بین تمام فون کا کہ اوس سے روئی دہنتے ہین متاس احتیاج بول ستا ساوہ شخص
کہ اوسکو احتیاج بول کی تحت ہوتا ہی وہ جگہ کہ مخصوص ہو واسطے بول کہو رنے کے مٹھاس
میم بکسر اور تاے ہندی مخلوط الہا مع الالف سی شیرینی جو بمعنی حاصل بالمصدر کی
ہے مٹھو سا یعنی میم مفتوح اور تاے ہندی مخلوط الہا اور واو معروف اور سین مہملہ مع الالف
ہے وہ شخص کہ بسبب کسی فکر یا آزردگی کے خاموش بیٹھا ہو اور کسی سے بات نکرتا ہو
لیکن یہ اطفال کو اکثر کہتے ہین مجیرہ نام ساز معروف کا اور وہ دو ڈنگولہ بہ نچی ہین
کہ ایک کو دوسرے پر مارتے ہین تاکہ اوس سے آواز نکلے مچلا میم مفتوح اور جیم تازی
ساکن اور لام مفتوح اور لام مع الالف یا مع الہا سے دشوار ہو جانا کسی معاملہ
کا اور اسکو اکثر جھمیلا بولتے ہین ان دونون لفظون [illegible] ایک نے دوسرے کا قالب [illegible]
یا [illegible] مچھر میم مفتوح اور جیم فارسی مخلوط الہا مشدد اور رے مہملہ ساکن [illegible]
مچھلی ماہی اور وہ بعضے جانور اور ساق ہین [illegible] ماہی اور بوسہ مچیان [illegible] اور
جیم مع الالف اور نون ساکن [illegible] جسکو [illegible] محرم معروف اور [illegible]
جسکو انگیا کہتے ہین محل باعتبار عرف کے ایوان امرا اور سلاطین اور بمعنی [illegible]
سلاطین بھی استعمال کرتے ہین اور یہ مجاز ہے محلسرا کو وہ ایوان کہ واسطے سکونت امرا و سلاطین
کے مخصوص ہو اور بنایا جاتا ہے محل بمعنی زن کو مستعمل ہے جیسے کہ [illegible] اور [illegible]
کے [illegible] نصیب [illegible] میم مفتوح اور [illegible] اور
واو ساکن [illegible] جو کھوڑے کی اوس [illegible] ہوتا ہے میم [illegible] مع الالف اور [illegible]
مع الالف [illegible] اس لفظ کے ضبط حسب [illegible] معلوم ہوتی ہین [illegible]
[illegible] یا [illegible] اور رسالہ لغات [illegible] جو لکھا ہے اوسکا

حاصل یہ ہی کہ وہ کپڑا جو دستار پر باندھیں مرتبان ایک ظرف ہی کہ اوسمین اکثر اچار اور
مربا رکھتی ہین مروڑا میم مفتوح اور رای مہملہ مضموم اور واو مجہول اور الف اور رای ہندی مع الالف سے
وہ پیچ کہ شکم مین بوقت دفع براز کے ہووے اور یہ مرض پیچش یا مین ہوتا ہی مروہ میم مفتوح
اور رای مہملہ ساکن اور واو مفتوح مع الہا سے ایک گیاہ ہی خوشبو اور تلخ مرگھٹ میم مفتوح
اور رای مہملہ ساکن اور کاف فارسی مخلوط الہا مفتوح اور تای ہندی ساکن سے وہ زمین
کہ اوس جگہ مردہ ہندوؤن کا جلایا جاوے … اور یہ مرشد الہ مثلہ انشاء اللہ خان
کا شعر … مرشد الہ … بالکون نے ڈھونڈا مین اونکا
سکہا یا ابتدا مزہ … کے مخصوص ہو مثلاً کڑوا مزہ او میٹھا مزہ
اور یہی لطف اور لذت کے جو کسی امر سے حاصل ہو مثلاً آج وہان بڑا مزہ ہوا مزدور
معروف … اعتبار … عربی مین … اور فارسی …
… ایک … کہتے ہین اور اوسکی … کی …
مین بہت ہے او … عورت کہ … ساکن ہو مستورہا میم مفتوح اور …
اور واو معروف او … ہندی مخلوط الہا مع الالف سے گوشت … دندان …
… معروف کہ جسکو … جو نشہ شراب رکھتا ہو مستی معروف مال …
… جماع کے … حیوانات کی آب منی کو بھی بولتے ہین اور …
… اطلاق کرتے ہین مسا…
پیشانی … کو عارض ہوتی ہے مثل صرع کے کہ ہاتھ اور
پاؤن مین تشنج ہو جاتا ہے … یعنی مرگھٹ کو بھی مستعمل ہے مشکی گھوڑا اسپ سیاہ رنگ
مشک میم مفتوح … معروف … کو جیسا مصالح اسباب کسی شی کی عموماً اور گل اور

خشت وغیرہ اسباب عمارت کے خصوصاً مستعمل ہے۔ اصطلاح کرنی مطلع دیوان پہلا مطلع
پہلا شعر غزل یا قصیدہ وغیرہ کا۔ مطلع صاف ہے یعنی آسمان بادل سے دیکھا کی دیکھی جاوے
ابر و غبار سے خالی ہے۔ مظلوم وہ شخص کہ دوستی میں ظلم لیا گیا ہے۔ مغرور معروف۔ مغلوب عاجز۔ مغل بضم
مشہور مغلیہ بسر دم قوم مغل سے۔ مکا بمیم مضموم اور کاف تازی مشدد ہے مشت کہ جسکو دہن یا اودھ
پہ پاسین تکی بمیم مضموم اور کاف مشدد اور یاے معروف ہے مشت لیکن اسکا اطلاق بالخصوص
کرنیکے وقت کیا جاتا ہے تکی لگانی مشت سے نہیں کرنا کی ان وقت تو پہونچی کی مکیا نا مثال اور اسکو
مشت سے مارنا۔ مکا بمیم مفتوح اور کاف تازی مشدد مع الالف ہے شہر معروف۔ مکی بمیم مفتوح
اور کاف مفتوح اور یاے تحتانی ساکن سے مثل مکی۔ مکڑی بمیم مفتوح اور کاف تازی ساکن
اور رے ہندی مکسور اور یاے معروف سے عنکبوت۔ مکڑ عنکبوت کلان۔ مکھن روغن تازہ
جسکا پیسا کہ چھیتے میں نکلتا ہے۔ قبل کلان کے مستانہ فیل کہ مست ہوتا ہو۔ مکھڑا بمیم مفتوح اور کاف
تازی مفتوح اور ہا ساکن اور رے ہندی مع الالف سے ہو روید دراز یا مکھڑا چہرہ
مکھی مگس۔ مگدر بمیم مفتوح اور کاف فارسی مفتوح اور دال مفتوح اور رے سے لکڑی مگدر چوبی نشانہ کہ دو
چوب ہاتی ہیں کہ پہلوان دونوں ہاتھ میں لیکر دوسرے گرد پیش دیتے ہیں اور یہ ایک
ورزش ہے پہلوانوں کی۔ ملاپ حاصل بالمصدر ملنے کا اور مستعمل بمعنی صلح کے اور بمعنی مطلق
ملاقات کی جرات کا شعر۔ ملاپ کیونکہ ہو دو تو کے دل قفس میں ہیں ہیں + جنجھوں سکے لبس
میں ہاں ہم وہ پرانے بس بہت ہیں + ملاح ناخدا۔ ملائی وہ چیز کہ شیر سے وقت گرم کرنیکے
جسم جاوے۔ ملیدہ ایک قسم طعام کی ہے کہ روٹی کو ریزہ کرکے روغن اور شکر ملاکر ہاتھ سے
ملتے ہیں یہانتک کہ باریک ہوجاوے۔ ملتانی مٹی گل سرشوئی۔ ممانی زن ماموں۔ ممولا
پرندہ معروف جسکو صعوہ کہتے ہیں من دل اور یہ گوہر۔ انشاءاللہ خان کا شعر۔

یعنی حلقہ کاکل مین کان کا موتی ۰+ یہ من مکال کے بیٹھا ہے یا ستات مین سانپ +
منہ مکان بود و باش فقرا سے بلند کا جیسے تکیہ مکان بود و باش فقرا سے اسلام کا +
سنگدل یک شعر سنار کی ہین منا دانہ سیاہ رنگ ہے پر سخت خشخاش سے کلان تسبیح کے دانہ
مین آتے ہوتے ہین منجن میم مفتوح اور نون ساکن و جیم تازی مفتوح اور نون ساکن
سے دوائی خشک جیسی ہوئی کہ دانتون پر ملین منتر میم مفتوح اور نون ساکن اور
تای فوقانی مفتوح اور رای مہملہ سے افسون من مانی حسب دلخواہ من مارنا اپنی تئین چپ
منہ چپ بیٹھنا باز رہنا منڈنا میم مفتوح اور نون مشدد اور دال ہندی مخلوط الہا مع الالف سے
وہ مقام جو ایام شادی مین [illegible] بطور رسم کے نصب کرین اور اوسکے نیچے
سہو کے گی رکھین اور آخر شب مین [illegible] جمع ہو کر اون سہو کو پانی سے پر کرین
اور یہ بطور شادی [illegible] طریق اوس رسم کے گھرونمین اونسے ہوتے
ہین صاحب خانہ [illegible] سکان کو چھپا بطور گنبد کے جو
کی بود و باش [illegible] واقع معروف [illegible] معروف موسی شمع وہ شمع کہ موم سے
بنا دیتے ہوتے ہین میم مضموم اور واو معروف سے ولول مونڈنا دال مہملہ ہے ہندی کرنا مثلاً آنکھ کا
مونڈنا اور گوا کا مونڈنا اور گنتی کا مونڈنا ابھی آیا جیسے کہ فصل کاف تازی مین گذرا
اور دال ہندی [illegible] ہین خواہ سر کے خواہ غیر اسکے موتھا واو مجہول اور
تای فوقانی مخلوط الہا ایک بیج گیاہ ہے سیاہ رنگ اور سخت اور معطر کہ بوی خوش
رکھتی ہے مونا واو مجہول اور تای ہندی [illegible] معطر مونگ غلہ معروف کہ اوسکو چاول
کے ساتھ پکاتے ہین اگر [illegible] کہ چاول کے ہمراہ پکاوین تو اوس طعام کو مونگ پلاو کہتے
ہین اور اگر دال کو پکاوین تو کچھڑی کہتے ہین موٹھ واو مجہول اور تای ہندی مخلوط الہا سے

غلہ معروف مور طاؤس موری وہ سوراخ کہ بیچ دیوارمین کرین تاکہ آب کثیف اور آب باران
اوس راہ سے باہر نکلے منھہ دہن اور چہرہ منھہ مانگی مراد وہ چیز کہ اپنی طلب کے موافق
حاصل ہوتی ہو منھہ بولا بھائی برادر خواندہ موٹھہ میم مضموم اور واو معروف اور تای
ہندی مخلوط الہاسی دستہ کارد اور خنجر اور تیغ وغیرہ کا اور دستہ نداف کو بھی کہتے ہین اور
ایک قسم سحر کی ہی کہ کسیکی ہلاک کرنے کے واسطے کرتے ہین اور اوسسے دفعتا وہ شخص ہلاک
ہوجاتا ہی موچ میم مضموم اور واو مجہولہ اور جیم فارسی ساکن [illegible] قدم کو پہنچنا کہ بھی عضو کا کسی
صدمہ سے اسطرح کہ ہو مولم اور رفتار سے مانع ہو موچنا ایک آلہ آہنی ہی کہ اوس سے بال اکھیڑین
اوسکو عربی مین منقاش کہتے ہین موچھ پوست ہی سرکندہ کا کہ اوسکو کوٹ کر ریسمان بناتے ہین
موہنی افسون محبت موگری وہ چوب کہ اوس سے دھوبی کپڑے کوٹتے ہی اور [illegible] موچی کفش دوز
مہمان میم مفتوح اور ہای ہوز ساکن اور بعدہ میم مع الالف سے کہار مہمانی ضیافت مہمان
وہ شخص کہ ضیافت مین آوے مہاسا ایک قسم جوشش کی ہی کہ جوانون کی چہرہ پر ظاہر
ہوتی ہی مٹیلا ایک قسم خوراک کی ہی مخصوص اسپ مہاسہ وہ ریسمان کہ شتر وغیرہ کی ناک
مین ڈالین مہنت میم مفتوح اور ہای ہوز ساکن اور تای فوقانی سے تاڑ او تکبیر [illegible] محاورہ
عورتون کا ہی مہین باریک اور تنگ مہندی حنا مینہ میم مفتوح اور یاے تحتانی ساکن
سے سوتیلی ماں یہ مخفف مادرکا ہی کہ وہ مخفف ہی مانند سیلی مادندر کا اور مادندر مخفف
ہی مادراندر کا میتھی دانہ معروف کہ اوسکی سبزی کو گوشت کی ساتھ پکاتے ہین مینگل
نام ہی ایک دوا کا مینگنی سرگین شتر و گوسفند وغیرہ مینڈھا دنبہ سرزن کہ اوسکو قوچ
کہتے ہین مینڈک غوک میلا وہ مجمع کہ ہر طرح کی آدمی وہان جمع ہون میان نیام تیغ وغیرہ
کا میانجی معلم صبیان فصل نون ناک کاٹ تا ہی سے بینی ناک کاف فارسی سے سانپ

ناڑی ہی ہے ہندی سے نبض ناند نون غنہ سے تغار سفالین ناس ایک دوا ہی کہ اوسکو پیسکر
سونگھتے ہین اور اسکو ہلاس بھی کہتے ہین ناسدانی وہ ظرف کہ اوسمین ہلاس رکھین نال
وہ پوست کہ عورت کی شکم سے بچہ کے ساتھ باہر نکلی نالی وہ ہی کہ زمین کو عرض مین بقدر یک دو
بالشت اور طول مین جہان تلک حاجت ہو کھودین تا کہ پانی بدر رو وغیرہ کا اوس
راہ سے چلا جاوے نالہ آب باران کہ بہت جمع ہو کر ایک سمت سے روان ہونا کا
سر چلا اور سوراخ سوزن نام سمہ ناموری مشہوری نامی مثلہ نام نکلنا ناموری ہونا کسی امر مین
نبولی تخم درخت نیب نباہ بسر کرنا کسیکے ساتھ نتھنہ تاے فوقانی مخلوط الہاسی خلقہ
زرین یا سیمین کہ عورتین ناک مین پہنین نٹ تامی ہندی سے ایک طائفہ ہی مشعبدون
مین سے جنکو بازیگر کہتے ہین نخرہ ناز عورتون کا ندی نون مفتوح اور
دال مہملہ مشددہ اور یاے تحتانی معروف سے نہر کلان نرالا وہ کہ اوضاع اور اطوار اوسکے
سب جدا ہون نرجلا وہ برت کہ اوسمین تمام روز پانی نہ پیین اور یہ نزدیک ہنود کے
مثل روزہ کے ہے نزدیک اہل اسلام کے نراس نا امید نس رگ نسوت نامرد وار
بمعنی خالص اور بیغش لیکن اس معنی مین اسکا اطلاق آب صافی کے سوا اور کہین نہین پایا گیا
نشان علامت اور علم نشانچی علم بردار نشانہ وہ علامت کہ خاک تودہ پہ تیر مارنے کے
واسطے کرین نشانی وہ چیز کہ کسی کے کسیکے پاس یادگار رہے نشانی کا چھلا وہ چھلا کہ معشوق اپنے
عاشق کو واسطے یادگاری کے دیوے نشاستہ معروف نشتر معروف نشیب پستی نشا
اصل مین بمعنی سکر کے ہے اور مجازاً بمعنی شراب کے مستعمل جیسے بولتے ہین کہ اوسنے نشا پیا
نشہ باز شراب خوار نشہ پانی کرنا پینا بھنگ کا نفر در اصل بمعنی گروہ مردم کے ہی لیکن
مستعمل بمعنی نوکر ذلیل مثل سائیس وغیرہ کے ہے نفر اشلہ اور اسی لفظ مین [illegible]

اتیسری معنی ساز معروف شکل کرنا کی آس سے کو جہاں سے نفع سود لیتا ہے کو نقش معروف
اور معنی تعویذ کی بھی مستعمل ہے نقشہ صفحہ یا تختہ کہ اوسپر مکانات کی صورت کھینچی ہو نقاش
وہ شخص کہ نقشہ مکانات اور صورت گل اور بوٹے کی بناوے نقاشی حاصل بالمصدر یعنی
بنانا نقشہ اور گل اور بوٹے کا نقشی ظروف گلی نقش دار انقاب روسی بند نقرہ سیم اور یا
رنگ گھوڑے کا نقرئی یا موسنبت کی ساتھ وہ چیز کہ نقرہ سے بنی ہوئی ہو نقد مقابل نسیہ
کے اور اکثر معنی دام دیکے استعمال کرتے ہیں لیکن استہزا میں سنا گیا ہے نقل لغت میں
ایک جگہ سے دوسری جگہ میں لیجانا اور ایک بات کو دوبارہ ذکر کرنا بار ہے اور
عرف میں بھانڈ جیسے اثنا و قصص میں کچھ حکایت ذکر کرتے ہیں اوسکو بھی نقل بولتے
ہیں نقال نقل کرنیوالا یعنی اوسی کے نکچھنی نام ہو ایک دوا کا جب اوسکو سونگھیں تو
چھینک بہت آوے نکیل نون مفتوح اور کاف تازی مکسور اور یاے مجہول اور لام ساکن
سے ایک چوب ہوتی ہے کہ شتر کی ناک میں کرتے ہیں نکٹو نون مفتوح اور کاف تازی مضموم
اور واو معروف سے وہ شخص کہ اوسکی ناک کٹی ہو نکبسیر نون مفتوح اور کاف تازی
ساکن اور باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی ساکن اور سین مہملہ مفتوح اور رے مہملہ ساکن
سے ایک زیور ہے کہ اوسکو عورتیں ناک میں پہنتی ہیں نکور اکلا اصطلاح آمیز ناک چڑھا کر کہنا
نگوڑا نون مکسور اور کاف فارسی مضموم اور واو مجہول اور رے ہندی مع الالف مرکب از
نون نفی اور لفظ گوڑی ہے اور گوڑا بمعنی گہتی کی ہے پس نگوڑا وہ شخص کہ وارث سے خالی ہو اور
بیوارث یعنی لاوارث اور محتاج کے استعمال کر کر دشنام کے محل میں اطلاق کرنے لگے ہیں نکمی
نکما اور مشہور نون کا نکمانا وہ کہ بے وارث اور بے زن ہو نکماہی حاصل بالمصدر
نکاح یعنی شرع کی نکاح معروف نکاحی وہ عورت جو کہ نکاح میں آئی ہو ایک

کی بیان تھی کہ پانی کے مدخل مین اوسکو نصب کرتے ہین نلی ذیمیان تھی کہ جولاہے اوسپر
سوت لپیٹتے ہین نمطراوت نمدہ یافتہ پشمین نماز معروف نمازی وہ شخص کہ مقید نماز کا ہو
نگیرہ ثنا میانہ نمونہ چیز اندک کہ انبار غلہ یا اشیا رکثیر مین سے پسند کیواسطے کسیکو دیوین
اودکرد فرنمائیش انبار کروفر نشا نون اول مفتوح اور نون ثانی مشدد مخلوط الہا مفتوح
مع الالف سی خرد نبیثال خانہ پدر یا ونشا نون اول مفتوح اور نون ثانی ساکن اور
بعض کی زبان سے مفتوح سنا گیا ہے بمعنی خواہر شوہر کے نندوئی خواہر شوہر کا شوہر
نندولہ نثار کو جاب توزہ چونہ اور ہرتال کہ بال اوکھاڑنے کیواسطے بدن پر لگا دین
نوج نون مفتوح اور واو ساکن اور جیم تازی سے عورتین خدانخواستہ کی معنی مین استعمال
کرتی ہین نوکر معروف نوچی جاننا چاہیے کہ اس نواح مین اکثر زنان فاحشہ کی رسم یہ ہے کہ
کنیزین مول لیکر اونکو فعل شنیع سے تعلیم کرتی ہین اور اونکو جو کچھ اوس فعل شنیع سے حاصل
ہو اوسکو اپنے تصرف اور قبضہ مین رکھتی ہین تو ان کنیزون کو نوچی اون فاحشہ عورتون
کی کہتے ہین اور اونکو نایکہ نواسہ پسر دختر نواڑ وہ چیز ہے کہ سوت سے بنی جاتی ہے
عرض مین بقدر سہ چہار انگشت او طول کی حد نہین اور اوس سے چارپائی بنتے ہین
نویل وہ پیغام کہ مردم برادری کو ہنگامہ شادی مین شریک ہونیکے واسطے
بھیجین نوتہ وہ زر کہ تقریب شادی مین بطور رسم کے دیا جاوے نہوترا نون مکسور
اور ہا مع ہوز مضموم اور واو مجہولہ اور رای مہملہ مع الالف سی ناز اور تحفہ نہو نون مضموم
اور ہای ملفوظی ساکن سی ناخن لیکن روزمرہ حال مین متروک الاستعمال ہے نہرنا نون مضموم اور
ہای مفتوح اور رای مہملہ ساکن اور نون مع الالف سی آلہ ناخن تراشی کا نہالی بستر غنیہ دار نہتا نون
مکسور اور ہای مفتوح اور تای فوقانی مشدد مع الالف سی وہ شخص کہ اوسکے ہاتھہ مین ہتھیار نہو

نہتنا نون مکسور اور ہاے مضموم اور ہے ہندی ساکن اور نون مع الالف سے پھکنا یعنی گرم
ہونا کسی چیز کیواسطے نہلا ایک آلہ ہے آہنی معماروں کا کہ اوس سے دیوار میں پیچ کو گھونٹتی ہیں
اور یہ اگرچہ بشکل کرنی کے ہے لیکن اوس سے کوچکتہ نہانا غسل کرنا نہلانا غسل کروانا نہاری
وہ دانہ شب کا بچا ہوا کہ صبح کو گھوڑی کو کھلادیں اور ایک قسم سالن کی ہے کہ اوسکو بادیر
پکا کر صبح کے وقت بیع کرتے ہیں نیچا پست نیچ قوم مردم اراذل نیب درخت معروف
کہ اوسکے ثمر کو نبولی کہتے ہیں ظاہرا یاے تحتانی اور باے موحدہ کی بیچ میں بھی نون ہے
کسو واسطے کہ اس لفظ کو نیم میم کے ساتھ بھی استعمال کرتے ہیں اور بجاے باے موحدہ
کے میم کا لانا دین ہوتا ہے کہ نون اور باے موحدہ متقارن ہوں جیسے خنب اور خم
اور کنب اور کم اور دنب اور دم اور انبلی اور املی اور امثال انکی پس خواہ یوں کہیں
کہ میم باے موحدہ اور نون دونوں کے عوض میں ہے یا میم کے ساتھ نون حذف ہو گیا
ہے واللہ اعلم بالصواب نیو نون مکسور اور یاے تحتانی اور واو ساکن سے بنیاد دیوار
نیلا کبود رنگ نیلا تھوتھا طوطیاے سبز نیولا یا سونیہ نون مکسور اور یاے مجہول اور
ہاے ساکن سے محبت نیستی مفلسی **فصل واو** وارنا یعنی صدقے جانا وارث وہ
شخص کہ میراث کسیکی لیوے اور اردو میں معنی [illegible] کے بھی مستعمل ہے اور
عورتیں شوہر کو بھی وارث کہتی ہیں وارے نیارے ان دونوں کلموں کے اخیر میں یای
ایسے محل میں استعمال کرتے ہیں کہ کسی شخص کو مال کثیر کے ہاتھ لگنے سے فراغت اور تمول
ہو جاوے اور یہ لفظ ہونے کے ساتھ مستعمل ہے مثلا اسی واسطے وارے نیارے ہوگئے
واحد شنا ہونا کسی سے سلوک کرنا یہ لفظ مستعمل عوام کا ہے چنانچہ کہتے ہیں وہ ہمسے اشنا
ہوا یعنی ہمسے کچھ سلوک نہ کیا واسطی قلم وہ قلم جو صحرائی وسطے ہو [illegible] مرکب عام کہ سبب

فساد ہوا کی ہو ورد وا و مفتوح اور راے مہملہ ساکن سے غالب مثلاً وہ اوسپر وری یعنی
غالب ہے وراثت میراث کا حاصل ہونا ورق کاغذ بتشدید معین کہ وہ آٹھواں حصہ ہوتا ہے
جزو کتاب کا ورقہ مثلہ وزن بفتحتین وزن اصل مین یعنی تولنے کے ہے اور عرف عام مین
یعنی اوس گرانی کے ہے کہ بعد تولنے کے معلوم ہو جاتی ہے مثلاً اوس چیز کا دس سیر کا وزن
ہے اور بمعنی مطلق گرانی کے مثلاً اوس چیز کا بڑا وزن ہے وزنی چیز گران وزن وزیر
وہ کہ خدمت وزارت رکھتا ہو وسیلہ دست آویز وصال ملاقات اور مجازاً بمعنی موت
کے بھی مستعمل ہے جیسے اس شعر مشہور مین ۵ لوگ مرنیکو بھی کہتے ہین وصال + یہ اگر
سچ ہے تو مر جاتے ہین ہم + وعدہ معروف وعدہ وعید اگرچہ وعید ضد وعدہ کی ہے لیکن
عرف مین یہ دونون لفظ مرکب ہو کر بمعنی وعدہ کے مستعمل ہو گئے ہین مثلاً اوسنے ہمسے
بہت وعدہ وعید کیے تھے لیکن کچھ ظہور مین نہ آیا وفات مرگ وقفہ مختصر ناسخ کا شعر ہے
زیست ہے ایک ماندگی کا وقفہ ہے + یعنی آگے چلینگے دم لیکر + وقر بمعنی عزت اور آبرو
کے مستعمل ہے وقار مثلہ وقت معروف وکالت ضامن ہونا وکیل وہ شخص کہ اوسکو کام
سونپا جاوے وکالت نامہ اصطلاح اہل عدالت انگریزی مین وہ کاغذ ہے سند کہ وکیل کو
لکھکر حوالہ کرین باین مضمون کہ ہمنے اس شخص کو اپنا وکیل کیا اسکا ساختہ پرداختہ ہمارا
ساختہ پرداختہ ہے وکالت نامہ تصدیق ہونا وکالت نامہ پر دستخط حاکم کی لکھ جانے ولی
لغت مین نزدیک اور بمعنی اوس شخص کے کہ قربت اور نزدیکی خدا کی رکھتا ہو مستعمل ولایت
بکسر اول حاکم شدن اور مجازاً اصل حکومت اور مطلق اقلیم کے معنی مین مستعمل ہو گیا مثلاً
ولایت ہند اور ولایت فارس ویسا واو مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور سین مہملہ
مع الالف سے بمعنی ہمان طور و مثل آن مثلاً یہ کاغذ ویسا ہین یعنی اوس کاغذ معلوم کے

مثل ہیں فصل ہا ہاتھ کلمہ تاسست ہار حاصل کل اور حاصل بالمصدر اور امر مارنے سی جو ترجمہ
بانحتن کا ہی ہاتھی فیل ہاتھی دانت دندان فیل جسکو عاج کہتے ہیں ہانپنا ضعف اور ناطاقتی
یا بسبب گرانی بار اور مشقت کے بار بار سانس لینا ہاتھی دانت کا چوڑا دستار وہ عاج ہات
تاسے فوقانی سے دست ہاٹ تاسے ہندی سی دکان ہالون ناصر وا ہاتھا پائی جنگ مشت
ولکد باہم اور کبھی اوس لکد و مشت پر جو ایک جانب سی ہو بھی اطلاق کرتے ہیں انشاء اللہ خان
کا شعر ہے ہاتھا پائی ہوئی کچھ ایسی کہ پھر + اونکی انگلی کی چڑہ گئی چیٹ نس بہ کسو اسطے
کہ معشوق کی طرف سے یہ امر وقوع میں آسکتا ہے نہ عاشق کی طرف سی ہبا اپنا مال دوسرے کو
بخش دینا ہبا نامہ ہبا کے دستاویز ہتھنی فیل مادہ ہتھیار سلاح ہتا ہاے مفتوح اور
تاسے فوقانی مشدد مع الالف سے وہ چوب کہ اوسکو ہاتھ میں پکڑ کر آسیا کو گردش دیوین
ہتکڑی حلقہ آہنی کہ گنہگارون کے ہاتھ میں پہنا دیتے اور رسالہ لغات ہندی میں
لکھا ہے کہ ایک چوب ہے سوراخ دار کہ گنہگارون کے ہاتھ میں پہناتے ہیں ہتا جوڑی ایک
رقص ہے کہ ہاٹ ایک دوسرے کا پکڑ کر رقص کرتے ہیں ہتھری ہاے مفتوح اور تاے ہندی
ساکن اور رائے ہندی مکسور اور یاے معروف سے ایک بازیچہ ہے مخصوص لڑکیون
سے کہ بشکل کٹوری ہوتا ہے اور اوسمین دال اور کھچڑی بناتے ہیں ہتوڑا ایک آلہ ہے
آہنگرون کا یعنی تیپک ہتال ایک قسم ہے نہ. وق کی ہٹ تال تاے اول ہندی یعنی
دکانون کو قفل لگا دینا تا کہ خرید و فروخت کچھ نہو اور یہ امر دکاندار وقت ظلم اور فریاد
کے کرتے ہیں ہتھیا کسیکو برا کہنا نظم میں اور مطلق برا کہنا بھی ہجوم اژدحام کے معنی میں
مستعمل ہے ہچکی فواق ہدیہ تحفہ اور عرف حال میں وہ زر و لباس کہ اوستاد کو بطریق تحفہ
اور نذر کے دیوین جب لڑکا کلام اللہ ختم کرے ہدایت راہ نمائی اور راہ راست پکڑنی

زبان بیہودہ گوئی ہرول ہاے مفتوح اور رے مہملہ مفتوح اور واو ساکن اور لام
ساکن سے مقدمۃ الجیش یعنی پیش آہنگ لشکر ہردل عزیز وہ کہ ہر شخص اوسکو عزیز رکھے
ہرگز یعنی کسی وقت مثلاً یہ امر ہرگز نہوگا یعنی کسیوقت نہوگا ہراس خوف ہرکارہ وہ شخص
کہ خط پہونچانے کے واسطے نوکر ہوا ور یہ معنی باعتبار روزمرہ حال کے ہیں والا اصل میں
ہرکارہ وہ ہی کہ ہر کام میں نظر آوے ہڑتال رے ہندی سے زرنیخ ہڑپ ہاے مفتوح اور
اور رے ہندی مفتوح اور باے فارسی ساکن سے بغیر چبائے نگل جانا نوالہ کا ہڑپا پاے
فارسی مشدد مع الالف سے مثلاً ہڑپ رے ہندی سے بلبلہ ہزار عدد الف ہزار داستان
بلبل ہستی بود مقابل نیستی کے جو بمعنی نابود کے ہی ہستنی ہاے مفتوح اور سین مہملہ ساکن
اور تاے فوقانی ساکن اور نون مکسور اور یاے تحتانی معروف سے ایک قسم ہی اقسام
چہارگانہ عورت کی سی یعنی پدمنی چترنی سنکہنی ہستنی اور ہستنی وہ ہے کہ اپنے حسن کے
غرور میں کسیکی طرف خیال نکرے اور نشۂ حسن سے مثل ہاتھی کے جہومتی چلے ہشیار مخفف
ہوشیار کا یعنی صاحب ہوش ہشت ہاے مضموم اور شین معجمہ ساکن سے ایک کلمہ ہے کہ کسیکے
رنج اور ٹالنے کے واسطے کہتے ہیں ہشت ہشت یعنی کلمہ ہشت کہنا اور مکا مارنا ہشت
کسرۂ اول سے ایک کلمہ ہے کہ تحقیر کے واسطے کہتے ہیں اور شاید کہ ردع کے واسطے ہو
مثلاً ہشت کیا بکتا ہے مطلب اس سے یہ ہے کہ ہرزہ گوئی نکر ہضم بمعنے گواریدن طعام کے
ہکلا ہاے مفتوح اور کاف تازی ساکن اور لام مع الالف سے وہ کہ رک رک کر بات
کرے ہگنا کاف فارسی سے براز کرنا ہگن ہٹی کلمہ ثانی تاے ہندی مشدد و مکسور اور
یاے معروف سے یہ دونوں کلمہ مرکب کثرت سے براز کرنیکے معنی میں مستعمل ہیں ظاہراً مرکب ہی
ان کا ہی جو مخفف ہگنی کا ہی اور ہٹ مخفف ہاٹ سے کہ بمعنی دکان کے ہی اور یاے نسبت سے چونکہ

دکان مین اسباب کثرت سے ہوتا ہے اور بیاز کرنے مین بھی کثرت واقع ہوئی ہو گویا کہ اس امر
کی دکان لگائی ہو بگھوڑا باے مفتوح اور کاف فارسی مضموم اور واو مجہولہ اور راے ہندی مع الالف
سے وہ کہ بہت بیاز کرے ہل ایک چوب ستبر تیز ہے کشتکارون کی کہ اوس سے زمین کو دانہ
پاشی کیواسطے کھودتی ہین ہل جوتنا چوب مذکور گاؤ کے کندھے پر رکھکر بیل کو چلانا
تاکہ اوس چوب کی نوک سے وقت حرکت کے زمین کھدجاوے ہلدی زرد چوب ہُلّڑ ہاے مضموم
اور لام مشدد اور رے مہملہ ساکن ہی شور وغوغا کہ کوئی کسیکی بات نسنی اور ایک دوسرے پہ
گرے ہلاس تماکو خشک سودہ کہ اوسکو ناک مین رکھکر دم اوپر کو لیوین تاکہ دماغ کو چڑھجاوے
ہلاس سونگھنی ہلاس کو ناک مین رکھکر اوپر کا دم لینا دماغ مین چڑھانے کیواسطی ہلدیان کچھ رسم
ہی کہ عین ہنگامہ عروسی مین کرتے ہین اور اوسوقت حلوا پوری تقسیم ہوتی ہو ہلہ حریف پر ہجوم کرکے
دفعتہ جا پڑنا ہلہل دونون ہاے مضموم اور دونون لام ساکن ہی نام ہی ایک روئیدگی کا کہ اوسکے
برگ مین بدبو بہت ہوتی ہو ہم ضمیر متکلم ہما ہمی انانیت ہما نام طائر معروف کہ اوسکے پر کا
سایہ اثر نیک رکھتا ہو ہمجولی وہ زن خوردسال کہ دوسری زن خوردسال کے ساتھ کھیلنے
مین اکثر شریک رہے ہمت قصد ہندی ہند کا رہنے والا ہندو مثلہ لیکن بحسب استعمال اتنا
فرق ہی کہ ہندی اہل اسلام پر کہ اس ملک کے رہنے والے ہین بھی اطلاق کیا جاتا ہی بخلاف
ہندو کی کہ بت پرستان ہند کے سوا اور کسی پر اطلاق اسکا درست نہین ہندولہ گہوارہ ہنڈوی
نوشتہ ایک ساہوکار کا کہ اوس دست آویز سے زر دوسرے ساہوکار سے کسی اور شہر مین وصول
کرین بعد اسکے کہ زر اپنا اوس شہر مین وصول کرنے کے واسطے ساہوا ول کو سپرد کرین
ہمن ایک قسم ہے زردکون کی اور مشہور یہ ہے کہ وہان آسمان سے برستا تھا ہنکارا ہاے
مضموم اور نون ساکن اور کاف تازی مع الالف اور رے مہملہ مع الالف سے آواز

کہ وقت افسانہ سننے کے افسانہ گو کی تسلی کیواسطے کرین تاکہ وہ جانے کہ یہ افسانہ سنتا ہے
سوہی نہین گیا پہلی جشن معروف کہا دیہا گئی ہین ہندوستان مین متعارف اور ہندو اوس
جشن مین عبیر اور گلال ایک دوسرے پر چھڑکتے ہین اور رنگ ایکدوسرے پر ڈالتی ہین
ہو کا مکان نہ مکان کہ جہان کوئی آدمی نہو اوس سے بسبب نہونے آبادی کے وحشت پیدا ہو
ہیبت وحشت **فصل یاے تحتانی** یاد نہ فراموش کہ یاد فراموش ایک گرو
ہے اطفال مین کہ ایک لڑکا دوسرے کو کچھ چیز دیوے اگر اوسنے یاد کا لفظ کہہ دیا فبہا
والا یہ لڑکا دینے والا کہے گا فراموش پس اوس دوسرے کو جو کچھ بطریق گرو کے
سعین کیا ہو دینا آوے گا یار مددگار اور آشنا یاری مددگاری اور آشنائی یاس
مددگار یاس ناامیدی یکہ بے مثل اور تنہا یگانہ بے مثل یل پہلوان یلون یلے مضموم
اور واو مجہول اور نون ننہ سے یعنی اسطرح یہ اسم اشارہ واسطے قریب کے +

باب چوتھا امثال مین

معلوم کیا چاہیے کہ اس باب مین جو مثل کہ معنی اوسکے ظاہر اور قابل توجیہ کی نہونگے اوسکو
لکھکر قلم کو تصدیع اظہار معنی کا نہونگا اور باقی کے معنی بھی لکھدیے جاوین گے +
فصل الف اپنے منہ سے میان مٹھو ایسے شخص کے حق مین کہتے ہین کہ اپنی تعریف
آپ کرے اندھا بانٹے ریوڑی پھر اپنے ہی کو دے ایسی جگہ بولتی ہین کہ کوئی شخص تقسیم شیرینی
یا طعام وغیرہ یا کسی اور امر مین خویش و آشنا کی حمایت زیادہ کرے اپنی ٹانگ کھولے اور
آپ ہی لاجون مری یعنی اپنے عیب سے آپ منفعل ہووے + اپنا رکھہ پرایا چکھہ اپنا بھلا
کل کی سمل + ادھر کاٹے ادھر اولٹ جاوے + یہ ایسی کے حق مین کہتے ہین کہ بدی

اور آزار سہو پہنچا وے اور ہر وقت شکایت کے فوراً انکار کر جا وے + ایک مچھلی سارے
جل کو گندا کرے + اولٹے چور کوتوال کو ڈانٹے + آدھی کو چھوڑ ساری کو دوڑے
آدھی رہے نہ ساری + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص مشاہرۂ قلیل کہین نوکر ہو
اور زیادہ مشاہرہ کی طمع مین اوس نوکری کو چھوڑ کر کہین اور جا وے اور کامیاب نہو
آگ کھاوے انگارے ہگے یعنی جیسا کریگا ویسا پاویگا + آپ سے آوے تو آنے دے + یہ
ایسے محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص اگرچہ کسیکے مال پر نظر نرکھے اور نہ چاہے کہ کسیکا اسباب
خود غصب کرے لیکن اگر بے محنت اور بے مشقت ملجا وے تو نچھوڑے اور اسکا ایک قصہ
اسطرح سے مشہور ہے کہ کسی قاضی کی بی بی نے قاضی کی غیبت مین کسیکی مرغی کو ذبح کر کے پکا لیا
جب قاضی گھر مین آیا تو کہا یہ مال حرام ہے اسکی بی بی نے کہا اب تو ہمنے پکا لیا اور اگر اسکو
پھینک دین تو ہمارا گھی اور مصالح خراب جا ویگا قاضی نے کہا کہ خیر چونکہ پانی اور مصالح
اور گھی ہمارے گھر کا ہے ہم تنہا شوربا کے اور کچھ نہ لینگے جسوقت پک چکی اودسکی کنیزک
نے دیگچہ کو جھکا کر چاہا کہ شوربا فقط پیالے مین ڈالدے ناگاہ پانچ چار بوٹیان بھی پیالہ
مین گر پڑین کنیزک نے چاہا کہ بوٹیون کو اوٹھا کر دیگچی مین رکھدے قاضی نے کہا کیا کرتی
ہے آپ سے آوے تو آنے دے + اپنے گھر تیتر باہر باندھون کے بھیتر + اتیتر یعنی اندھوا
کے ہے اور یہ ایسی کے حق مین کہتے ہین کہ تھوڑی سی چیز پر بہت اترا وے + اندھون مین
کانا راجا محل استعمال اسکا ظاہر ہے + اشرفیان لوٹین اور کوئلون پر مہر + ایسی کے
حق مین کہتے ہین کہ اوسکو کلیات امور پر نظر نہو اور جزئیات مین تنگ چشمی اور کم حوصلگی کر
آدھی جا وے یا سنجہ بسیا چنیٹ سی نہی + یہ ایسے محل مین کہتے ہین کہ کوئی شخص اپنی عادت
سے باوجود موانع کے باز نرہے + اول طعام بعدہ کلام + اول خویش بعدہ درویش +

آپ آمدیم برخاست + آب ندیدہ موزہ کشیدہ + ایسی جگہہ بولتے ہین کہ کوئی امر ہنگر
ہوئی وقوع مین نہ آیا ہو اور فقط احتمال وقوع سے اوسکی تدبیر مین معروف ہو جاوے +
اندھے کی داد نہ فریاد + آم کھانے یا پیڑ گننے + اوچھی پونجی خصمون کھانے + اپنے دہی کو
کون کھٹا کہتا ہے + یعنی اپنی چیز کو کوئی برا نہین کہتا + ایک خطا دو خطا تیسری خطا مادر
بخطا + آپ موئے جگ پرلو یہ بمعنی قیامت کی یعنی جب آپ مرگئے تو گویا سارا عالم
مرگیا + آسمان کا تھوکا اپنے منہ پر گرتا ہے + یعنی اپنے سے بزرگ کی اہانت اپنی اوپر عاید
ہوتی ہے + ایسر آوے دلدر جاوے + یہ ایک عبارت معین ہے کہ عوام شب دیوالی مین اپنے گھر سے
خس و خاشاک باہر پھینکتے ہین اور یہ الفاظ کہتے ہین اور اسکو شگون نیک سمجھتے ہین انکا
اعتقاد یہ ہے کہ بادی گھر اسکے اثر سے دولت آویگی اور اب روزمرہ مین استعمال اسکا ایسے
محل مین ہو گیا ہے کہ کسی کے قدم کی برکت سے تمام نحوست زائل ہو جاوے + اونٹ جب پہاڑ
کے نیچے آتا ہے تب جانتا ہے کہ مجھ سے بھی بڑا ہے یعنی جب کوئی اپنے سے زیادہ کو دیکھتا ہے تب اپنے آپکو کم
سمجھتا ہے والا آپ کو بجائے خود بزرگ جانا کرتا ہے + آگے دوڑ پیچھے چوڑ + ظاہر اچوڑ کہ جیم
فارسی مفتوح اور واو ساکن اور رائے ہندی سے مستعمل ہے اصل مین چھوڑ جیم فارسی
مضموم مخلوط الہا سے تھا یعنی سبق آگے پڑھتا جاوے اور خواندگی کی خبر نرکھے کہ یاد ہے
یا فراموش + اولتی کا پانی مگری سے پہونچا یا + یعنی معاملہ بالعکس کیا + اندھے کے آگے روویے
اپنی آنکھیں کھوویے + یعنی ناقدردان کے آگے اظہار ہنر سوا زیان کی کچھ فائدہ نہین دیتا
اونچی دکان پھیکا پکوان + یہ ایسے محل مین استعمال کرتے ہین کہ کسی نام آور سے فائدہ
معتد بہا حاصل نہو + انگلی پکڑتے پہونچا پکڑا + یہ ایسی جگہہ استعمال کرتے ہین کہ کسی کو تھوڑا
سہارا دیوین اور بعد اوسکے وہ تکلیف مالا یطاق دیوے + آنکھوں کے آندھے نام نین سکھ

معنی اسکے ظاہر ہین + آدھا آنا چوپاری رسوئی + یعنی مقدور کم اور لاف و گذاف اونچی بہت
اونٹ کے منھ مین زیرا + ایسی جگہہ بولتے ہین کہ کسی شخص کو ضرورت ہو زیادہ کی اور
حاصل ہو کم یعنی یہ چیز جو حاصل ہوئی اوسکی نسبت ایسی کم ہے جیسے اونٹ کے
منھ مین زیرہ کچھہ معلوم نہین ہوتا + اندہے کو کیا چاہیے دو آنکھین + یعنی محتاج کو وہ
چیز چاہیے جس سے رفع حاجت ہو جاوے + آگ لگنا جھونپرا جو نکلے سو لے + یعنی جس مقام
سے کسی چیز کے بچنے کی توقع نہو جو کچھہ بات لگ جاے غنیمت ہے فضل ہاے موجودہ
بیگانہ کا سر بشیری کے برابر یہ مثل دو محل مین سنی گئی ہے ایک اوس جگہہ کہ کوئی کسی
کے سر کی قسم جھوٹی کھاوے اور دوسرے اس جگہہ کہ کسی غیر کے مال کے تلف ہونیکا لحاظ
نکرے + بغل مین لڑکا شہر مین ڈھنڈھورا + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ اپنی چیز اپنے
پاس ہو اور گم ہونے کے احتمال سے جابجا تلاش کیجاوے + بدلی مین دن دیسی پیچھو پیچھی
دیسی یعنی دکھائی دئے یہ مبدل ہے دکھی کا کاف اسکا سین سے بدل گیا ہے + یہ ایسی محل مین
بولتے ہین کہ کوئی شخص اس احتمال مین رہے کہ کام کا وقت نہین آیا اور حال یہ کہ اوس غفلت
مین وقت کار گذار جاے + بھیک کے ٹکڑے اور بازار مین ڈکار + ایسی محل مین استعمال
کرتے ہین کہ کوئی شخص بسر اوقات کسی کے طفیل مین کرے اور غیروں مین اپنا کرو فر ظاہر کرے
بن مانگے موتی ملین اور مانگے ملے نہ بھیک + محل استعمال ظاہر ہے + بانس کے بانس کھانے اور
ملاحی کی ملاحی کی + یعنی کام بھی کیا اور تعدی اور ستم اوسپر زیادہ ہوا + برس دن مین تیجی اور
سوم کا لیکھا برابر ہو رہتا ہے + حاصل اسکا مستغنی بیان سے ہے + بامن جیسی ہی ہتیائی یعنی
جب مطلب حاصل ہو جیسی بنے + بیاہی بیٹی کا گھر رکھنا ہاتھی کا باندھنا + یعنی دختر کو بعد
کتخدائی کے بسبب کثرت مصارف اوسکے رکھنے کے ایسا دشوار ہے جیسے ہاتھی کا گھر باندھنا + بیاہی

ابھی پڑوسن داخل + یعنی چونکہ دختر بعد کتخدائی کے اپنے غیر کے اختیار مین پڑ جاتی ہے اسکا
اپنے مان اور باپ کے گھر آنا مثل ہمسایہ کے عاریت ہے + باپ نہ ماری پدڑی اور بیٹا تیر انداز
یہ ایسی محل مین کہتے ہین کہ ایک شخص ایسے کام کی جرات کرے کہ اوسکے خویش و تبار مین
سے کسی نے اوس کام کی جرات نہ کری ہو + بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا + یہ جب بولتے
ہین کہ وہ امر کہ اوسپر دسترس نہو اور اوسکا حصول متعذر ہو بسبب اتفاق کے سرانجام
ہو جاوے + بکری کی مان کب تک خیر مناویگی + یعنی جو آفت کہ مقدر ہے اوس سے حیلہ اور
بہانہ سے بچنا مشکل ہے وہ آفت ایک نہ ایک دن آ ہی رہیگی + بلی کے خواب مین چھیچھڑے + یعنی جو شخص
جس کام اور پیشہ کا ہو اوسکو خواب مین بھی وہ ہی نظر آتا ہے + بن مانگے مان بچے کو دودھ
بھی نہین دیتی + اسکے معنی مستغنی ہین بیان سے + بہات چھوڑا ہے سات نہین چھوڑا +
ظاہر ہے + پھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان + یعنی وہ چیز کہ ایک گونہ اوس سے
فائدہ ہو اور ضرر اوسکا اوس فائدہ سے زیادہ ہو تو اوس چیز سے دست بردار ہونا چاہیے
جیسے زر کہ زیور اوس کا زینت گوش ہے لیکن جب اوسکے بوجھ سے کان ہی ٹوٹ جاوے
تو اوس زیور سے دست بردار ہونا چاہیے + بچے کے پانو پالنے ہی مین دکھی جاتے ہین
یعنی ہر چیز کا انجام کچھ ابتدا ہی مین معلوم ہو جاتا ہے + بھوکا جو روپیے اور رجا کے اودھار
لون + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ مثلاً کوئی شخص اضطرار مین اپنا ایسا اسباب
کہ اسکو بہت عزیز ہو فروخت کرے اور لینے والا بسبب استغنا کے اوسکی قیمت دینے
مین تساہل کرے یا اضطرار مین ایسا کام کرے کہ اختیار مین اوسکو بسبب کسر شان
کے نکرتا اور دوسرا اوسپر کچھ نگاہ اور التفات نہ کرے + بوڑھی منہ مہاسے + یہ وہان
بولتے ہین کہ مرد پیرانہ سال ایسی حرکت کرے کہ لائق جوانون کے ہو + بخشو بی بلائی

مین لنڈورا ہوکر جیونگا + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص بظاہر کسی سے کمال
التفات اور تفقدات کی ساتھہ پیش آوے اور منظور یہ ہو کہ از روی فریب کے اوس سے برائی
کرے اسکا قصہ مشہور ہے کہ ایک گربہ بسبب ضعف پیری کی شکار کر نہ سکتی تھی اوسنے اپنے تئین
بہت ناتوان اور مسکین ظاہر کرکے جانورون کے ساتھہ محبت کرنی شروع کی اور کہا کہ
اب مین نے وہ حرکات سابقہ بالکل ترک کین اب تم مجھسے کچھہ خوف نکرو اور جب وہ جانور
اوسکے قریب مین آجاتی تو انکو اکیلا لیجا کر کھا لیتی ایک روز ایک کبوتر بھی اوسکی قریب
مین آکر اکیلا اوسکے ساتھہ ہولیا وہ اسیطرح پیش آئی کبوتر بہر صورت اوس سے زندہ
بچ گیا لیکن دُم اوسکی گربہ کے منہہ مین آکر ٹوٹ گئی دوسرے دن گربہ نے اوس کبوتر کو
دیکھہ پھر وہی تملق شروع کیا اور چاہا کہ پھر اوسی دام فریب مین پھنسایا چاہیے تب کبوتر نے
یہ عبارت مذکور کہی بیل نہ کودا کودی گون + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ جو شخص
ایک کام کے سزاوار ہے وہ تو اوس کام مین جرات نکرے اور جو شخص اوسکی نسبت
کمتر ہو اور اوس کام کے لائق نہو اوس پر مستعد ہو جاوے + بھاگتے چور کی لنگوٹی
کافی ہے + یہ وہان بولتے ہین کہ کوئی مرد پیرانہ سال یا زن پیر ایسا لباس پہنے کہ
لائق جوانون کے ہو + بارہ برس دلّی مین رہے اور بھاڑ جھونکا + یعنی اکثر صحبت
اچھون کی نصیب ہوئی لیکن کچھہ لیاقت پیدا نہوئی + باسی بچے نہ کتا کھاے + یہ
مستغنی از بیان ہے + بیگانہ بردی آزاد کرتا ہے + یہ جب بولتے ہین کہ کوئی مال غیر کو کسی کو
اپنے نام سے دیوے **فصل باہی فارسی** پکائی تھی کھیر قسمت سے دلیا ہو گیا + یعنی حسن سعی
اور تدبیر سے کام اچھا شروع کیا تھا لیکن تقدیر سے اوسکا سرانجام حسب دلخواہ نہوا +
پاپی کا مال اکارت جاے + ظاہر ہے + پاس رہے جانیے یا باٹ چلے + یعنی نیک و بد کسی کا

جب معلوم ہوتا ہے کہ یا وہ پاس رہے یا سفر مین شریک ہوے پانی پیکر ذات کیا پوچھنی
یعنی جب ایک کام کر بیٹھے بعد کرنے کے اوسکی نیک و بد کو پوچھنا بفایدہ ہے کسواسطے
کہ ہر کام کے نیک و بد کو اوّل دریافت کرنا چاہیے مبنی اس مثل کا اوپر رسوم ہندوں کے
ہے اور اسکا قصہ یون مشہور ہے کہ کوئی برہمن راہ مین تشنہ جاتا تھا جب ایک کوئیے پر
پہونچا وہان ایک شخص پانی بھرتا تھا اوس سے برہمن نے پانی طلب کیا اوسنے پانی نکالکر اوسکو پلا
دیا اور وہ شخص قوم کوہلی سے تھا کہ ایک طائفہ ہے جولاہیکا ہندوسے اور شرفا ہندو اونکے
ہاتھہ سے اکل و شرب مین بہت احتراز کرتے ہین اور برہمن کو اوسکی ذات کا حال نہ معلوم
تھا اوسنے پانی پیکر پوچھا کہ تیری ذات کیا ہے اوسنے اپنی ذات ظاہر کردی یہ اوسوقت
بہت نادم ہوا لیکن چارہ کیا تھا ناچار یہ برہمن اس حرکت کی سببسے اپنی قوم سے خارج
ہوگیا پڑھین فارسی بیچین تیل ظاہر ہے + پتھون کے موندنے سے مردے نہین ہلکے ہوتے
یہ وہان بولتے ہین کہ کسی شخص کو بسبب کثرت مصارف کی بہت ضیق احوال ہوا اور وہ تخفیف کیواسطے
ایسی ایک امر جزوی مین کمی کرے کہ وہ تخفیف تلافی اوسکا نکرسکے اسکا ایک قصہ مشہور ہے کہ
کسی کا جنازہ ایسا بھاری تھا کہ لوگ اوسکے اوٹھانے سے عاجز تھے ایک نادان نے یہ کہا کہ اسکے
موے زہار منڈوا دو تاکہ اسکی گرانی مین تخفیف ہو جاوے خلق اس بات سے ہنسی کہ اس سے
کیا تخفیف متصور ہے + پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل ظاہر ہے + پیران نمی پرند مریدان می پرانند
ظاہر ہے + بھیون بھیون تالاب بھرتا ہے یعنی اندک اندک ذخیرہ کرنے سے مال کثیر
جمع ہوتا ہے + **فصل تاے فوقانی** تانت باجی اور راگ بوجھا + یعنی انداز سخن
سے مطلب پالگاہی ہو جاتی ہے + تمہارا مال سو ہمارا مال ہمارا سو ہین ہین + لفظ ہین مین
دونون ہا مکسور اور دونون تحتانی مجہول اور دونون غنہ سے ایک ہنسی ہے بطور شوخی کے

اور بطور کیسانہ ہونیکے یہ مثل اوس جگہہ کہتے ہین کہ کوئی شخص دوسرے کے مال کو اپنے
کام مین بیدھڑک خرچ کرے اور جب اتفاق ایسا ہو کہ اوس دوسرے کو کچھ اس سے
حاجت پڑے تو یہ لطائف الحیل سے ٹالدے اور اس مثل کو بنیون کی طرف منسوب کر
کہتے ہین یعنی یہ بنیے کی مثل ہوئی کہ تمہارا سو ہمارا ہمارا سو کس واسطے کہ اسیطرح کی عادت
اکثر بنیون مین پائی جاتی ہے اور مشہور یہ ہے کہ عبارت مذکورہ کسی بنیے نے کسی سے کہی تھی
پھر مثل ہو گئی + تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کوٹ + یعنی تو لائق نہین تجھے ایسے
معاملہ بزرگ اور اس امر خطیر سے کیا مناسبت + تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو + یعنے
اس کام کی نیک و بد کو دیکھو اور جلد اسمین ارتکاب نکرو + تیلی بھی کیا اور روکھا ہی کھایا
یعنی ایک حرکت خلاف وضع بھی کی اور پھر بھی مطلب حسب دلخواہ حاصل نہوا مشہور ہے
کہ کسی عورت نے تیلی سے نکاح کیا تھا بایں طمع کہ روٹی روغنی کھانے کو ملیگی کیونکہ تیلی کے
گھر روغن کی کمی نہین اور بعد نکاح کے بھی روکھی روٹی میسر آئی تب اوس عورت نے یہ عبارت
کہی یعنی اس رذل سے نکاح طمع مذکور سے کیا تھا اور وہ بات بھی حاصل نہوئی + تیل تیلی کا
جلے اور مشعل جی کی فلان بیٹے + یعنی زر کسی کا خرچ ہو اور رو دکسی کو ہو + تخم تاثیر صحبت کا
اثر + یہ مستغنی بیان سے ہے + فصل حرف چیم تازی جس ہانڈی مین کھائی اوسمین چھید کرے
یعنی جس سے فائدہ لی اوس سے بدی کرے + جسکا کھائے اوسیکا گائے + یعنی جس سے کیمکو فائدہ
حاصل ہوگا اوسیکا دم بھریگا + جہان جاوے بھوکہا وہین پڑے سوکہا + یعنی گرسنہ روٹی
کی طمع مین جہان جاتا ہے اوسکی شومی طالع سے وہان بھی کال پڑ جاتا ہے یہ مثل ایسی
مقام مین بولتے ہین کہ کوئی مفلس کسی کے پاس اس طمع مین جاوے کہ اوس سے
کچھہ فائدہ حاصل کرے اور بسبب تقدیر وہی چیز مطلوب اوسکے پاس نہو یا اگر پہلے

اس سے ہو [illegible] صرف ہو گئی ہو + جو بولی سو کھی کو جاوی + یہ ایسی محل میں استعمال
کرتے ہیں کہ کوئی [illegible] مصلحت ہو اور دوسرا کہے کہ اس کام کو تم ہی سرانجام کرو +
جتنے منہ اتنی [illegible] + یعنی جتنے آدمی ہوتے ہیں ہر شخص اپنی اپنی بات علیحدہ کہتا ہے
جب باپ [illegible] + یعنی سرانجام اس امر کا موقوف ایسی امر پر ہے کہ اوسکا
وقوع میں آنا [illegible] نہیں آتا اور اسکی ضرورت اب ہے + جتنا گڑ ڈالو اتنا میٹھا ہو
حاصل [illegible] + جھونپڑے کے آگے سجا رو دے + ظاہر ہے + جنگل میں مور ناچا کسنے
دیکھا + یعنی جب [illegible] کام کو سب کے سامنے کریں تب اوسکے کرنے کا لطف ہے + جسکو پیا چاہے
وہی سہاگن + یعنی [illegible] واقع میں سہاگن وہ عورت ہو کہ جس سے شوہر بہت محبت رکھے اور
اس مثل کو بولتے [illegible] محل میں ہیں کہ امرا اور سلاطین جس شخص پر زیادہ مہربانی کرے اوسکا
جاہ اور مرتبہ زیادہ [illegible] اور معنی حقیقی میں بھی استعمال کرتے ہیں + جیسی روح ویسے
فرشتے یعنی [illegible] اگر پلیت اور آلودہ گناہوں سے ہوتی ہے وقت نزع کے اوسپر
فرشتگان بسبب [illegible] متعین ہوتے ہیں یہ اس عبارت کے معنی حقیقی ہیں اور استعمال
اسکا ایسی محل میں کرتے ہیں کہ کوئی شخص بسبب اپنی کثافت مزاج کے ہم صحبت بھی کسی
کثیف مزاج اور [illegible] وضع کے ساتھ ہو + جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام + یہ ایسی مقام میں
بولتے ہیں کہ کوئی شخص کسی سے تعارف سابقہ نہ رکھتا ہو اور بروقت ملاقات کے بہت
تپاک ظاہر کرے + جو بندھا سو موتی + بندھا باے موحدہ مکسور اور نون غنہ اور دال
مہملہ مخلوط الہاے الاصل سے سوراخ کیا گیا یعنی موتی وہ ہے جو سوراخ کیا گیا اور اگر
سوراخ کیا نجاسے وہ موتی نہیں یعنی اچھا نہیں والا موتی ہونے میں اوسکے کلام نہیں
اور یہ امر اسواسطے ہے کہ سوراخ اوسی موتی کو کرتے ہیں کہ اچھا اور آبدار ہو والا اوسکے

سوراخ کرنا کس مصرف کا ہوا اور مراد اس سے یہ ہے کہ چیز وہ ہے جو کام میں آوے اور کبھی اس مثال کو ایسی محل میں بھی سنا گیا ہے کہ جو چیز کام میں آ گئی وہ ہی اچھی معتبر ہو جاتی ہے گو کہ واقع میں اچھی نہو پس اس صورت میں معنی عبارت مذکورہ کی یہ ہوئی کہ جس موتی میں سوراخ کیا وہ موتی ہے کہ شمار میں آ دیگا اگرچہ اچھا نہو + جھوٹ کے پانون نہیں ہوتے + یعنی جھوٹا آدمی اپنی بات پر زیادہ اصرار نہیں کر سکتا + جیسے گئے تھا گھر رہے ویسے رہے بدیس + یہ ایسی مقام میں بولتے ہین کہ کوئی شخص سفر اختیار کرے اور وہان کچھ پیدا نکر دیا ہو کچھ سفر میں پیدا کیا ہو وہین صرف کر کر گھر کو تہیدست آوے + جو گرجتے ہین وہ برستے نہیں + یعنی اکثر یہ ہے جو کہا کرتے ہین وہ کیا نہین کرتے + جھونپڑے میں رہو اور محلون کے خواب دیکھے + یعنی خود بمقدور ہے اور ارادہ ایسا کرتا ہے کہ اہل مقدور کیا کرتے ہین

فصل جیم فارسی چور کا بھائی گٹھی چور + اسکا بیان مستغنی تقریر ہے + چور پیر سے پہلے یہ ایسی مقام میں استعمال کرتے ہین کہ کوئی شخص کسی کی کوئی چیز لے اور اس سے کوئی اور چھین لے + چور کی مان کوٹھی میں سر دے کی روتی ہے + ظاہر ہے + چلتے گاڑی میں روڑا اٹکانا + اسکا استعمال ایسے محل میں ہے کہ کوئی کام جاری ہوا اور ناگاہ اوسمین بسبب کسی طرح کی موانع کی فتور واقع ہو جاوے + چھوٹا منہ بڑی بات + ظاہر ہے + چراغ کے تلے اندھیرا + یہ ایسی جگہہ کہتے ہین کہ ایک شخص کے مال سے اورون کو انتفاع اور فایدہ ہو اور اوسکو اوس سے کچھہ انتفاع نہو + چوہے کی کتیا جلیبیون کی رکھوالی + یہ ایسی محل میں استعمال کرتے ہین کہ کوئی شخص کچھہ متاع خائن کی تحویل میں رکھدے + چپڑی اور دو دو + یعنی فایدہ حاصل ہے اور کثرت سے + چاہ کن راہ چاہ درپیش + یہ ظاہر ہے + چھوٹی کرے بچھے کھی سے کھا دین + یعنی نااہل چاہتا ہے کہ میری بھی تعظیم اور تکریم کرین

جکّڑ دن کی گھر مہمان آئی ہم بھی لٹکیں تم بھی لٹکو + یہ ایسی محل میں بولتے ہیں کہ کوئی
کسی کے گھر مہمان جاوے اور وہاں جو صاحب خانہ پر گذری وہی اوسپر بھی گذرے +
چپا اور غلام سنھر نگاہی پر ابر ظاہر ہے + چون آب از سر گذشت چہ یک نیزہ وچہ یکدست
یعنی جب مصیبت آئی تھوڑی ہو یا بہت برابر ہے + چھاج بولے تو بولے چھلنی بھی بولی
جسمیں بہتر سو چھید + یہ وہاں بولتے ہیں کہ عیلے کو دخل دینے کے وقت اوسکے بھی دخل
دینے لگے + چھری خربزہ پر گری تو خربزہ کا نقصان اور خربزہ چھری پر گرے تو
خربزہ کا نقصان + یہ مستغنی بیان سے ہے + چار دن کی چاندنی پھیر اندھیرا پاکھ کہ
پاکھ پندرہ دن کو کہتے ہیں کہ اوسکو پکھواڑا بھی بولتے ہیں یعنی چاندنی چند روزہ اور
پھر پندرہ روز تک اندھیرا اگر کوئی شخص ایسی عادت رکھتا ہو کہ ابتدا میں کسی سے
خلق اور خوش سلوکی سے پیش آوے اور پھر بے التفاتی کرے پس جسوقت کوئی ایسے شخص سے
اول خلق نیک دیکھکر اختلاط پیدا نادان ہو تو اوسکو مال حاصل ہو تو چند روز اسراف کرکے
بفراغت گذران کرے اور پھر مصیبت جب اوسکو کچھ حاصل ہوا اور بفراغت گذران کرنے لگے
تو وہاں بھی عبارت مذکور کہتے ہیں + چاند گہن میں چکّی راتیں کا کیا کام جب کوئی شخص کسی ایسے
محل میں آوے کہ وہاں سے اوسکو کچھ مناسبت نہو تو عبارت مذکورہ کہتے ہیں + چار کو عرش پہ
بھی بیکار ظاہر ہے + چور کی داڑھی میں تنکا + یہ ایسے محل میں استعمال کرتے ہیں کہ کوئی
شخص کسی کے کنایہ اور طعنہ کو اپنے حق میں گمان کرے اور اوس سے رنجیدہ ہو اسکا قصہ مشہور
ہے کہ کسی نے مال چورایا تھا اور اوس مجمع میں حاضر تھا صاحب مال نے کہا کہ میرا چور وہ ہے جسکی
داڑھی میں تنکا ہے چور کے دل میں گذرا کہ مبادا میری داڑھی میں تنکا ہو اور مجھپر ثابت چوری
ہو جاوے اوسنے اپنی داڑھی تک ہات پہونچا کر چاہا کہ تنکا داڑھی میں سے نکال ڈالے اور اس سے

چوری اوسپر ثابت ہوگئی * چور کے [illegible] پانون کہان یعنی
چور چوری کر کر بسبب خطرہ و اندیشہ کی پاؤں کہیں نہیں سکتا جب پا اسکو آنکھ گھیر لین اور اسکا
استعمال ایسی محل میں کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص پوشیدہ کوئی حرکت کرے اور
ثبوت کے وقت اپنی پاک ہونے کی دلیل [illegible] سے جا بانی سیر پھیری
سے نہیں جاتا * مستغنی از بیان * فصل جا [illegible] دکان پر دادا کی
فاتحہ یہ ایسی محل میں بولتے ہیں کہ کوئی شخص مال بیگانہ [illegible] کام میں لاوے اور
بیدریغ صرف کرے * فصل خدا کی [illegible] کیونکر ظاہر ہے خدا کو
نہیں عقل سے پہچانا یہ بھی ظاہر ہے [illegible] بطور دعا کے بولتے ہیں اور
استعمال اسکا ایسی محل میں ہے کہ کوئی نا اہل [illegible] اور دولت پر افتخار کرے اور
بے دستگاہی کے مردم کو حقیر سمجھے * فصل دال [illegible] با ہوری اور
رہی چندیری چھاؤنی مشہور یہ ہے کہ چونکہ دکھن [illegible] زمانہ سابق میں اطراف
اور جوانب سے جو کوئی دکھن کو گیا بسبب حصول [illegible] تمام عمر اپنی اوقات وہیں
بسر کی اور پھر معاودت اپنے گھر کی طرف [illegible] نہ آئی اور ایک وجہ اسمیں فتنہ بعید یا
بھی ہے جب اسطرح اکثر اتفاق ہوا [illegible] ہوگئی * دن عید اور رات شب برات
یعنی دن میں خوشی مثل عید کے اور رات کو مشغلہ آتش بازی وغیرہ کا مثل شب برات کے
دن کو اوفی لوتی اور رات کو چپہ لوتی * اوفی یونی دونوں الف مضموم اور دونوں واو مجہولہ
اور دونوں نون مکسورہ اور دونوں یا تحتانی [illegible] معنی پر اطلاع نہیں لیکن
اس مثل میں مستعمل ہے اور یہ مثل بیشتر عورات کی زبان پر آتی ہے اسکا استعمال ایسی محل میں
کرتے ہیں کہ کوئی شخص کسی کام کو وقت پر نکرے اور بے وقت اس کام کی طرف التفات کرے جیسے

چوری پردیس بھیک + یعنی اپنے شہر مین جو شخص حرکت کرتا ہے مخفی کرتا ہے اور ملک غیر مین بھیک مانگتے ہین بھی دست نہین کرتا + دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا + یہ عبارت ایسے شخص کے حق مین کہتی ہین کہ کام کے وقت موجود نہو اور باوجود تلاش کے نہ ملے اور غیر وقت مین موجود ہوجاوے + داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھٹے + یعنی اپنا مال کسیکو دیوے اور خزانچی دینے مین دریغ کرے اور دینے سے ناخوش ہو + دودھ کا جلا ہوا چھاچھ کو پھونک کر پیے یعنی جب کسیکو کسی سے آزار پہونچتا ہے تو وہ اوس آزار کے ڈر سے ادنے امر مین بھی احتیاطاً خوف کرتا ہے + دو چوٹون کی بھی بُری + یعنی دو تن اگر آڑی کی گوند کر بھی بناوین تو اکیلی اور یکہ کو اونسے بھی خوف کرنا چاہیے کسواسطے کہ یہ اکیلا ہے اور وہ دو ہین + دُبدا مین دونون گئے مایا ملی نہ رام + یعنی تذبذب مین نہ ادھر کا رہتا ہے نہ ادھر کا دُکھتے چوٹ کنوڈی بھیٹ + یعنی اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو عضو متالم اور متاذی ہوتا ہے اوسی پر پھر چوٹ لگتی ہے اور جس سے کچھ لحاظ اور شرم ہوتی ہے راہ مین بیشتر اوس سے ملاقات ہوجاتی ہے + دمڑی کی بُڑھیا اور ٹکا سر مونڈائی + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی چیز کم قیمت ہو اور صرف بالائی اوسپر بہت ہوجاوے + دیوار کان رکھتی ہین + یہ بکمال احتیاط کے وقت بولتے ہین + دانا دانا مر گئے اور رہ گئے لکھی چوس + ظاہر ہے دو ملان مین مرغی حرام + یہ تو بخوبی بیان سے ہے + دریا مین رہنا اور مگر مچھ سے بیر + یعنی ایک جا مین رہنا اور وہان کے رہنے والون سے دشمنی رکھنی + دوڑ چلنے او کلا گرے ظاہر ہے +

فصل دال ہندی ڈیرہ بگاڑن میان باغ مین + یعنی گھر مین بیٹھے بیٹھے رفتہ بگاڑن لگے ہین اور گمان کرتا ہے یہ باغ ہے + یہ ایسی محل مین بولتے مین کہ تھوڑی سی استعداد اور مقدور پر اپنے تئین صاحب اقتدار سمجھی **فصل رے مہملہ** رہی نوا ب

اور نہ سے تو سیکھے باپ سے یہ مثل عورتون کے حق مین بولتے ہین یعنی عورت کا مزاج
ایسا ہوتا ہی کہ اگر مرد کے ساتھ بسر کرے تو محض اپنی رغبت سے ورنہ اگر باپ اوسکا
اس امر مین سعی کرے تو کارگر نہین ہوتی + رسی جلتی ہے لیکن بل نہین جلتا + ظاہر کی
رونق گئی اور موسے کی پنہر لائے + مستغنی از بیان ہے رات تھوڑی اور کہانی بڑی +
یعنی کام بہت باقی ہے اور فرصت کم + رام جی کی چڑیا وہ بھی مسلمان کا یعنی ایسی
چیز حاصل ہوئی کہ بکار آمد نہین + راجا کے گھر موتیون کا کال + جب میسر نہو کوئی چیز ایسی
جگہہ کہ وہان وہ چیز افراط سے ہوتی ہو تب یہ مثل بولتے ہین + راجا کے گھر گئی آئی کہانی
ظاہر ہے **فصل رای معجمہ** زبردست مارے اور رونے نہ دے + مستغنی بیان ہے + زور
ظلم عقل کی کوتاہی + وہان بولتے ہین کہ بے عقل سے حرکات ناشائستہ کسی سے سرزد ہوئے
فصل سین مہملہ سوار یا جیا بار نہین چہوڑتا یعنی ایک شجاع جماعت کثیر کو ہلاک
نہین کرسکتا + سب سے بہلا گنوار بل جوتی اور گھر رہے + یہ مثل ایسی نوکری کی مذمت
کیوقت بولتے ہین کہ اوسمین سفر اختیار کرنا پڑے + سہاگن کا لڑکا دیوار کے پیچھے کھیلتا ہے
یہ مثل عورتین بولتی ہین جب کسی کا لڑکا انتقال کر گیا ہو یعنی جو عورت سہاگن ہوتی ہے
اوسکا لڑکا حکم مین زندہ کے ہے اور غائب ہونا اوسکا بمنزلہ اوس غائب ہونے کی ہے
کہ پیچھے دیوار کے کھیلنے کے واسطے گیا ہو کس واسطے کہ اسباب توالد و تناسل کی منقطع
نہین ہوئی بسبب حیات شوہر کے پس اس صورت مین لڑکے کی مرنے سے کچھ غم کرنا نہ چاہیے
سو نکٹون مین ایک ناکو یعنی بہت بدون مین ایک نیک خوار اور ذلیل ہوتا ہے اور وہ
بد اپنے عیب چہپانیکے واسطے اوسیکو برا ٹھہراتے ہین سو سیانی اور ایک مت یعنی بھلا
اگرچہ بہت ہون سب کی ایک ہوتی ہے + سنگ آمد سخت آمد + یعنی مصیبت سخت پیش آئی

باجے کی ہانڈی چوراہے میں پھوٹتی ہے + ظاہر ہے + سیانا کوا گو کھاتا ہے یعنی جسقدر
ہوئی ہوشیاری اور جلدی سے کو کام کرتا ہے اوسیقدر اوس کا رہین خطا پاتا ہے + سارا
وہی جاتا دیکھیے تو آدھا دیجیے بانٹ یعنی اگر آدھا ہاتھ آیا وہ بھی غنیمت ہے + سگ را
بمسجد چہ کار یعنی بد کا نیکوں میں کیا کام + سر منڈاتے اولے پڑے یعنی کسی کام کو شروع
کرتے ہی مصیبت اور آفت درپیش آئی + سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا + یعنی
ابھی کسی امر کا کچھ اسباب اور سامان بھی نہیں مہیا اور اوس امر میں لوگوں سے نزاع
اور پرخاش پہلے ہی کر بیٹھے + ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھے + یعنی جو شخص
صاحب دولت اور فراغت کے عہدوں میں پرورش پایا ہوا ہوتا ہے اوسکی نظر میں وہی
سامان اور اسباب دولتمندوں کے سما جاتے ہیں اور راہ و رسم مساکین و غربا کو حقیر
جانتا ہے + تتی سے سوتم بھلا جو جھٹپٹ دے جواب + جھٹک باے موحدہ مخلوط الہا
مفتوح اور تاے مثقلہ ہندی مفتوح اور کاف تازی ساکن سے بمعنی جلدی کے اور
بمضمون ہے اسکی جگہ جھٹپٹ جیم فارسی مفتوح اور تاے مثقلہ ہندی ساکن سے بھی
سنا گیا ہے اور یہ بھی جلدی کے ہے اور حاصل اس مثل کا مستغنی بیان ہے + سوجھی
نہ تھوڑا جانے نہ رام رام + تھوڑا انبار یا چک دستی یعنی کمی بعبارت اسقدر کہ تھوڑا
باوجود کہ ابھی تک نہیں آیا اور چاہتی کہ اوسکی روشنی اظہر اور اشہر ہے رام رام کرتا ہے
اور رام رام ہندو میں بجاے سلام کے ہے اور مراد اوس سے یہ ہے کہ اوس سے مقابلہ
کر سکتا ہوتا ہے + سونے کا نکتا اور روپا کیتے کی کڑی + کڑا بچہ لگا دو جو نہ ہو کڑھی
بچہ لگا دو جو بادہ ہو اور ظاہر ہے کہ بادہ ہی شیر حاصل ہوگا اور نیر سے وہ فائدہ نہیں اور
مطلب اس مثل کا یہ ہے کہ جو غافل ہوتا ہے اوسکو فائدہ کم حاصل ہوتا ہے اور جو ہشیار کو

فائدہ کثیر + سونے سے گڑھاون مہنگی + جب کسی چیز پر اصل قیمت سے لاگت بالائی زیادہ ہو تب یہ مثل بولتے ہیں + سانچ کو آنچ نہیں + ظاہر ہے + ساری رات پیسا اوپنی پھر اوٹھایا یعنی محنت اور مشقت بہت کی اور حاصل کم ہوا + سانپ نکل گیا ہو اب لکیر پیٹتے ہیں یعنی وہ وقت اور زمانہ جاتا رہا جسمیں بسبب کثرت مقدور کے خوش بسر کرتے تھے اب زمانہ بیقدری میں رسوم قدیم کو بری بھلی طرح سے برتی جاتی ہیں یہ مثل میاں نصیر رحمۃ اللہ علیہ کے شعر میں تکلف سے خالی نہیں سے خیال زلف بتان میں نصیر پیٹا کر + گیا ہو سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر + سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے یعنی ایسی طرح سے سانپ کو مارنا چاہیے کہ سانپ مرجاوے اور لاٹھی کو ضرر نہ پہونچے مراد اس سے یہ ہوتی ہے کہ دفع شر اعدا اسطرح سے کرے کہ اوسکی اذیت دفع ہو جاوے اور اپنے تئیں ضرر نہ پہونچے + سو سنار کی اور ایک لوہار کی + یعنی کم زور کی سو ضرب اور زبردست کی ایک ضرب ہے + ساری زلیخا پڑھی اور یہ معلوم ہوا کہ زلیخا رنڈی تھی یا مرد + یعنی تمام علم پڑھا اور نیک و بد کی تمیز نہوئی

فصل شین معجمہ شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ + یہ مثل وہاں بولتے ہیں کہ کسی شخص کو کسی امر سے کچھ مناسبت نہو اور وہ اوسمیں دخل دینے لگے یا لوگ اوس سے اوس امر میں کچھ مشورہ چاہیں + شکار کے وقت کتیا ہگاسی + جب کوئی وقت کام کے عذر بیجا پیش کرے تب یہ مثل بولتے ہیں +

فصل صاد مہملہ صبح کا بھولا شام آئے تو بھولا نکہیے + یعنی اگر کوئی بعد از چند روز کے بھی اپنے افعال سے متنبہ ہو کر تائب ہو جاوے تو جاننا چاہیے کہ وہ گمراہی نہ تھا +

فصل عین مہملہ عقل چہ کتی است کہ پیش مردان بیاید + یہ مثل ایسے کے حق میں کہتے ہیں کہ حرکات ناشائستہ اور بیہودہ انسی کی اوس سے اکثر سرزد ہوں اور سمجھانے سے ہرگز نہ سمجھے

فصل غین معجمہ غریب کی جورو سب کی بھابھی + یعنی غریب پر ہر کسیکو جرأت ہوتی ہے

جو چاہیں سو کہیں **فصل قاف** قرض کھانا اور پھوس کا جلانا برابر ہے یہ مستغنی بیان ہے
قاضی جی ہار رہی ہیں نہ ہارا + یہ وہاں بولتے ہیں کہ کوئی شخص باوجود فہمایش کے نہ سمجھے اور
جو کچھ اوسکے ذہن میں جم جاوے اوسی پر قائم رہے + قاضی انصاف نہ کریگا تو گھر میں نہ آنے
دیگا + ایسا ہی قاضی کی سوجھ ہے یعنی ایک کرنا حق لگ گئی ہے + اسکا ایک قصہ مشہور ہے کہ قاضی
کے مکان پر کوئی اونکی آشنا بیٹھی تھے اسوقت سوجھ کی ضرورت ہوئی کسی کار کے واسطے اور
سوجھ بازار میں نہ ملی آئی اوس آشنانے کہا کہ بالفعل سوجھ میرے گھر میں موجود ہے
جسقدر درکار ہو منگالیجیے تب بضرورت اوسکے گھر سے منگوالی اور تصدیق کی دفتر میں لکھدیا
کہ اسقدر سوجھ فلانے شخص کے گھر سے آئی اتفاقاً اوسکی جگہ بعد مدت کے اور قاضی نصب
ہوا اوسکو بھی کار سرکاری کیواسطے سوجھ درکار ہوئی اور دفتر سے معلوم ہوا کہ فلانے
شخص سے سوجھ لیگئی تھی اوسنے بھی اوسی سے لی آخرکار اوس سوجھ کا خرچ اوسی
غریب کے ذمہ پر ہوگیا + **فصل کاف تازی** کچھو کی جھولی یعنی بڑوں کی اولاد بھی
بڑی ہوتی ہے + کسی کا گھر جلے اور کوئی آگ تاپے ظاہر ہے + کالی گھٹا ڈراونی ظاہر ہے
کالا کیا سوتا جاگے یہ ایسے محل میں استعمال کرتے ہیں کہ کسی شخص نے سفر دور و دراز کیا ہو
اور مدت سے اوسکی خیر و خبر معلوم نہوئی ہو + کالی کا کاٹا پانی نہیں مانگتا + یہ ایسے شخص کے
حق میں کہتے ہیں کہ اوسکے فریب سے کوئی نجات پا نسکے + کالی کے آگے چراغ نہیں جلتا یعنی اچھے
بزرگ کے آگے خرد کو فروغ نہیں ہوتی + کہنے سے کمہار گدھے پر نہیں چڑھتا + یہ اوس
شخص کے حق میں بولتے ہیں کہ کسی کے کہنے سے کام نکرے اور جب اپنے دلمیں آئے
جب کرے + کانڑا سو بدھو نفر یہ اوس شخص کے حق میں کہتے ہیں کہ نہایت بے سامان ہو
کوون کے کوسنے ڈھور نہیں مرتے + یعنی کسیکی بدخواہی سے کسیکا ضرر نہیں ہوتا ضرر کا

پہونچنا خدا کے اختیار میں ہے + کماوین میاں خان خانان اور اوڑاوین میاں رحیم
یعنی مال پیدا کوئی کرے اور صرف کوئی اور اس مثل کا یہ ہے کہ خان خانان عبد الرحیم کا
ایک غلام تھا رحیم نام کہ بسبب اوسکے خدمت گذاری اور وفاداری کی خان خانان کو
محبت تھی یہانتک کہ اوسکو اختیار دیا تھا کہ میرے مال میں سے جسقدر چاہو صرف کرو
راجا بھوج اور کہان گنگا تیلی یعنی غریب کو بڑے آدمی کے ساتھ کیا مناسبت
بیل سرکار کے ٹھنگاری یاروں کی یہ ایسی کے حق میں بولتے ہیں کہ کوئی امر خطیر مثل
ہنگامہ رقص انشاط یا سوا اسکے کسی کے طرف سے سرانجام دیا جاوے اور وہ شخص اوس
میں اسطرح سے دخل دے کہ گویا اوسکو بھی اسمیں اختیار ہے اور کبھی وہ شخص دخیل اس
شغل کو اپنے حق میں آپ بھی کہتا ہے جس وقت کوئی شخص وجہ مداخلت کی اوس سے
پوچھے + پگڑی کھاتی پہونچا اوسترا یعنی [illegible] قبیل سے ضرر زیادہ پہونچا + کہنا بیگانہ ہے
لیکن پیٹ تو اپنا ہے یعنی اگر پیٹ کا کہنا نا مانیں سے بگڑ جاوے تو ضرور نہیں کہ اوسکو
پیٹ کا باوجود کسو واسطے کہ اوس [illegible] پیٹ کو ضرر پہونچے گا + کر جاوے ڈاڑھی والا
اور پکڑا جاوے مونچھوں والا یعنی حرکت نالائق ایسا شخص کرتا ہے کہ اوسکی شان
[illegible] اور بسبب احتمال [illegible] کہنے والا بچ جاتا ہے اور دوسرا شخص کہ اوسکے
[illegible] اوسکا سبب اوس [illegible] باوجود [illegible] گرفتار ہو جاتا ہے
اسکی اصل یہ ہے کہ [illegible] والا آدمی [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] احتمال [illegible] سمجھا جاتا ہے اگرچہ
[illegible] کرے اور وہ شخص [illegible] ہوان وہ [illegible] ہوتا ہے اور
[illegible] سالی کے سبب نہیں [illegible] اوسکی
طرف احتمال ایسے امر کا اکثر جاتا ہے [illegible] ایسے کے حق میں

کہتے ہیں کہ کسی کام کرنے سے جلد تنگ آ کر اوس سے اپنی برائت چاہے ٭ کیا ایکا شہر اور
نہانے کے بال نہیں چھٹتے ٭ یہ بیان ہے مستغنی ہونیکا یعنی وہان کھاؤ تو پانی یہان آ کے پیو
یہ تاکید ہے عسرت کی باب میں کہتے ہیں ٭ کشتی کی موت آئی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے ٭
یہ ایسے محل میں کہتے ہیں کہ کوئی شخص کسی محل خطرناک میں دانستہ جاوے ٭ لیکن یہ مثل کسی نہایت
رذیل اور کمینے کے حق میں کہتے ہیں ٭ کام پیچھے لوالہ حاضر ٭ اوس شخص کے حق میں کہتے ہیں
کر لینے کے وقت موجود ہوا اور کام کے وقت غائب ہو جاوے ٭ کانا کچھ بھاتے نہیں اوس
کانے بن بھی چین آتے نہیں ٭ یہ مثل اوس شخص کے حق میں کہتے ہیں کہ کسیکی شکوہ اوسکا
اور بدگوئی بہت کرے اور ہر جا اور ہر وقت عیب بیان کرتا رہے اور بدون اوسکے
بسر بھی نہ کرے ٭ کانا معنی یک چشم کے ہے گیلی پی اور گیا بلا یعنی ہنوز کچھ تجربہ نہیں ہوا
اور وہ مرتبہ بھی کہ یعنی تجربہ کار اور آزمودہ کار ہوں ٭ کہ آدمی ہو سکے پیر شدی ٭ یعنی
رنیٹہی اور دستر خوان کا ضرب المثل امر وجب کسی صحبت میں بیٹھے اور اوس صحبت والونکے
کو اوس سے اندیشہ کسی طرحکی بدنامی کا ہو تو وہ لوگ یہ مثل کہتے ہیں یا اور لوگ اون
لوگون کی فہمائش اور اس طفل کی صحبت سے احتراز اور اجتناب کے واسطے یہ عبارت
زبان پر لاتے ہیں ٭ کاسا دیجیے اور بسا نہ دیجیے ٭ یعنی اگر ہو سکے کسیکو اپنے پاس سے
کچھ کھانا دیجیے لیکن پاس رہنے کو جگہ دینی مناسب نہیں ٭ کریلا اور نیم چڑھا یہ
ایسے کے حق میں بولتے ہیں کہ خود مزاج فاسد رکھتا ہوا اور پھر صحبت مفسدون کی
اختیار کرے ٭ کیسہ میں نہیں طفل کی ٹانگی یا ہاتھ پھرکی کی نگی ظاہر ہے کالی بھلی نہ سفید
دونون کو مارو ایک ہی کھیت ٭ جب دو شخص ایسے ہون کہ اون دونون سے کچھ
نیکوئی حاصل نہو تو اون دونون شخصون کے حق میں کہتی ہیں کی دم بادہ سر سے کمی نہ

رکھی جب ناک کٹی جب بالچھری یعنی بے ولایت کو صحبت اثر کچھ نہیں کرتی فصل کاف فارسی
گھر آئے ناگ نہ پوجے اور بانبی پوجن جاسی یعنی جب ایک چیز پاس سے حاصل ہو سکتی ہو تو اوس وقت
حاصل نکرے اور بعد ازاں اوسکے حاصل کرنیکے واسطے دور جانا اختیار کرے گھی بناوے
سالن اور بڑی بہو کا نام [illegible] بیان [illegible] گانون کا جوگی جوگنا اور باہر کا جوگی
سدھ یعنی اپنے شہر کے آدمی کی گو کیا ہی اہل فضل سے ہو قدر نہیں کرتے اور باہر کے آدمی
کی گو فضل میں کم رکھتا ہو قدر زیادہ کرتے ہیں گیا وقت پھر نہیں ہاتھ آتا ظاہر ہے
گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے ظاہر ہے گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے
مثل مانند اس مثل کے ہے کہ کتے کی موت آئی ہے [illegible] کاف تازی کی فصل میں گذری
گو نہیں چھچھی ہے [illegible] چھچھی جیم تازی مخلوط الہا مکسورہ اور یائے تحتانی معروفہ اور [illegible] بعد اوسکے
چھچھی تازی مخلوط الہا مکسورہ اور یائے تحتانی معروفہ [illegible] بیر از اطفال کو کہتے ہیں یہ مثل ایسے
شخص کے حق میں کہتے ہیں کہ جب کسی امر کی قباحت اوسکے سامنے بیان کی جاوے تو اوس
قباحت سے انکار کرکے [illegible] قباحت کا اقرار کرے کہ فی الجملہ نسبت اوسکے کم ہو اور
ایسی قباحت کو چھوٹی [illegible] قباحت [illegible] لفظ چھچھی کے ساتھ تعبیر کرنا اسواسطے ہے کہ
بیر از اطفال سے نسبت [illegible] لڑکے کراہت کم کرتے ہیں گو کا کیڑا گو ہی میں رہے
ظاہر ہے [illegible] ایسے مقام میں بولتے ہیں کہ کوئی شخص ایسا
کام کرتا ہو کہ اوس میں [illegible] بہت ہو اور ایسے کام سے احتراز کرے کہ اوس میں کچھ
قباحت ہو [illegible] ہاتھ لگانا [illegible] یہ اوس شخص کے حق میں
کہتے ہیں [illegible] مال [illegible] ہے اور جب کچھ کام پڑے اوس
[illegible] گرگٹ [illegible] کی تو انکے ذکر میں

انگلی + یہ مثل مرد اور عورت دونون کے حق مین کہی جاتی ہے یعنی اگر طمع اور لالچ
نفع کا ہوگا تو آپ ہی وقت بے وقت چلا آویگا گھر کھیر تو باہر بھی کھیر یہ مستغنی بیان
سے ہے + گھر مین جورو کا نام بیگم رکھنے سے کیا ہوتا ہے + یعنی اپنی بزرگی اپنی زبان سے
کہنی بیفائدہ ہے جب اور کوئی بزرگ کہے تو بزرگی ہے گربہ کشتن روز اول + یعنی
رعب پہلے ہی دن بیٹھتا ہے + گھر کے پیرون کو تیل کا ملیدہ + یہ مستغنی بیان سے ہے +
گھر کی مرغی دال برابر + ظاہر ہے + گاڑی دیکھ کر پانون پھولے + یہ ایسی جگہہ بولتے ہین
کہ کوئی شخص یکہ و تنہا کسی کام کے واسطے مستعد ہوا اور جب دوسرا شخص اوسکے ہمراہ
ہو جاوے تو پھر بدون اوسکے سہارے کے کام نکرسکے یا کہے کہ مجہ سے اکیلے یہ کام
نہین ہو سکتا + گھی کہان گیا کھچری مین + یعنے یہ مال بیجا صرف نہین ہوا بلکہ اپنے
محل مین صرف ہوا + گھر کی کھیر کہاوین اور دلوتا بھلا مناوین + یہ مثل ایسی جگہہ
بولتے ہین کہ جب بعضی امر ایسا ہو کہ اگرچہ اوس سے فائدہ کرنے والی کو ہو لیکن
دوسرا آدمی اوس سے راضی ہو جاوے **فصل لام** لہو لگا کر شہیدون مین ملے +
یہ مستغنی بیان سے ہے + لکھے سو کیا پڑھے خدا یہ مثل وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص
بہت خط شکستہ لکھتا ہو + لنکا مین چھوٹا سو باون گز کا + یہ مثل ایسی جگہہ بولتی ہین
کہ وہان کا خرد و بزرگ فتنہ انگیز ہو اور مطلب اسکا یہ ہے کہ اس جگہہ کا ہر کمتر بھی
آفت روزگار ہے + لینا ایک نہ دینا دو + یعنی ہمکو اس شخص کے ساتھ کچھ معاملہ نہین
فصل میم منہہ پر ممانی اور پیٹھہ پیچھے فلان مرانی + یہ ایسے کے حق مین کہتے ہین
کہ روبرو خوشامد کرے اور پیٹھہ کے پیچھے برا کہے + مردہ دوزخ مین جاے یا بہشت
مین اپنے حلوا مانڈے سے کام + یعنی انکو کسی کے نیک و بد سے غرض نہین ہے سوا

یعنی ہر شخص کی بعد مرنے کے قدر ہوتی ہے اور اوسکی ہر صفت مبالغہ سے بیان
کرتے ہین + من بھاوے اور مونڈ ہلاوے یعنی جی تو چاہتا ہے اور ظاہر مین انکار کرتا ہے
+ گھٹنا پھوٹے آنکھ یہ مثل وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص ایسی بات کہے کہ محض
محل ہو مان نہ مان مین تیرا مہمان + ظاہر ہے مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود
باید زد + مستغنی بیان سے ہے + مفلسی مین آٹا گیلا + یہ وہان بولتے ہین کہ کسی
مفلس کو مصارف ایسے درپیش آجاوین کہ اوسنے گزیر نہو + مرتا کیا نہ کرتا + یعنی
جو شخص کہ اوسکو نوبت بجان اور کارد باستخوان پہونچی ہو اوس سے جو بن آئیگا
سو کریگا میوہ میوا جب جانیے جب تیجا ہو یہ مثل خاص میواتیون کے فریب اور
دغابازی کے باب مین کہتے ہین میرے سے آگ لائی اور نام رکھا بیسندر + بیسندر معنی
آتش کے ہے یہ وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص کسی سے کچھ استفادہ کرے اور اوسکو اپنے نام
سے ظاہر کرے + **فصل نون** نئی نائن اور بانس کا نہرنا یہ وہان کہتے ہین کہ کوئی
شخص کسی کام کو سیکھنا شروع کرے اور سامان اوسکا خوب درست نہو + ناو
ڈبوئی خواجہ خضر نے + یہ مثل ایسے محل مین بولتے ہین کہ جب کبھی کسی کام مین ہرج
واقع ہوجاتا ہو تو وہ ایک شخص خاص ہی کے سبب سے سمجھتا ہو نیا شوربا اور گنی
بوٹیان + سامان قلیل ہونیکے وقت بولتے ہین + نہ جلتی نہ ڈھول بجتی یعنی نہ ایسا
کام کرتے نہ یہ امر درپیش آتا + نادان کی دوستی جی کا زیان ظاہر ہے + نہ گو مین
اینٹ ڈالو نہ چھینٹ اوڑے مستغنی بیان سے ہے نیکی برباد گنہ لازم یہ بھی ظاہر ہے
نہ نو من تیل ہو نہ رادھا ناچے + یعنی نہ سامان کثیر بہم پہونچےگا اور نہ یہ امر خاص ظہور
مین آئیگا + نامرد ہاتھی اپنے لشکر کو مارتا ہے + ظاہر ہے نیا نوکر شیر مارتا ہے یعنی جو نو

پڑتا ہے وہ اپنی رسوخ کے واسطے اول کار ہائے مشکل کو سرانجام کر دیتا ہے
نامی چور مارا جاوے اور نامی ساہو کا لکھا سے اسکے بیان کی کچھ حاجت نہین
نادان بات کرے اور دانا قیاس کرے ظاہر ہے ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا یعنی
کام کرنا خود اپنے تئین نہین آتا اور اسباب اور آلات کی برے ہونے کا شکوہ کرتا ہے
نیا مسلمان قصاب کی دکان پر یعنی اپنی مسلمانی اظہار کرنے کے واسطے نو سو چوہے
کھا کے بلی حج کو چلی جب کوئی شخص اول بہت افعال شنیع کر چکا ہو اور بعد اوسکے
نماز و روزہ کی طرف مصروف ہو تو اوس شخص کے حق مین یہ عبارت بولتے ہین
نائی کو ٹکری کھلاوے اور دادی کا پوتا کھلاوے۔ یہ بھی ظاہر ہے۔ نائی کی برات
مین سب ٹھاکر کام کون کرے۔ یہ وہان استعمال کرتے ہین کہ ایک مجمع مین ہر شخص
اپنے تئین بڑا سمجھکر کسی کام مین ہاتھ نہ ڈالے اور چاہے کہ دوسرا سرانجام دیوے
نیم حکیم خطرۂ جان۔ مستغنی بیان سے ہے نیم ملا خطرۂ ایمان علی ہذا القیاس نو نقد نہ
تیرہ ادھار ظاہر ہے **فصل واو** ولی را ولی می شناسد یعنی ہر کسی کو اوسی طرح
اور اوسی فن کا آدمی خوب پہچانتا ہے۔ وہ دن گئے جب خلیل خان فاختہ مارتے تھے
ظاہر ہے وہ وقت گیا وہ دور ہوا اسکا حاصل بھی مستغنی بیان سے ہے **فصل ہا**
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔ یعنی عقلمندی اور خوش نصیب کے پہلے ہی سے آثار
نمایاں ہوتے ہین۔ [illegible] دولت اونٹنی۔ ظاہر ہے ہاتھی پھرے گانوں گانوں جسکا
ہاتھی اوسی کا ناؤن۔ یہ بھی ظاہر ہے۔ ہاتھ مین کاسہ تو بھیک کا کیا سانسا یعنی
جب گدائی اختیار کی تو پھر مانگنے مین کیا احتیاط جتنے گھر ہو سکین مانگنا ہاتھ کنگن
کو آرسی کیا ہے۔ یعنی جو چیز کہ ظاہر اور آنکھون کے سامنے ہو اوسکی ہر ایک کو معلوم

سے زنکی حاجت نہین **فصل یاے تحتانی** ایک انار وصد بیمار یعنی موجود ایک چیز ہے اور اوسکے خواہندہ بہت ایک گز و دو فاختہ یہ ایسے مقام مین بولتے ہین کہ ایک حربہ مین دو حریف کا کام تمام کیا جاوے

خاتمہ از مصنف

شکر کارساز حقیقی کا کہ اس نسخہ کی تالیف سے فراغ تمام حاصل ہوا اور اس رسالہ کی تحریر سے فرصت کلی میسر آئی جو امر کہ اس ضعیف بنیان نے اپنے ذمہ پر لیا تھا بالفعل اوسکے بار سے سبکدوش ہوا آیندہ جو نیرنگ تقدیر سے پیش آوے المامور معذور کے موافق اوسکے تقدیم مین اوقات صرف کیا جائیگی باللہ ولی الرشاد

وَمِنہُ المُبتَدأ وَالیہ المَعاد